

سراج

حَدِيقَةُ الْأَلْبَابِ

آسان تشریح



ترجمہ و تشریح شیخ عنایت الہی کامل شیخ نواز پورہ

انٹرمیڈیٹ حصہ اول

قہرست مضامین

صفحہ نمبر	سبق کا عنوان	نمبر شمار
5	میں ہندی القرآنِ الکریم	1-
15	میں ہندی الحدیث	2-
31	فکرتہ انشاء پاکستان	3-
45	سجانب الف لیلۃ و لیلۃ	4-
62	فی الحمد للہ و القاء علیہ	5-
75	میں ہندی القرآنِ الکریم	6-
85	میں المأمونۃ الحسنیہ	7-
106	المختصرات و المكتشفات الحقیقیہ	8-
123	المستد رائن اوی و الجمار	9-
139	فی المذایح النبویہ	10-
150	الرسائل	11-
163	الدول الاسلامیہ	12-
179	فی مکتب النبویہ	13-
196	الاحادیث النبویہ	14-
212	فی المأمونۃ و الإقحام	15-
224	الخليفة عمر بن عبد العزيز	16-
238	سوق بازار کلی	17-

الدروس الأولى

پہلا سبق

مِنْ هَدَى الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ

قرآن کریم کی ہدایت سے

﴿ التوحید ﴾

مشکل الفاظ کے معنی

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
معبود	اله	ہدایت	هَدَى
تخلیہ یا تمس	الغيب	ہائے والا واقف	عَلِيمٌ
ہمت نہ کرے گا	الْوَحْمَنُ	ظاہر یا تمس	الشَّهَادَةُ
پادشاہ	الْمَلِكُ	مردان	الرَّسْمُ
سب بیویوں سے سالم	السُّلَمُ	ہمت پاک ہے	الْفُؤَادُ
پناہ میں لینے والا	الْمُهَيِّجُ	انان دینے والا	الْمُؤْمِنُ
طاقتور دوست	الْجَارُ	زور دست	الْمُؤَيِّدُ
پاک ہے	السَّخَرُ	صاحب عظمت	الْمُكَبِّرُ
پیدا کرتے والا	الْعَالِقُ	وہ شریک نہ ہے	يُخْرِقُونَ
صورت بناتے والا	الْمُصَوِّرُ	بنا لے والا	الْبَارِعُ
خوب صورت	الْحَسَنُ	عام	الْأَسْمَاءُ
آسمان	الْأَسْمَانُ	شیعہ کر ہے	يَتَّبِعُ
تکست والا روئے	الْحَكِيمُ	زمین	الْأَرْضُ
پکار رہا ہے	أَذْعُو	کہہ دیتے	قُلْ

صفحہ نمبر	سبق کا عنوان	نمبر شمار
254	لَعْنَةُ الْقَبْرِ	18-
269	الْعَطْبُ	19-
281	فِي الشَّجَاعَةِ	20-
297	زِيَارَةُ الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيفَيْنِ	21-
310	مِنْ هَدَى الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ	22-
322	فَكَافَاتِ	23-
336	فِي الْمَطْلَبِ	24-
352	فِي الْحُكْمِ	25-
363	احسان کی جاری	26-
365	تاریخ کا حل	27-

☆—☆—☆

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لَتَصْغِيرَ	لہذا کم	صَلَاةٌ	نماز
لَتُخَالِبَ	نہایت گفتگو کرے	ابْنِ	بچہ
سَبَّحَ	راست	الْحَمْدَ	سب تعریفیں
لَتَنْجِلَ	اس سے بچا	وَلَا	نہ
شَرَفَكَ	عزت دار	السَّلَامَ	پادشاهی
وَكَبَّرَ	بڑھا کر	الْعِلْمَ	یعنی تہذیب و دانش
تَكْبِيرًا	تہائی بیان کر	تَكْبِيرًا	تہائی بیان کرتے ہوئے
الْعِلْمَ	کیا تم نے سمجھا	عَلَفَكُمْ	ہم نے تم کو یہ آمو
فَتَا	یہ کہ تم سے کہ	لَتَرْحَمَنَّ	تم میں سے ہر ایک کے ہوتے
نَعْلَى	برتر سے	السَّلَامَ	پادشاهی
الْحَمْدَ	سب تعریفیں	وَلَا	نہ
بَذَخَ	پارے عطا کرے	خَوَ	دوسرا
تَوَدَّعَ	توجہ دین	حَسَبًا	انسانوں
لَا يَنْفَعُ	فائدہ نہیں دے گا	لَتَكْفُرَنَّ	پھر کفر کرے گا
عَفْوًا	عفو کرے گا	بِرُوحَةٍ	روح سے
حَسْرَةً لِّرُحْمَتِهِ	سہ سے نہایت رحم سے	فَتَحْسَبَنَّ	تم نے نہایت
وَلَكِنَّهُ	اور مگر وہ	بِئِنَّوَلَهُ	اس کے ہوا
لَيَنْبَغِيَنَّ	وہاں تک نہیں	بِأَعْيُنِنَا	اپنی ذات کے لئے
عَفْوًا	عفو کرے گا	عَفْوًا	عفو
مَعْرًا	تھکان	يَسْتَوْفَى	پورا ہوتے ہیں
لَا يَحْصِي	ترجہ	الْحَسْبُ	پورا دیکھو
كُلُّنَا	ہر ایک کے اندر ہے	الْحُسْرَى	بے فائدگی
شَرِيكَهُ	شریک کی طرح	حَقُّوْا	انسانوں نے یہ کیا
كَحِفْلَةٍ	ان کی محنت جیسی	نَسَبَهُ	ہم نے بیان کیا
لَوَاحِدَةٍ	یکے ایک	الْحَبْرَ	لکھو

مَنَى اَوَّلُ رَجَمِ

(1)

فَوَاللّٰهِ الْمُبِیِّنِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں
عَلِمَ الْغُیُّوْبَ وَالشَّیْءَ اَوَّلًا	جیسا کہ وہ کوئی اور حکامیر یا قول کا جائزہ دے
فَوَالرُّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	وہ رحیم و رحیم کرنے والا ہے
هُوَ الْمَلٰٓئِکَۃُ الَّذِیْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں
السَّلٰمَ الْمَقْدُوْسُ السَّلَامُ الْمُوْبِیْنُ	یہ سلام ہے جس کا سلام حق ہے اور اللہ دیکھو
السَّیِّبِ الْمَغِیْظِ الْحَارِ الْمَشْکُوْرُ	یہ آفت ہے جس کا سبب ہے اور اس کی تعریف ہے
سَبَّحَ الَّذِیْ عَنَّا یَسِّرْ کَوْلًا	اللہ اس سے کہ جس کو یہ آسان کرے
هُوَ الْمَلٰٓئِکَۃُ الَّذِیْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں
یَسِّرْ لَہٗ مَا یَشِی الْمُسْلِمُوْنَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ	اللہ اس کے لئے جو مسلمانوں اور ایمان والوں کے لئے آسان کرے
وَعِیْرَ الْعَرَبِ الْمَخِیْمِ	اور وہ عرب کی محنت ہے

فَوَاللّٰهِ الْمُبِیِّنِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں
عَلِمَ الْغُیُّوْبَ وَالشَّیْءَ اَوَّلًا	جیسا کہ وہ کوئی اور حکامیر یا قول کا جائزہ دے
فَوَالرُّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	وہ رحیم و رحیم کرنے والا ہے
هُوَ الْمَلٰٓئِکَۃُ الَّذِیْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں
السَّلٰمَ الْمَقْدُوْسُ السَّلَامُ الْمُوْبِیْنُ	یہ سلام ہے جس کا سلام حق ہے اور اللہ دیکھو
السَّیِّبِ الْمَغِیْظِ الْحَارِ الْمَشْکُوْرُ	یہ آفت ہے جس کا سبب ہے اور اس کی تعریف ہے
سَبَّحَ الَّذِیْ عَنَّا یَسِّرْ کَوْلًا	اللہ اس سے کہ جس کو یہ آسان کرے
هُوَ الْمَلٰٓئِکَۃُ الَّذِیْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں
یَسِّرْ لَہٗ مَا یَشِی الْمُسْلِمُوْنَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ	اللہ اس کے لئے جو مسلمانوں اور ایمان والوں کے لئے آسان کرے
وَعِیْرَ الْعَرَبِ الْمَخِیْمِ	اور وہ عرب کی محنت ہے

الْحَبِيبُ أَتَانَا فَخَلِّصْكُمْ عَنَا
 وَأَنْتُمْ إِلَيْنَا لَا تَرْجِعُونَ ○
 فَخَلَّى إِلَهُ الْمَلِكِ الْيَهُودِ
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
 وَنَبِيُّ الْقُرْشِيِّ الْكَافِرِ ○
 وَمَنْ يَدْعُ عِزَّ اللَّهِ الْيَهُودِ
 لَا يَرْجِعُ لَهُ بِهِ
 فَإِنَّمَا جَاءَهُ عِذْرُهُ
 إِلَهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ○
 وَقَالَ رَبُّ الظُّفَيْرِ وَالرَّحَا
 وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاجِعِينَ ○

کیا تم نے سمجھا کہ ہم نے جس بے کار پیدا کیا۔
 اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے۔
 جس اللہ سچا بادشاہ ہے وہ تم پر ہے۔
 اس نے معبود کوئی؟ معبود نہیں۔
 وہ عقلمند عرش کا مالک ہے۔
 اور جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکڑتا ہے
 اس کے پاس اس کی کوئی دلیل نہیں
 اس نے اپنے رب کو اس کا حساب دینا ہے
 ہے شک کا فرق؟ خلافت عسکریہ میں ہے
 اور کہہ دیجئے میرے رب مفقوت فرماؤ۔ تم فرما
 اور جو تم سے بہت کم تر غواہ ہے۔

(7)

[illegible]

کہہ دیجئے (پڑھئے) آسمانوں اور زمین کا رب کون ہے
 کہہ دیجئے واللہ ہے
 کہہ دیجئے تو کیا تم نے اس (اللہ) کو چھوڑ کر دوسرا معبود
 لیا ہے
 جو اپنی ذات کے متعلق نقصان کا اختیار نہیں رکھتے
 کہہ دیجئے یہاں اور یہاں پر ہوتے ہیں
 وہ کیا نامہ جس سے اور روشنی دلہ ہو سکتے ہیں
 یا انمول نے اللہ کے شریک بنائے
 انہوں نے اللہ کی عزت ٹھٹھکی کی
 کہ انہیں اس تحقیق کا رجحان ہو گیا
 کہہ دیجئے واللہ جبریتہ کا نالاق ہے
 اور وہ ایک سے اور تیس دست چکڑا کرنے والا

سوال نمبر ۱ :

أَجِبْ / أَجِيبِي عَنْ الْأَسْئَلَةِ التَّالِيَةِ

میرا جواب دے۔

من هو صاحب كتابي؟

جواب :
 ہر چیز کا اپنے والد کو ہے ؟

اللَّهُ غَفِيرٌ رَحِيمٌ

میں نے اپنے چچا کو لکھا کہ وہ اس کے لئے ایک خط لکھ دے۔

مناهي الماسماء الحسنى

وہ لوگ جسے خوب سمجھتے تھے (اللہ کے) جو سورہ طہ میں ذکر
ہوئے ہیں۔

الاستقاء الغنى:

(خوب کوی، مہم)

عَالِيهِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ (پیشہ و امور علانیہ و خفیہ) (مکالمات)

(۲) اَلرَّحْمٰنُ (بے حد رحم کرنے والا)

(*) البرجيم (مصريان)

(5) المملكه (بازو شاد)

(۲) المدحوس (جاء)

(۷) الحُمُومُ (الحُمُومُ)

(A) $\frac{1}{2} \frac{d^2 x}{dt^2} + \frac{1}{2} \frac{d^2 y}{dt^2} = 0$

(4) **الْعَزِيمُ** (ثالث)

(١٠) الجذر (يسمى حاتر

(۱۲) الفکر (صاحب علمت)

الغالبی (پیدا کرنے والا)

- (۱۲) اَلْاٰرِیُّ (یعنی والا)
- (۱۳) اَلْمُصَوِّرُ (تصویر بنانے والا)
- (۱۴) اَلْحَكِیْمُ (راہ صاحب حکمت)
- سوال: ۱: حَلِّ اَمْعَدِ الْمَلَّةَ وَلَدًا وَعَلَّ لَهٗ شَرِیْكَ فِی الْمَلَلِ؟
 کیا اللہ نے کوئی عورت پیدا کر دی اور شہرت میں اس کا کوئی شریک ہے؟
 لا لَمْ یَخْلُقْ اِلٰهًا وَلَدًا وَّلَیْسَ لَهٗ شَرِیْكَ فِی الْمَلَلِ
 نہیں اللہ نے کوئی عورت نہیں بنائی اور نہ شہرت میں اس کا شریک ہے۔
- سوال: ۲: مَنِ یَحْصِبُ النَّاسَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ؟
 قیامت کے دن لوگوں کا حساب کون لے گا؟
 اَللّٰهُ یَحْصِبُ النَّاسَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ
 قیامت کے دن لوگوں کا حساب اللہ لے گا۔
- سوال: ۳: حَلِّ یَسْتَوِی الْاَعْْمٰی وَالْبَصِیْرُ؟
 کیا عیور اور بینہ برابر ہوتے ہیں؟
 لَا، لَا یَسْتَوِی الْاَعْْمٰی وَالْبَصِیْرُ
 نہیں عیور اور بینہ برابر نہیں ہوتے۔
- سوال: ۴: عَلٰی خَلْقِ الْاِنْسَانِ اَمَّا؟
 کیا اللہ نے انسان کا پیدا کیا؟
 لَا، مَا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ عِشًا
 نہیں اللہ نے انسان کو کچھ نہیں بنایا۔
- سوال: ۵: اِنَّمَا اَمَلْنٰی الْفِرَاقَاتِ الْاَدْنٰی بِکَلْبَةٍ مُّتَشَبِّہٍ
 ہم سب تقدیر والی چیزیں کھڑکی سے دیکھ رہے ہیں۔
- (ب) اَللّٰهُ الْغَفُوْرُ
- (ج) اَللّٰهُ یَسْتَوِی مَا فِی الْاَرْضِ
- لَمْ یَكُنْ لِّلّٰهِ فِی الْمَلٰٓئِکَۃِ

جواب: ۱: حَلِّ یَسْتَوِی الْاَعْْمٰی وَالْبَصِیْرُ؟

اَللّٰهُ عَلٰی الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالْاِنْسَانِ

اَللّٰهُ عَلٰی الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالْاِنْسَانِ

لَمْ یَكُنْ لِّلّٰهِ فِی الْمَلٰٓئِکَۃِ

یَا دَیُّوْسَ اِنَّ اِلٰهَکَ اِلٰهٌ اَحَدٌ

اِنَّ الْکٰفِرِیْنَ لَیْخْلَعُوْنَ

حَلِّ یَسْتَوِی الْاَعْْمٰی وَالْبَصِیْرُ؟

کَیْفَ اَمْرٌ اَوْ یُحْیِیْہُ اَوْ یُمِیْتُہُ

اِسْتَعْمِلِ الْکَلِمَاتِ الْاُخْرٰی فِی الْحَدِّ الْمُنْفِذِ

وَرَقَّ اُطْلُ الْفَرَاقَاتِ الْاَدْنٰی بِکَلْبَةٍ مُّتَشَبِّہٍ

عَزِیْزٌ مُّتَّکِبٌ اَلْمُصَوِّرُ حَسْبُ

عَزِیْزٌ مُّتَّکِبٌ اَلْمُصَوِّرُ حَسْبُ

عَزِیْزٌ مُّتَّکِبٌ اَلْمُصَوِّرُ حَسْبُ

عَزِیْزٌ مُّتَّکِبٌ اَلْمُصَوِّرُ حَسْبُ

عَزِیْزٌ مُّتَّکِبٌ اَلْمُصَوِّرُ حَسْبُ

جواب: ۲: حَلِّ یَسْتَوِی الْاَعْْمٰی وَالْبَصِیْرُ؟

اَللّٰهُ عَلٰی الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالْاِنْسَانِ

اَللّٰهُ عَلٰی الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالْاِنْسَانِ

لَمْ یَكُنْ لِّلّٰهِ فِی الْمَلٰٓئِکَۃِ

یَا دَیُّوْسَ اِنَّ اِلٰهَکَ اِلٰهٌ اَحَدٌ

اِنَّ الْکٰفِرِیْنَ لَیْخْلَعُوْنَ

حَلِّ یَسْتَوِی الْاَعْْمٰی وَالْبَصِیْرُ؟

کَیْفَ اَمْرٌ اَوْ یُحْیِیْہُ اَوْ یُمِیْتُہُ

اِسْتَعْمِلِ الْکَلِمَاتِ الْاُخْرٰی فِی الْحَدِّ الْمُنْفِذِ

وَرَقَّ اُطْلُ الْفَرَاقَاتِ الْاَدْنٰی بِکَلْبَةٍ مُّتَشَبِّہٍ

عَزِیْزٌ مُّتَّکِبٌ اَلْمُصَوِّرُ حَسْبُ

عَزِیْزٌ مُّتَّکِبٌ اَلْمُصَوِّرُ حَسْبُ

عَزِیْزٌ مُّتَّکِبٌ اَلْمُصَوِّرُ حَسْبُ

عَزِیْزٌ مُّتَّکِبٌ اَلْمُصَوِّرُ حَسْبُ

عَزِیْزٌ مُّتَّکِبٌ اَلْمُصَوِّرُ حَسْبُ

جواب: ۳: حَلِّ یَسْتَوِی الْاَعْْمٰی وَالْبَصِیْرُ؟

اَللّٰهُ عَلٰی الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالْاِنْسَانِ

اَللّٰهُ عَلٰی الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالْاِنْسَانِ

لَمْ یَكُنْ لِّلّٰهِ فِی الْمَلٰٓئِکَۃِ

یَا دَیُّوْسَ اِنَّ اِلٰهَکَ اِلٰهٌ اَحَدٌ

اِنَّ الْکٰفِرِیْنَ لَیْخْلَعُوْنَ

حَلِّ یَسْتَوِی الْاَعْْمٰی وَالْبَصِیْرُ؟

کَیْفَ اَمْرٌ اَوْ یُحْیِیْہُ اَوْ یُمِیْتُہُ

اِسْتَعْمِلِ الْکَلِمَاتِ الْاُخْرٰی فِی الْحَدِّ الْمُنْفِذِ

وَرَقَّ اُطْلُ الْفَرَاقَاتِ الْاَدْنٰی بِکَلْبَةٍ مُّتَشَبِّہٍ

عَزِیْزٌ مُّتَّکِبٌ اَلْمُصَوِّرُ حَسْبُ

عَزِیْزٌ مُّتَّکِبٌ اَلْمُصَوِّرُ حَسْبُ

عَزِیْزٌ مُّتَّکِبٌ اَلْمُصَوِّرُ حَسْبُ

عَزِیْزٌ مُّتَّکِبٌ اَلْمُصَوِّرُ حَسْبُ

عَزِیْزٌ مُّتَّکِبٌ اَلْمُصَوِّرُ حَسْبُ

جواب: ۴: حَلِّ یَسْتَوِی الْاَعْْمٰی وَالْبَصِیْرُ؟

اَللّٰهُ عَلٰی الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالْاِنْسَانِ

اَللّٰهُ عَلٰی الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالْاِنْسَانِ

لَمْ یَكُنْ لِّلّٰهِ فِی الْمَلٰٓئِکَۃِ

یَا دَیُّوْسَ اِنَّ اِلٰهَکَ اِلٰهٌ اَحَدٌ

اِنَّ الْکٰفِرِیْنَ لَیْخْلَعُوْنَ

حَلِّ یَسْتَوِی الْاَعْْمٰی وَالْبَصِیْرُ؟

کَیْفَ اَمْرٌ اَوْ یُحْیِیْہُ اَوْ یُمِیْتُہُ

اِسْتَعْمِلِ الْکَلِمَاتِ الْاُخْرٰی فِی الْحَدِّ الْمُنْفِذِ

وَرَقَّ اُطْلُ الْفَرَاقَاتِ الْاَدْنٰی بِکَلْبَةٍ مُّتَشَبِّہٍ

عَزِیْزٌ مُّتَّکِبٌ اَلْمُصَوِّرُ حَسْبُ

عَزِیْزٌ مُّتَّکِبٌ اَلْمُصَوِّرُ حَسْبُ

عَزِیْزٌ مُّتَّکِبٌ اَلْمُصَوِّرُ حَسْبُ

عَزِیْزٌ مُّتَّکِبٌ اَلْمُصَوِّرُ حَسْبُ

عَزِیْزٌ مُّتَّکِبٌ اَلْمُصَوِّرُ حَسْبُ

جواب: ۵: حَلِّ یَسْتَوِی الْاَعْْمٰی وَالْبَصِیْرُ؟

اَللّٰهُ عَلٰی الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالْاِنْسَانِ

اَللّٰهُ عَلٰی الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالْاِنْسَانِ

لَمْ یَكُنْ لِّلّٰهِ فِی الْمَلٰٓئِکَۃِ

یَا دَیُّوْسَ اِنَّ اِلٰهَکَ اِلٰهٌ اَحَدٌ

اِنَّ الْکٰفِرِیْنَ لَیْخْلَعُوْنَ

حَلِّ یَسْتَوِی الْاَعْْمٰی وَالْبَصِیْرُ؟

کَیْفَ اَمْرٌ اَوْ یُحْیِیْہُ اَوْ یُمِیْتُہُ

اِسْتَعْمِلِ الْکَلِمَاتِ الْاُخْرٰی فِی الْحَدِّ الْمُنْفِذِ

وَرَقَّ اُطْلُ الْفَرَاقَاتِ الْاَدْنٰی بِکَلْبَةٍ مُّتَشَبِّہٍ

عَزِیْزٌ مُّتَّکِبٌ اَلْمُصَوِّرُ حَسْبُ

عَزِیْزٌ مُّتَّکِبٌ اَلْمُصَوِّرُ حَسْبُ

عَزِیْزٌ مُّتَّکِبٌ اَلْمُصَوِّرُ حَسْبُ

عَزِیْزٌ مُّتَّکِبٌ اَلْمُصَوِّرُ حَسْبُ

عَزِیْزٌ مُّتَّکِبٌ اَلْمُصَوِّرُ حَسْبُ

(5) اَسْمَاءُ اللّٰهِ حَسَنٌ اللہ کے نام خوب صورت ہیں۔

مَثَلًا (نما)

(6) مَثَلًا تَصْبِيحُکَ تیری نماز تجھے نہات دے گی۔

شَرِیکَ (شریک)

(7) لَا شَرِیکَ لِلّٰهِ تَعَالٰی اللہ تعالیٰ کا کوئی شریک نہیں

رَبِّہَا (مالک)

(8) اَللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اللہ زمین و آسمان کا مالک ہے۔

بُرْهَانَ (دلیل۔ ثبوت)

(9) لَا بُرْهَانَ لِهٰذَا الدَّعْوٰی اس دعویٰ کی کوئی دلیل نہیں۔

یُخْلِجُ (نکار جائے گا)

یُخْلِجُ الْعَسَلِیْمَ الْمُصَالِحَ یکے مسلمان دنیا اور آخرت میں فلاح

(10) فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ پائے گا۔

مُحَمَّدٌ (محمد صلی اللہ علیہ وسلم)

لَا یَسْتَوِی الْغَضَبُ وَالْبَصِیْرُ اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں

اِقْرَأْ اِلٰی فُرْجِ الْجَمْعِ النَّالِیَةِ وَخَاتَمِ الْفُرْقَانِ قُرْآنِ

اور جمع الفاظ کو پڑھو اور ان کی واحد بناؤ۔

لِیَقَّةٍ اَسْمَاءُ سَمَوٰتٍ اَیَّامٍ سُبُلٍ اَوْلَادُ اَرْبَابٍ شُرَکَآءُ مَکَافِرُ وَاَنْ

ظَلَمْتَ

جمع الفاظ	واحد الفاظ
اَلِیْقَةُ	اَلِیْقَةُ
اَسْمَاءُ	اَسْمَاءُ
سَمَوٰتٍ	سَمَوٰتٍ
اَیَّامٍ	اَیَّامٍ
سُبُلٍ	سُبُلٍ
اَوْلَادُ	اَوْلَادُ

اَرْبَابٌ	رَبٌّ
شُرَکَآءُ	شَرِیکٌ
مَکَافِرُ	مَکَافِرٌ
ظَلَمْتَ	ظَلَمْتُ

سوال نمبر 5: فَذُوْرَدَتْ فِی الدُّوْنِ جُمُوعٌ کَثِیْرَةٌ خَامِتٌ اَحَدُیْ بِالْاَوَّلٰتِ اِنْفَاقَ جَنَہَا۔

اس سبق میں جس کی جمعیں آئی ہیں۔ ان میں سے تین کے وزن بتاؤ۔

جموع	اوزان
اَسْمَاءُ	اَفْعَالٌ
کَثِیْرُوْنَ	لَا عَلِیْلُوْنَ
رَاجِحِیْنَ	لَا عَلِیْلِیْنَ

سوال نمبر 6: عِبْدٌ یَعْبُدُ عِبَادَةَ مِنَ الْفِعْلِ الْفُلَانِ الْمُجْرَدِ صَرْفًا اَحْصَرَفَیْہُ مَا حَبَا وَفَضَارَعَا۔

(عِبْدٌ یَعْبُدُ عِبَادَةً) فعل بملاقی مجرہ جس کی ماضی اور مضارع میں گروہ کر رہے۔

عبدال	عبدال
عَبْدٌ	اس نے عبادت کی۔
عَبْدًا	ان دونوں نے عبادت کی۔
عَبْدًا	انہوں نے عبادت کی۔
عَبْدَتِ	اس (مؤنث) نے عبادت کی۔
عَبْدَتَا	ان دونوں (مؤنث) نے عبادت کی۔
عَبْدَنَ	انہوں (مؤنث) نے عبادت کی۔
عَبْدَتِ	تو نے عبادت کی۔
عَبْدَتِمَا	تم دونوں نے عبادت کی۔
عَبْدَتُمْ	تم نے عبادت کی۔
عَبْدَتِ	تو (مؤنث) نے عبادت کی۔
عَبْدَتَا	تم دونوں (مؤنث) نے عبادت کی۔
عَبْدَتُنِ	تم (مؤنث) نے عبادت کی۔

میں نے مہارت کی۔
ہم نے مہارت کی۔

عہدت
عہدنا

کرد ان فعل ماضی

وہ مہارت کرتا ہے اگر ہے گا۔
وہ لوں مہارت کرتے ہیں اگر ہیں گے۔
وہ مہارت کرتے ہیں اگر ہیں گے۔
وہ مہارت کرتی ہے اگر ہے۔
وہ لوں مہارت کرتی ہیں اگر ہیں گے۔
وہ مہارت کرتی ہیں اگر ہیں گے۔
وہ مہارت کرتا ہے اگر ہے گا۔
تم لوں مہارت کرتے ہو اگر ہو گے۔
تم مہارت کرتے ہو اگر ہو گے۔
وہ مہارت کرتی ہے اگر ہے۔
تم لوں مہارت کرتی ہو اگر ہو گے۔
تم مہارت کرتی ہو اگر ہو گے۔
میں مہارت کرچا کرتی ہوں اگر ہے گا۔
ہم مہارت کرتے ہیں اگر ہیں گے۔

یَعْدُ
يَعْدَانِ
يَعْدُونَ
تَعْدُ
تَعْدَانِ
تَعْدُونَ
تَعْدِينَ
تَعْدَانِ
تَعْدُونَ
تَعْدُ
تَعْدَانِ
تَعْدُونَ

سوال نمبر ۷ ترجمہ کر دیجیے الحِمْزُ اللَّيْثَةُ إِلَى الْغَرَبِ
وَرَبُّكَ إِلَى عَلَمٍ لَا عَرَفٍ فِي تَرْبِ كَرِيمٍ۔

جواب :

عربی	اردو
الْحِمْزُ لَا يَنْتَلِجُ أَخَذَ إِلَى اللَّهِ	(۱) مسلم اللہ کی مہارت کرتے ہیں۔
لَا يَنْتَلِجُ أَخَذَ إِلَى اللَّهِ	(۲) یہ اللہ ہی لغت دیتا ہے۔
لَا يَنْتَلِجُ أَخَذَ إِلَى اللَّهِ	(۳) اللہ تعالیٰ ہی نعمتیں دہ کر لیا ہے۔
لَا يَنْتَلِجُ أَخَذَ إِلَى اللَّهِ	(۴) اللہ رب تعالیٰ ہم کو لایا ہے۔
لَا يَنْتَلِجُ أَخَذَ إِلَى اللَّهِ	(۵) اللہ تعالیٰ ہی نعمتیں دہ کر لیا ہے۔
لَا يَنْتَلِجُ أَخَذَ إِلَى اللَّهِ	(۶) اللہ تعالیٰ ہی نعمتیں دہ کر لیا ہے۔

☆ ☆ ☆

القرآن الثاني

وہ ہم اسبق

من ھدی الاحادیث

احادیث کی ہدایت سے

مشکل الفاظ کے معنی

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
اقرار، سوال	الاحادیث	ہدایت	ھدی
مقصود ہے	یہدنا	تہدید، مقدمہ، تحارف	تهدنہم
حاشا، سوچنا	مختص	تاکم کرتا	تکونین
تہدرا، یاد	الالف	تہدرا، یاد	تسود
تھا، تھی	الغیر	پاسی، ربط، تعلق	الترابط
بزرگی	السادة	نبلی	البر
حاصل افروزی کرتے ہیں	یستخرج	درست دلی	طایفة
تیکہ عادات	الخصائل	حاشا، دوا	یتبھی
امانت کی حفاظت	محافظة أمانة	تمام	مختصو عدا
امانتیں	وذاہع	حفاظت کا مطالب کیا گیا	أمنه حفظ
تجھو، دیکھو	حیدق، حدیث	سیر کی جمع۔ راز	امراز
سوائق، دوس، مطالب، دوا	یوافق	تاکم، اطاعت دینا	الاجتاز
زیادہ۔ مبالغہ	زیادۃ	واقف۔ حقیقت	الواقع
کیونکہ	لأن	کما	نقصان
پہنچائی ہے	یوصیل	سچائی	الصدق

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْمَطْلُوبُ	مقصود	بِقُلِّ الْخَيْرَاتِ	نیک کام کرنا
لَقَدْ كُنَّا أَصْحَابَ	نیک عمل۔ ہم کام	كُنَّا	دور
فَوْزٍ	کامیابی	ذَوِ الْبُعْدِ	بہت
حَسْبُ خَلْقِهِ	خوب خلق	يُعَايِلُ	معاشرہ کرنا
لَمَرَّةٍ	آوی	يُجِبُ	پسند کرنا ہے
تَكْرُرًا بَعِيدًا	بہ دور فاصلات	حَسْبُ الْمَدْعَاةِ	حسن سوس
كُنَّا أَصْحَابَ	اکہار	كُنَّا الْوَادِي	دل آزاری نہ کرنا
بِقُلِّ الشُّعْبِ	غیر خدای	طَلْفَةُ الْوَجْدِ	کشادہ روی
تَحْتَمِيعٍ	ترجاہ کرنا۔ آغوش ہو جائی	فَكُنْ	کھس ہو جائے
طَعْنَةٍ	ذریعہ مدح	عَلَّةٌ لِي طَعْنَةٍ	حلال ذریعہ مدح
الْبَيْعَاتِ	دور دور بیعت	الطَّمَعِ	لاچ
حَسْبُ الْمَدَانِ	دوڑل کما	الْوَيْصَارِ	آستہ کرنا۔ کافی کما
وَأَصْحَابُ الْخَلِّ	واسطی طور پر حلال	الْبَغَاةِ	قامت۔ میر
الْمُتَمِيعِ	فائدہ مند	الْأَكْلِ	کھانا
الْمُتَرَبِّعِ	چینا	الْبَاحِ	مباح کیا۔ حلال کیا
الْمُتَرَبِّعِ	پاکیزہ چیزیں	الْمَاكُولَاتِ	کھانے کی چیزیں
الْمُتَرَبِّعَاتِ	پیتے کی چیزیں	كُلُوا	کھاؤ
بِشْرُوتِ	چھ	لَا تُسْرِتُوا	اسراف نہ کرو
الْمُسْرِفِينَ	فضول خرچہ لوگ	بِخُورَةٍ	حرام قرار دیتا ہے
الْمُسْرِفِ	اسراف۔ فضول خرچی	الْمُسْرِفِ	فضول خرچی
كَمَا	جیسے	الْمُسْرِفِ	طی۔ کجروی
الْإِنْفَاقِ	خرچ کرنا	بِغَضَبٍ	غروہ۔ خود پسندی
عِبَادَ	عبادت کی چیز۔ عبادت	يَنْهَى	مناسب ہے
وَسَطًا	میان رو	مَا كُنْ	کھا
مُشْرَبٍ	چینا	مَنْسُ	لہاں۔ پینا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَخِيلُ	ظہر۔ مجھوں	لَا يُسْرِفُ	اسراف نہ کرے
أَلَّا يُلْثَ	تیسری	يُبَيِّنُ	واضح کرتے ہیں
الْأَنْزِلَ الْمَعْرُوفِ	نگاہ کی تحقیق	وَأَجِبْ	فرض
حَسْبُ الْفُتُو	طاقت کے مطابق	مُكَلِّفًا	اسی طرما
تَقْبِيزِ الْمُتَكَبِّرِ	برائی کا قمع قمع	مُزَاجِبَةً	درجہ
بَلَدِهِ	اپنا محلہ سے	لَا يَغْوُ	نہ گمراہ
حُزُونِ اسْمِهِ	بہ افسوس	وَأَجِبْ	لازم
تَعَبُ	بشا۔ غم کرنا	الْوَيْسَارِ	پسند کرنا۔ ہنس
الْوَيْ	زیادہ طاقت ور	بِلِسَانِهِ	اپنی زبان سے
أَلَّا يَكْتُمُ	دعوت۔ صحت	الْوَيْسَارِ	سر زبانی رحمت
بِقُلِّهِ	اپنے دل سے	أَوْحَى الْوَجِبِ	سب سے بڑا فرض
دَعَاؤُهُ الْإِنْفَاقِ	وہیہ انفاق	بَيْنَ قَلْبِهِ مَرْقَبِ	اسراف کے طہر
نَهْيُهُ	کجروی	الْمُسْكِرِ	برائی۔ ریجاء
الْمَنْهَى	روکنا	بَسْمَتِ	میرے بنا
بِقُلِّهِ	کتنے ہوئے	وَأَجِبْ	دیکھ
فَلْيَهْمُوهُ	پسند اس کو دل دے	إِنَّا لَمْ نَسْطِيعِ	اگر نہ کر سکے
بَدَ	ہاتھ	بِسَانِ	زبان
طَلَبِ	دل	أَصْنَفِ	کمزور ترین
أَصْنَفُ الْإِنْفَاقِ	کمزور ترین انفاق والا	وَسْطِ	تم سے

مترجم اور ترجمہ

تَقْدِيمُ (مقدمہ۔ تعارف)

يَهْدِي لِمَا نَأْمُ إِلَى ذِكْرِ مَحْتَمِ
اسلام کا مفہوم ایک ایسے معاشرے کی تشکیل ہے۔

تَسْوَدُّ الْمَسْنَةُ وَالْفَقْدُ وَالْثَرَانُ وَالْخَيْرُ وَالْبَرُّ
جس میں محبت، امانت، مہاشی، رملہ، مہلائی اور سکی کا بول بالا ہے۔

حَتَّى يَهْلِكَ إِلَى مَا يَنْتَهِي مِنَ الْعِزِّ وَالسَّيِّئَاتِ
تاکہ وہ اپنے مطلوب یعنی عزت اور بزرگی تک پہنچ جائے۔

وَلِي الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ مِنَ الْأَخَانِيَةِ الْبَيِّنَةِ
درج اولیٰ امامت میں سے پہلی حدیث میں

يُشْتَجِعُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أُمَّتَهُ عَلَى مَجْمُوعَةٍ مِنَ الْقَتَالِ
اللہ کے رسول ﷺ اپنی امت کی فضا کے ایک مجموعے پر حوصلہ افزائی فرماتے ہیں۔

مِنَهَا:
وہ فضا کے جس سے چند ایک یہ ہیں:

۱۔ حِفْظُ نَفَاتِهِ (امانت کی حفاظت)

وَقَوِّ حِفْظَ مَا اسْتَحْفِظُ عَلَيْهِ الشَّخْصُ مِنْ وَدَائِعِ وَأَسْرَارٍ وَغَيْرِهَا

اور اس سے مراد لا تنزل اور رازوں وغیرہ کی حفاظت ہے جن پر کسی شخص کو محافظ بنایا گیا۔

۲۔ حِفْظُ حَدِيثِهِ (حفظ حدیث)

وَقَوِّ الْأَخْبَارَ بِمَا يُوَاقِفُ الْوَأَقِيعَ مِنْ غَيْرِ زِيَادَةٍ وَلَا نَقْصَانٍ

اور وہ ایسا اطلاع دے جو ہر کسی کی عقل کے واقعہ کے میں معائنہ ہو۔

لِأَنَّ الْعِدَّةَ يُوصِلُ إِلَى الْمَطْلُوبِ مِنْ فِعْلِ الْعَمَلِ وَالْعَمَلِ الْعَالِمِ

کیونکہ سچائی، مطلب یعنی اپنے کام کو دور تک عمل تک پہنچاتی ہے۔

وَيَكُونُ مَتَابَعِي لِمَعَادَةِ صَاحِبِهِ مِنَ الْبَارِ وَالْوَزْءِ بِذَكَرِ الشَّيْءِ

اور یہ (حفظ) اپنے صاحب (حفاظت) والہ کی لائے سے نجات اور اس کی جنت کی کامیابی کا سبب بن جائے۔

۳۔ حَسَنُ خَلِيقَةٍ (حسن خلق)

وَقَوِّ أَنْ يُعَابِلَ الْفَرَقَةَ غَيْرَةً مِنَ النَّاسِ

اور وہ یہ ہے کہ تو کسی دوسرے لوگوں سے ایسا سلوک کرے۔

بِمَا يُجِبُّ أَنْ يُعَامِلُوهُ بِهِ

جیسا کہ چاہتا ہے کہ لوگ اس کے ساتھ سلوک کریں۔

مِنْ تَرْفِيعِ الْعِشْرَةِ وَحَسَنِ الْمُعَامَلَةِ وَالْفَوَاضِلِ

یعنی بلاتر تعلقات اور حسن سلوک اور اعلیٰ

وَسَكْفَةِ الْأَذَى وَيَتْلَى النُّصْحَ وَطَلَقَ الْوَجْهَ

ستائے سے رک جائے۔ خیر خواہی اور کشادہ روی۔

لِتَجْمَعَ الْقُلُوبُ وَتُكْمَلَ الصَّحَّةُ

تاکہ دل اکٹھے ہوں اور صحت مکمل ہو۔

عِظًا فِي طَعْمِهِ (حلال ذریعہ معاش)

وَهِيَ الْبَيْعَةُ غَنِ الطَّمَعِ لِي تَحْسِبَ الْمَالِ

اور یہ روزی کمانے میں لالچ سے اجتناب کرنا ہے۔

وَالْأَيْضَافُ عَلَى مَا سَمَّاهُ وَأَصْبَحَ الْحِلَّ وَالْفَضَائِلِ

اور جو چیز واضح طور پر حلال ہو اس پر اکتفا کرنا اور قیامت کرنا ہے۔

وَلِي الْحَدِيثِ الثَّانِي يُرْشِدُنَا الرَّسُولَ ﷺ إِلَى التَّمَتُّعِ بِالْحَلَالِ مِنَ الْأَخْلَاقِ

وَالشَّرَائِعِ وَالنَّيَاسِ

اور دوسری حدیث میں رسول اللہ ﷺ ہمیں حلال کھانے پینے اور پہننے کی ہدایت فرماتے ہیں۔

فَاللَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَسْمَاؤُهُ لَنَا الطِّبَاتُ مِنَ الْمَأْكُولَاتِ وَالنَّشْرُ وَبَاتٍ فَقَالَ:

ہیں اللہ سبحانہ تعالیٰ نے ہمارے لئے کھانے پینے کی پاکیزہ چیزیں حلال کہیں پس اس نے فرمایا:

"وَسَكَلُوا وَاسْتَوُوا رَا تَسْوَرُوا إِنْ أَلَلَهُ لَا يُجِبُ الْمُشْرَفِينَ"

"اور کھاؤ اور پو اور فضول خرچی نہ کرو، بے شک اللہ فضول خرچ کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔"

فَالِاسْتِغْنَاءُ بِعَرْمِ الْأَسْرَافِ وَالْقَصْدِ

پس اسلام اسراف اور فضول خرچی کو حرام قرار دیتا ہے۔

تَحْمًا بِعَرْمِ الْتَغْيِيرِ فِي الْإِتْفَاقِ

جیسا کہ وہ خرچ کرنے میں کبھی کو حرام قرار دیتا ہے۔

وَشَعَرَهُ اَعْجَابُ الْاِنْسَانِ بِتَقْدِيرِ اَكْثَرِ عَلَى عَيْنِ اللّٰهِ تَعَالٰى
 اور وہ انسان کی خود پسندی اور اٹھ تالی کے بندوں پر تکبر کرنے کو حرام قرار دیتا ہے۔
 لَيْتَنِي اِلٰهِيكُمْ اَنْ يَكُوْنَ رَسَلًا فِى مَآكِلِهِمْ وَشَرْبِهِمْ وَفَلْسِيهِ
 میں مسلمان کو چاہئے کہ وہ اپنے کھانے، پینے اور پہننے میں سادہ رہے۔
 رَا يَكُوْنَ بَيْتًا

اور وہ گھر میں نہ ہو۔

رَا يَكُوْنَ لِي اِتْفَاقِ

اور نہ خرچ کرنے میں اسراف کرنے۔

اَمَّا الْخَلِيْفَةُ الْثَالِثَةُ فَيَنْبَغُ لَنَا اَنْ نَقُولَ

پھر چل تیسری حدیث، اس میں نبی ﷺ کے لئے واضح کرتے ہیں۔

وَاِنْ اَقْرَبَ بِالْمَنْتَوَزِفِ وَاجِبٌ فَلِي جَمِيعُ اَقْرَبِ الْمُسْلِمِيْنَ حَتَّى الْقُدْرَةَ عَلَيْهِ

کہ نیک کا حکم دینا مسلمانوں کے تمام افراد پر حسب طاقت واجب ہے۔

وَكَلَّا تَقْبِرُ الْمُسْكِرَ

اور اسی طرح کہ ان کو ختم کرنا

وَاِنْ اَخْلَفَ مَرْجَبٌ يَنْفِرُ الْمُسْكِرَ

اور وہ ان کو ختم کرنے کے لئے نکلے ہیں

فَمَنْ اسْتَطَاعَ اَنْ يَغْتَرِفَ بِيَدِهِ

پس جو اس کو ہاتھ سے ختم کر سکے

رَا يَنْتَرِزُ ذَلِكَ بَعْدَ اَكْثَرِ

اور یہ کسی حد تک نقصان کا سبب نہ ہو

وَحَتَّى عَلَيْهِ تَقْرِئَةُ

تو اس پر اس (برائی) کو ختم کرنا ضروری ہے۔

وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعِ اِلَّا بِكَفَارٍ يَدُو

اور جو اپنے ہاتھ سے وہائی ختم نہ کر سکے

يَكُوْنُ لَهَا جِلْدٌ اَوْ لَوْ يَدُو

تو کھنکھاس دہائی کے لئے والا اس سے زیادہ طاقتور ہے

قَبْلَ سَابِقِهِ اَمَّا بِالْقَوْلِ هَالِكٌ كَثِيرٌ اَوْ التَّوْبِخِ

تو اپنے ہاتھ سے یعنی گفتگو، نصیحت اور ملامت کے ذریعے

فَاِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ

پس اگر وہ یہ بھی نہ کر سکے تو اپنے دل کے ذریعے

وَهَذَا الْاَخِيْرُ مِنْ اَوْجِبِ الْاَوْجِبِ

اور یہ آخری لازمی فرض ہے

بَعْنِ لَمْ يَسْتَطِعْ بِالْيَدِ وَاللِّسَانِ

اس کے لئے جو ہاتھ اور زبان کے ذریعے وہائی ختم نہ کر سکے۔

(ا) مِنْ مَّكَارِمِ الْاَخْلَاقِ

ایچھے اخلاق کے بارے میں

عَنْ اَبِي عُمَرَ غَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهُ قَالَ:

ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

اَرْبَعٌ اِذَا كُنَّ فَيْتًا لَّمَّا عَلَيْكَ مَا فَتَكَ مِنْ الْعُتْبَةِ:

چار باتیں جب تمھیں ہوں تو دنیا سے حیرا جو کچھ بھی کہو جائے تم پر اسوس میں

حِفْظُ اَمَانَةٍ وَصِدْقُ خَلْقٍ وَحَسَنُ خَلْقَةٍ وَعِفَّةٌ فِى طَعْمَةٍ

امانت کی حفاظت، سچ و لیاہ حسن اخلاق اور حلال ذریعہ معاش۔

(ب) اَلنَّهْيُ عَنِ الْيَأْسِ وَالْاِخْبَارِ

اسراف اور فضول خرچی سے روکنا

عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ:

عمر بن شعیب نے اپنے باپ سے اپنے دادا سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا:

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ:

کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

كُلُّ يَأْسٍ وَاشْرَبٍ وَآلَسٍ وَتَصْلَقٍ مِنْ عَمْرِى سَرَفٍ وَلاَ مَخِيْلَةٍ

کھا، پی، مین اور صدف کر جس میں فضول خرچی نہ ہو اور نہ ہی کچھ ہی ہو۔

أَرَبَعٌ إِذَا كُنْ فِيهِمْ لَمَّا عَلَيَهُمْ

جب میں (مردوں) میں چار تھیں ہوں تو ان پر کوئی افسوس نہیں

بِالْعَاقِبَاتِ (چار موت غالب)

تَوَيْعٌ إِذَا كُنْ فِيهِمْ فَلَا عَلَيْهِمْ

جب میں (مردوں) میں چار تھیں ہوں تو ان پر کوئی افسوس نہیں۔

سوال نمبر ۳: مَرْبٍ / مَرْبِيٍّ الْفَعْلَانِ الْمَاتِيَةِ فَصَرْفَتُ الْمَاضِي وَالْمَصْنُوعِ وَالْمَعْرُوفِ

درج ذیل افعال کی ماضی، مضارع اور امر میں گردان کریں۔

خرب۔ جس۔ آکل

جواب: خرب سے فعل ماضی کی گردان

خربا۔ اس (مرد) نے کھا۔

خربوا۔ ان (مردوں) نے کھا۔

خربوا۔ انہوں نے کھا۔

خربت۔ اس (عورت) نے کھا۔

خربتا۔ ان (عورتوں) نے کھا۔

خربن۔ انہوں نے کھا۔

خربت۔ تو نے کھا۔

خربنا۔ تم (مردوں) نے کھا۔

خربتم۔ تم نے کھا۔

خربت۔ تو (عورت) نے کھا۔

خربتم۔ تم (مردوں) نے کھا۔

خربن۔ تم (عورتوں) نے کھا۔

خربت۔ میں نے کھا۔

خربتا۔ ہم نے کھا۔

خرب سے فعل مضارع کی گردان

خرب۔ وہ چاہے / اپنے گا۔

خربان۔ وہ (مردوں) چاہے ہیں / انہیں گے۔

خربوا۔ وہ چاہے ہیں / انہیں گے۔

خربت۔ وہ چاہتی ہے / اپنے گی۔

خربان۔ وہ (عورتوں) چاہتی ہیں / انہیں گی۔

خربن۔ وہ چاہتی ہیں / انہیں گی۔

خرب۔ تو چاہے / اپنے گا۔

خربان۔ تم (مردوں) چاہتے ہو / اپنے گے۔

خربوا۔ تم چاہتے ہو / اپنے گے۔

خربت۔ تو چاہتی ہے / اپنے گی۔

خربان۔ تم (عورتوں) چاہتی ہو / اپنے گی۔

خربن۔ تم چاہتی ہو / اپنے گی۔

خرب۔ میں چاہوں / اپنے گا۔

خرب۔ ہم چاہتے ہیں / انہیں گے۔

خرب سے فعل امر کی گردان

خربا۔ تو! (ایک مرد)

خربا۔ تم! (دو مرد)

خربوا۔ تم! (دو سے زیادہ مرد)

خربن۔ تو! (ایک عورت)

خربن۔ تم! (دو عورتیں)

خربن۔ تم! (دو سے زیادہ عورتیں)

لہسن سے فعل ماضی کی گردان

لَسَنَ	اس نے پتا (مرد)
لَسَنَ	انہوں نے پتا (دو مرد)
لَسَنَ	انہوں نے پتا (دو سے زیادہ مرد)
لَسَنَ	اس نے پتا (عورت)
لَسَنَ	انہوں نے پتا (دو عورتیں)
لَسَنَ	انہوں نے پتا (دو سے زیادہ عورتیں)
لَسَنَ	تو نے پتا (مرد)
لَسَنَ	تم نے پتا (دو مرد)
لَسَنَ	تم نے پتا (دو سے زیادہ مرد)
لَسَنَ	تو نے پتا (عورت)
لَسَنَ	تم نے پتا (دو عورتیں)
لَسَنَ	تم نے پتا (دو سے زیادہ عورتیں)
لَسَنَ	میں نے پتا (ایک مرد، ایک عورت)
لَسَنَ	ہم نے پتا (دو دوست زیادہ)

لہسن سے فعل مضارع کی گردان

لَسَنُ	وہ پتا ہے / اپنے گا۔
لَسَنُ	وہ (دو) پتا ہے / نہیں گے۔
لَسَنُ	وہ پتا ہے / نہیں گے۔
لَسَنُ	وہ پتا ہے / اپنے گی۔
لَسَنُ	وہ (دو) پتا ہیں / نہیں گی۔
لَسَنُ	وہ پتا ہیں / نہیں گی۔
لَسَنُ	تو پتا ہے / اپنے گا۔
لَسَنُ	تم (دو) پتا ہے / اپنے گے۔

سراج خلیفۃ الآذین، قول

قَلَسُوا	تم پتے ہو / اپنے گے۔
قَلَسُوا	تو پتے ہو / اپنے گی۔
قَلَسُوا	تم (دو) پتے ہو / اپنے گی۔
قَلَسُوا	تم پتے ہو / اپنے گی۔
قَلَسُوا	میں پتا ہوں / اپنے گا۔
قَلَسُوا	ہم پتے ہیں / اپنے گے۔

لہسن سے فعل امر کی گردان

اَلَسْ	پتا (ایک مرد)
اَلَسْ	پتا (دو مرد)
اَلَسْ	پتا (دو سے زیادہ مرد)
اَلَسْ	پتا (ایک عورت)
اَلَسْ	پتا (دو عورتیں)
اَلَسْ	پتا (دو سے زیادہ عورتیں)

اَکَل سے فعل ماضی کی گردان

اَكَلَ	اس نے کھا (مرد)
اَكَلَ	انہوں نے کھا (دو مرد)
اَكَلَ	انہوں نے کھا (دو سے زیادہ مرد)
اَكَلَ	اس نے کھا (عورت)
اَكَلَ	انہوں نے کھا (دو عورتیں)
اَكَلَ	انہوں نے کھا (دو سے زیادہ عورتیں)
اَكَلَ	تو نے کھا (مرد)
اَكَلَ	تم نے کھا (دو مرد)
اَكَلَ	تم نے کھا (دو سے زیادہ مرد)
اَكَلَ	تو نے کھا (عورت)

تم نے کھایا (دو مرتبہ)	اِکَلَا
تم نے کھایا (دو سے زیادہ مرتبہ)	اِکَلْتَن
میں نے کھایا (مرد، عورت)	اِکَلْتُ
ہم نے کھایا (مرد، عورتیں)	اِکَلْنَا

اِکَلَّ سے فعل مضارع کی گردان

وہ کھاتا ہے / کھائے گا۔	يَاكُلُ
وہ (دو تہ) کھاتے ہیں / کھائیں گے۔	يَاكُلَان
وہ (سب) کھاتے ہیں / کھائیں گے۔	يَاكُلُونَ
وہ کھاتی ہے / کھائے گی۔	تَاكُلُ
وہ (دو تہ) کھاتی ہیں / کھائیں گی۔	تَاكُلَان
وہ کھاتی ہیں / کھائیں گی۔	يَاكُلْنَ
وہ کھاتی ہے / کھائے گی۔	تَاكُلِي
تم (دونوں) کھاتے ہو / کھاؤ گے۔	تَاكُلَانِ
تم کھاتے ہو / کھاؤ گے۔	تَاكُلُونَ
تو کھاتی ہے / کھائے گی۔	تَاكُلِينَ
تم (دو تہ) کھاتی ہو / کھاؤ گی۔	تَاكُلَانِ
تم کھاتی ہو / کھاؤ گی۔	تَاكُلْنَ
میں کھاتا / کھاتی ہوں / کھاؤں گا۔	اِکُلُ
ہم کھاتے / کھاتی ہیں / کھائیں گے اسی	نَاكُلُ

اِکَلَّ سے فعل امر کی گردان

کھا (ایک مرد)	اِکُلْ
کھاؤ (دو مرد)	اِکُلَا
کھاؤ (دو سے زیادہ مرد)	اِکُلُوا
کھاؤ (ایک عورت)	اِکُلِي

کھاؤ (دو مرد تہ)	کُلَا
کھاؤ (دو سے زیادہ مرد تہ)	کُلُوا

سوال نمبر ۴ : قُلُوْذَاتٌ فِی الدُّوَسِ تَوَاکِبُ اِضَائِیَّةٌ وَ تَوَحِیْدِیَّةٌ اِیْضًا اِیْحٰی عَنْ فَلَاحِیَّةٍ بَیْنِ کُلِّی تَرْتِیْبِ

یعنی میں اضافی اور تو صیغی مرکبات آتے ہیں۔ ہر مرکب سے تین تین تلاش کرو۔

جواب : مرکب اضافی :

- (۱) کُفُّ الْقَدَحِ
- (۲) طَلَلُ الْوَجْدِ
- (۳) اِغْثَابُ الْفَسَنِ
- مرکب تو صیغی :
- (۱) اَلْخَدِیْثُ الْوَلَدِ
- (۲) اَلْقَمَلُ الصَّالِحِ
- (۳) اَلْاِخْدِیْثُ الْاَبِیَّةُ

سوال نمبر ۵ : اِِسْتَعْبِلَ اِِسْتَعْبَلِ الْمَقْرُوْذَاتِ الْاَبِیَّةُ فِی جُمْلَتِکَ اِ جُمْلَتِکَ الْمُنْجِلِیَّةُ

اور جملہ افعال کو اسے مفید جملوں میں استعمال کریں۔

اَمَّا: مُنْکَرٌ، نَصَقٌ، رَاٰی، حَبَقٌ، کُلٌّ، مُجِبٌّ

جواب : اَمَّا: (اعت)

اَمَّا: اَلْاَمَّاةُ اِلٰی اَهْلِهَا

مُنْکَرٌ (برائی)

نَفِیْرُ الْمُنْکَرِ وَاجِبٌ عَلٰی الْمُسْلِمِ

نَصَقٌ (مدد کر)

نَصَقْتُ هَذِهِ الْقُوَّةَ فِی سَبْلِ اللّٰهِ

رَاٰی (دیکھا)

فَرَا رَاٰی الْبَیْلَ فِی حَقِیْقَةِ الْحَقِیْقَاتِ

میتن (چال)

تھیں مظلوم ہیں مظل منجالی المیتن زندگی کے ہم میدانوں میں چال کی ضرورت ہے۔

کلن (کما)

کلن طقما وانکثر اللہ کما کما اور اللہ کا شکر ادا کر۔

منجلی (کجری)

المنجلی فی الزمان متخرج خرج کرنے میں کجری کرنا ہے۔

سول نمبر ۶: ترجمہ اقترجعی ما یائی الی القرینۃ
دست دلی کا عمل میں ترجمہ کرد۔

(۱) اسلام نے فضول خرچی سے منع کیا ہے۔

(ب) رسول اللہ ﷺ نے لاش کی خاعت کا حکم دیا ہے۔

(ج) کماذیور ہو پشور لیکن فضول خرچی نہ کرو۔

(د) تم میں سے جو کوئی لاش دیکھے اسے اپنے ہاتھ سے بدل دے۔

(۵) مسلمان کما لے پیسے میں میندائی اختیار کرتا ہے۔

جواب: عربی ترجمہ:

(۱) قد نفی فی اسلام عن البسراہر۔

(ب) قد امر رسول اللہ ﷺ بجمع الخراف۔

(ج) کلوا وامشوا والبسوا ولكن لا تسرفوا۔

(د) من رأى منکم متکراً فلینفخ بیه۔

(۵) الممنیم متحلل فی ما کلیم ومشریم۔

☆...☆...☆



تیسرا سبق

فکرۃ انشاء پاکستان

نظریہ قیام پاکستان

مشکل الفاظ کے معنی

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
قیام۔ ممان	انشاء	نظریہ۔ خیال۔ آئیڈیا	فکرۃ
کہ سوال کریں	ان یسألوا	پسند آتا ہے	قد یحلو
بڑے سفر	شیبۃ المقافۃ	کیا۔ بلکہ۔ مجبور کیا	جعل
ملک	دولۃ	دو مطالبہ کرتے ہیں	یطالبون
بالفاظ دیگر	بمناوۃ اخری	آزاد۔ مستقل	منجلیۃ
وضاحت کیساتھ	ووضوۃ	صراحت کے ساتھ	صریحا
وہ پوچھتے ہیں	یسألون	باریک بینی	دلیۃ
کہ وہ زندگی بسر کریں	ان یحیوا	کہنے والے کہتے ہوئے	قائین
معاشرہ	مجتمع	ہمد	الہندامکما
باقی رہے	تکلی	ظہور معاشرہ	مجتمع متکلف
تھوڑے	مؤخذۃ	ہندوستان	الہند
سوالات	اسئلۃ	جواب	أورد
تفصیل۔ وضاحت	التفصیل	سادہ	بسط
ہندو قوم	الہندو کی	حکام ہے	یحتاج
تک	تکلی	حکیم۔ کینہ پر	متعقب

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْأَنْفُ الْمَلْحَمَةُ	دہلی آفتی	كُنَائِسُ السَّيْلِ	پر امن معاشرت
أَنْجَحَ	برور کار	الْكَيْفِيَّاتُ	دینا
بَطَحَ	اپنی نظرت کے اعتبار سے	بِحَكْمِ تَقَاتِي	اپنی ثقافت کے اعتبار سے
بَيَّنَّ	بے حد دل	مَكْرَ	مکار
أَخْطَرُ	بہت خطرناک	إِقْدَ لَمَرَّ	جب وہ طاقتور ہو
كَالْمِ	جدوجہد کی	جَبَا بِخَسْبٍ	پسندیدہ ملو
أَكْثَرُ	آزادی	إِسْطِلَالُ	آزادی۔ خود مختاری
تَحَارُثُوا	انہوں نے کرشمہ کی	جَاهِدِينَ	محنت
بَعْلِيَّتِهِمْ	ان کے ہونے کی وجہ سے	أَكْبَرُ	اقبیت۔ غیارتی
مَنْبَغُ مَسْخُوفَةٍ	استوری خاتیں	رَقِطُوا	مسخرہ کر دیں
يُسَوَّلُونَ	دہاتے ہیں	حِيلَةٌ	ہیلہ
أَرْبَعٌ	شک میں ڈال دیا	إِتْخَفَتْ	معلوم کر لیا
لَوَادُ	کا کون	رُحْمَاءُ	رہنما
زَالَمَ	سر۔ زیلت	يَنَادُونَ	نعرہ لگاتے ہیں
بَعَثُوا	دہرا لیتے ہیں	فَهَبَتْ	جھ
يَسْتَبِيلُونَ	پل لیں گے	أَكْبَدَتْ	آگ
يَحْمِلُونَ	خقل ہو جائیں گے	عُذْرَتُهُ	غلامی
الْبَانِي	انگریز	أَهْلِيَّةُ	اکثریت
فَسْكَانُ	پاشے	أَلْمَاحِقَةُ	بھاری
أَبْتَدَأَ	حکومت	الْكَلْبَةُ الْمَسْخُوفَةُ	کلی توجہات
الَّذِي يَسْتَرْأَى	جسوری۔ ایسوک سنگ	دَلِيلًا	ہدش
عَفَا	فدے	فُرُوزَاتُ	فیصلہ کر لیا
لِي نَفْسِي	اپنے دل میں	لَوَاكَةُ ضَمِيرٍ	دل کی گہرائی
يَتَجَمَّعُونَ	اتقام لیں گے	حُرُوفُ انْقِصَامِ	بہت حد پر
حُكْمًا	حکومت کی	أَلْفَا سَبْعًا	ہزار سال

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَوْعَا بِزَيْدٍ	یا زید	دِينُ التَّوْحِيدِ	توحید کا دین
بِتَادِي	اعلان کرتا ہے	تَحْرِيضَةُ الْبَشَرِ	انہرام آدمیت
الْمُسَاوَاةُ	برابری	ذَوْنُ آيَةٍ	بشر کسی
تَفَرُّقَةٌ	اختلاف	تَحْيِيزُ	اختیار
دِيَانَةٌ	نہ سب	الْوَلِيَّةُ	حد پرستی
تَقْدِيمُ	تقسیم کرتا ہے	الْمُجْتَمَعُ الْبَشَرِي	انسانی معاشرہ
طَلَقَاتُ	درجات	أَلَا عَلَى	اٹلی۔ بلکہ
الْمَاكْرَمُ	معزز	أَلَا دَنِي	سکھیا
الْحَبْرَةُ	نظر انداز کیا ہوا۔ شور	الْحَتَوْبُطُ	درمیانی
الْصِيْدَانُ	تھراؤ۔ تصادم	إِسْتَعْرَ	جاد کر دیا
طَوَالُ الْقُرُونِ	صدیوں تک	الْأَحْوَةُ	انومت۔ بھائی چارہ
الْوَلِيَّةُ	مست پرست	الطَّبْعُ	طبعاتی
يَحْتَرُونَ	سمجھتے ہیں	بَحْسًا	پلیدی
فَلَاوَةٌ	مکرمگی	تَطْيِيرُ	مقامی
الْفَضَاءُ	ظہر	وَجُودُ	سوجھ بوجھ
إِنْفِطَتْ	بیدار ہوئی	إِنْتَكِرَ	آٹھار کیا
طَوْرُ	زرقی دی	حَقَّقَ	حاصل کیا
أَعْلَنَ	اعلان کیا	أَنْشِئَتْ	عن کیا
إِغْتَنَقَ	قبول کیا	أَمَرَ	حکم
أَمَرَ اللَّهُ	اللہ کا حکم	مَقْعُولًا	ہوتے والا

مستن اور ترجمہ

لَا يَحْمِلُونَ نَفْسَ الْفَانِ
بہی بھی جس لوگ ہاتھ ہیں

فَاتَمَّا يَتَوَلَّوْنَ بَنِي الْهِنْدِ الْهِنْدُ رَكِيَّةٌ مُسْتَقِيلَةٌ

تو اس سے ہندوؤں کا آزاد ہندوستان مر لیتے ہیں

أَمَّا الْمُسْلِمُونَ فَلَمَّا تَغَيَّبَ لَهُمْ بَنِي

ہر حال مسلمان، ان کا اس میں کوئی حصہ نہیں

وَلَمَّا تَجَدَّلُوا السَّادَةَ بِالسَّادَةِ

وہ تو صرف آقاؤں کو دوسرے آقاؤں سے بدل لیں گے

وَيَتَحَوَّلُونَ مِنْ غَوْرِيَّةِ الْإِنْعَالِ إِلَى غَوْرِيَّةِ الْهِنْدِ وَتَلِي

اور انگریز کی غلامی ہے ہندوؤں کی غلامی میں منتقل ہو جائیں گے۔

وَبَنِي الْهِنْدِ حَقٌّ عَلَيْهِمْ السُّكْنُ السَّابِقُ فِي حَيْثُ الْقَادَةُ

اور اس وجہ سے کہ ہندو مسخر کے باشندوں کی غالب اکثریت ہیں۔

وَالسَّيْدَةُ وَالْكَلِمَةُ الْمَشْهُورَةُ لِي الْحُكْمِ الْمُتَعَفِّفِ طَرِ تَكُونُ لِلْغَلْبَةِ دَائِمًا

اور حکمرانی اور عقیدہ بات جمہوری حکومت میں بیش اکثریت کی ہوتی ہے۔

وَحَلَّ خَافَ الْمُسْلِمُونَ الْغَلْبَةَ الْهِنْدُ رَكِيَّةٌ الْمَسْجُودَةُ

اور واقعی مسلمان ہندوؤں کی غالب اکثریت سے خوفزدہ تھے۔

أَلَيْسَ قَوْلُهُمْ فِي غَلْبَتِهِمْ وَكَوْنِهِمْ حَنِيفًا أَنْ تَقْتَبِعَ

جس (غالب اکثریت) سے اپنے دل میں اور دل کی کراہیوں سے انتقام لینے کا فیصلہ کر لیتوں۔

وَقَدْ لَمْ يَزَالُوا يَتَقِيمُونَ مِنَ الْقَابِلَةِ السُّلَيْمَةُ السَّابِقَةِ فِي الْهِنْدِ

اور ہندوستان میں موجود مسلمان اکیس سے انتقام لینے رہے ہیں۔

خَرَابَةُ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ

مسلمانوں کے درمیان انتقام

أَلَيْسَ حَكْمًا الْهِنْدِ بِالْقَبْلِ سَبْعَ نَوَاحِي

جنہوں نے ہندوستان پر سو سال یا اس سے زیادہ حکومت کی۔

وَالِاسْتِغْنَاءُ بَيْنَ الْفُرَجِيَّةِ

اور اسلام تو حید کا دین ہے۔

سراج خلیفۃ الدوبہ اولی

وَيَتَأَوَّى بِكَرَامَةِ الْبَشَرِ وَالْمُسْلِمُونَ يَتَهَيَّئُونَ

اور احرام آدمیت اور ان کے دور میاں مساوات کا اعلان کرتا ہے۔

ذَوْنِ آيَةٍ تَهْتَرِلُ أَوْ تَهْتَرِلُ

بغیر کسی فرق اور تیز کے۔

وَأَمَّا الْهِنْدُ رَكِيَّةٌ لَهَا بِنَاءُ الْخَيْرِ وَالْوَفَاءِ

ہر حال ہندو مت شرک اور بت پرستی کا مذہب ہے۔

وَتَقْسِمُ الْمُجْتَمَعُ الْبَشَرِي إِلَى أَرْبَعِ حَلَقَاتٍ

اور انسانی معاشرے کو چار طبقوں میں تقسیم کرتا ہے۔

بَيْنَ الْأَعْلَى الْكَرِيمِ وَالْأَدْنَى الْمُنْتَوِظِ وَالْمُتَوَسِّطِ

سب سے اعلیٰ، محرز، مسترا گھٹیا اور درمیان

وَالْأَدْنَى يَقُولُ إِنَّ الْعِيَادَ قَدْ اسْتَمَرَّ طَوَالَ الْقُرُونِ

اور تاریخ گشتی ہے کہ صدیوں تک یہ تصادم جاری رہا ہے۔

نَحْنُ دِينُ الْخَوَارِجِ وَالْمُسْلِمُونَ الْكِرَامَةُ الْبَشَرِيَّةُ وَبَيْنَ الْمُجْتَمَعِ الْبَشَرِيِّ

انہوں نے مساوات اور احرام انسانی کے دین میں اور بت پرستی اور طبقہ بندی معاشرے میں

وَكُنَّ الْهِنْدُ رَكِيَّةٌ وَكَانُوا الْوَلَدُ يَتَحَوَّلُونَ الْمُسْلِمِينَ بِخُصَاةٍ وَكَوْنَهُ

اور ہندو مسلمانوں کو سمجھتے تھے..... اور سمجھتے ہیں..... پلید اور گندے۔

يَجِبُ الْقَبْلُ عَلَيْهِمْ وَتَطْهَرُ الْهِنْدُ بِنِ وَجْهِهِ

کہ ان کو غم کرنا اور ہندوستان کو ان کے وجود سے پاک کرنا ضروری ہے۔

وَبَيْنَ هَذَا إِنَّمَا تَفَكَّرُ الْإِنْسَانُ بِمَا كُنْتَ

اس وجہ سے قیام پاکستان کا خیال پیدا ہوا

أَلَيْسَ إِنَّمَا تَفَكَّرُ هَذَا الْعَلَمَةُ مُحَمَّدُ الْقَبْلِ

جس کا آقا علامہ اقبال نے کیا

وَطَوَّرَهَا الشُّعْرَاءُ رَحِمَتْ حَلِي

اور جس کو ترقی چاہی رہی رحمت علی نے دی

وَحَقَّقَهَا الْهَيْئَةُ الْعَظِيمُ الَّتِي أُعْلِنَ

اور جس کو چارہ عظم نے مکمل جامہ پہنایا، جسوں نے اعلان کیا

بِأَنَّ بَاقِيَانِ كَانَتَا فَدَا أُتْبِعَتْ

کہ پاکستان قائم ہو گیا تھا

يَوْمَ عَقِدَ الْإِسْلَامُ أُولَ الْهِنْدُو سَكُنِي مِنْ تَحْتِ شَيْبِ الْقَارِ

اسی دن جس دن اسلام کے رہنے والوں میں سے پہلے ہندو نے اسلام قبول کیا۔

وَالَّذِي كَانَ بَاقِيَانِ كَانَتَا أَمْرُ اللَّهِ "وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَقْضُوعًا"

اور جس نے کہا کہ پاکستان اللہ کا حکم ہے، سو اللہ کا حکم ہو کر رہتا ہے۔

مشقیں

سوال نمبر ۱: انجیل انجیلی خُصًا تِلْكَ مِنْ الْمَاضِيَةِ

اور ذیل سوالات کے جواب دیجئے۔

سوال: عَمَّا ذَا نَسَالَ نَفَضَ النَّاسُ الْبَاقِيَانِ؟

بعض لوگ پاکستانیوں سے کس چیز کے بارے میں سوال کرتے ہیں؟

جواب: نَسَالَ نَفَضَ النَّاسُ الْبَاقِيَانِ عَنِ الْكُرَا انشاء پاکستان۔

بعض لوگ پاکستانیوں سے نظریہ قوم پاکستان کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔

سوال: بِمَا ذَا لَا يُؤْمِنُ الشَّعْبُ الْهِنْدُو سَكُنِي الْمُنْتَخِبِ؟

ہندو صاحب قوم کی بات کو کس بات کو نہیں مانتے؟

جواب: لَا يُؤْمِنُ الشَّعْبُ الْهِنْدُو سَكُنِي الْمُنْتَخِبِ بِالْعُنَايَةِ السَّلْمِيَةِ

غیر دین سے تعلق رکھنے والی دینیات کے دوسروں کے دیکھ بھال سے پر امن یا بھی

ہندو صاحب قوم دوسرے دینوں کے دیکھ بھال سے پر امن یا بھی زندگی کو نہیں مانتے۔

سوال: نَسَالَ خَاوَنَ جَاهِدَ أَنْ تَبْلِي الْهِنْدُ دَوْلَةً مُوَحَّدَةً؟

نہ خاوان جہاد، ان تیری ہند دولت موحدہ؟

کس نے بہت کوشش کی کہ ہندوستان متحدہ ملک رہے؟

جواب: خَاوَنَ الْمُسْلِمُونَ جَاهِدِينَ أَنْ تَبْلِي الْهِنْدُ دَوْلَةً مُوَحَّدَةً؟

مسلمانوں نے بہت کوشش کی کہ ہندوستان متحدہ ملک رہے۔

سوال: مَاذَا اكْتَشَفَ قُرَاؤُ الْمُسْلِمِينَ وَرُغَمَاءُ هُمْ؟

مسلمان قارئین اور رہبروں نے کیا معلوم کیا؟

جواب: اكْتَشَفَ قُرَاؤُ الْمُسْلِمِينَ وَرُغَمَاءُ هُمْ بِأَنَّ الْهِنْدُ كَانَتْ جُنْ

يُتَاخُونَ بِالْوَحْدِ الْمُتَقَلِّبِ فَإِنَّمَا يَفْعَلُونَ بِهَا الْهِنْدُ الْهِنْدُ سَكُنِي

الْمُسْتَقِلَّةَ أَمَّا الْمُسْلِمُونَ فَلَمْ يَصِيبْ لَهُمْ فِيهَا

مسلمان قارئین اور رہبروں نے معلوم کر لیا کہ ہندو جب آزاد

ہندوستان کا نعرہ لگاتے ہیں تو وہ اس سے بدتر ہیں کہ آزاد ہندوستان

مرا لیتے ہیں۔ بہر حال مسلمانوں کا اس میں کوئی حصہ نہیں۔

سوال: لِمَنْ تَكُونُ السِّيَادَةُ وَالْكَلِمَةُ الْمُسَوَّغَةُ فِي الْحُكْمِ

الَّذِي تَقْرَأُ طِي؟

جسوری حکومت میں قیادت اور مقبول بات کس کی ہوتی ہے؟

جواب: تَكُونُ السِّيَادَةُ وَالْكَلِمَةُ الْمُسَوَّغَةُ لِلْعَالِيَةِ ذَالِيَا لِي

الْحُكْمِ الَّذِي تَقْرَأُ طِي۔

جسوری حکومت میں قیادت اور مقبول بات ہمیشہ اکثریت کی ہوتی

ہے؟

سوال: مَاذَا أُعْلِنَ الْقَائِدُ الْعَظِيمُ؟

چارہ عظم نے کیا اعلان کیا؟

جواب: أُعْلِنَ بِأَنَّ بَاقِيَانِ كَانَتَا فَدَا أُتْبِعَتْ يَوْمَ عَقِدَ الْإِسْلَامُ أُولَ

هِنْدُو سَكُنِي مِنْ تَحْتِ شَيْبِ الْقَارِ وَقَالَ أَيُّهَا بَاقِيَانِ كَانَتَا أَمْرُ

اللَّهِ "وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَقْضُوعًا"

آپ نے اعلان کیا کہ پاکستان اسی دن قائم ہو گیا تھا جس دن پر پھر

میں رہنے والوں میں سے پہلے بعدو نے اسلام قبول کیا اور آپ نے یہ بھی فرمایا کہ پاکستان اللہ کا حکم ہے اور اللہ کا حکم ہو کر رہتا ہے۔

سوال: اہل تم طائفہ تقسیم المعتقد الہندو کی؟

بعدو معاشرہ کتنے طبقوں میں تقسیم ہے؟

جواب: تقسیم المعتقد الہندو کی اہل اوتیہ طبقات

بعدو معاشرہ چار طبقوں میں تقسیم ہے۔

سوال ۴: اہل اوتیہ القراعات الثانیہ تکلمہ مناسبہ

درج ذیل جملوں کو مناسب لفظ سے پر کریں۔

(۱) والود علی..... الامتداد..... نیٹا

(ب) واخطر الناس..... الکثیر..... لفر

(ج) الاسلام..... الاخوة والمساواة..... البشرية

جواب: غلط پر کی:

(۱) والود علی..... الامتداد..... نیٹا

اور میں سوالوں کا جواب اس میں نہیں۔

(ب) واخطر الناس..... الکثیر..... لفر

اور سب سے زیادہ خطرناک سوداگر ہوتا ہے جب مافوق ہو جائے

(ج) الاسلام..... الاخوة والمساواة..... الکرامة البشرية

اسلام اخوت مساوات اور احترام آدمیت کا ریت ہے۔

سوال ۳: متخ اصنعی الجمل الثانیہ

درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

(۱) مسلمون النبی القارة بطالبون

(ب) هندو کی تو میں بالتعاضد ملحق

(ج) اما المسلمون لنا تعیب لہا یبہ

جواب: تصحیح:

(۱) مسلمون القارة بطالبون

بر صغیر کے مسلمان مطالبہ کرتے ہیں۔

(ب) الہندو کی لا یؤمن بالتعاضد الملحق

ہندو بھی پر اس معاشرت پر یقین نہیں رکھتا۔

(ج) اما المسلمون لنا تعیب لہا یبہ

میر حال مسلمان ان کا اس میں کوئی حصہ نہیں۔

سوال ۳: استخدام / استعصی الکلمات القادبہ فی الجمل المعتقد

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

فکرۃ، لاؤۃ، تعاضد، سادۃ، عبودیۃ، منبرۃ، اعتل

جواب: جملوں میں استعمال:

فکرۃ (خیل)

ہذا فکرۃ رائعا

یہ اچھا خیال ہے

قارۃ (در اعظم)

تعاضد لی لاؤۃ امین

ہمہ اعظم ایشیا میں رہتے ہیں۔

تقاضی (بامی کل جول)

التعاضد السلیق واجب

یہی ہامی میل جول مسلمان

علی العظیم

ہمہ

ساحفۃ (ہماری)

المسلمون ہمہ الماغلبة

مسلمان پاکستان میں غالب اکثریت

الساحفۃ فی پاکستان

یہ

سادۃ (سرور)

سادۃ صابون

ہمارے سرور ایک ہیں۔

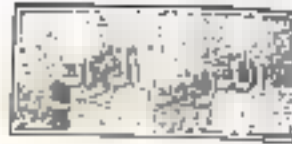
عبودیۃ (کلامی)

فکرۃ العبودیۃ واجب العبودیۃ

ہم کلامی سے عزت اور آزادی سے

محبت کرتے ہیں۔

منبرۃ (مستور)



چوتھا سبق

کتابُ الفِ لیلۃ و لیلۃ

کتاب الف لیلہ و لیلہ

مشکل الفاظ کے معنی

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
جزائر و آسمان	الف لیلۃ	رات	لیلۃ
مطالعہ پر صحت	مطالعۃ	فرق نہ ہوا ہوا مصروف	غارقا
پتہ ہدایت	الغیاب	خوشی	السُرور
منہج و پیمائش	منہج	نشان	آثار
مڑے و لڑ	للینۃ	کمانچائی	جنگلات
عربی لہجہ	الاذب الغریب	عمر	غالیس
دنیا کی کتابیں	مکتب العالم	سب سے زیادہ مشہور	نظہر
چالیس	الاربعین	کیا نہیں ہے	الیت
پرانی پیمائش	العصاخ	چر	لعل
جہاز	البحری	تھم	قصص
عالمی شہرت	شہرۃ عالمیۃ	حاصل کی	استحسنت
نیا نہیں	لغات	ترجمہ کیا گیا ہے	لہ ترجمہ
مغربی یورپ	الغرب	شرق	الشرق
بجیب	خفیۃ	کیوں ہم نہ کیا کیا	لیم معنی
میان کیا گیا ہے	لذخک	دانی	سقا

ہم مطالبہ کرتے ہیں اگر میں گئے

تطلب

سوال نمبر ۷: ترجمہ/ترجمہ: الفی الغریبۃ

درمقابلہ: ملوں کا ریل میں ترجمہ کریں۔

(۱) لوگ پاکستان میں پائے جاتے ہیں۔

(ب) عرب قوم کے تھیل پائے جاتے ہیں۔

(ج) اس سے مسلمانوں کو شک ہو گا۔

(د) پاکستان ۱۹۴۷ء میں بنا۔

(ه) مجسرت میں عمرانی کثرت کی ہوئی ہے۔

جواب: عربی ترجمہ:

(۱) فستان الفی الغریبۃ

(ب) فحاج الرذالی فی وین التفصیل

(ج) فمنا اربع المسلمین

(د) فمستطنت پاکستان فی ۱۹۴۷ م

(ه) فکون السیلة بالافیة فی الحکم المتعقبات

☆-☆-☆

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
بادشاہ	ملک	گہر	بہانہ
سے وفائی	غیر	بر لانا	مانا
مناہ غرت	بغض	پس اس نے پوشیدہ رکھا	لاہضم
عورتیں	النساء	اپنے دل میں	فی قلب
بر روز	مکمل یوم	شادی کرنے کا	اعلن تزوج
انکا	انسانی	کردن	حق
تین سال	ثلاث سنوات	دو کر چہرہ	کل یعمل
فرار ہو گئے	هروا	شور مچا	حیج
دریگاہ بیسی	بنت الزنیر	بیٹیاں	بنات
شادی کرنا	تزوج	رضاء لہ نہ کرنا	تطوعت
مار بیٹیں	قوکینج	ذہین	ذکینہ
بادشاہان	الملوک	حالات۔ سیرتیں	سیر
حالات	احکام	پہلے گورے ہوئے	المعتدین
گزشتہ	الماضیہ	تقریب	الانہم
دلچسپ	شاقہ	کمانی بنانے کی	راحت نظر
بہتر اس کے کہ پوری ہو	دون ان تکمیل	میں شروع ہوئی	طلع الصباح
پوری کرے	تکمل	پانی رکھا۔ دھوا رکھا	نقا
اس نے اسکو محبت میں	شغلۃ سب	دھوکہ دیتی ہے	تحتال
مگر تیار کیا	"	اس کی بہت محبت ہم گری	تطلت ذقہ
ہائے افسوس	یا لاسعد	میں کا خستہ دل تھا	ما افسی
بے گناہ	البریات	اس کی بدنام نہ کرو	خون علیہ
خیالی لڑکیاں	بنات الخيال	میں نہیں ہو گیا ہوں	یؤذنت
میں اپنا گم کیا	فاجئت	غافل رہا	المغفل
بڑی خوشی سے	بکلی مسرور	پچھے دلا	سجرت
گام۔ ہر یک	بقوۃ	گودھا	جملہ

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
کھینچتا ہے	یختر	اپنے پیچھے	خلفہ
دیکھا	نظر	دوسرے	وجلان
شاہ۔ دھوکے باز	السطار	اپنے دوست سے	بصاحبہ
جھین لیں گے	اخذ	میرے پیچھے آکر	الغنی
میں تجھے دکھاتا ہوں	انا اریک	پیچھے آیا	تبع
دعا	تقدم	کھولا	فک
دیا	اعطی	اس نے دل	خط
چا	نشی	جاہل کیا	علیم
رک گیا	وقف	اس نے کھینچا	جرت
پس واپس چلا	لم یتمش	توجہ کی	بالفت
تو کیا چہرہ ہے؟	ای فسیہ آفت؟	عجیب حادثہ	خدیفۃ عجیبہ
بڑی کمی	عجز	لشہ باز	سکون
توبہ کر	تب	گناہ	المفاسی
لاٹھی	العصا	اس نے مجھے بددعا دی	دعت علی
میں گریہ کر دیا	ممنع	اس نے مجھے حیرے	ارقنی فی یذک
میں گھبراہٹ	مکتلت	حوالے کر دیا	حن
باد کیا	تذکرت	تیرا	أغاذ
اس نے میرے لئے دعا کی	دعت لی	دوبارہ دہلا	باللہ علیک
بیساک میں تھا	تحتا کنت	کپ کو اللہ کی قسم	غلی سبلہ
سواری	الرفوف	اسے گزار کر دیا	رجع
چلا گیا	مضی	لوٹ گیا	فاز
گدھے کا مالک	صاحب البعیر	گھر	الہم والغم
بے ہوش	سکران	دکھ اور غم	ما عینک
تجھے ڈر لیا	ذہاک	تیرے پاس نہیں	حکمی
گدھے کے معاملے میں	بأن البعیر	سنائی	

الفاظ	سوال	الفاظ	سوال
نہی اقم	انسان	نستخدم	ہم خدمت کرتے رہے
استغفرون	توبہ کی	فصلت	صورت دیا
بلی متی	کب تک	من غیر شغل	بے کار
بشیر	ہا	الفقره	نکھو رہنا
بشیر	نریج	السوق	بازار
الخبر	گھر سے	يشتمل	کام کر
تقدم اليه	وہ اس کی طرف بڑھا	يتبع	جو کچھ چاہا تھا
قم	مت	وضع	رکھا
وتلك	تجرا اور	اذنا	کان
وجفت	قرے درج کیا	مشق	محسوس
والله	اللہ کی قسم	المسك	نوشہ
قرحة	جھڑوا	مايقت	جب تک میں زندہ رہا
تصلحت	ہست ہے	بالصرف	بدون پیر کر چلا گیا
الاذب الشفي	تو کی ادب دہانی ادب	الف	تصنیف کی
مغن	قال	لاؤة الفة	اسکو تصنیف میں کیا جاتا
قالف	تصنیف	يشترط	شریک ہوتے ہیں
آيتان	سلیس	اشخاص	شخص کی جمع
أرجو	میر کی درخواست ہے۔	لا تعرف	ہم نہیں جانتے
لوعنت	تو فارغ ہوا	فغير	مستعد نہ کا
		طب	ہلکا

کتاب الف لیلة و لیلة

متن اور ترجمہ

لفظ حامد الی متعذر

حامد سعید کے پاس گیا

لو جلد غار لانی مطالعہ کتاب

پس اس نے اسے ایک کتاب کے مطالعہ میں ڈال دیا اور ایلا۔

وعلى وجهه ثمار السور والوضاح

اور اس کے چہرے پر خوشی اور حیرت کے نشان تھے۔

حامد: ما هذا الكتاب بديك يا صفيح؟

اے صاحب! اسے ہاتھ میں یہ کیسی کتاب ہے؟

سعید: هذا كذا شيخ يا حامد.

اے حامد! یہ ایک دلچسپ کتاب ہے۔

یہ جگایات لیلۃ بن قنابس المآذیہ والغریبہ واشهر کتب العالم

اس میں نفیس عربی ادب کی مڑے دار کتابیں ہیں اور یہ دنیا کی تمام کتابوں سے زیادہ

مشہور ہے۔

إمعة الف لیلة و لیلة

اس کا نام الف لیلة و لیلة ہے۔

حامد: نعم سمعت به کثیراً

ہاں میں نے اس کے متعلق بہت سنا۔

ألیست لیلة علی بن ابیہا والذین یسوا "غلاء الذین والبصباح" من بعض

فذا الکتاب؟

کیا علی بن ابیہا اور چالیس چور اور علاء الدین اور چار اسی کتاب کے قصوں میں سے ہیں۔

سعید: نعم ولیلة السند باد البخوی وغیر ذلک من البصباح

ہاں ارد شد باد بادی کا قصہ اور اس کے علاوہ دوسرے قصے

اللی اتحتت شہرة عالمیہ

جنہوں نے عالمی شہرت حاصل کی

ولذکر جمہ فذا الکتاب الی کثیر من لغات الشرق والغرب

اور اس کتاب کا ترجمہ مشرق و مغرب کی بہت سی زبانوں میں ہو چکا ہے۔

ولکن لم یسمی بهذا الاسم الف لیلۃ و لیلۃ
یعنی اس کا نام الف لیلۃ لیا۔ (ایک ہزار ایک رات) کیوں رکھا گیا۔

الاسم ایسا عجیب؟

کیا یہ ایک عجیب نام نہیں؟

حقا۔۔۔ صحنی بذلک لیسنا صحنی فی تہذیب الکتاب

والحق۔۔۔ اس کا یہ نام رکھا گیا کہ کتب کے شروع میں بیان کیا گیا۔

من أن صلیک إسنۃ شہر یار

کہ ایک بار شاہ قاسم کا نام شہر یار تھا۔

سناہ غلزد و خیم

اس کی جگہ کی بے دخلی نے اسے اولیٰ بنادیا۔

لا خسر لی ففیہ یفعل علی التسمی

پھر اس نے عورتوں کے خلاف بے دخلی میں بغیر رکھا لیا۔

واعتد یزوج کل قوم زوجۃ

ہر قوم کو ایک عورت سے شادی کرتا

و یخرب عفتہا تیج صباح التوم الثالی

اور اگلے دن کی صبح کے ساتھ اس کی گردن کا روچ

و ظل یفعل ذلک مدة سنوات

اور اتنی سال کی مدت تک ایسی کرتا رہا۔

و حلیج الناس و خروا بہنا بہم

پھر لوگ بچے اور وہابی بچوں کو لے کر بھاگ گئے۔

ثم ان شہر زاد بنت الوزیع خلعت فی زوجہ

پھر شہر یار ویریکی بیٹھنے سے اس (بادشاہ) سے شادی کرنے کی رضا کارانہ پیش کش کی

و کفنا بکینۃ لہ قرأت الکتاب و التوازیع و سیر السلوک و التقیید و اختیار

الانام الناحیۃ

اور وہی لیلۃ تھی اس نے کہیں 'تار تیں اور پچھلے بادشاہوں کی سرخس کو رکھ کر
اتوں کے حالات پڑھ رکھے تھے۔

قرأت تقص لی اللیلۃ الاولی قصۃ حقیقۃ

پھر وہ پہلی رات ایک دھچک قصہ سنا رہی۔

حتى طلع الصبح ذون أن تکمل

یہاں تک کہ قصہ مکمل ہوئے پھر صبح ہو گئی۔

فانہا قال الملیک حتى تکملہا لہ لی اللیلۃ الثانیۃ

پھر بادشاہ نے اس (شہر یار) کو زعمہ رکھا تاکہ وہ دوسری رات میں اس کے لئے یہ

(قصہ) مکمل کر دے۔

و ثم قول لحتال علیہ بیلہ العلیۃ الف لیلۃ و لیلۃ

اسی جانی سے وہ اس کو ایک ہزار ایک راتوں تک دھوکہ دیتی رہی۔

حتى حقیقۃ حقا

یہاں تک کہ وہ اس کی محبت میں گر کر رہ گیا۔

و انطلت ذانہ حیدۃ النساء

اور عورتوں کے خلاف اس کی بے رغبتی عادت ختم ہو گئی۔

یا المستغنی عن الناس هذا الملیک

ایک مستغنی یہ بادشاہ کہتا تھا عالم ہے۔

ثم قتل من التسمی المبرقات؟

اس نے کتنی بے گناہ عورتوں کا قتل کیا۔

هو أن علیک یا حابہ

سادہ اسطین رہو

فانہا لیسنت حقیقۃ

کیونکہ یہ حقیقت نہیں ہے۔

انما ہی حیکایۃ من تہذیب النکال

یہ تو پہلی صورتوں کی کتاب ہے
کیا لکھنا یا لکھنا یا لکھنا
جس طرح اس کتاب کی دوسری کتابیں

حامد شکر یا شکر
سید اشکر

فلا تفرقت مفضی اسم الکتاب
میں نے کتاب کے نام کا مطلب جان لیا ہے۔

وکرذوت شوقا لی لراہ یو
دوسرے مجھے کے پڑنے کا شوق زیادہ ہو گیا۔
ای جکذہ کنت تقرأ عندما لا جاک؟
تم کون کی کتاب پڑھ رہے تھے جب میں تم سے پاس گیا۔

سجد حیاتیہ لرجل المفضل
پدموادی کی کتابی

حالی ثجب ان افراننا علیک؟
کیا تم پسند کرتے ہو کہ میں اس کو جس میں بناؤں۔

حامد بکلی سرور
بڑی خوشی سے

سجد (تقرأ) اما بعض المفضلین کان
منیرا

ویدو بقوڈ جمارہ
وخریجہ خلفہ
قطرہ رجلا من الشطار
فصل واحد منہما اصاحیہ
"انا اخلت هذا الجمار من هذا الرجل
اور اس کے ساتھ اس کے گدے کی نگام تھی
اور وہ اسے اپنے پیچھے کھینچتا تھا
بجائے دشا طر قسم کے کریموں نے دیکھ لیا۔
تو میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا۔
میں اس کوئی سے یہ گدہ کھینچتا ہوں گا"

نقال له کتبہ تاحدہ

نقال له یعنی وانا لریک

تو اس نے اس سے کہا: تم کیسے اس کو جیسے لکھے؟
تو اس نے اس سے کہا: "میرے پیچھے آؤ گی جس
دکھاؤں گا"

لیجہ

فقدتم ذلک الشاطر علی الجمار وکنت جنة
اس سے لگام کھول لیا۔
اور اسے (گدے سے) اپنے ساتھی کو دے دیا۔
اور لگام اپنے سر میں ڈال لیا
اور بدھو کے پیچھے چل پڑا
یہاں تک کہ اس کو علم ہو گیا کہ اس کا ساتھی
گدہ چلے گیا
پھر وہ کھڑا ہو گیا۔

ثم ولف

فجره المفضل بالبقود فلم یضی
تو اس نے اس کی طرف توجہ کی۔

البی

لرای البقود فی رأس رجلی

نقال له: ای قبی وقت؟

وقال له: انا جمارک ولی

خبریت عنجب

وهو الله کان لی والذہ عجزو صالحه

جنت الیہا فی بعض الايام

وانا سکرانہ

وقالت لی:

یا ربی تب الی الله تعالی من ھذو

المقاصی

فأخذت المقاصی وحسرتها

میرے ساتھ عجیب واقعہ ہے
اور وہ یہ ہے کہ میری والدہ ماجدہ بھی وہ ایک ہے
ایک دن میں اس کے پاس آیا
جب کہ میں شے میں تھا
تو اس نے مجھ سے کہا:
اے میرے بھائی! کیا میں نے تیرے توبہ کر
تو میں نے ڈنکا بجا لیا اور اس سے اس کو بدھا

لَدَفْتُ عَلَى
كَسْبِي اللَّهُ تَعَالَى جَعَلَا
وَأَوْفَى لِي تِلْكَ
لَمَحْنَتْ جَنْدَكَ مَا الزَّمَانُ كَلَهَ
لَمْ تَكُنْ هَذَا الزَّمَانُ
تَدْفَعُ لِي أَمْرِي وَخَرَّ قَلْبُهَا عَلَى
لَدَفْتُ لِي
فَتَحَدَّثَ اللَّهُ أَقْبَا سَخَتْ
فَقَالَ الرَّجُلُ: لَا خَيْرَ وَلَا فَرْقَ بَالِ اللَّهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَمْرِي أَنْ تَجْعَلَ لِي حَكْمًا
بِمَا فَتَنَنِي بَيْنَ الرُّكُوبِ وَغَيْرِهِ
لَمْ يَخْلُ سَبِيلَهُ وَتَضَى
وَرَجَعَ سَبَبُ الْجِنَانِ إِلَى خَارِجٍ
وَهُوَ سَكْرَانٌ مِنَ الْهَمِّ وَالْهَمِّ
فَقَالَتْ لَهُ زَوْجَتُهُ
يَا الْكَلْبُ ذَهَابَ وَتَرَى الْجِنَانُ
فَقَالَ لَهَا:
أَنْتَ مَا جِئْتِ عِندَكَ عِزِّي بَأَمْرِ طَبْعِي
فَأَنَا أَصْبَرُ مِنْهُمْ
لَمْ يَخْلُ لَهَا السَّبِيلُ
فَقَالَتْ يَا وَطَنَا مِنْ اللَّهِ تَعَالَى كَيْفَ مَضَى
لَنَا هَذَا الزَّمَانُ وَتَعْنُ لَسْتَ تَعْلَمُ نَبِيَّ أَدَمَ
لَمْ يَأْتِ فَصَلَّتْ وَاسْتَغْفَرَتْ
بِحَرِّ لَيْلٍ صَدَقَ كَيْدُ اسْتِغْلَالِهَا



وَجَلَسَ الرَّجُلُ فِي النَّارِ مُدَّةً مِنْ غَيْرِ شُغْلٍ
فَقَالَتْ لَهُ زَوْجَتُهُ
إِلَى نَفْسِي هَذَا الْفَقْرُ فِي الْيَتَمِ مِنْ غَيْرِ
شُغْلٍ
فَامْتَصَّ إِلَى السُّوقِ
وَأَصْبَحَ لَنَا جَعَلَا
وَأَصْبَحَ عَلَيَّ
فَمَضَى إِلَى السُّوقِ
وَوَلَّفَ عِنْدَ الْحَمِيرِ
وَإِذَا عَرَبٌ جَمَاعَةٌ يَتَاغَرُ
فَلَمَّا عَرَفَهُ تَدَفَّعَ إِلَيْهِ
وَوَضَعَ لَحْدَةً عَلَى أَذْيِهِ وَقَالَ لَهُ
وَبَلَّتْ يَا مَشْتُومًا
فَقَالَتْ وَجَعْتُ إِلَى السُّكْرِ وَضَوَيْتُ فَعَلْتُ
وَاللَّهِ مَا بَقِيَتْ لِي أَصْبَرُ يَتَمُّ الْهَدَا
لَمْ تَرَكَهَ وَانْصَرَفَ
حَامِدُ (يَهْضُمُكَ) وَاللَّهُ إِنَّهَا لَسَبْكَاةٌ لِلْيَدِ
(يَتَاغَرُ) اللَّهُ كِي قَسَمٍ بِأَكْبَرِ مَرَّةٍ دَرَكَا لَيْسَ
مَنْ أَلْفَ هَذَا الْكِتَابِ؟
هِيَ كِتَابُ كَوْسٍ لَيْلِي كَيْفَ كَيْفَ؟
سَعِيدُ كِتَابُ الْفَلَاحِ وَالْجَلَدِ "بَيْنَ الْمَذْهَبِ الشَّعْبِيِّ
كِتَابُ الْفَلَاحِ وَالْجَلَدِ لَوِي لَوِي هِيَ
الْوَرَى لَا يُولُفُهُ فَتَحْصُ مَعِينُ

جس کا کوئی خاص شخص تالیف نہیں کرے۔

اَلْیَسْتَرْکِیْ فِیْ تَالِیْقِهِ اَشْخَاصٌ کَثِیْرُوْنَ عَلٰی مَرِّ الْاَجَالِ لَا تَعْرِفُ اَسْمَاءَهُمْ
پھر نسل بعد نسل اس کی تالیف میں بہت سے لوگ شرکت کرتے ہیں جن کا نام ہمیں
معلوم نہیں۔

حامد: اَزْجُوْا اَنْ تُغَیِّرَ الْکِتَابَ

ہماری درخواست ہے کہ آپ مجھے یہ کتاب ادھار دیں۔

اِلَّا لَوْ خَلَّتْ بَیْنَهُ

جب کہ اس سے باز رہے ہو جائیں

معبد: طَلَبْتُ جَانِضَةَ اللّٰهِ

ہمارا دعاوارہ

مشقیں

سوال نمبر ۱: اَفْجَبُ اَفْجَبِيْ عَنِ الْمَشَقَّةِ الْاَلْفِيَّةِ

دراستی میں سوالات کے جواب دیں۔

سوال: اَوَّلُ الْبَحْثِ كَانَ بَيْنَ سَبْعِيْنِ

سید کے ہاتھ میں کون سی کتاب تھی

جواب: كَانَ كِتَابُ "اَلْفِ لَيْلَةٍ وَ لَيْلَةٍ" مَبْدُوعِيْنِ

سید کے ہاتھ میں الف لیلہ و لیلہ کتاب تھی۔

سوال: هَلْ تَرَجَمَ كِتَابُ اَلْفِ لَيْلَةٍ وَ لَيْلَةٍ اِلَى اللُّغَاتِ الْاُخْرٰی؟

کیا کتاب الف لیلہ و لیلہ کا ترجمہ دوسری زبانوں میں کیا گیا؟

جواب: نَعَمْ تَرَجَمَ هٰذَا الْكِتَابُ اِلَى تَحْقِیْرِ بَیْنِ اللُّغَاتِ الشَّرْقِیَّةِ وَالْمَغْرِبِ

اس کتاب کا مشرق و مغرب کی بہت سی زبانوں میں ترجمہ کیا گیا

سوال: مَاذَا اَشْفَرُ شَهْرُوْرًا فِیْ عِلْمِ

شہرہ نے اپنے دل میں کیا چھپا رکھا؟

جواب: هُوَ اَصْفَرُ فِیْ نَفْسِهِ بَعْضًا عَلٰی الْاَسْمَاءِ

اس نے اپنے دل میں عورتوں سے عداوت چھپا رکھا تھا۔

سوال: هَلْ حِكَايَةُ "شَهْر يَار" حَقِیْقَةٌ؟

کیا شہر یار کی کہانی ایک حقیقت ہے؟

جواب: لَا لِهَسَتْ حِكَايَةُ "شَهْر يَار" حَقِیْقَةً

ہمیں شہر یار کی کہانی حقیقت نہیں۔

سوال: مِنْ اَلْفِ كِتَابِ "اَلْفِ لَيْلَةٍ وَ لَيْلَةٍ"

کتاب الف لیلہ و لیلہ کس نے تصنیف کی؟

جواب: كِتَابُ اَلْفِ لَيْلَةٍ وَ لَيْلَةٍ مِنْ اَلْاَذْهَبِ اَشْفَعِي الْبَیْ لَا يَزَالُ

شخص معین بَلْ يَسْتَرْکِیْ فِیْ تَالِیْقِهِ اَشْخَاصٌ کَثِیْرُوْنَ عَلٰی

مَرِّ الْاَجَالِ لَا تَعْرِفُ اَسْمَاءَهُمْ

کتاب الف لیلہ و لیلہ قریب لوہ سے ہے جس کا کوئی خاص شخص

موت نہیں ہوا پھر نسل بعد نسل اس کی تالیف میں بہت سے

لوگ شامل ہوتے ہیں جن کا نام ہم نہیں جانتے۔

سوال نمبر ۲: اِمْلَا / اِمْلِئِي الْفَرَاقَاتِ

خالی جگہیں پر کریں۔

(ا) اِنْ "شَهْر يَار" طَوْرًا يَفْرُوجُ

(ب) قَدْ عَرَلْتُ اِسْمَ الْكِتَابِ وَ اَزْوَدْتُ اِلَى قِرَاءَتِهِ

(ج) اِنْ بَعْضَ الْمُتَعَلِّمِيْنَ كَانَ وَ بَدَأَ حِيْنَئَظْ

جواب: کمال جملے:

(ا) اِنْ "شَهْر يَار" بَشَتْ اَلْوَزِيرَ تَطَوَّرَتْ اِلَى رُوحِهِ

بے شک وزیر کی پیش اس سے شادی کرنے پر رضامند ہو گئی۔

(ب) قَدْ عَرَلْتُ مَعْنِي اِسْمَ الْكِتَابِ وَ اَزْوَدْتُ حُرُوقًا اِلَى قِرَاءَتِهِ

میں نے اس کتاب کا نام جان لیا ہے اور اس کتاب کو پڑھنے کے لئے

یہ اثنی عشر ہے۔

(ج) اِنْ بَغِضَ الْمُضِلُّينَ كَانَ سَتِيرًا وَيُنْبِغِ بِفَرْدٍ جَعَارًا
ایک بدحوال و بے وقار اس کے ہاتھ میں اس کے گدھے کی لکام

سوال نمبر ۲: مَنَعَ / مَنَعُ الْخَمَلِ الْخَالَةَ
درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

(ا) مَنَعَ كَيْفًا مَنَعَ

(ب) اَلَسَ هَذَا اِلَيْسَ بِسَمٍ غَرِيبٍ

(ج) طَلَّ يَحْمِلُ ذَلِكُمْ مَدَّةً ثَلَاثَةً مَسْرَاتٍ

(د) اِنَّهَا جَكَنَةٌ لِلْيَدَةِ

جواب :

(ا) مَنَعَ كَيْفًا مَنَعَ

یہ مفید کتاب ہے۔

(ب) اَلَسَ هَذَا اِلَيْسَ بِسَمٍ غَرِيبٍ

کیا یہ نام عجیب نام نہیں ہے ؟

(ج) طَلَّ يَحْمِلُ ذَلِكُمْ مَدَّةً ثَلَاثَةً مَسْرَاتٍ

وہ تین سال کا مدت تک بک کر رہا

(د) اِنَّهَا جَكَنَةٌ لِلْيَدَةِ

یہ شک یہ ہے کہ یہ کتنی ہے۔

سوال نمبر ۳: اِسْتَعْمِلَ / اِسْتَعْمِلِ الْكَلِمَاتِ الْاَلَاةَ فِي الْجُمْلَةِ الْمُنْفَذَةِ
درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

اَلْاِعْجَابُ، مَنَعَ، اَحْضَرَ، تَرْجَمَ، مَنَعَ

جملوں میں استعمال :

اَلْاِعْجَابُ (پہن کرنا)

اَلْاِعْجَابُ بِالْفَرْسِ مَعْرُوبٌ

مَنَعَ (غیر)

هَذَا الدَّوْسُ مَنَعَ

اَحْضَرَ (چھپایا)

هُوَ اَحْضَرَ لِي لَقِيمَ بَغْضٍ

عَدُوٌّ

تَرْجَمَ (ترجمہ کیا گیا)

قَدْ تَرْجَمَ هَذَا الْكِتَابُ اِلَى الْعَرَبِيَّةِ

اس کتاب کا عربی ترجمہ ہو چکا

مَنَعَ (نام رکھا گیا)

مَنَعَ هَذَا الْوَلَدُ عَائِلًا

اس لڑکے کا نام خالد رکھا گیا۔

سوال نمبر ۵: هَاتِي / هَاتِي صِنْفَ الْمُدَّكِرِينَ اَلْاَسْمَاءِ الْمُرْتَفَعَةِ اَلْاَلَاةِ
درج ذیل سوئٹ اسموں کے ذکر میں سے بتائیں

لِلْيَدَةِ، عَالِيَةِ، اَلْبَسَاءِ، بَنَتْ، ذَكِيَّةٌ

جواب :

سورت	ذکر
لِلْيَدَةِ	لِلْيَدَةِ
عَالِيَةِ	عَالِيَةِ
اَلْبَسَاءِ	اَلْبَسَاءِ
بَنَتْ	وَلَدَ
ذَكِيَّةٌ	ذَكِيَّةٌ

سوال نمبر ۶: اَحْطَطْ / اَحْطَطِ الْكَلِمَاتِ الَّتِي تَحْتَهَا خَطٌّ مَعَ ذِكْرِ السَّبَبِ
ان کلمات میں اعراب لگاؤ جن کے نیچے خط کھینچا گیا ہے اور اعراب کا سبب بھی بتاؤ

(ا) طَلَعَ الصَّبَاحُ فَرَنَ اَنْ تَكْتَبِلَ

(ب) يَا بَنِي هَا الْمَلِكُ حَتَّى تَكْتَبِلَهَا لَآ

(ج) لم تزل تحال عليه بهذه الحيلة

(د) هل نجب ان اقرأها عليك

(ا) طلع الصبح فوانا تكتفل

جواب : صحابی پیر اس کے کہ وہ مکمل ہو جائے۔

سب اعراب تکتفل مضارع قمار ان کی وجہ سے مضارع کے آخری حرف پر نڈائے گا۔

(ب) فابقاها لمالك حتى تكملها

اگر شاہ اس کو نہ دے گا تا کہ وہ اس کے لئے اس کو مکمل کرے۔

سب اعراب ان کی طرح حتی مل مضارع کو منصوب کر دیتا ہے۔

(ج) لم تزل تحال عليه بهذه الحيلة

وہ اس پر اس کو دھوکہ دیتی رہی۔

سب اعراب لم مضارع کے لئے حرف لازم ہے اس وجہ سے تزل کے آخری حرف پر بزم کیا ہے۔

(د) هل نجب ان اقرأها عليك

کیا تم پسند کرتے ہو کہ میں تمہیں اس کو پڑھ کر جاؤں ؟

سب اعراب ان حرف نامب ہے جس نے اقرأ کے آخری حرف کو نصب دی۔

سوال نمبر ۷ : حوالہ حوالی الخرواف النائية إلى الوزن المتكفون

درج ذیل حروف کو ان کے سامنے مذکور وزن میں تبدیل کر دیں۔

النثال

(س م ر)	الفتل	(استغفرت)
۱۔ (ر ف د)	استغفلت	
۲۔ (ک م ل)	تفتل	
۳۔ (ک س ب)	الفتل	
۴۔ (ل ف ت)	الفتل	
۵۔ (س م ر)	الفتل	

جواب :

۱۔ (ر ف د) استغفلت (استغفرت)

۲۔ (ک م ل) تفتل (تکتفل)

۳۔ (ک س ب) الفتل (اکتسبت)

۴۔ (ل ف ت) الفتل (الفتت)

۵۔ (س م ل) الفتل (اشتغل)

سوال نمبر ۸ : ترجمہ قرآنی الی العربیۃ

درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) ماہ سعید کے پاس گیا۔

(۲) اس نے اسے ایک کتاب کے مطالعہ میں لگا دیا۔

(۳) اس میں مزے دار کہانیاں ہیں۔

(۴) یہ حقیقت نہیں ہے۔

(۵) تو کون سی کہانی پڑھتا ہے۔

عربی ترجمہ :

(۱) ذهب حامد إلى سعيد.

(۲) وجدته غارقاً في مطالعة كتاب.

(۳) فيه حكايات لذيذة.

(۴) إنها ليست حقيقة.

(۵) أي حكاية تقرأ.

☆.....☆.....☆



پانچواں سبق

فِي الْحَمْدِ لِلَّهِ وَالْثَنَاءِ عَلَيْهِ

اللہ کی حمد و ثناء کے بارے میں

مختل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْحَمْدُ	تہنیت	الْثَنَاءُ	تہنیت
لَفَّ	تھمے لے	مَوَّجَّأً	پھار آکا
أَوَّلَتْ	توڑے توڑا	مَابِغٍ	مکھاؤ۔ وسیع۔ فراخ
أَتَقَمُّ	نہت کی جمع لغتیں	مَتَّ	توڑے اسیان کیا
طَلَمَ	ہم کی	أَقْلَدَتْ	توڑے چایا
تَقَلَّتْ	توڑے میں چایا	جَنَبِيضٌ	نخت چریک روت
طَلَمَ	حکم۔ ناسانی	أَقْلَمَ	خاتم دوس
أَكْرَمَتْ	توڑے شرف عطا	عَاصِيحِي	آسم کی اولاد
مُتَمَدِّدٌ	بارے بارے کی کاتام	تَنَفَّضَتْ	دور کیا توڑے
تَكَادَى	پہر اسامتا۔ نے ہلا کا	قَلَعَمٌ	خیم کی جمع
نَقِمَ	پورا کر دے	بَلَدُ الْفَرَسِ	اے فرش کے مالک
لَدُنْ تَرَوْتُهُ	جس کو ہم نے لودھ کیا	فَجَلَّ	جلد کی کر
نَعْلُ الْخَيْلِ	شر کی	تَقْوَمُ	برہانی۔ شکی
لَيَقْتَمُ	انتقام	خَا	ہم سے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَجْبَبَ	میں غائب ہو جاتا ہوں	لَا يَنْجِبُ	امید نہیں ہوتا
ذُو الْوَلَطِ	میرا میں کرتے والا	أَرْجُو	امید کرتا ہوں
رَجَاءٌ	امید۔ آرزو۔ درخواست	لَا يَنْجِبُ	امیدوار نہیں ہوتی
أَسْأَلُ	میں سوال کرتا ہوں	السَّلَامَةُ	امن
يُلِيْتُ	میں آگیا گیا	قَوَابِ	مصیبتیں
"	میں مصیبت میں آگیا	تَقْوَبٌ	مصیبت آتی ہے
نَشِيبٌ	بوڑھا کرتا ہے	لَا أَرْجُو	میں امید نہیں رکھتا
سِرَافَةٌ	اس کے سوا	ذَهَابٌ	ڈرامے
رَقَادُ الْخَوَرِ	ظالم نہاد	الْمَرْغَبُ	دھمکانے والا
الْجَلَدُ	چڑھی	تَذْيِوٌ	انتقام
أَمْرٌ	معاظنا	طَوْرَتٌ	چھپایا
مُتَعَدِّدٌ	دیکھا	الْقُرْبُ	لیب کی جمع
فِي الْقَبْرِ	غیب میں	"	پوشیدگیوں
تَقْسِيرٌ	آسان کرنا	عَسْرٌ	مشکل
تَقْوِيحٌ	کٹاوی	نَابَةٌ	مصیبت
تَقْوَمُ	آسان	لَطْفٌ	سرمیلی
نَقِيحٌ	پوشیدہ۔ بھی	فَرْجٌ	کٹاوی
تَزَوُّنٌ	قسم ہو جاتی ہے	الْكُرُوبُ	غم، مشقت
عَالِيٌ	میرے لے نہیں ہے	مَوَلَى	۵۲
مِرْوَاةٌ	اس کے سوا	جَنِيْبٌ	پیدا
تَقْوَمُ	جی۔ معزز	مُنِيْمٌ	حسن۔ احسن کہنوالا
نَوْرٌ	تک سلوک کرنے والا	لَطِيفٌ	سرمیان
جَعَلُ الْمَسِيرِ	خوب چھپ چکی کہنوالا	أَلْدَاعِي	رہا کرنے والا
مُحِبُّنٌ	دعا قبول کرنے والا	مُحْكِمٌ	راہ۔ حکمت والا
لَا يَنْجِلُ	جلد سواخت نہیں کرتا	عَطَايَا	عطا کی

وَمِنْ عَزَمَ وَ مِنْ لَطَفَ عَقِي
وَمِنْ لَرَجَ نَزَلُ بِهِ الْكَرُوبُ

(اور عالم غیب میں) کتنے ہی کرم اور کتنی ہی پوشیدہ سرانیاں ہیں
اور کتنی ہی کثرت و کثاں ہیں جن کی بدولت ہم لوگ دکھ قسم ہو سکتے ہیں

وَمَا لِي غَيْرَ بِبَابِ اللَّهِ تَابٍ
وَمَا عَزَمِي مِيوَانَةٌ وَلَا حَسِبُ

اور میرے لئے اللہ کے در کے سوا کوئی اور نہیں ہے اور نہ کوئی
اس (اللہ) کے سوا کوئی پاک اور نہ پدرا ہے

كَرِيمٌ مُتَعَمِّدٌ نَزُّ الْخَطِيئَةِ
جَعَلَنِي السَّيِّئَ لِلشَّيْءِ مُعْجِبٌ

وہ کرم کرنے والا، محسن، دیکھ سلوک کرنے والا، مہربانی کرنے والا
خوب صیب پوشی کرنے والا، دعا کرنے والے کی دعا قبول کرنے والا

حَكِيمٌ لَا يَفْجُرُ بِالْخَطِيئَةِ
وَسَمِعَ عَنِّي وَحَسِبَ يَصْرُوبُ

وہ ایسا حکمت والا ہے کہ خطاؤں کی بناء سے اسے دھماکا
وہ ایسا رحیم ہے کہ اس کی رحمت کا بدلہ سوسلاہ سالہ سزا ہے

لَا مِثْلَكَ الْمَلُوكِ أَقْبَلُ عَنَارِي
لَا تُفْنِ عَنْكَ فَتَاتِي الْقَتُونُ

نہیں اسے بادشاہوں کے بلا شواہ! میری لغزش کو کم کر دے
نہیں مجھ کو گناہوں نے تجھ سے دور کر دیا ہے

الْأَسِنَّةُ وَالْتَمَارِينُ

سوالات اور مشقیں

سوال پیرا : اَجِبْ / اَجِبْنِي عَقَابِي

درجہ ذیل کے جواب دیجئے۔

سوال : لَعْنُ الْخَمْدِ؟

کس کے لئے تہریف ہے؟

جواب : بِاللَّهِ الْخَمْدُ

اللہ کے لئے تہریف ہے۔

سوال : مِمَّ اتَّقَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ؟

اللہ نے مومنوں کو کس چیز سے چلا؟

جواب : اتَّقَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ جَنْدِسِ الظُّلَمِ

اللہ نے مومنوں کو تاریک رات سے چلا۔

سوال : مَاذَا كَشَفَ اللَّهُ عَنِ الْمُسْلِمِينَ؟

اللہ نے مسلمانوں سے کیا دور کیا؟

جواب : كَشَفَ اللَّهُ عَنِ الْمُسْلِمِينَ الْقَسَمَ

اللہ نے مسلمانوں سے قسم دور کر دی۔

سوال : هَلْ تَرَجَعُوا فَرَجَيْنِ غَيْرَ اللَّهِ؟

کیا تو اللہ کے سوا کسی سے امید رکھتا / کر سکتی ہے۔

جواب : لَا أَتَا لَا أَرْجُو غَيْرَ اللَّهِ

میں اللہ کے سوا کسی سے امید نہیں رکھتا / کر سکتی۔

سوال : هَلْ لَكَ / لَكَ يَابُ غَيْرَ تَابِ اللَّهِ؟

کیا تیرے لئے اللہ کے دروازے کے علاوہ کوئی دروازہ ہے؟

جواب : لَيْسَ لِي تَابٌ غَيْرَ تَابِ اللَّهِ

ہیں، میرے لئے اللہ کے دروازے کے سوا کوئی دروازہ نہیں۔

سوال: مَنْ هُوَ مَلِكُ الْمَلُوكِ؟

بادشاہوں کا بادشاہ کون ہے؟

جواب: اللَّهُ هُوَ مَلِكُ الْمَلُوكِ

اللہ بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔

سوال: مَنْ يَسْتَرْ اللَّهُ عَثُوبَ النَّاسِ؟

کیا اللہ لوگوں کے عیب چھپاتا ہے؟

جواب: نَعَمْ، يَسْتَرْ اللَّهُ عَثُوبَ النَّاسِ

ہاں، اللہ لوگوں کے عیب چھپاتا ہے۔

سوال نمبر ۴: اَمَّا / اِنَّمَا / اِلَّا بِكَلِمَةٍ مُنَابِتَةٍ

(۱) اَمَّا السَّلَامَةُ

(ب) هَلْ لِي الْقَتْبُ فَسَر؟

(ج) اِنَّ اللَّهَ لَا يُغَايِلُ

(د) هُوَ لِلنَّاسِ

جواب: مکمل چیلے :

(۱) اَمَّا هَذِهِ السَّلَامَةُ

یہ اللہ سے ملا حق بات ہے۔

(ب) هَلْ لِي الْقَتْبُ تَسْبِيحٌ فَسَر؟

کیا عیب میں شکیں کی آمالی موجود ہے؟

(ج) اِنَّ اللَّهَ لَا يُغَايِلُ الْغَطَايَا

یہ اللہ گناہوں کی جلد سزا نہیں دیتا۔

(د) هُوَ مُخْتَبِئٌ لِلنَّاسِ

وہ چھپانے والے کی مانند ہے۔

سوال نمبر ۵: اِسْتَعْلَمْتُ الْكَلِمَاتِ الْاَيَّتِي لِي فِي جَهَنَّمَ مُنَابِتَةٍ
درجہ اول الفاظ کو غنیہ جملوں میں استعمال کرید۔

ظَلَمَةُ الْبَرَسِ الْجَارُ مَبْلُكُ

جواب: جملوں میں استعمال :

ظَلَمَةُ (پرکی)

الْجَهَنَّمُ ظَلَمَةُ جمالت ایک سحر کی ہے۔

الْبَرَسِ (نک دہی)

هُوَ يَعِشُ فِي الْبَرَسِ وہ نیک دہی میں زندگی گزارتا ہے۔

الْجَارُ (پڑوسی)

ذَقَبَ الْجَارُ إِلَى الْمَكْتَبِ پڑوسی دفتر گیا۔

مَبْلُكُ (بادشاہ)

اِنَّهُ مَبْلُكُ الْمَلُوكِ اللہ بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔

سوال نمبر ۴: هَاتِ / هَاتِي مَفْرَذَاتِ الْكَلِمَاتِ الْاَيَّتِي

درجہ اول الفاظ کے واحد لکھیں۔

الْيَقَمُ، الْاَلْطِيفُ، الظُّلَمُ، قَوَائِبُ، الْفُتُوبُ، الْغَمُّ، الْكُرُوبُ، الْيَقَمُ

الْخَطَايَا، الْفُتُوبُ

جواب :

واحد الفاظ	جمع الفاظ
الْيَقَمُ	الْيَقَمُ
الْاَلْطِيفُ	الْاَلْطِيفُ
الظُّلَمُ	الظُّلَمُ
قَوَائِبُ	قَوَائِبُ
الْفُتُوبُ	الْفُتُوبُ
الْغَمُّ	الْغَمُّ
الْكُرُوبُ	الْكُرُوبُ
الْيَقَمُ	الْيَقَمُ
الْخَطَايَا	الْخَطَايَا
الْفُتُوبُ	الْفُتُوبُ

سوال نمبر ۵: صحیح / صحیح البطل فیما
درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

- (۱) اَوْجُوزِ اللّٰهِ
- (ب) كَشَفَ اللّٰهُ غَلَبَ الْفُتْمِ
- (ج) دَفَاءَ الزَّمَانِ الْخَوَرِ
- (د) طَلَسِي بَنُو الْغَرِيبِ
- (ه) يَا مَلِكُ الْمَلُوكِ

جواب: درست جملے:

- (۱) اَوْجُوزِ اللّٰهِ
- (ب) كَشَفَ اللّٰهُ غَلَبَ الْفُتْمِ
- (ج) دَفَاءَ الزَّمَانِ الْخَوَرِ
- (د) طَلَسِي بَنُو الْغَرِيبِ
- (ه) يَا مَلِكُ الْمَلُوكِ

یہی اللہ سے درخواست کرتا ہوں۔
اللہ نے ہم سے لم درود کر دیئے۔
کالم لاسطے نے سکورہشت زدہ کر دیئے۔
فرخاک پڑی نے مجھ پر ظلم کیا۔
اے بادشاہوں کے بادشاہ!

سوال نمبر ۶: اجعل / اجعلی المضاف فیما یفنی مقس
درج ذیل جملوں کو خیر مادہ

- (۱) بَصَنَ اللّٰهِ
- (ب) قَلْبِیْزِ اَنْبَرِ
- (ج) قَلْبِیْزِ اَنْبَرِ
- (د) قَلْبِیْزِ اَنْبَرِ

- (۱) بَصَنَ اللّٰهِ
- (ب) قَلْبِیْزِ اَنْبَرِ
- (ج) قَلْبِیْزِ اَنْبَرِ
- (د) قَلْبِیْزِ اَنْبَرِ

(افری کی فحش)
(مٹانے کی خبر)
(مٹانے کی آسانی)
(محبوبت کا حل)

جواب:

سوال نمبر ۷: اجعل / اجعلی الموصوف فیما یائی مقس و جمعا و غیر / غیر ما
یلتزم فی الصیغہ

- (۱) الخوار المرب
- (ب) لطف عفی

جواب: موصوف حنیفہ و جمع:

- ۱۔ الخوار المرب
- ۲۔ لطف عفی

سوال نمبر ۸: صری / صری فی المضاف فیما یفنی مقس و الاقرو النہی: کشف
رجم۔

درج ذیل افعال کی ماضی، امر اور نہی کی گردان کریں۔ کشف، ورجم۔

کشف سے ماضی کی گردان

- | | |
|--------|--------------------------|
| کشف | اس (مرد) نے کھولا۔ |
| کشف | انہوں (دوسروں) نے کھولا۔ |
| کشفوا | انہوں (مردوں) نے کھولا۔ |
| کشفنا | اس (عورت) نے کھولا۔ |
| کشفنا | انہوں (عورتوں) نے کھولا۔ |
| کشفن | انہیں (عورتوں) نے کھولا۔ |
| کشفن | تو (مرد) نے کھولا۔ |
| کشفتما | تم (دوسروں) نے کھولا۔ |
| کشفتم | تم (مردوں) نے کھولا۔ |
| کشفت | تو (عورت) نے کھولا۔ |

كُتِبَتْ	تم (دو عورتوں) نے لکھوا۔
كُتِبْتُمْ	تم (عورتوں) نے لکھوا۔
كُتِبْتُ	میں نے لکھوا۔
كُتِبْنَا	ہم نے لکھوا۔

کشف سے فعل امر کی گردان

كُتِبْ	تو کھول (ایک مرد)
كُتِبَا	تم کھولو (دو مرد)
كُتِبُوا	تم کھولو (زیادہ مرد)
كُتِبِي	تو کھول (ایک عورت)
كُتِبَيَا	تم کھولو (دو عورتیں)
كُتِبِيں	تم کھولو (زیادہ عورتیں)

کشف سے فعل نہی کی گردان

لَا تُكْتُبْ	تو نہ کھول (ایک مرد)
لَا تُكْتُبَا	تم نہ کھولو (دو مرد)
لَا تُكْتُبُوا	تم نہ کھولو (زیادہ مرد)
لَا تُكْتُبِي	تو نہ کھول (ایک عورت)
لَا تُكْتُبَيَا	تم نہ کھولو (دو عورتیں)
لَا تُكْتُبِيں	تم نہ کھولو (زیادہ عورتیں)

رجیم سے صامی کی گردان

رَجِمَ	اس (مرد) نے رجم کیا۔
رَجِمَا	انہوں (دو مردوں) نے رجم کیا۔
رَجِمُوا	انہوں (مردوں) نے رجم کیا۔
رَجِمِي	اس (عورت) نے رجم کیا۔
رَجِمَيَا	انہوں (دو عورتوں) نے رجم کیا۔

رَجِمْتُ	انہوں (عورتوں) نے رجم کیا۔
رَجِمْتُمْ	تو (مرد) نے رجم کیا۔
رَجِمْتُمَا	تم (دو مردوں) نے رجم کیا۔
رَجِمْتُمْ	تم (مردوں) نے رجم کیا۔
رَجِمْتِ	تو (عورت) نے رجم کیا۔
رَجِمْتُمَا	تم (دو عورتوں) نے رجم کیا۔
رَجِمْتُمْ	تم (عورتوں) نے رجم کیا۔
رَجِمْتُ	میں نے رجم کیا۔
رَجِمْنَا	ہم نے رجم کیا۔

رجیم سے فعل امر کی گردان

ارْجِمْ	تو رجم کر (ایک مرد)
ارْجِمَا	تم رجم کرو (دو مرد)
ارْجِمُوا	تم رجم کرو (زیادہ مرد)
ارْجِمِي	تو رجم کر (ایک عورت)
ارْجِمَيَا	تم رجم کرو (دو عورتیں)
ارْجِمِيں	تم رجم کرو (زیادہ عورتیں)

رجیم سے فعل نہی کی گردان

لَا تُرْجِمْ	تو رجم نہ کر (ایک مرد)
لَا تُرْجِمَا	تم رجم نہ کرو (دو مرد)
لَا تُرْجِمُوا	تم رجم نہ کرو (زیادہ مرد)
لَا تُرْجِمِي	تو رجم نہ کر (ایک عورت)
لَا تُرْجِمَيَا	تم رجم نہ کرو (دو عورتیں)
لَا تُرْجِمِيں	تم رجم نہ کرو (زیادہ عورتیں)

سوال نمبر ۹ : ترجمہ التوحید الی القربی

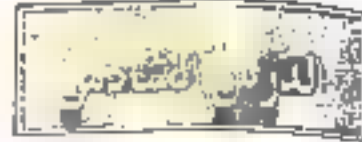
عربی میں زجر کرو۔

- (۱) ہم اللہ کی حمد کرتے ہیں۔
 (ب) بے شک اللہ خوب پرور پوشتی کرنے والا ہے۔
 (ج) یقیناً شاہد شاہوں کا بار شاہ ہے۔
 (د) اس کی رحمت کا بادل خوب ہوتا ہے۔
 (ر) بلاشبہ اللہ دعا کرنے والے کی دعا قبول کرنے والا ہے۔

جواب : عربی ترجمہ :

- (۱) تَحْمَدُ اللّٰهَ
 (ب) اِنَّ اللّٰهَ جَمِيْلُ السُّمْرِ
 (ج) اِنَّ اللّٰهَ مَلِكٌ مُّقْتَدِرٌ
 (د) غَنِيْمٌ وَحَمِيْدٌ يُّصَوِّبُ
 (ر) اِنَّ اللّٰهَ مُجِيْبٌ لِلدَّاعِي

☆.....☆.....☆



چھٹا سبق

مِنْ هَدَى الْقُرْآنَ الْكَرِيمِ

قرآن کریم کی ہدایت ہے

أَرْكَانُ الْإِسْلَامِ

اسلام کے ارکان

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَوْحَيْنَا	رکس کی طرح سنوں	فَهَيُّوْا	قائم کرو
أَتَوْا	دو	مَاتَقَدِّمُوْا	جو کچھ تم سمجھتے ہو
يَأْتِيْكُمْ	اپنے لئے	عَبْرَ	بھلائی
نَجِدُوْهُ	تم اس کو پاؤ گے	تَعْمَلُوْنَ	تم کرتے ہو
نَعْبُرُ	دیکھنے والا	لَا تُفْقِشْكُمْ	تم ڈرتے ہو
أَنْ تَقْلِبُوْا	کہ تم پہلے دو	صَدَقَتْ	خیرات
أَنْ يَنْدَى	ساتھ	نَجُوْنَكُمْ	اپنی سرگوشیوں
لَابَ	معاف کیا	أَطِيعُوا	اطاعت کرو
عَجِبْ	خبر رکھنے والا	وَقَفُوْا	لوہ ٹھم دو
أَقْلُ	گھبراہٹ	إِصْطَبِرْ	پابند ہو جا
لَا تَسْتَظِلُّ	ہم تم سے نہیں مانتے	تَرَوْنِ	ہم دونوں دیکھتے ہیں
أَلْعَابِيَّةٌ	آخرت انجام	لِلنَّحْوِ	تھوکی کے لئے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَشْتَوْا	ایمان لائے	كُنِبَ	کھمایا۔ فرخ کہا گیا
اَلصَّامُ	روزہ رکھتا	كَمَا	جس طرح
تَقْوَنَ	تقی ہو	كَلِمَ	یوم کی جمع۔ دن
مَعْقُوْنَاتٍ	چند۔ کئی کے	مِنْكُمْ	تم میں سے
مَرِيضًا	بیمار	عِدَّةً	شمار۔ سلی
اَوْعَىٰ	دوسرے	تَطَوُّعٍ	خوش ہر کر کیا
عِزًّا	تکلی بھلائی	خَيْرٍ	بھلائی
اَنْ تَصُوْنُوْا	تم روزہ رکھو	خَيْرَ لَّكُمْ	تمہارے لئے بہتر
شَهْرٍ	مہینہ	اَنْزِلَ	نازل کہا گیا
عَدُوًّا	پرہیز	بَيِّنًا	تکائیاں
اَلْقُرْآنَ	حق باطل میں فرق کرنے والی	شَهْدًا	پائے
اَلشُّهْرَ	یہ مہینہ۔ رمضان	لِلصَّحْفَةِ	پس وہ اس میں رونے رکھے
يُرِيْدُ	ہو چاہتا ہے	اَلْاَمْرَ	آسانی۔ نرمی
لَا يَرِيْدُ	وہ نہیں چاہتا	قَسْرًا	تکلی۔ مشکل۔ سخت
يَتَكَلَّمُوْا	جایے کہ تم مکمل کرو	بِتَكْوِيْنٍ	جایے کہ تمہاری بیان کر
عَلٰى مَا عَدَّكُمْ	جس طریقے پر تمہیں ہدایت ہوگی	تَشْكُرُوْنَ	تم شکر کرتے ہو
اَشْهَرُ	میں	تَقْلُوْبَتٍ	مشہور
لِرُفْعِ	لازم ہوا	بَيْنَ	ان (میںوں) میں
رُكْعًا	تکلی کھان۔ نماز	لَوْفٍ	پدکاری
جَدَالٍ	لڑائی	مَاتَقْلُوْا	جو تم کرتے ہو
بَطْمَةٍ	وہاں کو جاتا ہے	تَوَدُّوْا	تم اور اہلے لو
حَسْرَةً	بہزینہ اور دم	تَقْوَنَ	مجھ سے ڈرو
اَوَّلٰى اَلْاَمْرِ	پہلے والے	جَنَاحٍ	مکانہ
		لِلصَّحْفَةِ	تمہاں لوگو

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَنْ تَقْلُوْا	کہ تم تلاش کرو	اَذْكُرُوْا	یاد کرو
عِرْفَاتٍ	کہ کمرہ میں شرق کی طرف ایک میدان	اَلْمَشْقُوْرُ اَمَامَ	ایک مقام کا نام
	کا نام۔ لوزی الحجہ کو حاجی	اَلصَّائِلِيْنَ	گمراہ
	یساں ٹھہرتے ہیں	نَحْنُ	تم تھے
مِنْ قَبْلِهِ	اس سے پہلے	عِنْدَ	پاس

متن اور ترجمہ

۱. وَاقْبُوا الصَّلٰوةَ وَاتُوا الزَّكٰوةَ اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ
وَمَا تَقْلُوْا اِلَّا لِنَفْسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ اور جو تکلی تم اپنے لئے آگے سمجھے ہو اسے اللہ کے پاس پاؤ گے۔
اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ بے شک اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔
۲. اَلَا تَعْلَمُوْنَ اَنْ تَقْلُوْا بَيْنَ يَدَيَّ تَعْمَلُوْنَ مَا تَكْتُمُ کیا تم ڈر گئے کہ جس میں اپنی سرگوشتوں سے پہلے صدقے پیش کرتا ہوں گے۔
لَا اَدْرِكُ مَا عَدَّكُمْ پس جب تم نے یہ نہ کیا ہو اللہ نے جس میں صاف کیا
نہیں تم قلم قائم کرو اور زکوٰۃ اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔
وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ اور اللہ کو خبر ہے جو تم کرتے ہو۔
۳. وَاتُوا اَمَّا لِكُمْ بِالصَّلٰوةِ اور اپنے گمراہوں کو نماز کا حکم دے۔
وَاَصْبِرْ عَلَيْهَا اور اس پر قائم ہو جا
لَقَسْنَاكَ رِزْقًا ہم تجھے روزی نہیں مانگتے۔
نَحْنُ نَرْزُقُكَ ہم تو تجھے روزی دیتے ہیں
وَالْعَاقِبَةُ لِلطَّوْحٰى اور عاقبت تو تقویٰ کے لیے ہے۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے مومنوں پر روزے فرض کئے تاکہ وہ حق تعالیٰ سے
پائیں۔

سوال: فی ای شهر اتزل القرآن الکریم؟

کس مہینے میں قرآن کریم نازل ہوا؟

جواب: الزلزل القرآن الکریم فی شهر رمضان

رمضان کے مہینے میں قرآن کریم نازل ہوا

سوال: قل یطیل الصدقت السات؟

کیا صدقات برائیوں کو قسم کر دیتے ہیں۔

جواب: نعم تطیل الصدقت السات

ہاں صدقات برائیوں کو قسم کرا رہے ہیں۔

سوال: منفقو غیر الزاد للحتاج؟

مالی کے لئے بھریں زاد ضر کیا ہے؟

جواب: اتقوی فو غیر الزاد للحتاج

قترلی مالی کے لئے بھریں زاد ضر۔

سوال: ماذا یجب علی العاج عند ما یفصل من عرفات؟

حاجی پر کیا فرض ہے جب وہ عرفات سے لوٹے؟

جواب: یجب علی العاج عند ما یفصل من عرفات ان یدکر اللہ

عند المنشر الحرم

جب حاجی عرفات سے لوٹے تو اس پر فرض ہے کہ وہ مشعر حرام

(ایک جگہ کام) کے پاس اللہ کا ذکر کرے۔

سوال نمبر ۲: املا / من خذی القرآن الکریم

عالی تجسسی پر کریں۔

(ا) ما تقدم لا نفیسنا من غیر..... عین اللہ

(ب) علیکم ان تقدنوا بین یدی..... صدقت

(ج) اللہ..... کل من فی الارض والسموات

(د) ان اللہ سبحانہ و تعالیٰ قد کتب الصوم المسکین

کفما کتب..... من لیلہم من الناس

(ه) اذکروا اللہ عند.....

جواب: مکمل جملے:

(ا) ما تقدم لا نفیسنا من غیر نجدہ عند اللہ

جو بھی نیکی ہم اپنے لئے آگے نکھتے ہیں اس کو ہم اللہ کے پاس پائیں

کے۔

(ب) علیکم ان تقدنوا بین یدی تجز حکم صدقت

تم پر لازم ہے کہ (دوسرا پاک جائگہ سے) اپنی سرگوشی سے پہلے

صدقہ کرو۔

(ج) اللہ یرزق کل من فی الارض والسموات

اللہ ہر اس شخص کو رزق دیتا ہے۔ جو زمین میں ہے یا سماء میں ہے۔

(د) ان اللہ سبحانہ و تعالیٰ قد کتب الصوم علی المسلمین

کفما کتب علی اللین من لیلہم من الناس

جسے اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے مسلمانوں پر روزہ فرض کیا جیسا کہ ان

سے پہلے لوگوں پر فرض کیا۔

(ه) اذکروا اللہ عند المنشر الحرم

مشعر حرام کے پاس اللہ کو یاد کرو۔

سوال نمبر ۳: استخیم / استخیم الکلمات الثانیۃ فی الجمل المعینۃ

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

الصلوة. بصیر. ثاب. رزاق. غایۃ. صوم. عذر. جدال. جناح

جواب: جملے:

الصلوة (لما)

الصلوة اجزاء اللین

نماز میں کاستوں سے۔

بَصِيرٌ (دیکھنے والا)
وَاللَّهُ بِصِيرٍ بَعِيدٌ

اور جو کہ ہم کرنے پر اسے اللہ دیکھنے والا ہے۔

تَابَ (توبہ کی)
تَابَ مُجْرِمٌ وَهَارُونَ جُلَا
مُتَابِعًا

مجرم نے توبہ کی اور نیک آدمی بن گیا۔

تَزَوَّجُوا (ہم رتی دیتے ہیں)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ زمین پر
ہر شخص کو ہم رتی دیتے ہیں۔

غَابِیَةٌ (انہیں۔ آرت)

آرت نیک لوگوں کے لئے ہے۔

مُتَوِّمٌ (دور)

روزہ دہنی مہلت ہے۔

فَصَوِّمُوا عِبَادَ اللَّهِ

جَنَّةٌ (آگ)

کیا تو سال کے دنوں کی گنتی جانتا ہے؟

فَلْ تَقُمْ عِبَادَ اللَّهِ

غُسْرٌ (گلیب)

اور اللہ ہماری تکلیف نہیں مانتا ہے۔

وَاللَّهُ لَا يُرِيدُ الْمُضْهِرَ

جَنَانٌ (لاڑائی)

مسلمانوں کے درمیان لڑائی منع ہے۔

فَجَعَلَ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ

مَشْرُوعٌ

جَنَاحٌ (جنا)

بغیر عذر کے روزہ توڑنا گناہ ہے۔

تَزَكَّى الصَّوْمُ بِقِيَمِ غَيْرِ جَنَاحٍ

سوال نمبر ۴ : فات / ہاتھی المَفْرَدَةُ اِمَانَاتِي مِنْ الْمَدَامِ
اور تو ذرا یاد کر کے سوچ۔

عَبْدٌ مُخْلِصٌ. اُولَا. رَبُّهُ. مُرْتَضٍ. فَخِيرٌ. مُسَكِّنٌ. نَابِثٌ. طَائِفٌ

جواب :

مذکر	مؤنث
عَبْدٌ	عَبْدَةٌ
مُخْلِصٌ	مُخْلِصَةٌ
اُولَا	اُولَى
رَبُّهُ	رَبُّهَا
مُرْتَضٍ	مُرْتَضَا
فَخِيرٌ	فَخِيرَةٌ
مُسَكِّنٌ	مُسَكِّنَةٌ
نَابِثٌ	نَابِثَةٌ
طَائِفٌ	طَائِفَةٌ
غَيْبٌ	غَيْبٌ

سوال نمبر ۵ : فات / ہاتھی المَفْرَدَةُ اِمَانَاتِي مِنْ الْخَمُوعِ

دور و ایل جمع کی واحد کس۔

اَنْفُسُ. عِيَادُ. اطْرَافُ. عَوَاقِبُ. مَعْدُودَاتُ. اَيَّامُ. بَيْتُ. مَعْدَلَتُ.
مَعْلُومَاتُ. اَنْفُسُ الْبَيْنُ.

جواب :

جمع الغلط	واحد الغلط
اَنْفُسُ	نَفْسٌ
عِيَادُ	عِيْدٌ
اطْرَافُ	طَرَفٌ
عَوَاقِبُ	عَاقِبَةٌ
مَعْدُودَاتُ	مَعْدُودَةٌ
اَيَّامُ	يَوْمٌ
بَيْتُ	بَيْتَةٌ
مَعْدَلَتُ	مَعْدَلَةٌ
مَعْلُومَاتُ	مَعْلُومَةٌ
اَنْفُسُ الْبَيْنُ	اَنْفُسُ

ساقواں سبقت

عَنِ الْأُسْوَةِ الْحَسَنَةِ

أسوة حسنة

مشکل! لفاظی کے معنی

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
نائب صورت	خَلْقَہُ	نمونہ	اَسْوۃُ
اکرام کیا۔ عزت بخش	اَکْرَمَہُ	اللہ کے ساتھ	بَعَثَ اللّٰہُ
دوست۔ محبوب	اَلْمُحِبُّۃُ	رسالت۔ نبوت	اَلرِّسَالۃُ
معاف کیا	عَفَوَہُ	انتخاب۔ پسند کرنا	اَلْبَحْثُ
ہود میں کیا	قَاعُوہُ	پہلے کیا	نَقَدَہُ
کوشش و محنت کے پہلو سے	اِجْتِهَادَہُ	سب سے بڑے	اَعْلَمَہُ
رلدادہ	وَلَدَہُ	مشاق	جَرَحَہُ
سوج گئے	تَوَزَّعَہُ	تمام فرمانے تھے	قَامَہُ
کہا گیا۔ پوچھا گیا	قِيلَہُ	آپ کے وہاں	لَدَہُ
بہت	عَبَدَہُ	میں نے رسول	لَا اُكُوۡہُ
بیت	صَلَّوۡہُ	شکر گزار	خُكُوۡہُ
سب سے زیادہ نرم	اَلنَّیۡۡہُ	سب سے وسیع	اَوْسَعَہُ
سب سے زیادہ عزیز	اَکْرَمَہُ	مادہ۔ طبیعت	عَرَبِکَۃُ
وہ مزاح کرتا ہے	یُضَاحِکُہُ	نیپلے کے اعتبار سے	غَلِیظَہُ
پاؤں میں کرتا ہے	یُعَادِثُہُ	وہ تحمل کر جاتا ہے	یُخَالِطُہُ

سؤال غير ٤: صيغ تبيين من باب الضمير: البحث في أفعال الآخر:

التي رزقت لي هذا الثمن من هذا الجاهل

صبح صبح لیٹا باب تھک گیا ہے۔ دوسرے افعال تلاش کر، جو اس میں

پیش رو کتاب خانے میں

توب ندم بقدم نقديما
تجبر تجبر تجبر تجبرا

سوال نمبر ۱: ترجمہ، ترجیحی، اور القاب

صحت آبل بھلوں کا غریبی میں توجہ کر رہے۔

(۱) ہم اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔

(ب) - گننا: چار محاسبے ہیں۔ رشتہ والے ہیں۔

(ج) ہم دن رات اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔

(۵) اسم اللہ سے روزِ قیامتے ہیں۔

عاقبت تو اتمی اختیار کرنے والوں کے لئے ہے۔

جولب : عربی ترجمہ :

(۱۹) نَقِي رِئَا.

(ب) الْمَجْرُمُونَ هُمُ الْخَسِرُونَ.

(ج) فَحَسْبُ الْعُتْدُ الْمَلِكُ الْيَلْبُ وَنَهَارًا.

(د) نَحْنُ نَسْأَلُ اللَّهَ الْوَزِيْقَ.

(٤) الْعَاقِبَةُ الْخَيْرُ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تجنب	ہر غرض طبعی کرتا ہے	میتل	ہے
توکل	وہ چاہتا ہے	جوہر	کوہ
تجسس	قبول کرتا ہے	تحریر	آواز
التبت	غلام	قائمة	کثیر
التجسس	دور دور غریب	تحریر	حیات کرتا ہے
التحریر	مریض کی طرح	التحریر	دور کا علاقہ
تکلیف	قبول کرتا ہے	غلو	مذرت
التحليل	مذرت کرنے والا	مادہ	پھیلائے ہوئے
تجسس	تک کر لیتا ہے۔ سمیت	استاذ	اجازت دہی
التحریر	لکھتا ہے	نفس	بر ہے
التحریر	اجازت دہی	التحریر	تجلی کا مقام
التحریر	تجلی ہوئے	للت مائلت	گپ نے کہا جو کہا
التحریر	نرم کیا	للت	گپ نے کہا
للت	میں نے کہا	فراغ	لوگوں میں سب سے
للت	گپ نے نرم کیا	ردغ	چھوڑ دیا
مترادف	رہنے کے اعتبار سے	لغز	بدگامی
التحریر		فقرتین	دس سال
خفت	میں نے نہ مت کی	فقرت	سیرام
خفت	لا	صاحب	مالک
تشتت	چاہتے تھے	لغز	ہرگز
للت	تک کل افسوس	نور	کمر
للت	تو نے کیوں نہیں کیا	نور	آنکھ
للت	کمر لے	تشتت	وہ جو تاج ہے
روئے	رویت کیا گیا	تشتت	وہ کپڑا ہے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نقل	جوتا	غیر ستم	تم میں سب سے اچھا
نور	کپڑا	استحسان	پسند کرتے
عاب	صیب لگایا۔ آگیا	جلیم	بر بدی
تحریر	پسند کرتے	نور	چار
تشتت	میں بیدار رہا تھا	خلیفۃ الخلیفۃ	جس کی طرف تکت تھیں
تحریر	نہر میں کی بس ہوئی	تبت	کھینچا
اذن	پایا	نظرت	میں نے دیکھا
تبت	کھینچا	عاقبت	کندھا
صنعة	سامنے کا حصہ۔ سلح	الرفاء	چار
الزنت	اڑکیا	التفت	توجہ کی۔ دیکھا
تحریر	میرے لئے حکم	خطا	عطا کرے
تحت	جنا	تحت	ساتھ
تحت	لائے گئے	وہجت	رکے گئے
الت	برہ	رد	ہٹا
تحت	چٹائی	فربغ	فارغ ہو گئے
سائل	سوال کرنے والا	تحت	اپنی کسی ضرورت کے لئے
انطلاق	چلے گئے	فربغ	دوہے
تحت	کیوتری	جاءت	آئی
تحت	ہم نے بکریا	لجج	دکھ دیا
تحت	پڑھاتی ہے	تحت	بھاری
رذرا	لوہار	آجود الناس	سب سے زیادہ
تحت	سب سے زیادہ ضرورت	فربغ	تھوڑے
تحت	سب سے زیادہ بھاری	تحت	کی طرف

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
لَا تَزِلُّهُ	نیک بات	اِسْتَقْبَلْ	استقبال کیا
وَالصَّوْتُ	آواز	لَنْ تَوَافُرَ	بالکل متضاد
سَمَى	پہل کی	غَرَى	گھبرا
وَالْهَوْنُ	سکھڑا	نَعَى	کڑوں
سَرَجٌ	کاشی	نَمَرٌ	دبیا
اَلْمَسْكُ	تکوار	هَبَّةٌ	دھب
ذُنْ عَلَيَّ	آپ کے پاس	يَقُولُ عَلَيْكَ	پر کہوں رہو
وَالْغَنَاءُ	کچھ	يَا مَرْءَاةَ	عورت
عَلَيْكَ	بادشاہ	اَلْقَدِيذَةُ	سوکھے گوشت کے ٹکڑے
اَلْمَكْنَى	دھمکائی ہے	اَلْمَسْرُ	آسانی
مَنْ	رفت	اَلْمَوْنِ	دو محلے
خَبْرٌ	انتیو دیانیا	اَلْمَسْرُ	نیا دھاسان
اِخْتَرُ	چنا	اَلْمَسْرُ	بہت دور
بَشَرًا	مہمان	سَوَّلَتْ	چوری کی
اَعْتَمَتْهُمْ	ان میں بہت رکھی تھی	يَجْعَلُ	جڑات کرے گا
يَكْلِمُ	بات کرے گا	كَلَّمَ	بات کی
جَبَّ	محبوب	حَدَّ	قانون خداوندی
وَنَفَعَ	کیا توفیق دے کر ہے	اَلْهَيْهَ النَّاسُ	اے لوگو
خَطَبَ	تقریری	سَوَّى	اس نے چوری کی
حَتَّى	کراہیے	فَوَكَّرَا	اسے چھوڑ دیتے
اَلشَّرِيفُ	سوز	اَقَامُوا	کاظم کرتے
اَلضَّعِيفُ	کمزور	لَقَطَعَ	ضرا کاٹ دیتے
بِسْمِ اللّٰهِ	اللہ کی تم		

مستن اور ترجمہ

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَعَ مَا أَكْرَهَ اللَّهُ بِهِ مِنَ الرِّسَالَةِ وَالْعَقْلِ وَالْمَسْخَرَةِ
 اللہ کے رسول ﷺ انہی چیزوں کے باوجود جس سے اللہ نے رسالت، عقل، و ماسخرہ
 وَيُفْهِرُ لَهَا فَعْلَمٌ مِنْ ذَنْبٍ وَمَا تَأَخَّرَ
 اور اس کے باوجود کہ آپ کے اگلے پچھلے گناہ معاف ہیں۔
 نَعِظُمُ النَّاسُ اِجْتِبَاءً ذَا لِمَى الْعِبَادَةِ وَحِرْمًا غَلِيظًا وَزُلْفًا بِنَا
 آپ عبادت میں سب سے زیادہ محنت کرنے والے سب سے زیادہ عبادت کی خواہش رکھنے والے
 اور سب سے زیادہ عبادت کے شوقین تھے۔
 يَقُولُ الْمَغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ
 مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں :
 قَامَ اَبْنَى صَلَى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم
 نبی ﷺ (نماز میں) قیام فرماتے
 حَتَّى تَوَدَّ أَنْتَ قَدْ مَاتَ
 یہاں تک کہ آپ کے وہ غول پاؤں سوچ جاتے۔
 لَقَبِيلُ لَهُ
 پس آپ سے کہا : یا
 وَقَدْ فَطَرَ اللَّهُ مَا قَدَّمْتُمْ مِنْ ذَنْبِكُمْ وَمَا تَأَخَّرَ
 اللہ نے تو آپ کو اُن گناہوں سے معاف کر دیا ہے ؟
 قَالَ : اَقْلًا اَكْرَدًا غَيْدًا شَكُورًا
 آپ سے فرمایا : تو کیا میں شکر گزار ہوں نہ ہوں۔
 (۲) مَعَ النَّاسِ (لوگوں کے ساتھ)
 كَانَ عَلَيْهِ الْعُسْلُوفُ وَالسَّلَامُ اَوْ مَعَ النَّاسِ صَدْرًا
 آپ ﷺ سب لوگوں سے زیادہ کشادہ دل تھے۔
 وَالْيَتِيمُ غَرِيْبَةً

اور عیبت کے لحاظ سے سب لوگوں سے زیادہ نرم تھے۔

وَأَكْرَمَهُمْ عَشِيرَةً

اور مل جل کر رہتے ہیں سب سے زیادہ سرباز تھے۔

وَكُنَّا بِمَنْزِلِ مَنْزِلِهِمْ

آپ اپنے ساتھیوں سے حرا نہیں تھے۔

وَنَحْنُ بِطَلَبِهِمْ وَنَحْنُ بِطَلَبِهِمْ

اور میں گن مل جاتے اور میں سے باتیں کرتے تھے۔

وَنَحْنُ بِحَبَابِهِمْ

جس کے ہاں سے خوش طبعی کرتے تھے

وَنَحْنُ بِحَبَابِهِمْ

اور میں کوئی گروہ میں شامل تھے۔

وَنَحْنُ بِحَبَابِهِمْ

وَنَحْنُ بِحَبَابِهِمْ

اور ان لوگوں کو جو کچھ اور غریب کی رحمت قبول فرماتے تھے۔

وَنَحْنُ بِحَبَابِهِمْ

ہر کی جہاں حد تک سرینوں کی حیوت کرتے تھے۔

وَنَحْنُ بِحَبَابِهِمْ

اور حضرت کریمؐ کے واسطے کی سعادت قبول کرتے تھے۔

وَنَحْنُ بِحَبَابِهِمْ

اور اپنے ساتھیوں کے درمیان چوک بھارت سے خبر دیکھتے تھے۔

وَنَحْنُ بِحَبَابِهِمْ

یہاں تک کہ تمام اقوال کہہ دے کوئی شک نہ ہو۔

وَنَحْنُ بِحَبَابِهِمْ

حضرت سیدؐ سے روایت ہے۔

وَنَحْنُ بِحَبَابِهِمْ

کہ ایک آدمی نے بڑی عظیمی سے ملنے کی اجازت چاہی۔

فَقَالَ:

تو آپ نے فرمایا

فَقَالَ: فَبَسْ أَيْنَ الْعَشِيرَةِ أَوْ بَسْ أَيْنَ الْعَشِيرَةِ

اس کو اجازت دے دو یہ قبیلے کھڑے ہوئے تھے کہ کھڑے ہیں۔

فَقَالَ: فَبَسْ أَيْنَ الْعَشِيرَةِ أَوْ بَسْ أَيْنَ الْعَشِيرَةِ

پس جب داخل ہوا تو آپ نے اس سے زہانت کی۔

فَقَالَ: فَبَسْ أَيْنَ الْعَشِيرَةِ أَوْ بَسْ أَيْنَ الْعَشِيرَةِ

تو میں نے کہا اے اللہ کے رسول آپ نے کہا جو کہہ کر

لَمْ أَكُنْ لَهُ لِي الْقَوْلُ

پھر آپ نے اس کے ساتھ زہانت کی۔

فَقَالَ: أَيْنَ عَالِيَةِ الْبَيْتِ أَوْ بَسْ أَيْنَ عَالِيَةِ الْبَيْتِ

تو آپ نے فرمایا: اے عاتقہ اللہ کے نزدیک میرے بچے کے لحاظ سے سب سے زیادہ اعلیٰ ہے۔

فَقَالَ: أَيْنَ عَالِيَةِ الْبَيْتِ أَوْ بَسْ أَيْنَ عَالِيَةِ الْبَيْتِ

میں تو کہتا ہوں وہ عاتقہ اللہ کے ساتھ ہے۔

فَقَالَ: أَيْنَ عَالِيَةِ الْبَيْتِ أَوْ بَسْ أَيْنَ عَالِيَةِ الْبَيْتِ

عن انس رضي الله عنه قال:

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا:

عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى النَّبِيِّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سَبْعِينَ بِالسَّبْعِينَ وَتَقَرَّرَ عَلَيْهِمْ

میرے مدینہ میں دس سال تک میری خدمت کی جب کہ میں ایک لڑکا تھا۔

لَسْتُ كُلَّ أَعْرَبِيٍّ تَكُنَّا تَسْتَهْجِنُ عَنَّا حِينَ أَنْ أَكُونُ عَلَيْهِ

میرا ہر کام ایسا تھا جیسا کہ میرے صاحب چاہتے تھے کہ انہیں روئے۔

فَقَالَ لِي أَيْدِي لَيْسَ

آپ نے بھی مجھے کہہ دیا کہ میں کہتا ہوں۔

وَمَا لَكَ لِي

اور آپ نے مجھ سے کہہ

لَمْ تَكُنْ هَذَا تَوَكَّلْتُ هَذَا

تو نے یہ کہیں کیا یہ کہیں کیا گیا

(۲) لِي تَقُولَ وَتَقُولَ

(اپنے گھر میں اور اللہ کے ساتھ)

كَانَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي مَثَلُهُ بَشَرًا مِنَ الْبَشَرِ

آپ مجھے اپنے گھر میں آدمی کی طرح رہتے تھے۔

كَانَ رُؤْيَى عَنْ حَبِشَةَ

جیسا کہ حضرت عائشہ سے روایت ہے

وَأَنَّ كَانَ يَخْضَعُ لِقُلَّةٍ وَيَخْضَعُ لِقُلَّةٍ

کہ آپ اپنے گھر کے گھر لیتے تھے اور اپنے گھر سے لے لیتے تھے۔

كَانَ يَخْضَعُ لِقُلَّةٍ لِي تَقُولَ

جیسے تم میں سے کوئی اپنے گھر میں یہ کرتا ہے۔

وَعَنْهَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

اور آپ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔

قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آپ نے کہا کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

"خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِيهِ"

تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لئے بہتر ہے۔

وَقَالَ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِيهِ

اور میں اپنے گھر والوں کے لئے تم سب سے بہتر ہوں۔

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

قَالَ: عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَهَرَا لِحَا

آپ نے کہا اللہ کے رسول ﷺ نے بھی اس کو اپنے گھر میں محبت میں رکھا۔

أَنَّ عَائِشَةَ أَكَلَتْ وَأَنَّ عَائِشَةَ أَكَلَتْ

اور آپ اس کی خواہش محسوس کرتے تو کھا لیتے اور اگر ناپسند کرتے تو چھوڑ دیتے۔

(۴) حَبِشَةُ (آپ کی بہن باری)

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ أَمْسِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس سے مراد ہے کہ میں اللہ کے رسول ﷺ کے ساتھ چل رہا تھا

وَعَلَيْهِ بَرْدٌ نَعْرَانِي غُلِيظٌ مَخَاضِي

اور آپ پر سخت کوئے والی بخرانی چادر تھی۔

فَأَذْرَسْتُهُ بِعَرَابِيٍّ

پھر آپ کو ایک ہلکے پالمیا

لِحَبِشَةِ ذِي قَبِيلَةٍ حَبِشَةُ شَدِيدَةُ

پہلی اس نے آپ کو آپ کی چادر سے زور سے کھینچی۔

فَنَظَرْتُ إِلَى صَفْحَةِ عَائِشَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پھر میں نے نبی ﷺ کے کندھے کی تکی (کندھے) کی طرف دیکھا

وَلَقَدْ أَقْرَبْتُ بِهَا حَاضِيَةَ الرَّخَاءِ مِنْ شِدَّةِ حَبِشَةِ

زور سے کھینچنے کی وجہ سے چادر کے حاشیہ نے اس پر (کندھے) پر نشان چھوڑا۔

لَمْ قَالَ: يَا مُحَمَّدُ!

پھر اس نے کہا: اے محمد!

فَرَأَيْتُ مِنْ نَائِلِ اللَّهِ إِلَيَّ حَبِشَةُ

اللہ کے مال سے میرے لئے ہمم دینے والی آپ کے پاس ہے۔

فَلَنُفِضَ إِلَيْهِ

لہذا آپ نے اس کی طرف دیکھا۔

فَنُفِضَ إِلَيْهِ

آپ نے

لَمْ أَتَزَلْهُ بِالْخَطَا

پھر آپ نے اس کو خطا کرنے سے روک دیا۔

(۵) سَخَاةً (آپ کی سخاوت)

لَإِنْ جَاهِلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

جہل بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے کہا۔

عَسَيْلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبَا لَطُ

اللہ کے رسول ﷺ سے کبھی کوئی چیز نہیں ملے گی۔

فَقَالَ لَا

کر آپ نے کہا "نہیں"

وَحَبْلُ إِلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَوِي الْفَقِيرُ وَرِثَمُ

لوہر آپ کے سامنے تو بے برابر و رزم غنی خدا سے ملے گئے۔

فَوُضِعَتْ عَلَى خَصِيرِ

تو وہ (وزن) ایک چٹائی پر رکھے گئے۔

لَمْ تَلَمْ أَلْقَا بِنَفْسِيهَا

پھر آپ انہیں تھیم کر کے لئے اٹھے۔

وَمَلَأَتْ بِهَا حَتَّى قَرِغَ مِنْهَا

پھر آپ نے کسی سوالی کو نہ رہا میں تک کر آپ قادر ہو گئے۔

(۶) رَحْمَةً (آپ کی رحمت)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ

عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے انہوں نے کہا۔

كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ

ہم اللہ کے رسول ﷺ کے ساتھ سفر میں تھے۔

فَانْطَلَقَ بِخَاصِيَةٍ

پھر آپ اپنی خاصیت کے لئے چلے گئے۔

لَرَأَيْنَا حُمْرَةً مِنْهَا لِرُحَانِ

میں ہم نے کھوتری دیکھی اس کے ساتھ دوپٹے تھے۔

فَاغْتَدَا فَاظْرَمَتْهَا

ہم نے اس کے دونوں پہ پکڑ لئے۔

فَاغْتَدَا بِهَا حُمْرَةً

پھر کھوتری آئی۔

فَوَضَعَتْ فَوْقَ رُءُوسِ

تو وہ پھر پلائے گئی۔

فَبَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پھر نبی ﷺ تشریف لائے۔

فَقَالَ:

آپ نے فرمایا:

مَنْ لَفَعَ فُلُوحًا بَوَالِدِهَا؟

اس کو اس کے بچے کی وجہ سے کس نے ٹھک کیا۔

وَقُلُوا لَوَلَعْنَا إِلَيْهَا

اس کا چہرہ اس کو لگا رہا۔

(۷) شَجَاةً (آپ کی شجاعت)

بُحُولُ النَّاسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

انہیں اللہ عنہ سے کہتے ہیں۔

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ وَأَجْوَدَ النَّاسِ وَأَشْجَعَ النَّاسِ

نبی ﷺ لوگوں میں سب سے زیادہ خرم و سب سے زیادہ بخشنے والی اور سب سے زیادہ بہادر تھے۔

وَلَقَدْ فَرَّغَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ ذَاتَ لَيْلَةٍ

ایک رات اہل مدینہ گھبراہٹ ہوئے تھے۔

وَانْطَلَقَ النَّاسُ قِبَلَ الصَّوْتِ

نور کی طرف پیش ہے۔

سَلِّطُوا الشَّيْءَ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تو اس کو بھی پیش ہے۔

فَدَسَّيْنَا النَّاسَ إِلَى الصَّخْرَاتِ

آپ کو لوگوں سے پہلے ہی اُن کی طرف چلے گئے تھے۔

وَهُوَ يَقْرَأُ

آپ قرا رہے تھے:

إِنِّي نَزَّاعُونَ آلَ نَارِغَوَا

معدنہ سے نکلنا۔

وَهُوَ عَنِ الْمَرْبِ لَمْ يَكُنْ يَلْمُكَ هَرُي

آپ اہل علم کے لئے گواہ رہے۔

مَنْعَلِيهِ سِرْجٌ

آپ کے پاس تھیں۔

وَلِي شَعْبِ السَّيْفِ

آپ کی زمین میں گوار تھی۔

فَقَالَ:

پس اُس نے کہا:

لَفَّ وَجَدْتُهُ يَهْوَى أَوَانَهُ لِيَحْتَرِ

میں نے آپ کو سمجھ رہا تھا کہ آپ اچھے مندر ہیں۔

(۸) فَوَاضَلَهُ (آپ کی تواضع)

فَعَلَّ عَلَيْهِ وَجَلَّ

آپ سے بڑا ایک آدمی آیا۔

فَأَصَابَهُ مِنْ هَيْبَتِهِ وَغَدَا

آپ کی ہیبت سے اس پر ٹھکی خاری آئی۔

فَقَالَ لَهُ:

پھر آپ نے اس سے کہا:

هَرُونَ عَلَيْكَ

مستحق ہو

فَلَقِي لَمْتُ بِحَلْكَ

میں کوئی بادشاہ نہیں۔

إِنَّمَا أَنَا ابْنُ إِغْرَافٍ مِنْ قَوْمِ

میں تو قریش کی ایک عورت کا بیٹا ہوں۔

فَأَسْلَى الْقَدِيدَ

جو سوکے گشت کے ٹکڑے کھاتی تھی۔

(۹) قِيلَ لَهُ الْيَسْرُ (آسانی کی طرف آپ کی رغبت)

فَلَمَّا عَابَتْهُ رَحِمَى اللَّهِ عَنْهَا:

عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا:

مَنْعَبْرٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ لِي أَمْرَيْنِ قَطُّ

دو معاملوں میں سے آپ علیہ السلام نے کسی اختیار نہیں کیا۔

إِلَّا اِخْتَارَ أَيْتَرُ هَذَا

مگر آپ نے ان دونوں (معاملوں) میں سے زیادہ بہتر کا انتخاب کیا۔

عَالَمٌ يَكُنُ الْعَا

مگر ایک وہ گناہ ہے۔

فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ

پس اگر وہ گناہ ہے

كَانَ يَهْدِي النَّاسَ مِنْهُ

آپ تمام انسانوں سے زیادہ گناہ سے دور رہے۔

(۱۰) عَدْلًا (آپ کا عدل)

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

عَا كَرُضِي اللَّهُ عَنْهَا كَمَا:

إِنَّ لَوْ تَشَأْنَهُمْ الْمَرْأَةُ الْمَنْحُورِيَّةُ

ہے شک قریش میں ایک ایسی عورت تھی۔

تِلْكَ مَرْوَتُ

جس نے چوری کی۔

فَقَالُوا مَنْ يَكْلَمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تو منوں نے کہا کہ اللہ کے رسول ﷺ سے بات کون کرے گا؟

وَمَنْ يَجْتَرَعُ عَلَى الْإِسْلَامِ حَبْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اس کی جرأت کون کرے؟ مگر امام جو اللہ کے رسول ﷺ کے پیارے ہیں۔

فَكَلَّمَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پس رسول اللہ ﷺ نے ان کے رسول سے بات کی۔

فَقَالَ: أَتَشْفِقُ عَلَى خَدِيقَتَيْنِ خَدَاوَدِ اللَّهِ؟

پس آپ نے فرمایا: کیا تم اللہ کے مقررہ کردہ قرائین سے سفارش کرتے ہو۔

لَمْ تَأْمُرْ لِمَنْطَبِ فَقَالَ:

پھر آپ کھڑے ہوئے 'نعلب' یا تو آپ نے فرمایا:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ!

اے لوگو!

يَا أَيُّهَا مَنْ قَلْبُكُمْ

تم سے پہلے لوگ گمراہ ہو چکے۔

يَا أَيُّهَا مَنْ قَلْبُكُمْ

جب کوئی میری چوری کرتا

تو سنو!

تو وہ اس کو چھوڑ دیتے۔

وَإِذَا سَرَقَ الضَّعِيفُ لِيَهُمْ

اور جب ان میں سے کمزور کسی نے چوری کر لیا۔

أَفَلَا يَأْتِيهِمُ الْحَدُّ

تو اس پر حد قائم کر دیتے۔

وَأَتَمَّ اللَّهُ

پھر اللہ کی قسم

لَوْ أَنَّ لَهَا طَعْمَ نَبْتٍ مَخْمُودٍ مَرْوَتُ

اگر قاطعت سے محمد ﷺ کی چوری کرتی

لَفُطِعَ مَخْمُودٌ يَنْفَعُ

تو محمد ﷺ اس کا ہاتھ کاٹ دیتا۔

مشقیں

سوال نمبر ۱: أَجِبْ / أَجِيبِي عَنْ الْمَسْئَلَةِ الْآتِيَةِ

درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

سوال: مَنْ هُوَ شَرُّ النَّاسِ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللَّهِ؟

اللہ کے نزدیک سب سے مے مے کون ہے؟

جواب: شَرُّ النَّاسِ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللَّهِ مَنْ قَرَنَهُ أَوْ وَدَعَهُ النَّاسُ إِتْقَانًا

فَحْشِيَةً

اللہ کے نزدیک سب سے مے مے مے کون ہے؟ وہ شخص ہے جس کی بد

گمانی کی وجہ سے لوگ اس کو چھوڑ دیں یا خیر باد کہہ دیں۔

سوال: مَاذَا لَعَنَ النَّبِيُّ ﷺ الْبَغْرَابِيَّ الَّذِي جَبَذَ رِجْلَهُ وَطَلَبَ الْعَالِ؟

نبی ﷺ نے اس بکرے کے ساتھ کیا کیا۔ جس نے آپ کی چادر

کھینچی اور مال طلب کیا؟

جواب : اَلَيْسَ بِالْبَلَدِ فَصَلَّيْتُ ثُمَّ نَزَلْتُ بِالْقَطَامِ

آپ نے اس کی طرف توجہ فرمائی کہ آپ نہیں دیکھتے پھر اس کو معاف کرنے کا حکم دیا۔

سوال : مَاذَا قُلْتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّحْدِ رَأَيْتُ النَّبِيَّ حَبِطَ إِلَيْهِمْ
آپ ﷺ نے ان دور ہوں کا کیا کیا جو آپ کی خدمت میں داخل ہوئے

جواب : فَسَمِعَهَا لِمَا رَأَى سَاجِدًا حَتَّى فَرَغَ مِنْهَا

آپ نے انہیں تقسیم کر دیا۔ آپ نے کسی ماکل کو دیکھا کہ انہیں یہاں تک کہ آپ ان دور ہم سے قاسم ہو گئے۔

سوال : مَاذَا قَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ فِي نَفْرِ الْعُمْرَةِ؟

کیوتی کے معاملہ میں آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : كَانَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ فِي نَفْرِ الْعُمْرَةِ: مَنْ لَبِغَ هَذِهِ
بَوْلِبِغًا؟ رَدُّوا وَلَفَّخَا إِلَى الْعُمْرَةِ

آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کیوتی کے معاملہ میں فرمایا: اس کو اس کے بولیبغ کی وجہ سے کسی نے ستایا؟ اس کا چہرہ اس کو داپس کر دو۔

سوال : بِمَاذَا رَدَّ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى أَسْمَاءَ حِينَ كَلَّمَتْهُ فِي الْمَرْأَةِ الْمُعْزَوِيَّةِ؟

آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسامہ کو کیا جواب دیا جب اس نے مخدومی عورت کے بارے میں آپ سے باغی کی؟

جواب : وَذَعَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ: اتَّقِ اللَّهَ لِيْ حَبْرٌ مِنْ خَلْقِهِ وَاللَّهُ
آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جواب دیا: کیا تم اللہ کی مقرر کردہ چیزوں میں

سوال نمبر ۲: بِمَاذَا ارْتَدَى الْفَرَّاحُ لَمَّا بَايَ؟

بہت بڑی غلطی کی کہ؟

(۱) لَمَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى لَفَّخَهُ

(ب) اَلَّا أَكُونَ عَقِبًا شَكُورًا

(ج) كَانَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ النَّاسَ صَحْرًا

(د) كَانَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ نَعْلَهُ وَنَعْلَهُ

مکمل جملے :

(۱) لَمَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَرَزَّمَتْ لَفَّخَهُ

نبی ﷺ قیام فرماتے یہاں تک کہ آپ کے دو تولیاں سرخ جاتے۔

(ب) اَلَّا أَكُونَ عَقِبًا شَكُورًا

تو کیا میں شکر گزار نہ ہوں۔

(ج) كَانَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ أَوْسَعَ النَّاسِ صَحْرًا

آپ ﷺ تمام انسانوں سے زیادہ فراخ دل تھے۔

(د) كَانَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ يَخْصِيْلُ نَعْلَهُ وَيَخْصِيْلُ ثَوْبَهُ

آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے جوتے کی لپٹے سے اور اپنا لباس کی لپٹے سے

تھکے۔

سوال نمبر ۳ : صَحِيح / ضَعِيفُ الرَّجُلِ الْفَاتِي

درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

(۱) اِسْتَاذَنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَسَلًا

(ب) كَانَ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَنْزِلِهِ بَشْرًا مِنْ الْبَشَرِ

(ج) مَا عَابَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ كُفْرًا

(د) حَمَلَ إِلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشْرًا أَلْفَ يَوْمًا

درست جملے :

(۱) اِسْتَاذَنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَسَلًا

ایک آدمی نے نبی ﷺ کے پاس حاضر ہونے کی اجازت مانگی۔

(ب) كَانَ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَنْزِلِهِ بَشْرًا مِنْ الْبَشَرِ

کے لئے اپنے گھر میں ایک عام گولی کی طرح ہوتے تھے۔

(ج) مَا عَابَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا لَطُفَ

اللہ کے رسول ﷺ نے کسی کھانے میں بھی عیب نہیں نکالا۔

(د) حَبْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْفُونَ الْفَخْرَ دِرْهَمِ

آپ ﷺ کی خدمت میں ساتھ ہرادر ہم پیش کئے گئے

سوال نمبر ۳: استخیم / استخیمی الکلمات الثانیة فی الجمل المبیہة

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

عزیمۃ، یمازح، استاذنا، نورۃ، خصیر

جملوں میں استعمال:

(۱) عزیمۃ (طبیعت عادت)

کَانَ الرَّسُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَخْرَ دِرْهَمِ

رسول ﷺ طبیعت کے اہلبار سے تمام لوگوں سے زیادہ نرم و خیر تھے

(۲) یمازح (مزاح کرتا ہے)

هُوَ يَمَازِحُ وَلَقَاءَهُ

اوپر ساتھیوں سے مزاح کرتا ہے

(۳) استاذنا (اہانت عیب کی)

خامد استاذنا علینا

خامد نے ہم سے حاضر ہونے کی اجازت مانگی

(۴) نورۃ (چہار)

کَانَ نُورًا عَلَى كُنْهِهِ

اس کے کلام سے پہلے اور حق

(۵) خصیر (چٹائی)

وَجِئْتُ كُلَّ شَيْءٍ عَلَى خَصِيرٍ

ہر چیز چٹائی پر رکھ دی گئی

حائل نمبر ۳: حات: یعنی جمیع الظروف و مقفود الجمع بمناہی

درج ذیل واحد کی جمع اور نہی واحد لکھیں۔

رَسُولٌ، عَيْدٌ، حَذَرٌ، أَصْحَابٌ، حَيَاتٌ، فَسَكِينٌ، أُمَّةٌ، مَرْضَى، سُنُونُ حَذَرٌ

جواب:

واحد	جمع
رَسُولٌ	رُسُلٌ
عَيْدٌ	عِيدَاتٌ
حَذَرٌ	حَذَرَاتٌ
فَسَكِينٌ	فَسَاكِينٌ
أُمَّةٌ	أُمَمٌ
حَذَرٌ	حَذَرَاتٌ
جمع	واحد
أَصْحَابٌ	صَاحِبٌ
حَيَاتٌ	حَيَاتٌ
مَرْضَى	مَرِيضٌ
سُنُونُ	سَنَةٌ
حَذَرٌ	حَذَرٌ

سوال نمبر ۳: حات: یعنی صیغۃ الماضي من المضارع وحقیقۃ المضارع من

الماضي بمناہی منع توضیح الآداب

درج ذیل میں سے مضارع سے ماضی کا صیغہ اور ماضی سے مضارع کا صیغہ بتاؤ اور

اہواب کی وضاحت بھی کرو۔

عَفَرَ، يَغْفِرُ، ذَهَلَ، تَرَكَ، عَذِمَ، يَخْصِفُ، يَفْعَلُ، حَبْلَكَ، حَمَلُ، فَرَحَ

عَفَرَ، يَغْفِرُ، ذَهَلَ، تَرَكَ، عَذِمَ، يَخْصِفُ، يَفْعَلُ، حَبْلَكَ، حَمَلُ، فَرَحَ

عَفَرَ، يَغْفِرُ، ذَهَلَ، تَرَكَ، عَذِمَ، يَخْصِفُ، يَفْعَلُ، حَبْلَكَ، حَمَلُ، فَرَحَ

عَفَرَ، يَغْفِرُ، ذَهَلَ، تَرَكَ، عَذِمَ، يَخْصِفُ، يَفْعَلُ، حَبْلَكَ، حَمَلُ، فَرَحَ

عَفَرَ، يَغْفِرُ، ذَهَلَ، تَرَكَ، عَذِمَ، يَخْصِفُ، يَفْعَلُ، حَبْلَكَ، حَمَلُ، فَرَحَ

عَفَرَ، يَغْفِرُ، ذَهَلَ، تَرَكَ، عَذِمَ، يَخْصِفُ، يَفْعَلُ، حَبْلَكَ، حَمَلُ، فَرَحَ

دَعَلَ	أَضَى
يَدْعَلُ	مَقْدَحٌ
وَدْعَلُ يَدْعَلُ	بَابُ نَصَرٍ يَنْصُرُ
زَكَ	أَضَى
يَزُكُ	مَقْدَحٌ
وَزَكَ يَزُكُ	بَابُ نَصَرٍ يَنْصُرُ
خَنِمَ	أَضَى
يَخْنِمُ	مَقْدَحٌ
خَنِمَ يَخْنِمُ	بَابُ حَرْبٍ يَحْرِبُ
يَخْصِفُ	مَقْدَحٌ
خَفَفَ	أَضَى
خَفَفَ يَخْفِفُ	بَابُ حَرْبٍ يَحْرِبُ
يَقْدُلُ	مَقْدَحٌ
عَقَلَ	أَضَى
عَقَلَ يَقْدُلُ	بَابُ قِتْحٍ يَقْتَحُ
خَجَلَتْ	أَضَى
يَخْجَلُ	مَقْدَحٌ
خَجَلَتْ يَخْجَلُ	بَابُ مَتَاعٍ يَسْتَعِ
عَمِلَ	أَضَى
يَعْمَلُ	مَقْدَحٌ
عَمِلَ يَعْمَلُ	بَابُ قِتْحٍ يَقْتَحُ
لَوَّحَ	أَضَى
يَلْوَحُ	مَقْدَحٌ
لَوَّحَ يَلْوَحُ	بَابُ مَتَاعٍ يَسْتَعِ

سؤال نمبر ۳: مَبْرُورٌ وَمَبْرُورٌ تَنِ الْفَرَكَاتِ الْإِصْبَالِيَّةِ وَالْفَرْكَاتِ الْإِصْبَالِيَّةِ

دستِ ارباب سے مرکباتِ انسانی اور مرکباتِ توکل کی نسبت
وَسَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ الْمَخْضِيِّ بَوْدَ نَجْوَانِي حَذَقَ
شَدِيدَةً

جواب:

(۱) دَسَلَى اللّٰهُ

(۱) دَسَلَى اللّٰهُ

(۲) غَيْرَ الْمَخْضِيِّ

(۲) غَيْرَ الْمَخْضِيِّ

مَرْبُوتٌ تَوَكَّلَ

(۱) غَيْرَ الْمَخْضِيِّ

(۱) غَيْرَ الْمَخْضِيِّ

(۲) بَوْدَ نَجْوَانِي

(۲) بَوْدَ نَجْوَانِي

(۳) حَذَقَ شَدِيدَةً

(۳) حَذَقَ شَدِيدَةً

سؤال نمبر ۴: فَرَجٌ وَفَرَجٌ تَنِ الْفَرَكَاتِ الْإِصْبَالِيَّةِ

عَرَفِي مَرْبُوتٌ تَوَكَّلَ

(۱) مَرْبُوتٌ تَوَكَّلَ

(۲) مَرْبُوتٌ تَوَكَّلَ

(۳) مَرْبُوتٌ تَوَكَّلَ

(۴) مَرْبُوتٌ تَوَكَّلَ

(۵) مَرْبُوتٌ تَوَكَّلَ

جواب:

(۱) خَفِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَفِضَ

(۲) مَقَانٌ لِي فَطَرْتُ لِي فَطَرْتُ

(۳) عَوْنَكُمْ حَوْنَكُمْ يَأْتِي

(۴) مَا عَابَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَنَ لَطَّ

(۵) وَكُلُّهُ لَطَّ لَطَّ

☆ — ☆ — ☆



آٹھواں سبق

المُخْتَرَعَاتُ وَالْمُكْتَشَفَاتُ الْحَدِيثَةُ

﴿جدید ایجادات اور دریافتیں﴾

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
المُخْتَرَعَاتُ	ایجادات	المُكْتَشَفَاتُ	دریافتیں
الْحَدِيثَةُ	جدید	تَقَامِيذُ	طلبہ
الْفَصْلُ	کلاس	اَبْنَاءُ	بچے
اَيَّتَانِي	میرے وہاں	لُغَضِيصُ	ہم غصہ کر رہے ہیں
حَدَّثَنِي	بات کرنا، گفتگو کرنا	يَشْتَمُ	تم لے رہا
يُحْضِرُ	نہرو دیتی ہے، تھکانے لگتا ہے	يَنْتَفِعُ	فائدہ دیتی ہے
حَدَّثَلْتُ	تو نے سنا لیا	الْكَفَرُ الْآخِرُ	کفر دوسری
لَا يَفْعَلُ	فائدہ نہیں	حَضَارَةٌ	تہذیب و تمدن
نَفَعَ	فائدہ	عُزْرَةٌ	نقصان
اُطْلِفْتُ	تو نے سنی چھوڑ دی	الْقَوْلُ	بات
لَمْ نَعْبُدْ	تو مجھے نہیں ہے	مَخَالِكُ	جگہاں
الْمَدِينَةُ	جگہ، شہر	الْهَدْيَةُ	درا </td
زُهَابٌ	خوف	الْأَسْلِحَةُ النَّوَوِيَّةُ	ایٹمی اسلحہ
اَخْطَا	غلطی کرے	الْمَذْرُوءَةُ	دوا نہیں
لِلْمَذْرُوءَاتِ	آلات	الْبَيْعَةُ	ہوا کر کے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اُخْتَبِلْتُ	سوسائیس	اَلْخَضِرَةُ	خضری، ساشی
بَارَكَ	برکت دے	اَحْبَبْتُ	تو مجھے ہے
نَادَاكَ	کپ کی کیا رائے ہے	اَلْكَهْرَبَاءُ	جہلی
اَلْخَلِيلُ	صاحب جلال	اَلْطَّبِيعَةُ	سائنس
اَسْتَحَبْتُ	حاصل کر لیا	اَلْغَيْرُ	بھلائی
اَلْعَادَةُ	خوش قسمتی	اَلرُّغْبَى	ترقی
مَكْنَنَةٌ	اس کو یاد کر دیا	اَلْحَيَاةُ الْمُسْتَعِدَّةُ	خوش حال زندگی
اَلْغَيْشُ الرَّطِيْبَةُ	آسودہ حالی، خوش حالی	سَاعَدَتُ	مدد کی
اَلتَّقْدِمُ	ترقی	اَلْعَضْرِي	تھک چکی
بَرَأَ	بری	بَعْرًا	جہری، سمندری
جَوًّا	نفاذی	وَسَائِلُ الثَّقَلِ	دارائے قہر و قدرت
اَلسُّنُّ الْبَحْرِيَّةُ	جہری جہاز	اَلطَّائِرَاتُ	ہوائی جہاز
اَلْقَطَارَاتُ	ٹرینیں	اَلْخَوَالِطُ	بمبے
اَلْبَازَاتُ	کاروں	اَلشَّجَاتُ	رک، بھاری گاڑیاں
اَعْتَبَدُ	مجھے یقین ہے	اَلْمُكْتَشَفُ	دریافت کیا
فَضِيحٌ	مجھ	اَلطَّبُّ الْحَدِيثُ	جدید طب
اَخْطَرُ	بہت خطرناک	اَعْطَضُ	چبھنا
اَلْمِرْطَانُ	سرطان، کینسر	اَلْعَبَلُ	نالی
اَمْرَاضُ الْقَلْبِ	دل کی بیماریاں	اَعْلَامُ	اطلاعات
اَلْاَلْكُرُونِي	الکھڑکی	اَلْعِدْيَاغُ	ریچھ
اَلْجَلْفَرِيُونُ	ٹیل و پین	اَلْجَلْفَرُونُ	ٹیل فون
اَلْفَاكْسُ	فیکس	اَلْجَلْبُو	ریچھ
اَلشَّعْبُ	سمن	اَلْبَصْرَةُ	بصری
اَعْجَبُ	سب سے زیادہ عجیب	اَغْرَبُ	سب سے زیادہ اونگھا
اَلصُّورَانِجُ	راکت	اَلتَّخَامِلُ	لیبارٹری

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَضَمَّنَ ضَمَّنُوهُ	کالی لیا اور نرو	لَمْ يَكُنْ بِكَ الْقَضِيَّةُ	فصل
مَنْعَتُهُ	جرے کا گیز	تَذَلُّ	ولادت کرتی ہے
يَكْفَاةً	کمال	زَوَّاجَةً	مہارت
نَشْهَةً	کوئی دلائل ہے	نَهَادَةً غَدَلٍ	خوارانہ گواہی
أَسَدٌ الْقَدِيلِينَ	سب سے زیادہ سچا	خَلْقًا	ہم نے پیدا کیا
غُفْرَتِهِ	سچی	أَحْسَنَ	سب سے زیادہ خوب صورت
لَوْلَا	نہ کہے	أَصَابَ	چک کرنا
أَكْثَرُ	بہتر	مَنْعَتُهُ الْمُسْتَقْبَلِ	مستقبل کا استہ
بِغَيْرِ	ایسا	عَطْرَةٍ	قدیم
قُرْبَةٍ	اقرب	الْمُتَحَفِّرِ	تغصینات
الْمُتَحَفِّرِ	جدید	أَخْلَقْنَا	پیدا کیا نظر انداز کر دیا
لِيُفَسِّرَ الْوَلَدَ	یکسوخت	الْكَمْبِزِ قَر	کیپوٹر
الْعَقْلَ	دماغ	ذِكْرُ	تذکرہ بودا
عِدْلَاقَ	بھڑکی	دَوْرَ	دولہ کردار
مُهْمٌ	اہم	خَاتِمٌ	ختم کن
أَلْبَنِيَّةُ	آئندہ	أَعْرَفَ	زیادہ خوفناک
عَالَمًا	جس کا میں خوف ہے	يَسْتَعْلِمُ	دوستی کرے گا
الْحَرْبِ	لڑائی	الْكُرَّةُ الْاَرْضِيَّةُ	کرکٹ مٹی
الْقَضَاءُ	پردہ کی	الْيَابَسُ	خشک
الْأَعْضُرُ	کرچر	لَوْفُ الْمَارِضِ	زخم پر
نَسِيًا	بھول گئے	أَتَا	مشغی
الْوَلَدُ	ولادت	عَجَائِبُ	عجائبات
أَجْلَسَ الْعَيْنُ	جدید سامعین	عَرَابِ	الوکی ہائیں
مَنْعَتُهُ	قدیم حالت	لَتَاوَلَّ	ہم احاطہ کریں
الْمَوْجِزِ	مختصر	لَانْعَدُ	بھر نہیں کہا جاسکتا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لَا تُخْصِي	سمی نہیں جاسکتا	الْمَلَكُ	سلاسل
وَحَقُّهُ الْإِلَهِي	اللہ کی رحمت	بُرُكَاتُ	برکتیں
لَوْ كَانَهُ	اس کی بدکتیں	الْمَلَكُ حَقِّكَ	السلام عظیم
بَلَى الْإِقْلَامُ	پھر ملاقات ہوگی	...	آپ پر سلامتی ہو
بِإِذْنِ اللَّهِ	اگر اللہ نے چاہا	مَتَدِينُ	جنت

مستن اور ترجمہ

الاستاذ:

(وَلَمَّا بَدَأَ فِي الْفَصْلِ: أَوَّلَى الْمَلِكَةِ

(کلاس میں اپنے طلبہ سے) میرے طالب علم وہاں

نُخَصِّصُ جَمْعًا فِيهِ الْيَوْمَ بِالْحَدِيثِ عَنِ الْمُخْتَرَعَاتِ وَالْمُكْتَشَفَاتِ
الْحَدِيثَةِ

ہم آج اس طریقہ کو جدید ایجادات اور دریافتوں کے لئے مختص کرتے ہیں۔

وَلَكُمُ أَنْ تَسْتَلْزُوا عَمَّا جِئْتُمْ

اور تمہیں اجازت ہے جو چاہو پڑھو۔

أَلْمُخْتَرَعَاتِ الْحَدِيثَةِ فِيهَا مَا يُعْزِرُ الْإِنْسَانَ وَيَنْفَعُهُ

جدید ایجادات وہ ہیں جو انسان کو نقصان پہنچاتی ہیں اور نفع دیتی ہیں۔

الاستاذ:

نَعَمْ، لَقَدْ صَدَقْتَ يَا عَلِيَّ

ہاں اے علی! تیرے کلمہ

لَا بَانَ الْمُخْتَرَعَاتِ الْحَدِيثَةِ

پھر بے شک جدید ایجادات

مِنْهَا قَائِمَةٌ

ان میں سے نفع بخش ہیں

وَالْبَعْضُ الْمَاجِرُ مِنْهَا ضَارٌّ

اور کچھ دوسری ان میں سے نقصان دہ ہیں۔

ولكن لفتحها أكثر من ضرورتها يا مستاذنا الكريم
ليكن كالعلماء في تصديق ما جاء به الله عز وجل من أن

ماجد:

لا يا ماجد قد أطلت الفؤاد فلم تصب
شئ من ما جاء به من أن الله عز وجل

الاستاذ:

لعمري المخترعات الحديثة ما لا ينفع
لغيرها من المبادئ من أن الله عز وجل

محمود:

غير الهائل والبنار والتهديد والبرهان
سواء كانت من يد الإنسان أو من يد

مثل الأساليب التوثيقية
حيثما كان

ومنها ما ينظر
لأنه لا يجد المبادئ من أن الله عز وجل

إلا إذا أخطأ فيه الإنسان
مما فيه من أن الله عز وجل

بعض الآذينة والآذونات المعينة والتجديدات المعاصرة
مما لا يثبت من أن الله عز وجل

الاستاذ:

بأن الله عز وجل يا محمود
أما الله الذي هو كذا

لقد أحببت أن أكتب
توكل على الله عز وجل

ما أرى في الكثرة تأملت في ذلك المجلد
أما الله الذي هو كذا

على:

نعم، الكثرة تأملت في أهم المكتشفات العلمية
لأن الله عز وجل

الاستاذ:

أما المكتشفات الباقية من الخبير والمستاذ الركن
جسم من أن الله عز وجل

ومكتشفة من الخفاة السعيدة والتميش الرهيب
أما الله الذي هو كذا

ومكتشفة من الخفاة السعيدة والتميش الرهيب
أما الله الذي هو كذا

ماجد:

وإن المخترعات الحديثة وسائل النقل براء وبخراؤ جنوا
أما الله الذي هو كذا

أما الله الذي هو كذا
أما الله الذي هو كذا

الاستاذ:

أما الله الذي هو كذا
أما الله الذي هو كذا

أما الله الذي هو كذا
أما الله الذي هو كذا

أما الله الذي هو كذا
أما الله الذي هو كذا

أما الله الذي هو كذا
أما الله الذي هو كذا

محمود:

أما الله الذي هو كذا
أما الله الذي هو كذا

أما الله الذي هو كذا
أما الله الذي هو كذا

الاستاذ:

أما الله الذي هو كذا
أما الله الذي هو كذا

أما الله الذي هو كذا
أما الله الذي هو كذا

أما الله الذي هو كذا
أما الله الذي هو كذا

علی:

ومن المخترعات الحديثة البعثة الإلكترونية

اور عقیدہ ایمان میں سے اکثر ایک میڈیا ہے۔

ومن المخترعات الحديثة البعثة الإلكترونية

یہ ریڈیو اور ٹیلی ویژن وغیرہ

لقد، وتلك البعثة الإلكترونية والقاسم والهندية والرسائل السريعة البصرية

والأخرى

ہیں اور اسی طرح ٹیلی فون، ٹیکس، ریڈیو اور دوسرے سہولت دہری وسائل

وأعجب وأغرب من هذا كله

عاجل:

اور ان سب سے زیادہ عجیب اور انوکھے

من الصناعات والمكانات الفضائية والمعامل السماوية

وآلات، خلائی مشین اور سماوی آلات ہیں۔

لقد، يا عاجل!

الاستاذ:

ہاں، اے عاجل!

كلها مخترعات حديثة مذهلة جدا

یہ سب جدید اور بہت حیرت انگیز ہیں۔

وقد قلنا على كفاءة الإنسان وتوابعه

اور یہ انسان کے کمال اور اس کی مہارت پر دلالت کرتے ہیں۔

وتشهد شهادة عقل

اور عادلانہ شہادت پیش کرتے ہیں۔

على عاقبة في كتاب الله عز وجل

اس پر جو اللہ عزوجل کی کتاب میں آیا ہے۔

حيث يقولون وعز أصدق القائلين

جب وہ فرماتا ہے اور وہ سب سے زیادہ سچا ہے۔

"لقد خلقنا الإنسان في أحسن تقويم"

ہم نے انسان کو سب سے اچھے سانچے میں ڈھالا۔

علی:

مازنا بكم يا سيدي في التلويح والقرآن؟

جناب! ٹیلی ویژن اور اس کے فوائد کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟

الاستاذ:

نعم يا علي!

اے علی!

التلويح والقرآن من أغرب المخترعات والأعجبها

ٹیلی ویژن سب سے انوکھی ایجاد اور ان ایجادات میں سے سب سے زیادہ نفع بخش

ہے۔

ولقد أصاب من قال

اور اس نے سچ کہا جس نے یہ کہا

بأن الشاة من نعيم المستغفل ورجائه

کہ سرگرمی مستغفل کا استغفار اور توبہ ہے۔

وأعجب أعجبها خطوة كريمة في حق الإنسان المستغفر المغامر

اور اس کی یہ ایجاد یہ اور سہولت انسان کی زندگی میں ایک انوکھی نئی چیز ہے۔

يا أستاذنا الفاضل!

محمود:

اے ہمارے فاضل استاد!

قد أعجبت أعجب المخترعات العظيمة الحديثة

ہم نے جدید سائنسی ایجادات میں سے سب سے انوکھی چیز کو یاد کیا۔

وأعجبها تفعا وخطرا في نفس الوقت

اور جو ایک وقت سب سے زیادہ نفع بخش اور عظیم ہے۔

ألا وهو الكمبيوتر أو العقل الإلكتروني

یعنی وہ کمپیوٹر یا الیکٹرونک دماغ ہے۔

يا أستاذنا الله فيك يا مخنوخا

الاستاذ:

اے محمود! اللہ آپ کو برکت دے۔

لقد ذكرتنا بمخترع عجيب

آپ نے ہمیں ایک بہت ہی سائنسی ایجاد یاد دلانی ہے۔

والله ذووهم وحاسم لي مستقبل ذلانا عليه وسحابها الباقية
اس کا ہر ایس دنیا کے مستقبل میں نور اس کی آئندہ زندگی میں اہم اور فیصلہ کن
کردار ہو گا۔

وَأَخْلَفَ مَا تَخَالَفَ

ہر سب سے ڈرائی بات جس کا میں خلاف ہے۔

هُوَ أَنْ يَسْتَعِينَهُ الْإِنْسَانُ فِي الْخُرُوبِ الثَّوْرِيَةِ فَالْكَثْرُ زِينَةٌ
وہ یہ کہ انسان اس کو انہی اور دیگر ایک لڑائی میں استعمال کرے گا۔

بَلَدًا مَارَ الْكَرْبُ وَالْقَرْيَةُ

کر کوشش کی برپائی کے لئے

وَالْقَضَاءُ عَلَى الْإِنْسَانِ وَالْأَخْضَرُ لَوْ كُنَّا الْقَرْيَةُ

اور زمین پر شگ و سرسبز کے خاتمہ کے لئے

وَلَدَيْهِمَا الْإِنْسَانُ الْهَالِكُ أَوْ الْوَلِيُّ بِالسَّيِّئِ الْكَرِيمِ

اور ہم بھول گئے ہیں مٹتی انسان پر دوش کو اے معزز جناب!

نَعْمُ يَا مَاجِدًا

ہاں اے ماجد!

هَذَا آيَاتُ مِنْ عَجَائِبِ الْعِلْمِ الْخَالِصِ وَغَوَايِمْ

یہ بھی جدید سائنس کے عجائبات اور انوکھی چیزوں میں سے ہے۔

وَلَيْسَ لِي مُقَدَّرَاتِي

اور ہمارے بس میں نہیں ہے۔

أَنْ تَتَأَوَّنَ الْمَخْتَرَعَاتِ كُلِّهَا

کہ ہم ان تمام ایجادات کا احاطہ کر سکیں۔

لِي خَلِيقًا هَذَا الْمَوْجُودِ

اپنی اس مختصر محکوم میں۔

فَيُحْيِي لَا تَقُولُوا كَأَنَّهُ خَفِي

تو کہ نہ تو کہا جاسکتا ہے کہ یہ مخفی یا سکتا ہے

وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

اور تم پر سلامتی ہو، اللہ کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں ہوں۔

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

پھر ملاکت ہو گی۔

بِإِذْنِ اللَّهِ

انشاء اللہ

مشقیں

سوال نمبر ۱: اَعْبُدُوا لَهُمْ مَسْجِدًا لِمَا جَاءَ مِنَ الْمَكْتَشَفَاتِ وَالْمَخْتَرَعَاتِ الْعَلِيَّةِ فِي
الْفَنَنِ وَالْحَقْلَةِ / احْقِظِيهِ جِدًّا

سبق میں جو سائنسی ایجادات اور دریافتیں آئی ہیں ان کی مکمل فہرست تیار کرو اور
اس کو انہی طرح یاد کرو۔

جواب : فہرست (فہرست)

(۱) الْقَابِلَةُ الثَّوْرِيَّةُ (انٹلی اسٹر)

(۲) الْبَاذِيَّةُ (دوائیں)

(۳) الْبَاذِيَّاتُ الْمُعْبِيَّةُ (درد گار کلات)

(۴) الْكَهْرَبَاءُ (عقل)

(۵) السُّلُوكُ الْخَوْرِيَّةُ (سمندری جہاز)

(۶) الطَّيَّارَاتُ (ہوائی جہاز)

(۷) الْفَيَّاطَاتُ (ریل گاڑیاں)

(۸) الْخَوَالِجُ (سفن)

(۹) السَّيَّارَاتُ (کاروں)

(۱۰) الشَّاحِنَاتُ (ٹرک)

(۱۱) الْعَبْدَاءُ (ریلیجیو)

(۱۲) الْعَبْدَاءُ

(۱۲)	الطباعة	(نیل وین)
(۱۳)	الطغوت	(نیل فون)
(۱۵)	الفاسس	(لکس)
(۱۶)	الفیڈوز	(ویڈیو)
(۱۷)	الصور ارفخ	(رکٹ)
(۱۸)	المکواریک القطبیه	(غالی مثل)
(۱۹)	المقابل السماویة	(سکائی لب)
(۲۰)	الکمبروتز	(کمپیوٹر)
(۲۱)	الروبوط	(روبوٹ)

سوال نمبر ۲ : آجیے! غن المسئلة التالية
درج ذیل سوالوں کا جواب دیں۔

سوال : ماذا قال علي عن المخترعات الحديثة؟

علی نے جدید ایجادات کے بارے میں کیا کہا؟

جواب : قال علي: المخترعات الحديثة فيها ما يضر الإنسان و
تنفعه

علی نے کہا: جدید ایجادات ان میں سے کچھ انسان کو نقصان پہنچاتی ہیں اور کچھ فائدہ دیتی ہیں۔

سوال : وبما ذا خلق الله على ما قاله علي؟

اور علی نے جو کچھ کہا اس پر استدلال کیا تبصرہ کیا؟

جواب : قال الله: خلق الله على ما خلقه الله.

اللہ نے کیا کیا۔

سوال : ما هي المخترعات العلمية التي لا تنفع الإنسان و
تضره؟

وہ کون سی سائنسی ایجادات ہیں جو انسان کو فائدہ نہیں دیتی ہیں،

صرف نقصان پہنچاتی ہیں؟

جواب :

مثلاً الأسلحة النووية.

مثلاً اشعاع

سوال : هل الكهرونا اختراع أم اكتشاف؟

کیا بجلی ایجاد ہے یا دریافت ہے؟

جواب :

الكهرونا اكتشاف.

بجلی ایک دریافت ہے۔

سوال : ما هي وسائل النقل والسفر الحديثة؟

جدید وسائل نقل و حرکت اور وسائل سفر کیا ہیں؟

الطائرات والقطارات والسيارات والفضائيات
و... والاشعاع.

ہوائی جہاز، ہوائی جہاز، بس، ریل گاڑیاں، گاڑیاں، راکٹ

ما هي أخطر الأمراض وأخطرها؟

سوال :

سب سے زیادہ خطرناک اور وحید بیماریاں کونسی ہیں؟

جواب : السرطان والسيل والأمراض القلبية هي أخطر الأمراض و
أخطرها.

کینسر، ٹی بی اور دل کی بیماریاں سب سے زیادہ خطرناک اور وحید
بیماریاں ہیں۔

سوال : ما هو المخترع العلمي العبقري؟

سوال :

ہسٹلری سائنسی ایجاد کون کی ہے؟

جواب : الکمبروتز هو المخترع العلمي العبقري.

کمپیوٹر بہت ہی سائنسی ایجاد ہے۔

سوال نمبر ۳ : صحيح / صحيح / الصحيح الآتي.

درج ذیل جملوں کی تصدیق کریں۔

(۱) نحن نؤمن هذا الحديث عن مخترعات الحديثة.

(ب) يُوجَدُ مُخْتَرَعَاتُ تَفْعُ الْإِنْسَانِ وَتَهْضُمُهَا
(ج) وَتَمِنْ مُخْتَرَعَاتُ الْحَدِيثِ الْمَعْدِيَةِ الْإِعْلَامُ الْإِلِكْتُرُونِي
(د) الْكَمْبِيُوتَرُ أَوْ الْعَقْلُ الْإِلِكْتُرُونِي مُخْتَرَعَاتُ عِلْمِيَّةٌ عَمَلِيَّةٌ
نَحْنُ نَخْصِفُ حَصْرًا هَذِهِ بِالْحَدِيثِ عَنِ الْمَخْتَرَعَاتِ الْحَدِيثِ
جواب: (ا) ہم لہجہ اس پر ہے کہ جدید ایجادات پر ہمت کرنا کے لئے قوتیں
کرتے ہیں۔

(ب) تُوْجِدُ مُخْتَرَعَاتُ تَفْعُ الْإِنْسَانِ وَتَهْضُمُهَا
ایسی ایجادات پل پال ہیں جو انسان کو قائمہ دینی میں اور نقصان
پر پھالتی ہیں۔

(ج) وَتَمِنْ الْمَخْتَرَعَاتِ الْحَدِيثِ الْمَعْدِيَةِ الْإِعْلَامُ الْإِلِكْتُرُونِي
ایکٹر ایک سٹیڈیڈ پر اور منہ ایجادات میں سے ہے۔

(د) الْكَمْبِيُوتَرُ أَوْ الْعَقْلُ الْإِلِكْتُرُونِي مُخْتَرَعَاتُ عِلْمِيَّةٌ عَمَلِيَّةٌ
کمپیوٹر یا الیکٹرک دماغ ایک عظیم سائنسی ایجاد ہے۔

سوال نمبر ۳: امّا / انّھي الفرائض بأكلفتها مقدسية

ماسب الفرائض غالی جیسے پر کریم۔

(ا) لَدَا أَطْلَقْتُ وَلَمْ تُعِيبْ

(ب) الْأَسْبِيحَةُ السُّورِيَّةُ عَلِيٍّ خَطِيرٌ جِدًا

(ج) مِنْ سَائِلِ الثَّقَلَيْنِ الْبَحْرِيَّةُ
کھیل کھیلے :

(ا) لَدَا أَطْلَقْتُ الْقَوْلَ وَلَمْ تُعِيبْ

قرآن رسول بات کی، تو صحیح نہیں۔

(ب) الْأَسْبِيحَةُ السُّورِيَّةُ عَمَلِيَّةٌ عَمَلِيَّةٌ خَطِيرٌ جِدًا

ایسی اسلمہ بہت خطرناک سائنسی ایجاد ہے۔

(ج) مِنْ سَائِلِ الثَّقَلَيْنِ السُّنَنِ الْبَحْرِيَّةُ

عمری جہاز ایک وسیع آمدورفت ہے۔
سوال نمبر ۵: اِسْتَعْدِمُ اِسْتَعْدِمُ الْمَخْرُجَاتِ الْإِنْسَانِيَّةَ لِيْ يَحْمِلَ مَقِيْدَهُ
اور سب کو ایل القاد کو منید جلوس میں استعمال کر۔
جسٹہ: مُخْتَرَعٌ: قُوْوِيٌّ: حَيْثُ: أَذَاهُ
جلوس میں استعمال :

جسٹہ (پیرز)

هَذِهِ الْجَسَّةُ بِالْحَدِيثِ عَنِ الْمَخْتَرَعَاتِ الْحَدِيثِ
یہ جیسٹہ جدید ایجادات کے بارے میں گھنگو کے لئے ہے۔

مُخْتَرَعٌ (ایجاد)

الْكَمْبِيُوتَرُ مُخْتَرَعٌ عِلْمِيٌّ عَمَلِيٌّ
کمپیوٹر ایک سائنسی ایجاد ہے۔

قُوْوِيٌّ (اِشْتِي)

السَّلَاحُ الْقُوْوِيُّ هَذَاكَ لِلْمَحَارِقِ

ایسی اسلحہ جو مگر کہلاک کر دینے والا ہے۔

حَيْثُ (زندگی)

كُلُّ يَتَحَنَّنُ لِقَعْنِ الرَّغِيْبَةِ

ہر ایک آدمی کی تمنا کہتا ہے۔

أَذَاهُ (اَل)

الْبَسِيحَةُ أَذَاهُ لِقَطْعِ الْإِنْسَانِ

چھری چیزوں کو کاٹنے کا آلہ ہے۔

سوال نمبر ۶: "لَمْ تُعِيبْ" فِعْلٌ لِّشَيْءٍ مَّعْرُومٍ

"لَمْ تُعِيبْ" فِعْلٌ مَّقْلٌ مَّجْرُومٌ

فَعَلْتُ بِالْجَزْمِ: "لَمْ"

جس سے پہلے جزم دینے والا حرف "لم" ہے۔

وَهُوَ مِنْ دَوْبِ الْأَفْعَالِ "أَصَابَ يُصِيبُ أَصَابَةً"

اور یہ بات افعال سے ہے "أَصَابَ يُصِيبُ أَصَابَةً"

مَنْزِلَةً / صَرْفِيَّةً مَفْرُوزًا وَمَجْهُولًا

اس فعل کی صرف اور مجهول میں گردان کرید۔

گردان فعل معروف

جواب:

لَمْ يُصِبْ	وہ کبھی نہیں ہوا۔
لَمْ يُصِبْهُ	وہ (دونوں) کبھی نہیں ہے۔
لَمْ يُصِيبُوا	وہ کبھی نہیں تھے۔
لَمْ يُصِيبْ	وہ کبھی نہیں تھی۔
لَمْ تُصِبْ	وہ (دونوں) کبھی نہیں تھیں۔
لَمْ تُصِبْنَ	وہ کبھی نہیں تھیں۔
لَمْ تُصِبْ	وہ کبھی نہیں تھا۔
لَمْ تُصِبَا	تم (دونوں) کبھی نہیں تھے۔
لَمْ تُصِيبَا	تم کبھی نہیں تھے۔
لَمْ تُصِيبْ	تم کبھی نہیں تھی۔
لَمْ تُصِيبَا	تم (دونوں) کبھی نہیں تھیں۔
لَمْ تُصِيبْنَ	تم کبھی نہیں تھیں۔
لَمْ تُصِيبْ	میں کبھی نہیں تھا / تھی
لَمْ تُصِيبَا	ہم کبھی نہیں تھے / تھیں

گردان فعل مجهول

لَمْ يُصَبَّ	"
لَمْ يُصَابَا	"
لَمْ يُصَابُوا	"
لَمْ يُصَبَّ	"

لَمْ تُصَابَا	"
لَمْ يُصَبَّنْ	"
لَمْ تُصَبَّ	"
لَمْ تُصَابَا	"
لَمْ تُصَابُوا	"
لَمْ تُصَابِي	"
لَمْ تُصَابَا	"
لَمْ تُصَبَّنْ	"
لَمْ أُصَبَّ	"
لَمْ تُصَبَّ	"

سوال نمبر ۷: خذْ عَلَيَّ أَرْبَعَةَ جُمُوعٍ مُخْتَلِفَةٍ الْوُزْنِ بَيْنَ الثُّمُسِ وَخَاتِ / عَاسٍ لِيَا الْمُفْرَدَاتِ

اسی سے مختلف وزن کی چار جمعیں لیں اور ان کے واحد بتائیے۔

جواب:

(۱) أَثْنَاءُ	(وزن: أَفْعَالُ)
(۲) أَسْلِحَةٌ	(وزن: أَفْعَلَةٌ)
(۳) حَوَائِلُ	(وزن: فَوَائِلُ)
(۴) مَنَافِعُ	(وزن: فَعْلُ)

سوال نمبر ۸: تَرْجِمِ / تَرْجِمْنِي إِلَى الْفَرَسِيَّةِ مَا يَأْتِي مِنَ الْحَطَلِ

درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کر۔

- گناہ کا پیرائے ام نے جدید ایجادات کے لئے نقش کیا ہے۔
- تو جو جانتی ہے اپنے استاد سے پوچھ۔
- شرکا ایک ذریعہ فوری جانا ہے۔
- سرطان ایک خطرناک بیماری ہے۔

(۱) علی دین کی سکرین مستقیم کی کتاب بھی ہے اختتامی۔

جواب : عربی ترجمہ :

(۱) فلا عظماء جنة اليوم للحدث عن لمختصرات الجديدة.

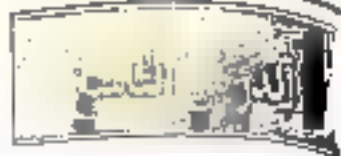
(۲) اللو ان تلتی عما شئت.

(۳) السبعة البحرية ونبذة السفر.

(۴) سرطان من اخطر الامراض.

(۵) السبعة كتاب المستعمل و آتاده ايضا.

☆—☆—☆



نواں سبق

الأسد وابن آوى والجمال

شیر اور گیدڑ اور گدھا

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الأسد	شیر	ابن آوى	گیدڑ
الجمال	گدھا	زعموا	لوگوں کا خیال ہے
انجمن	مجھے درخت پر کھار	بأكل	کھاتا ہے
الغلات	جھانکنا	طعام	کھانا
أصاب	لگ گیا	جرب	عدش
خفف	کمزور ہو گیا	جهد	تھک گیا
الصبى	شکر کرتا شکر	قد ألك	آپ کا کھانا ہے
السياح	دور سے جاوے	سنة السياح	یاہوروں کے سرور
تغيرت	بدل گئے	جهد	تھکایا
ألقاه	اس کے دوکان	أبصر	بھٹکان
ما يستره	یہ کتنا ہے	عزلت	مجھے معلوم ہے
كنا	گلاں	بمكان كذا	وہاں جگہ پر
الماء	دھوپ	يحتل	گھومتا ہے
يحب	کچھ	أنا فاك به	میرا کھانا کھاؤں گا
الجملة	تقریر	خضوع	جامل کرنا

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
کلی	قُلَامُ	کلیہ چلا	ذَلْفَا
سلام کیا	سَلَّمَ	اس کے پاس آیا	أَمَامَ
مجھے کیا ہوا ہے	مَالِي	اس کو سلام کیا	سَلَّمَ عَلَيْهِ
کڑوا ہوا	مَقْرُونٌ	میں تجھے دیکھتا ہوں	أَرَاكَ
مالک	صَاحِبَةٌ	بد انتظامی	سُوءَ تَقْدِيرٍ
میرا لیسٹ	بَطْنِي	میرا کدو ہے	لَبَنِيخٍ
میری کمر	طَهْرِي	زیادہ چھوڑا ہے	يَهْوِي
یاد	هَاتَانِ	ضمیمہ جمع ہو گئی	مَاتَ جَمِيعٌ
انہوں نے صادر کر دیا	أَسْقَمْنَا	انہوں نے غرض حال کر دیا	أَتَمَلَّنَا
قیام۔ گھر	الْمَقَامُ	تورہ میں ہے	فَرَضِي
میں درج کروں گا	أَتَرَجَّةٍ	قرار	فَرَبٌ
میرا ہوا	أَخْرُ	طرف	جَهَةٌ
اس نے مجھے کہہ کر کہا	أَجَاعَنِي	اس نے مجھے دکھایا	تَخَلَّنِي
میں غمزدہ ہوا کرتا ہوں	أَذَلَّنِي	میں غمزدہ ہوا کرتا ہوں	فَذَلَّنِي
میں غمزدہ	لَبَنِيخٍ	قال	مَقْرُونٌ
گود میں کر دیا	عَانَةً	سر پر چڑھ	عَصِيْبُ الْمَقْرُونِ
توجہ ہے	فَرَضِي	کہے	أَلْخَمَرِ
اُمیر میں سے	مَطْمَئِنَةٍ	پرامن طور پر	أَجَنَةً
چل	يَطْلُقُ	روکے	فَتَمَسَّنِ
کام	فَعْدِلَةٌ	کوشش	مُتَعَدِّلَةٌ
دعا	تَقْلَمُ	کا طرف	فَتَوَّ
چھلانگ لگا ہے	يَبُ	ٹپا	أَخْرُ
گھونپا	لَمْ يَتَقَبَّلْ	پاس پاؤں	تَمَلَّسَ
تو جا کر آیا	أَعْبَرَتْ	تو جا کر ہو گیا	غَضَبَتْ

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
اس حد تک	بَلْ هَذِهِ الدَّيَاةُ	اس حد تک	بَلْ هَذِهِ الدَّيَاةُ
رو بارہ	مَرَّةً أُخْرَى	نجات پانے کا	يَنْجُو
چھانڈ دینا	يُجَرِّسُ	باری ہوا	جَزِي
لامتکات کرتا ہے	يَلْقَا	تو گھر	لَبَنِيخٍ
تھک کر لے کر جاتا	تَمَسَّنِ	دوبل	مَتَمَسَّنِ
تیار ہو جا	يَسْتَعِدُّ	نپاتے	لَبَنِيخٍ
کسک گیا	أَلْتَمَسْتُ	مواقع	أَلْتَمَسْتُ
جگ	مَوَاضِعُ	عمل آور ہوا	عَاجِلُ
چراغ اچھا	الْخَمَرِ	دراکان	أَذَلَّنِي
طیب کی طرح۔ ڈاکٹر	أَلْطَمَانَةُ	دعوت	أَلْطَمَانَةُ
میں چھوڑوں گا	أَسْقَمْنَا	خواراک	فَرَضِي
رو کیا	لَبَنِيخٍ	اس اسید	أَخْرُ
میں کھائے گا	تَمَلَّسَ		

لال الجمار: کہہ دے نہ کیا
 رجا یحییٰ: نور میں اس ملک سے کوئی رو کے گا
 لا تطلق من الہا: پس ہمارے ساتھ اہل ہلے
 (۳) منار لہ فاسیلة: (کام کو شش)
 فانتقل بہ نحو التام: پس وہ اس کو لے کر شیر کی طرف چلا
 وتقدم ابن اوی: اور گیدڑ آگے بڑھا
 ودخل الغابة علی التام: وہ جنگل میں شیر کے پاس گیا
 لاشیرہ یسکن الجمار: پس اس نے اسے گدھے کی جگہ بتلی
 فخرج الیہ: پس وہ اس (گدھے) کی طرف لگا
 واتاد ان یتب علیہ: اور اس پر چلا تک لگا چاہی
 فلم یستطیع یصلیہ: پس وہ اپنی کزوری کی وجہ سے ایسا نہ کر سکا
 وتخلص الجمار بہ: اور گدھے اس سے قاتلا
 فلما رای ابن اوی: پس جب گیدڑ نے دیکھا
 ان الاسد لم یفقد علی الجمار: کہ شیر نے گدھے پر قہر نہیں پایا
 قال لہ: اس نے اس سے کہا
 یا سید الباع الغنات الی حدیہ فلیتہ: اسے غنوں کے پادشاہ الی آپ اس حد تک بجز ہو چکے ہیں
 فقال لہ: پس اس نے اس سے کہا:
 ان جنتی بہ غرة اخرى: اگر تو اسے میرے پاس دوبار لے آئے
 فلن ینجز منی امدا: تو مجھ سے ہرگز نہیں ج بکے گا
 (۴) الفیر اس الجمار: (گدھے کی چیر پھاڑ)
 لمطی ابن اوی الی الجمار: پس گیدڑ گدھے کی طرف چلا
 فقال لہ: پس اس نے اس سے کہا:
 ما الی حری علیک؟ آپ کو کیا ہوا
 ان اخذ الضمیر الا غریبا: بے شک ایک گدھے نے مجھے اجنبی سمجھا
 فخرج خلفک مخرجاً بک: پس وہ مجھے مہیا کرنے کے لئے تیری ملاقات کے لئے لگا
 ولم یکن لاسد:

ومطی بنک الی اصحابہ: اور آپ کو اپنے دوستوں کے پاس لے جاتا
 فلما سمع الجمار ذلک: پس جب گدھے نے یہ بات سنی۔
 ولم یکن رای اسدا قط: اور اس نے شیر کو بالکل نہیں دیکھا
 منذ فی ما قالہ ابن اوی: اس نے اس بات کو بھی لانا لیا جو گیدڑ نے کہا۔
 واتخذ طریقہ الی التام: اور شیر کی طرف چل پڑا۔
 لم یکن ابن اوی علی التام: پس گیدڑ شیر کے پاس پہلے گیا
 وقال لہ: اور اس سے کہا:
 استبدلہ: اس کے لیے تیار ہو جاؤ
 لقد خدعتک لک: تمہارے کپ کے لئے اس کو دعو کر دیا ہے
 لا یخبر کتبہ الضعف فی خلیہ الثوبہ: اس طرح آپ پر کزوری اور دھندہ ہو
 لاشیرہ ان الفیر لن یؤمنہ منی امدا: بے شک اگر وہ کھٹک گیا تو بھی میرے ساتھ نہیں ہونے کا
 والفرص لا تصاب فی کل وقت: اور مواقع ہر وقت نہیں ملتے
 فخرج الاسد الی موضع الجمار: پس شیر گدھے کی جگہ کی طرف لگا
 فلما بصر بہ: پس جب اس نے اس کو دیکھا
 عاجلہ یولبہ یختر منہ یبھا: اس نے بچنے سے اس پر حملہ کیا جس سے اس نے اس کو
 شیر پھاڑ دیا۔
 (۵) جمار یلہ قلبہ ولہ اذنین: (بغیر دل اور کانوں کے گدھا)
 ثم قال: پھر کہا:
 ذکر المایہ: حکیموں نے بتایا
 انہ لایر کل بالہذہ الخصال والطہور: کہ تمہارے اور صفائی کے بعد ہی کھلیا جائے
 فاحقیقۃ ہم حتی اعوذ: تم اس کی حفاظت کرو یہاں تک کہ میں لوٹ آؤں۔
 فاکمل قلبہ واذنیہ: تو میں اس کا دل اور دو کان کماؤں گا
 واترک ما سیرى ذلک وقولنا لک: اور تیری خوراک کے لئے بھائی چھوڑ دوں گا
 فلما ذهب الاسد لیتقبل: جب شیر غائب ہو گیا۔
 عند ابن اوی الی الجمار: گیدڑ نے گدھے کی طرف روٹ گیا
 فاکمل قلبہ واذنیہ: پس اس کا دل اور دو کان کما لئے۔

وَجَاءَ ابْنُ خَطِيرٍ الْاسَدَ بِنْتَهُ
فَلَا يَأْكُلُ مِنْهُ شَيْئًا
ثُمَّ ابْنُ الْاسَدِ رَجَعَ إِلَى مَكَانِهِ
فَقَالَ لِبَنِي آوَى:
أَيْنَ قَلْبُ الْعِمَارِ وَأَذَنَاهُ؟
فَالَ ابْنُ آوَى:
أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّهُ لَوْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ
يَتَقَبَّلُ بِهِمَا وَأَذَنَانِ يَسْمَعُ بِهِمَا
لَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ
بَعْدَ مَا أَطْلَقَتْ وَتَجَا مِنْ الْهَلَكَةِ

اس امید پر کہ شیر اس سے برا کھوٹا لے گا
پس وہ اس سے کچھ بھی نہیں کھائے گا۔
پھر شیر اپنی جگہ کی طرف لوٹ آیا۔
پس گیدڑ سے کہا:
گیدڑے کا دل اور اس کے کان کہاں ہیں؟
گیدڑ نے کہا:
کیا آپ کو معلوم نہیں اگر اس کا دل ہو جس سے یہ سمجھتا
اور دو کان ہوتے جس سے وہ سنتا۔
تو وہ آپ کی طرف نہ لوٹا۔
اس کے بعد کہ وہ نکسک گیا اور ہلاکت سے نجات پا گیا تھا۔

سوالات اور مشقیں

سوال نمبر ۱: آجیب! آجیب! عَمَّا يَأْتِي مِنَ الْمَسْئَلَةِ
درج ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

سوال: لِمَاذَا ضَعُفَ الْاسَدُ وَلَمْ يَسْتَطِعِ الصَّبْرَ؟

شیر کیوں کمزور ہو گیا اور شہادت کر سکا۔

جواب: لِأَنَّ الْخَوْفَ أَصْلَفَهُ

کیونکہ اسے خدش ہو گئی تھی۔

سوال: هَلْ تَوَجَّحَ ابْنُ آوَى إِلَى حَبِيبِهِ؟

کیا گیدڑ اپنی شیر میں کا سیاب ہو گیا۔

جواب: نَعَمْ تَوَجَّحَ ابْنُ آوَى إِلَى حَبِيبِهِ

ہاں گیدڑ اپنی شیر میں کا سیاب ہو گیا۔

سوال: كَيْفَ تَخْلَصُ الْعِمَارُ مِنْ وَتْبَةِ الْاسَدِ؟

گیدڑ نے شیر کے چبھے سے کس طرح جان بچرائی۔

جواب: أَرَادَ الْاسَدُ أَنْ يَضِبَّ عَلَى الْعِمَارِ فَلَمْ يَسْتَطِعْ لِضَعْفِهِ

شیر نے چاہا کہ گیدڑ سے پر چلا نکٹ لگائے لیکن وہ اپنی کمزوری کی وجہ
سے نہ کر سکا اور گیدڑ کا چاچا گیا۔

سوال: مَاذَا فَعَلَ ابْنُ آوَى عِنْدَ مَا ذَهَبَ الْاسَدُ إِلَى بَيْتِهِ؟

گیدڑ نے کیا کیا جب شیر نہانے کے لئے گیا۔

جواب: عَقَدَ ابْنُ آوَى إِلَى الْعِمَارِ لَمَّا كَفَلَ قَلْبُهُ وَأَذَنُوهُ عِنْدَ مَا ذَهَبَ
الْاسَدُ إِلَى بَيْتِهِ

گیدڑ گیدڑ سے کے پاس آیا پس اس نے اس کا دل اور اس کے دو کان
کھائے جب شیر نہانے کے لئے گیا۔

سوال: مَاذَا قَالَ ابْنُ آوَى حِينَ سَأَلَهُ الْاسَدُ عَنْ قَلْبِ الْعِمَارِ وَ
أَذَنَيْهِ؟

گیدڑ نے کیا جواب دیا جب شیر نے اس سے گیدڑ کے دل اور اس
کے دو کانوں کے بارے میں پوچھا۔

جواب: قَالَ ابْنُ آوَى: أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّهُ لَوْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ يَتَقَبَّلُ بِهِ وَأَذَنَانِ
يَسْمَعُ بِهِمَا لَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ عِنْدَ مَا أَطْلَقَتْ وَتَجَا مِنْ الْهَلَكَةِ

گیدڑ نے جواب دیا: کیا تم نہیں جانتے کہ اگر اس کا دل ہو تا جس سے
وہ سمجھتا اور دو کان ہوتے جن سے وہ سنتا تو وہ شیر سے پاس نہ لوٹتا

اس کے بعد کہ وہ نکسک گیا اور ہلاکت سے بچ گیا تھا۔

سوال: بِلِقِصَّةِ ثَلَاثَةِ أَهْطَالٍ: اسَدٌ خَرِبٌ وَابْنُ آوَى وَزَاغٌ مَخْشَاةٌ
وَجَمَارٌ بَلِيدٌ. فَأَيُّ الْبَطْلِ أَعْجَبُكَ / أَعْجَبُكَ كَثِيرًا؟

کمانی کے تین ہیرو ہیں "خدش زدہ شیر اور مکار و فریبی گیدڑ اور
بے قوت گدھا" پس تمہیں کون سا ہیرو زیادہ پسند ہے۔

جواب: أَعْجَبَنِي ابْنُ آوَى كَثِيرًا

مجھے گیدڑ بہت پسند ہے۔

سوال: فَتَرَى الْقِصَّةَ هَوَانِ الْبَلَادَةِ وَالْجَمَافَةِ لَوْرٍ طَانٍ صَاحِبُهَا فِي

الغیاثیہ، فکلیف یضیح لك ذلك

کالی کا مرکزی خیال یہ ہے کہ وہ توئی اور سمات اپنے الگ کو ہلاکت کی طرف لے جاتی ہیں۔ پس یہ بات کپ پر کس طرح واضح ہوئی

ہے۔

جواب : ہاں العبادہ کماں یلذہ و احصاف و ہلکۃ بہیلۃ این آدمی

مختار

کیونکہ گمراہی و قوف اور اسحق تھا اور مکار گمراہ کی سازش سے ہلاک ہو گیا۔

سوال نمبر ۳ : انظار الفتنی الفرقان الثانیۃ بکلیات مناسب

مناسب الفاظ سے خالی جگہیں پر کریں۔

(ا) اذلت علی مکان معزول

(ب) لکن ینجو

(ج) رخصی بل

(د) الفرم لقصا

کمل جملے :

(ا) قما اذلت علی مکان معزول

میں تھے علی مکان کا پتہ دیا ہوا۔

(ب) لکن ینجو مینی ابدا

تو وہ گمراہ سے ہرگز نہیں بچے گا۔

(ج) رخصی بل بلی اصحابہ

اور وہ گمراہ اپنے ساتھیوں کے پاس لے جاتا

(د) الفرم لقصا فی کل وقت

مواضع ہر وقت نہیں ملے۔

سوال نمبر ۴ : صلیح اصحابی الخلف الثانیہ

درجہ ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

(ا) فاصاب الاسد جربہ

(ب) عالی نزالہ مہزولہ؟

(ج) ما تجتمعان ہلوی الخائفان علی جسمہ الخائفانہ؟

جواب : درست جملے :

(ا) فاصاب الاسد جربہ

پس شیر کو خارش ہو گئی۔

(ب) عالی نزالہ مہزولہ؟

مجھے کیا ہوا ہے کہ میں آپ کو دباؤ گمراہ ہوں

(ج) ما تجتمعان الخائفان علی جسمہ الخائفانہ؟

یہ دو حالتیں کسی جسم پر آپسی نہیں ہوتیں مگر اس کو بڑھال کر اپنی

پڑا۔

سوال نمبر ۵ : استخیم استخیمی الکلیات الثانیۃ فی الخلف الثانیۃ

درجہ ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

اجنۃ، صید، ذوات، قصار، حیلۃ، غریب، مرغی

اجنۃ (جنگل)

الاسد یغیش فی اجنۃ

صید (شکار)

الاسد لم یستطع صید الجبار یطعمہ شیر اپنی کمزوری کی وجہ سے شکار نہ کر

سک۔

ذوات (دوا)

بکلی ذوات ذوات

قصار (دھوپ)

القصار یفیل القاب

حیلۃ (تدبیر۔ سازش)

دھوپ کی کڑے دھوتا ہے۔

صارت حيلة ابن اوى فاجحة
غريب (انجمن)

هو رجل غريب في هذه البلاد
ترغى (چراغ)

يرغى الجواز في المرفى اينة
نظمته

سوال نمبر ۳ : فاعل / فاعل المفعول الثاني

درجہ اولیٰ ص کے واحد متا

سباع، احوال، فضائل، خمر، اصحاب، فروع، اطاء

جمع الفاظ	واحد الفاظ
سباع	سبع
احوال	حال
فضائل	فضلة
خمر	خمر
اصحاب	صاحب
فروع	فروعة
اطاء	طبع

سوال نمبر ۳ : صرفاء صرفی الماضی والمضارع

من منع، ترك، ذهب

"المنع، ترك، ذهب" سے ماضی اور مضارع کی گردان کرو۔

جواب : منع سے فعل ماضی کی گردان

فعل ماضی کی گردان

منع (مرد) نے بنا

منع (مردوں) نے بنا

منعوا	ان مردوں نے بنا۔
منعت	اس (عورت) نے بنا۔
منعنا	ان دو (مردوں) نے بنا۔
منع	انہوں نے بنا۔
منعت	تو (مرد) نے بنا۔
منعنا	تم دو (مردوں) نے بنا۔
منعتم	تم (مردوں) نے بنا۔
منعت	تو (عورت) نے بنا۔
منعنا	تم دو (مردوں) نے بنا۔
منعن	تم (مردوں) نے بنا۔
منعت	میں نے بنا۔
منعنا	ہم نے بنا۔

منع سے فعل مضارع کی گردان

يمنع	وہ بنا رہا ہے / بنے گا۔
يمنعان	وہ (دووں) بن رہے ہیں / بنیں گے
يمنعون	وہ بن رہے ہیں / بنیں گے
يمنع	وہ بن رہا ہے / بنے گی۔
يمنعان	وہ (دووں) بن رہے ہیں / بنیں گی۔
يمنعن	وہ بن رہے ہیں / بنیں گی۔
يمنع	تو بنا رہا ہے / بنے گا۔
يمنعان	تم (دووں) بن رہے ہو / بنیں گے۔
يمنعون	تم بن رہے ہو / بنیں گے
يمنعن	تم بن رہے ہو / بنیں گی۔
يمنعان	تم (دووں) بن رہے ہو / بنیں گی۔
يمنعن	تم بن رہے ہو / بنیں گی۔
يمنع	میں بنا رہا ہوں / بن رہی ہوں
يمنع	ہم بن رہے ہیں۔

تَذْهِبُونَ
تَذْهِبِينَ
تَذْهِبَانِ
تَذْهِبْنَ
أَذْهَبَ
تَذْهَبُ

تم جاتے ہو / جاؤ گے۔
تو جاتی ہے / جائے گی۔
تم (دونوں) جاتی ہو / جاؤ گی۔
تم جاتی ہو / جاؤ گی۔
میں جاتا / جاتی ہوں / جاؤں گا / گی۔
بہر جاتے ہیں / جا رہے گے۔

سوال نمبر ۷: ترجمہ / قرآنی حاشیہ الی المرحۃ
عربی میں ترجمہ کرو۔

- (۱) دھڑلے سے چلتا ہے اور تاج ہے۔
- (ب) دو تاج۔ یہ دو تاج کو نکال رہا ہے۔
- (ج) کیا تم اس حد تک جاؤ گے جو پہلے ہو؟
- (د) گدھے پہلے اور کان کھینچیں۔
- (ه) توجہ دیکھ بچان لے۔

جواب: عربی ترجمہ:

- (۱) يَحْمِلُ الْقَصْرَ قِيَابًا عَلَى الْحِمَارِ
- (ب) هُوَ يَحْمِلُنِي بِطْنِي
- (ج) أَخْبَرْتَنِي هَذِهِ الْغَايَةَ
- (د) إِنِّي قَلْبُ الْحِمَارِ وَأَذْنَاهُ
- (ه) لَذَعَرْتُ ذَلِكَ الْمَكَانَ



سوال سبق

فی المدائح النبویۃ نبی کی تعریف میں

مشکل الفاظ کے معنی

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
زیادہ کیا۔ ترقی دی	زَادَ	عزت۔ تعریف	الْمَدَائِحُ
ان کو عطا کر رہا ہے	وَعَبَّاهُ	عزت کے اعتبار سے	تَكْرِيْمًا
ایک پیالہ سے	مِنْ لَذَّةٍ	کرم۔ شرف	لِشَرَفٍ
مرسل کی جگہ۔ رسول	الْمُرْسَلِينَ	خاص کیا	بِاخْتِصَارٍ
قلیل	ذَوَاتِهِ	دقت کے لحاظ سے	بِكَيْفِيَّةٍ
مومنوں کے ساتھ	بِالْمُؤْمِنِينَ	میراث	وَرِثَةً
سلام لگا	سَلَّمُوا	درو پڑھو	مَلَّوْا
تقریباً	مُخَاصَرَةً	اماط کر لیا	خَاوَرَا
پاک ہوئے	زَكَّوْا	ٹائیں	الْمَدَائِحُ
پاکیزہ ہوئے	طَابَ	نسب	مَنْسَبًا
مستحکم ہو گئی	تَثَلَّتْ	نسل نسب، شجرہ	الْمُشَجَّةُ
سرور ملی	سُودَةً	استدار	عَلَّاهُ
پرانی	قَدِيمًا	نی	خَادِيًا
پختہ	مُتَمِّمًا	پوری	مُتَمِّمًا
مدد فرمے	يَهْرُتُ	آپ کی نشان دہی۔ مجوزات	أَيُّهَا

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
دل	قَلْبُ	دل	قَلْبُ
تو کیا	أَتَيْتَ	تو کیا	أَتَيْتَ
غیر منظم کرد	لَمْ يَكُنْ	غیر منظم کرد	لَمْ يَكُنْ
پتھر	صَخْرَ	پتھر	صَخْرَ
گھری پڑی	مَطْلُوعَةٌ	گھری پڑی	مَطْلُوعَةٌ
منظر - غلام - سطح	مَنْحَرَةٌ	منظر - غلام - سطح	مَنْحَرَةٌ
ایلی مرضی سے لیکر	مُحْتَكَمٌ	ایلی مرضی سے لیکر	مُحْتَكَمٌ
کرنے والا	أَفْرَأَهُمْ	کرنے والا	أَفْرَأَهُمْ
ان کے تیار و مقرر	أَلْبَسَهُ	ان کے تیار و مقرر	أَلْبَسَهُ
شیر	أَلْبَسَهُ	شیر	أَلْبَسَهُ
بڑی پھلی	أَلْبَسَهُ	بڑی پھلی	أَلْبَسَهُ
تیرا اعلیٰ	أَلْبَسَهُ	تیرا اعلیٰ	أَلْبَسَهُ
مرد	أَلْبَسَهُ	مرد	أَلْبَسَهُ
تو نے زندہ کیا	أَلْبَسَهُ	تو نے زندہ کیا	أَلْبَسَهُ
لو سیدہ بنیاد	أَلْبَسَهُ	لو سیدہ بنیاد	أَلْبَسَهُ
سلاستی کج	أَلْبَسَهُ	سلاستی کج	أَلْبَسَهُ
سمان	أَلْبَسَهُ	سمان	أَلْبَسَهُ
رسولوں سے اعلیٰ	أَلْبَسَهُ	رسولوں سے اعلیٰ	أَلْبَسَهُ

مستن اور ترجمہ

اللَّهُ زَاةٌ مُّحْتَكَمٌ تَكْرِيماً
وَحَيَاةٌ مُّحْتَكَمٌ مِنْ لَدُنْهِ عَظِيماً
وَإِحْتِمَاةٌ إِلَى الْمُرْسَلِينَ كَرِيماً
ذَا رَأَى بِالْعُلَمِيِّينَ رَئِيماً

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
روشنی	سَنَاءٌ	چمک	سَنَاءٌ
سویرا - چاند	أَلْفَمُورِ	فائدہ دینا	أَلْفَمُورِ
بلند ہوا	عَلَتْ	روشنی	عَلَتْ
علامات	أَعْلَامٌ	جسٹا	أَعْلَامٌ
ہدایت دہی	هَدًى	غلبے کی علامات	هَدًى
سیدھا	طَرِيقٌ	برکت	طَرِيقٌ
مرتبہ	مَقَامٌ	شہادت کرنے والا	مَقَامٌ
سب کے سب حاضر ہائے	تَوَافَتْ	پکڑا ہوا ہے	تَوَافَتْ
وہ کی جمع گرا	وَلَوْزَةٌ	حساب کے لئے	وَلَوْزَةٌ
رہنما	زَعِيمٌ	آگے بڑھیں	زَعِيمٌ
قیام کرتا ہے	يَقُومُ	لوگ	يَقُومُ
سجدہ کرتا ہے	سَجْدٌ	بلند درجہ	سَجْدٌ
وعدہ	وَعْدٌ	قریب کیا	وَعْدٌ
کو	فَلْ	جواب دیا جائے گا	فَلْ
ہم آپ کو کہائیں گے	تَرْيَاكُ	خیر بات قبول ہے	تَرْيَاكُ
نعمت - خواہش	نَعِيمٌ	کھٹکھٹ - تروتازگی	نَعِيمٌ
خالق - اللہ	الْبَارِئُ	انتخاب	الْبَارِئُ
فلوں - بنی نوع انسان	عَلَى	پہلے	عَلَى
لو لے واسے	فَالْمُطِيفِينَ	ذکر ہرج	فَالْمُطِيفِينَ
عمل کرنے والے	فَالْمُطِيفِينَ الْعُشْدَ	سب سے زیادہ فصیح	فَالْمُطِيفِينَ الْعُشْدَ
پات - منکر	عَدِيدٌ	سب کے سب	عَدِيدٌ
نکھنے والا بلاوی	الذَّاهِبِ	شد	الذَّاهِبِ
علامات	لَوْ كُنْتُمْ	کچھ دہشت کو کھٹکھٹ	لَوْ كُنْتُمْ
نور زدہ کرتا ہے	لَحِي	کہتے والا	لَحِي

مَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَلَيْفًا

ارتجاء) خدا نے محمد ﷺ کی عزت میں اضافہ فرمایا اور آپؐ کو اپنی کتاب سے لافظی عطا کیا اور آپؐ کو سرسلین کی سرداری کے لئے جتھہ لیا۔ آپؐ شفیق ہیں اور ایمنہ ہوں پر مہربان ہیں۔ آپؐ پر درود بھیجو اور لوہے سے سلام بھیجو۔

[illegible]

(ترجمہ) احمد (یعنی محمد متوحشہ) نے قہریلوں اور وحشیوں کا ادھر کر لیا۔ آپ کے نسب پاک ہیں اور آپ کی نسل پاکیزہ ہے۔ آپ کی سرداری و سرایت حدیث اور قدیم عظمت پر چھوٹی، آپ تم دروازہ عجوبہ اور ادب سے سلام کیجئے۔

آيَاتِهِ يَفْقَهُ تَنَا وَ سَنَاء
رَأْفَاتِ الْقَمَرِ مِنْ هَيَاء
وَعَلَبِ بَاعِلَامِ الطُّيُورِ لِرَوَاه
لَهْدِي بِإِلَهِ الصَّبْرَةِ فَرِيحَا
صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمَا

(تجزہ) آپ کی شکایتیں چمک دمک کے لحاظ سے فرض غمازیں۔ چاند نور سورج نے آپ سے روشنی پائی ہے۔ نیلے کی علامات سے آپ کا بخنڈا ایلند ہے۔ ہمیں اللہ نے آپ کے ذریعے سیدھا راستہ دکھایا۔ آپ پر درود بھیج کر نور و آب سے سلام بھیج۔

خَالَفَ الشَّيْخُ مَقَامَهُ مَحْمُودٌ
لِيَوْمٍ فِي يَدِ الْفَتَاةِ مَعْقُودٌ
لِذَا قَوَّاتِ الْجَنَابِ وَلَوْ
قَلَّوْا: نَقَمَ بِالنَّامِ وَحَيْثُ
هَلُّوا عَلَيْهِ وَسَمِعُوا تَلْمِيزًا

۱۶ (ترجمہ) آپ وہ شفا منت کرنے والے ہیں جن کو مقدم محروم (منتہی تک بلکہ ترین طالب) حاصل ہو اور آپ کا مجنوں لڑتے دہشت کی گتے ہاتھ سے مضبوطی سے پکڑ کر کھائے جب حساب سے ملے نام کروہ حاضر ہوئے۔ انہوں نے کہا: آپ آگے تو میں۔ آپ قدام تو لوگوں کے سر و لہریں۔ آپ پر درود بکھلے اور اچھی طرح سلام بکھجے۔

[illegible]

ترجمہ) میں آپ بیکر ورنس پر کھڑے ہو جائیں گے اور جہاں کریں گا اور میں گئے اسے
میرے مالک اور وقت آگیا ہے۔ پس جواب دیا جائے گا۔ اسے عمر بخت کو تمہاری بات مانی جائے
گے۔ ہم آپ کو اپنی طرف سے نوازش و کرم دکھائیں گے۔ آپ پر درود مجھ اور لب سے سلام کیا۔

(१)

مُحَمَّدٌ صَفْوَةُ الْبَارِي رَاحَتُهُ
وَرَفِيقَةُ اللَّهِ مِنْ خَلْقِي وَمِنْ نَسَبِي

(زیر) محمد مصطفیٰ خالق کا انتخاب ہیں اور ان کی رحمت ہے اور آپ مخلوق میں سے اور ذاتی روح
 فرماں جس سے اللہ کے منتخب اور پسندیدہ ہیں۔

لَنَا الصَّحُوحُ لِلْمُطَّلِعِينَ الصَّادَ قَامَةً
حَتَّى يَنْتَهِ التَّيْمَةُ عِنْدَ الدُّنْيَا وَالْخَيْمَةِ

جس کے لئے عربی لائے والوں میں سے سب سے زیادہ فصیح گفتگو کرنے والے اسکو اور تجھے

كَلِمَاتٍ لِّقَوْلٍ لِّكَرِيمٍ
إِذْ قَالَ الْقَلُوبُ وَنَحْنُ عُتَمٌ

جس (جس) پر نہ مہربانی کے (لیے) جس کو آپ نے فرمایا، آپ دونوں کو زندہ کر دیتے ہیں اور مردہ



ہمت لوگوں کو زندگی عطا دیتے ہیں۔

الْبَيْتَ وَالنَّاسَ لَوْضَى لَا قَمَرُ بِهِمْ

إِلَّا عَلَىٰ هَنَمٍ فَمَا هُنَا لَيْسَ هَنَمٌ

(ترجمہ) آپ تشریف لائے جبکہ لوگ حشر تھے آپ ان کے پاس سے نہیں گزرتے تھے مگر ایک پتھر (کافر) پر جس کے دل میں پتھر (مت) کا شعلہ سا ہوا تھا۔

وَالْأَرْضُ مَمْلُوءَةٌ بَنَوًا مُّشْرِفًا

لِكُلِّ طَائِفَةٍ لِّی الْخَلْقِ مُخْتَلَمٌ

(ترجمہ) اور زمین (مملکت) علم سے ہماری پڑی تھی اور ہر سرگش کے لئے مطیع ہو گئی تھی۔ وہ مخلوق پر اپنا حکم چلاتا تھا۔

وَالْخَلْقُ عَنِقَ أَقْوَامَهُمْ بِأَهْفَافِهِمْ

كَالْثَمَرِ بِالْهَمِّ أَوْ كَالْمَرْوَةِ بِالْهَمِّ

(ترجمہ) اور لوگوں میں سے جو زیادہ طاقتور تھے انہوں نے کمزوروں کو اپنی گرفت میں لے لیا تھا جیسے شیر چاہے گا اور بوی محل چھوٹی محل کو (اپنی گرفت میں لے لیتے ہیں)

أَعْوَدَ عِيسَىٰ ذَا مَنَا لَقَامَ لَهَا

وَأَنْتَ أَحْيَيْتَ أَجْيَالًا مِنْ الرِّمَمِ

(ترجمہ) آپ کے بھائی عیسیٰ علیہ السلام نے مردے کو پکڑا تو وہ اس کے لئے کھڑا ہو گیا اور آپ نے اسے زندہ کیا۔

فَا وَهَبَ صَلَیِّ وَسَلَامٍ مَا أَرَادَتْ عَلَىٰ

تَوْبِلِ غَرَضِكَ خَيْرَ الرُّسُلِ تَخْلِیْهِمْ

(ترجمہ) اے میرے اب! جب تک تو چاہے اپنے عرش کے سمان اور تمام رسولوں سے افضل رسول پر رحمت کرو اور سلام عطا کر۔

الْأَسْنِلَةُ وَالْتَمَارِینُ

سوالات اور مشقیں

سوال نمبر ۱: اَجِبْ اَوْ اَجِیْبْ عَمَّا یَأْتِیْ.

درج ذیل جواب دیں۔

سوال :

قُلْ كَانَ النَّبِیُّ عَلَیْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ رِزْوَانًا بِالْمُؤْمِنِ
کیا نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام مسلمانوں پر مرسان تھے؟

جواب :

قُلْ كَانَ النَّبِیُّ عَلَیْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ رِزْوَانًا بِالْمُؤْمِنِ
اس نامی علیہ الصلوٰۃ والسلام مسلمانوں پر مرسان تھے۔

سوال :

بَعَثَ هَذِهِ النَّاسَ الْفَرِیَاطَ الْمُسْتَعِیْمَ
کس کے ذریعے اللہ نے لوگوں کو سیدھی راہ دکھائی؟

جواب :

بَعَثَ هَذِهِ النَّاسَ الْفَرِیَاطَ الْمُسْتَعِیْمَ
اپنے رسول کریم کے ذریعے اللہ نے لوگوں کو سیدھی راہ دکھائی۔

سوال :

كَيْفَ كَانَ النَّاسُ لَقِيلَ يَحْيَىٰ مَرْمُوزٌ عَلَىٰ لِقَائِهِ وَسَلَّمَ
رسول پاک ﷺ کی بعثت سے پہلے لوگ کیسے تھے؟

جواب :

كَانَ النَّاسُ مُتَفَرِّقِينَ مَعْتَصِمِينَ بِالْإِسْتِمَامِ لِقَائِیْ هَذِهِ الرُّسُلِ عَلَىٰ
اللہ علیہ وسلم؟

سوال :

مَا الْعَالَةُ الَّتِیْ كَانَتْ قَرْنًا عَلَیْهَا عِندَ مَا بُعِثَ النَّبِیُّ عَلَیْهِ
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ؟

جواب :

زَمِنْ كَسْ حَالَتِیْ بِرَحْمَتِیْ عَلَیْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ بَعُوثُہُ ہونے؟
كَانَتْ الْقَرْصُ مَحْمُودَةً فَجَوًّا وَظَلَمًا وَمُشْرِفًا لِكُلِّ طَائِفَةٍ

زمن جو وہ علم سے ہماری پڑی تھی اور ہر سرگش کی اطاعت گزار تھی۔

الْقَوْلُ الْكَوَائِمُ

الْقَوْلُ الْغَلِيظُ

سوال نمبر ۵ : اجمل / استغنى المضاف متى أينما تأتي

در جدول میں مضاف کو شبہ ہوگا۔

الفتح الناطقين خيلتك أخوك

مضاف متبوع :

الفتح الناطقين

حدیث اللہ

أخواله

سوال نمبر ۶ : صریح / صریحی المصنوع "فتكنا" نصرتك المصنوع والآخر

مصدر "فتكنا" سے مضارع امر کی گردان کریں۔

گردان فعل مضارع

جواب :

تفتكنا

وہ گرفت میں لیتا ہے اے گا۔

تفتكنا

ملاؤں گرفت میں لیتے ہیں / ہیں گے۔

تفتكونا

وہ گرفت میں لیتے ہیں / ہیں گے۔

تفتكنا

وہ گرفت میں لیتی ہے اے گی۔

تفتكنا

ملاؤں گرفت میں لیتی ہیں / ہیں گی۔

تفتكن

وہ گرفت میں لیتی ہیں / ہیں گی۔

تفتك

تو گرفت میں لیتا ہے اے گا۔

تفتكنا

تم (دونوں) گرفت میں لیتے ہو / ہو گے۔

تفتكون

تم گرفت میں لیتے ہو / ہو گے۔

تفتكين

تو گرفت میں لیتی ہے اے گی۔

تفتكنا

تم (دونوں) گرفت میں لیتی ہو / ہو گی۔

تفتكن

تم گرفت میں لیتی ہو / ہو گی۔

أجلت

تفتك

تم گرفت میں لیتا ہوں۔

تم گرفت میں لیتے ہیں / ہیں گے۔

گردان فعل امر

أجلت

وہ گرفت میں لے (ایک مرد)

أجلكا

تم گرفت میں لے (دوسرا)

أجلکوا

تم گرفت میں لے (سب مرد)

أجلکي

تو گرفت میں لے (ایک عورت)

أجلکا

تم گرفت میں لے (دو عورتیں)

أجلکن

تم گرفت میں لے (سب عورتیں)

سوال نمبر ۷ : ترجمہ / ترجمہی إلى الغرض

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱)

رسول اللہ ﷺ مسنون پر مبنی تھے۔

(ب)

نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اللہ کی رحمت ہیں۔

(ج)

حضرت محمد ﷺ اللہ علیہ وسلم تمام عربی دینے والوں میں فصیح ترین ہیں۔

(د)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو فائدہ دیا۔

(هـ)

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے برگزیدہ ہیں۔

جواب :

عربی ترجمہ :

(۱)

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم رزاقا بالمؤمنين

(ب)

أنتي الكريم علي الصلوة والسلام هو رحمة الله

(ج)

سبنا محمد صلى الله عليه وسلم الفصح الناطقين العرب

(د)

أنتي الرسول الكريم صلى الله عليه وسلم آجلا

(هـ)

سبنا محمد هو بقية الله

☆ ☆ ☆

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
یجتنبوا هذا	سمیرا یہ خط	فرعاً	شاخا جائے۔
کتباً	نکد فرض کیا	أقر	حکم دیا
جفافاً	غیر مسخ	يفال	مسخ
جاءوا	جہاد کرو	فجراک	مال کی بیخ
تفسر	یا نہیں۔ نہ میں	فی سبیل اللہ	اللہ کے راستے میں
لرخصة	فرض	مقروحة	لازل
استغفرنا	ہم نے کوچ کے لئے کہا	من قبلنا	اپنی طرف سے
سارغوا	انہوں نے جلدی کی	عکروا	اٹکھے ہوئے
خربوا	ٹکے	خربت	اچھی تھی۔ ٹیک تھی
غفلت	دھم کیا	جبتا	ڈوب
سارغوا	جلدی کرو	وتخزن	اور اچھی ہوئی جائے
يخذي الحسین	دو محلایوں میں سے ایک	الشهادة	شہادت
التيحة	ال خیریت	أما	یا
بالقول	نبائی	خون الفضل	بغیر مل کے
لا بقران	نہیں چھوڑا جائے گا	أعمل عندوہ	دشمن
يدينوا	حکیم کر لیں	يقروا	اقرار کریں
حکم	نہلہ	يؤدوا	ادا کریں
يخربونہا	جڑیں۔ غیر مسلم پر لگایا	صاغرونا	حقیر
"	جانے والا نہیں	حفظ	حفاظت کرے
فدى	براہمت دے	ذکی	پاک کرے
روى	دے	المصالحین	باجاہدین

متن اور ترجمہ

کتاب رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم علی معاذین جلد رسول اللہ عنہ یقرئہ بائینہ

فات:

اللہ کے رسول ﷺ نے معاذین جلد رسول اللہ عنہ کو اس کے بچے کی تعزیت کے لئے بلا کر فوت ہو گیا تھا۔

بین مسخ رسول اللہ وصلى الله عليه وآله وسلم) إلى معاذین جلد رسول اللہ عنہ) محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف سے معاذین جلد کی طرف سلام علیک السلام علیکم

لأبى أحمد اليك الله

ہیں میں اللہ سے تیرے لئے دعا کرتا ہوں۔

الذي لا اله الا هو

جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

أما بعد

الحد

فقطم الله لك الأجر

پس اللہ تمہیں اجر عظیم عطا کرے۔

والصنك المصنر

اور تمہیں جہر سے نوازے۔

ورزقا وثا لك الشكر

غریب اور تجھ کو احسان مند بنائے۔

ثم إذا أنفست وأهليت وموالتنا من مواهب الله الشية وغواربه الشوذة

اس کے بعد ہے شک دہل کی جائیں اور سے گھر والے اور ہمارے تخلیق اللہ کے عالی مرتبہ عطیات اور اس کے بھر پور انعامات ہیں۔

نمتع بها إلى أجل معدوم

جس سے ہم ایک محدود مدت تک لطف اٹھاتے ہیں۔

ونقبض بولت معلوم

اور ایک خاص وقت (یہ انعامات) واپس لے لئے جاتے ہیں۔

ثم بالقرن خلتنا الشكر إذا أعطى

اَنْضِلَ الْبَعْنَ
اللہ کے رسول ﷺ کے طبع کی طرف سے اہل یمن کے مسلمانوں اور مومنوں کی طرف جن
کو میرا یہ خط پڑھ کر سنایا جائے۔

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ
السلام علیکم

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

پس میں اللہ سے تمہارے لئے دعا کرتا ہوں۔

الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

فَلَمَّا بَعَثَ

اباہد

فَإِنَّ اللَّهَ كَتَبَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ الْجِهَادَ

بے شک اللہ نے مومنوں پر جہاد فرض کیا۔

وَأَنزَلَهُمْ أَن يَنْهَرُوا خِلَافًا وَتَقَالُ

اور میں کہ حکم دیا کہ وہ نہ مخالف (دونوں حالتوں میں) جلدی سے (جہاد کے لئے) تھیں

وَاللَّانِ

اور لہذا

”جَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ“

”اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کے راستے میں جہاد کرو“

لَا الْجِهَادَ لِرَبِضَةٍ مَقْرُوضَةٍ

پس جہاد فرض ہے واجب ہے۔

وَقَوَائِمُهُ عِنْدَ اللَّهِ الْعَظِيمِ

اور اللہ کے پاس اس کا بڑا ثواب ہے۔

وَلَمَّا اسْتَفْرَغُوا مِنْ قَبْلِهِ مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِلَى جِهَادِ الْمُؤْمِنِينَ بِالْإِسْلَامِ

اور ہم نے مسلمانوں کو جنہوں نے ہمیں قبول کیا وہ یوں کے خلاف جہاد کے لئے شام کی طرف

تکلف کو کیا۔

وَلَمَّا سَارَعُوا إِلَى ذَلِكَ

انہوں نے اس کی جلدی کی۔

وَعَسَّكَرُوا وَتَسَرَّجُوا

اور وہ جمع ہوئے اور نکل پڑے

وَعَسَّكَرْتُ لِي ذَلِكَ يَتَهَمُونَ

اور اس بارے میں ان کی نیت ٹیک تھی۔

وَعَسَّكَرْتُ لِي الْخَبِيرَ حَسْبُهُمْ

اور میں انکی میں ان کا اجر بڑا ہے۔

لَسَارِعُوا عِبَادَ اللَّهِ إِلَى مَا سَارَعُوا إِلَيْهِ

پس اے اللہ کے بندو! تم بھی جلدی کرو جس چیز کی طرف انہوں نے جلدی کی۔

وَالْحَسَنُ بَيْنَكُمْ يَدُ

اور چاہیے کہ اس بارے میں تمہاری نیت ٹیک ہو۔

فَإِنَّكُمْ إِلَى إِحْدَى الْخُسُفَتَيْنِ

پس تمہارے بھلائیوں میں سے ایک بھلائی کی طرف قیام پد ہے ہو۔

بِمَا الشَّهَادَةُ

یا قرشادت (تمہیں ملے گی)

وَأَمَّا الْقَنْعُ وَالْقَبِيحَةُ

اور بائ اور مال قیست (تمہیں ملے گا)

لَإِنَّ اللَّهَ تَارَكَ وَتَعَالَى لَمْ يَرْضَ عَنْ عِبَادَةٍ بِالْقَوْلِ دُونَ الْعَمَلِ

پس بے شک اللہ جاہد و تعالیٰ عمل کے بغیر بائ عبادت سے خوش نہیں۔

وَلَا يَفْرُقُ أَهْلُ عَدُوِّهِ

اور اللہ کے دشمن نہیں چھوڑے جائیں گے۔

حَتَّى يَدِينُوا بِدِينِ الْحَقِّ

یہاں تک کہ وہ اپنے دین (اسلام) کو اپنائیں۔

وَيَقْرَأُوا بِحُكْمِ الْكِتَابِ

اور کتاب اللہ کے حکم کو تسلیم کر لیں۔

الْأَوْدُ وَالْجَوْدُ عَنْ يَدِ

دائیں ہاتھ سے جزیہ ادا کریں۔

وَقَدْ سَارَعُوا إِلَى ذَلِكَ

وکیل ہو کر۔

جواب :

عربی مزید فیہ	عربی بجز
إلهام	لهم
استقر	نظر
نصح	منع
إيلاء	بناء
شجارت	نجز

سوال نمبر ۷ : ترجمہ / ترجیحیٰ الی الغریبۃ عانی

درج ذیل کا عربی میں ترجمہ کریں۔

- ۱۔ رسول اللہ نے سادھن جبل کو دعا کیا۔
- ۲۔ رسول اللہ نے حضرت سادھ کے لیے کی تعزیت کی۔
- ۳۔ اللہ تعالیٰ ہمیں رزق دیتا ہے۔
- ۴۔ دعا کیسا مانگتے ہیں۔
- ۵۔ گھر بہت سے لائے والا ابس نہیں آتا۔

جواب : عربی ترجمہ :

- ۱۔ کتب رسول اللہ ﷺ رسالة الی مغالین جبل ورضی اللہ عنہ۔
- ۲۔ عزی رسول اللہ ﷺ معاذ لابنہ۔
- ۳۔ یزنا اللہ تعالیٰ۔
- ۴۔ الروح مستودعہ۔
- ۵۔ المغالیل الفاریغ لا یغوز۔

☆.....☆



بار ہواں سبق

الدول الإسلامية

(اسلامی ملک)

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الدول	ممالک۔ ملک	الإسلامية	اسلامی
لما تجاوز	بعد مکی ہے	عند	تعداد
المسئلة	آزاد۔ خود مختار	اليوم	آج
سبنا وخشبت	چھین (۵۶)	خولة	مک
صغيرة	چھوٹے	كثيرة	بڑے
لما حصلت	حاصل کر لی ہے	عضوية	رکنیت۔ ممبر شپ
الاقام المتحدة	اقام متحدہ۔ یو ایس او	كما	جیسے
اعضاء	ارکان۔ ممبرز	منظمة	تنظیم
المؤمنون	کافر نس	مقر	مقر۔ میڈیکل
رئيسي	حوالہ دینے	خليفة	شہر
حدث	جدید۔ سعودی عرب کا شہر	يقولونها	اس کا سربراہ ہوتا ہے
يتنخب	منتخب کیا جاتا ہے	الأمين العام	جنرل سیکرٹری
بالقارب	باری باری	أربع سنوات	چار سال
الاسيوية	ایشیائی	الافريقية	افریقی
مظم	زیادہ تعداد	الغربية	عربی۔ عرب

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الشرق الاوسط	مشرق وسطی	بغ	واقع ہے
عاصیة	ولہذا خلافت	البریة التبائیة	شمالی افریقہ
منعہ	میں کے ولہذا خلافت کا نام	سوریا	شام کا ملک
المغرب	مغرب	مسقط	عمان کا ولہذا خلافت
جزر القمر	قمر جزائر	لاناوات القریة	متحدہ عرب امارات
دخة	واحاگ	المسحدة	"
مسقط	تاشقند	ملکیت	مالدسپ
موحدة	متحدہ	فازجستان	تاجکستان
العصر العباسی	عہد عباسیہ	الاولی	سلا
فدت	قائم ہوئی	انقسمت	تقسیم ہو گئی
استمرت	جاری رہی۔ چلی رہی	الحیلة التیمیة	عسائی عداوت
نہایة	خاتمہ	تفرق	کھوے۔ کلاے ہو گیا
البنینار	سامراج	احتل	تسلط کر لیا
الغربة الغلیبة	جنگ	الغریب	مغربی
بدایة	آغاز	الثانیة	دوسری
استقلال	خود مختاری	تحرور	آزادی
تحتل	داخل ہیں	غریبة	امیر۔ دولت مند
خریطة	نقشہ	استیراچیہ	فوق قسمت عملت۔ اترتے
مکاتة	مقام	تصیف	بوجاد تھا ہے
الوحدة الشاملة	کلی اتحاد	لایقضم	کمی نہیں۔ اٹھان ہے
قد ظهر	پیدا ہوئے ہیں	القیادة الرشیدة	نیک قیادت
المصلحين	دیگر مرث۔ اصلاح کرنے والے	القادة	رہنما۔ لیڈرز
		جہودا جبارة	زبردست کوششیں
ایکاظ	میدار کرنا۔ بگانا	بذلوا	کیں

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بمقاطعة	میدان کرنا۔ بگانا	وحدة	اتحاد
تسلسل فویضة	درست چلادیں	قباویع منعیة	شاندار اصول
وسول الاسلام	اسلام کے رسول	لادی	پکارا
الوحدوة	اتحادی	نبح	اجہڑ گئی
حقا حنونة	اس کے نقش قدم پر چلا	زعفانہ	رہنما
تحفظت	پوری ہو گئی	انیة	تمثال آورد
عقید	معتقد ہوئی	القیمة	سربراہی
لوقر القمہ	پہلی سالی سربراہی	الغریب	آتش زنی
الاملاسی الاول	پہلی سال	المواریذ	میدان
المکاتة الوسیعة	وسیع امکانات	تمقل	قائم کرنا ہے
عبار	لاکھوں	یحدی	ایک
السلطنت	تسلطیں	الدولة	عسائی الاقوامی
الہامہ	اہم	نقوم بذورہا	اپنا کردار ادا کرتی ہیں
نہضة	انھان سے بیداری	واہطہ	جماعت۔ ایک
س	بیدار کی	الاکبر	بڑا
نقل	نقل ہوا	مکتب لوعی	ذیلی دفتر

مستن اور ترجمہ

لذا فجاو ز عذد الدول الإسلامية المستقلة اليوم بنا و خمسين دولة بين صغيرة وكبيرة

آج آزاد اسلامی ملکوں کی تعداد چھونے سے پچھن (۵۶) ملکوں سے بڑھ گئی ہے۔

ولقد حصلت لكل دولة على عطرية في الأمم المتحدة

اور ہر ملک نے اقوام متحدہ میں رکنیت حاصل کر لی ہے۔

كما أن هذه الدول الإسلامية كلها أعنتا لمنظمة المؤتمر الإسلامي

ہیں کہ یہ تمام اسلامی ملک بحکم اسلامی کانفرنس کے ارکان ہیں۔

وَأَغْرَظُهَا الرُّومِيُّ لِحَيِّ مَدِينَةِ بَدَا.

اور ہن (ممالک) کا جنزل بندہ کواد فرجہ کے شہر میں ہے۔

وَيَقْرُ لَهَا التَّيْمَنُ الْعَامُ

اور جنزل ملک نزل اس کا سرور ام ہے۔

الَّذِي يَنْتَضِبُ بَيْتُهُ مَحَلِّي تَوْبَعِ سَنَوَاتِهِ بِالتَّوْبَعِ مِنَ الدُّوَلِ الْإِسْلَامِيَّةِ الْإِلَهِيَّةِ تَوَالِ

الاسبوعَةِ شَارَ الدُّوَلِ الْإِسْلَامِيَّةِ الْقَرِيبَةِ.

جر ہر چار سال کے بعد اسلامی و قرطبی ممالک یا ایشیائی ممالک یا اسلامی عرب ممالک سے منتخب کیا جاتا ہے۔

الَّتِي مَنَظُمَتُهَا يَنْتَضِبُ فِي الشَّرْقِ الْمَؤَسَّسَةُ أُولَى الْإِلَهِيَّةِ الشَّعَابَةِ

جن کی عماری تعداد مشرق وسطیٰ میں یا شمال افریقہ میں واقع ہے۔

لَهَا الدُّوَلِ الْإِسْلَامِيَّةِ الَّتِي تَنْفَعُ فِي الشَّرْقِ الْمَؤَسَّسَةُ

بہر حال اسلامی ممالک جو مشرق وسطیٰ میں واقع ہیں۔

لَحَبْنَهَا:

نہیں من ممالک میں سے یہ ہیں :

أَلَسْغُورِيَّةُ وَغَابِصَتُهَا الرِّبَاعِيَّةُ

سور یہ اور اس کا دار الخلافہ ریاض ہے۔

وَبَصْرَةُ وَغَابِصَتُهَا الْقَاهِرَةُ

اور مصر اور اس کا دار الخلافہ قاہرہ ہے۔

وَالْعِرَاقُ وَغَابِصَتُهَا بَغْدَادُ

اور عراق اور اس کا دار الخلافہ بغداد ہے۔

وَسُورِيَا وَغَابِصَتُهَا دِمَشْقُ

اور شام اور اس کا دار الخلافہ دمشق ہے۔

وَالْمَؤَدُّنُ وَغَابِصَتُهَا عَمَّانُ

اور اردن اور اس کا دار الخلافہ عمان ہے۔

وَلَبْنَانُ وَغَابِصَتُهَا بَيْرُوتُ

اور لبنان اور اس کا دار الخلافہ بیروت ہے۔

وَالْيَمَنُ وَغَابِصَتُهَا حِمْيَرُ

اور یمن اور اس کا دار الخلافہ صنعاء ہے۔

وَعُمَّانُ وَغَابِصَتُهَا مُسَقَطُ

اور عمان اور اس کا دار الخلافہ مسقط ہے۔

وَالْيَمَنُ الْغَرْبِيَّةُ الْمَشْرِقِيَّةُ وَغَابِصَتُهَا الْيَمَنِيَّةُ

اور متحدہ عرب امارات اور اس کا دار الخلافہ ابوظہبی ہے۔

وَالْكُوَيْتُ وَهِيَ الْغَابِصَةُ

اور کویت اور یہی (کویت) اس کا دار الخلافہ ہے۔

وَمِنَ الدُّوَلِ الْإِسْلَامِيَّةِ الْإِلَهِيَّةِ:

اسلامی و قرطبی ممالک میں سے یہ ہیں :

الْحِزَالُ وَهِيَ الْغَابِصَةُ

جزائر عربی (جزائر) اس کا دار الخلافہ ہے۔

وَالْمَغْرِبُ وَغَابِصَتُهَا الرِّبَاعُ

اور مراکش اور اس کا دار الخلافہ ریباط ہے۔

وَتُونِسُ وَهِيَ الْغَابِصَةُ

اور تونس اور یہی (تونس) اس کا دار الخلافہ ہے۔

وَالْيَمَنُ وَغَابِصَتُهَا طَرَابُلسُ

اور لیبیا اور اس کا دار الخلافہ طرابلس ہے۔

وَعَرَبِيَّةُ بِلَادُهَا وَغَابِصَتُهَا تَوَاكُشُوطُ

اور سورینام اور اس کا دار الخلافہ تواسٹوٹ ہے۔

وَالْيَمَنُ وَغَابِصَتُهَا لُغُوسُ

اور بحرین اور اس کا دار الخلافہ لاغوس ہے۔

وَالْيَمَنُ وَهِيَ الْغَابِصَةُ

اور جمہوریہ عربی (جمہوریہ) اس کا دار الخلافہ ہے۔

وَالْحِزَالُ وَغَابِصَتُهَا مَؤَدُّنُ

اور قرجیرے اور اس کا دار الخلافہ سرودنی ہے۔

وَمِنْ الدُّوَلِ الْإِسْلَامِيَّةِ الْإِسْبَوِيَّةِ

اور اسلامی ایبائی حکومت ہے۔ یہ ہیں:

اَبْرَهَن وَخَاصِيَّتُهَا طَهْرَانُ

ابرن اور اس کا دار الخلافہ تہران ہے۔

وَتُرْكِيَّتُهَا وَخَاصِيَّتُهَا أَنْقَرَةُ

اور ترکی اور اس کا دار الخلافہ انقرہ ہے۔

وَبَلْجِيَّتَانِ وَخَاصِيَّتُهَا إِسْلَامْ أَبَادُ

اور بلجستان اور اس کا دار الخلافہ اسلام آباد ہے۔

وَبَنْجَلَامُ بِش وَخَاصِيَّتُهَا دَكَّةُ

اور بنگلہ دیش اور اس کا دار الخلافہ ڈاکہ ہے۔

وَمَلْدِيْدَةُ وَخَاصِيَّتُهَا سَالِي

اور المدیپ اور اس کا دار الخلافہ سالی ہے۔

وَالْفَاطِمِيَّةُ وَخَاصِيَّتُهَا كَابُلُ

اور الفاطمیہ اور اس کا دار الخلافہ کابل ہے۔

وَأَزْبَكِسْتَانُ وَخَاصِيَّتُهَا سَمَرْقَنْدُ

اور ازبکستان اور اس کا دار الخلافہ سمقند ہے۔

وَبَلْجِيَّتَانِ وَخَاصِيَّتُهَا دَكَّةُ

اور بلجستان اور اس کا دار الخلافہ ڈاکہ ہے۔

وَتُرْكْمَنِيْسْتَانُ وَخَاصِيَّتُهَا أَشْكَهَارُ

اور ترکمانستان اور اس کا دار الخلافہ اشکھار ہے۔

وَكَلْدِيْسْتَانُ وَخَاصِيَّتُهَا سَمَرْقَنْدُ

اور کلدستان اور اس کا دار الخلافہ سمرقند ہے۔

وَأَزْبَكِيْسْتَانُ وَخَاصِيَّتُهَا سَمَرْقَنْدُ

اور ازبکستان اور اس کا دار الخلافہ سمرقند ہے۔

وَكَلْدِيْسْتَانُ وَخَاصِيَّتُهَا سَمَرْقَنْدُ

خِلَافَتِ اِسْلَامِي اَيْكْ مَلِكْ شَا

وَكَلْدِيْسْتَانُ وَخَاصِيَّتُهَا سَمَرْقَنْدُ

اور اس کا دار الخلافہ سمرقند ہے۔

فَمِنْ دَوْلَاتِ اِسْلَامِيَّةِ اَلْمَغْرِبِ

پھر مغربی اسلامی ممالک کے عبادی عہد اکمل

وَالْمَغْرِبِيَّةُ اَلْمَغْرِبِيَّةُ اَلْمَغْرِبِيَّةُ

اور اس دور میں اسلامی خلافت تقسیم ہو گئی۔

اِلَى اَلْمَغْرِبِيَّةِ اَلْمَغْرِبِيَّةِ اَلْمَغْرِبِيَّةِ

خلافت عباسیہ بغداد میں قائم ہوئی۔

وَالْمَغْرِبِيَّةُ اَلْمَغْرِبِيَّةُ اَلْمَغْرِبِيَّةُ

خلافت فاطمیہ تونس میں قائم ہوئی۔

اِلَى اَلْمَغْرِبِيَّةِ اَلْمَغْرِبِيَّةِ اَلْمَغْرِبِيَّةِ

خلافت اموی اندلس کے شہر قرطبہ میں قائم ہوئی۔

لَمْ تَكُنْ اَلْمَغْرِبِيَّةُ اَلْمَغْرِبِيَّةُ

پھر خلافت عثمانی قائم ہوئی۔

وَاِسْتَمَرَّتْ اِلَى سَنَةِ ١٩٢٣ م.

اور ۱۹۲۳ء تک رہی۔

وَتَقَرَّرَتْ اَلْمَغْلِبِيَّةُ اَلْمَغْرِبِيَّةُ اَلْمَغْرِبِيَّةُ

اور مغربی حکومت کے خاتمہ کے بعد عالم اسلام بکھر گیا۔

وَاِسْتَمَرَّتْ اِلَى سَنَةِ ١٩٢٣ م.

اور اس کے بعد سے علاقوں پر مغربی سامراج نے قبضہ کر لیا۔

وَكَلْدِيْسْتَانُ وَخَاصِيَّتُهَا سَمَرْقَنْدُ

دوسری عالمی جنگ کا خاتمہ اسلامی دنیا کی آزادی اور خود لکھ لکھ کا آغاز ثابت ہوا۔

وَمِنْ دَوْلَاتِ اِسْلَامِيَّةِ اَلْمَغْرِبِ

اور مغربی اسلامی ممالک میں۔

وَمِنْ دَوْلَاتِ اِسْلَامِيَّةِ اَلْمَغْرِبِ

وہی تختہ موقوفہ استرا تہجیہا ہاماً جیلاً علی خریطۃ العالم

سوال : جنہیں الحقرہ رئیس نے مسقطیہ الموثقہ الماسلامیہ
تذکرہ میں شامل کیا ہے ان کا تفریس کا صدرہ تمام کہا ہے ؟

لها السفر الرئيسي مدينة جدة في المملكة العربية السعودية.

ما هي دولة الإسلام التي تليها عاصمتها؟

جواب :-
الدولة الإسلامية الفاطمية كانت لها عاصمتان. تونس في المشرق و القاهرة في المغرب.

۱۔ ملائقہ قلمی ہے جسے "واللغات فی حقہ" فرمیں اور فقیر نے
کچھ منتخب ناموں کے تحت یہ عقد العوامر کی گامی

۱۰۰

وہاں پہنچ کر ان کے ساتھ ایک اور شخص بھی تھا۔ وہ بھی ان کی طرح ہی تھا۔

[illegible]

سوال: ماہی المصاصة بالید کی کیا بیماری ہے؟

چراغ: شمعینه مشرقه فی العاصمه الشرقي لجلالة السلطنة
هذه النور الی احمدی خان قاسم پور خان خان قاسم

سوال :-
 اہم عقد فوٹو الفیچر الماسٹریس الاول؟
 پہلی سڑی سڑی ۵۰۰ ٹرکس سب سے مستعد ہوگی؟

جواب :- فی مدینۃ الرباط ... بالشرف
مرآتیں سے شہر پر یاد دہا۔

سوال نمبر ۴ : اہمائی / اہمائی الفرائض پر مبنی ہے۔

و درج ذیل تحلیلی چیمکوں کو مناسب لفظ سے پر کر لیں۔

(١) كانت العقالة دولة واحدة

(ج) الدولة الإسلامية

(١) لَا يُقْصَرُ الدَّوْلُ الْمُسْلِمَةُ تَحْتَ إِمْتِيَاؤِهَا هَامًا

الدول الإسلامية إلى الوحدة الشاملة
الرشيدة.

جواب : مکمل جملے :

(١) كانت الخلافة الإسلامية دولةً واحدةً موحدةً.

خلافت اسلامی ایک مقدس ملک تھا۔

(ب) ایران من الدول الإسلامية التسوية

ایران اسلامی الیامی ملکوں میں سے ہے
اللسون والاسلامیہ فیستادہ

اسلامی حوالہ: وفا علی نقطہ نظر سے دہم جگہ پر واقع ہے۔

(١) لا يَنقُصُ الدَّوْلُ الْإِسْلَامِيَّةُ إِلَى الْوَحْدَةِ الشَّامِلَةِ وَالْقِيَادَةِ الرَّشِيدَةِ.

اسلامی ممالک میں صرف مکمل اتحاد اور نیک قیامت کی گئی ہے۔

العدد ٣ : صنع / صنعني الجمل الآلة:

دور تاویل جملوں کی تصحیح کریں۔

(۱) العاصمة پاکستان هو اسلام آباد.

(ب) الخبلة العظمى استمر إلى ١٩٢٣ ع.

(ج) المَعظمُ الدُّوَلُ الإسلاميَّةُ غنيٌّ جدًا.

جواب : درست جملے :

(i) غَامِبَةُ يَا بَكْرَانُ هِيَ اِسْلَامُ آهَاد.

پاکستان کا دار الخلافہ اسلام آباد ہے۔

تظاہر سے مضارع کی گردان

تظاہر	واحد مذکر غائب
تظاہران	ثنیدہ مذکر غائب
تظاہرون	جمع مذکر غائب
تظاہر	واحد مؤنث غائب
تظاہران	ثنیدہ مؤنث غائب
تظاہرن	جمع مؤنث غائب
تظاہر	واحد مذکر حاضر
تظاہران	ثنیدہ مذکر حاضر
تظاہرون	جمع مذکر حاضر
تظاہرین	واحد مؤنث حاضر
تظاہران	ثنیدہ مؤنث حاضر
تظاہرن	جمع مؤنث حاضر
انظاہر	واحد حکم
نظاہر	جمع حکم

تقاسم سے ماضی کی گردان

تقاسم	واحد مذکر غائب
تقاسما	ثنیدہ مذکر غائب
تقاسموا	جمع مذکر غائب
تقاسمت	واحد مؤنث غائب
تقاسمتا	ثنیدہ مؤنث غائب
تقاسمن	جمع مؤنث غائب
تقاسمت	واحد مذکر حاضر
تقاسمتا	ثنیدہ مذکر حاضر

تقاسمت	جمع مذکر حاضر
تقاسمت	واحد مؤنث حاضر
تقاسمتا	ثنیدہ مؤنث حاضر
تقاسمن	جمع مؤنث حاضر
تقاسمت	واحد حکم
تقاسمتا	جمع حکم

تقاسم سے مضارع کی گردان

یتقاسم	واحد مذکر غائب
یتقاسمان	ثنیدہ مذکر غائب
یتقاسمون	جمع مذکر غائب
یتقاسم	واحد مؤنث غائب
یتقاسمان	ثنیدہ مؤنث غائب
یتقاسمن	جمع مؤنث غائب
یتقاسم	واحد مذکر حاضر
یتقاسمان	ثنیدہ مذکر حاضر
یتقاسمون	جمع مذکر حاضر
یتقاسمین	واحد مؤنث حاضر
یتقاسمانا	ثنیدہ مؤنث حاضر
یتقاسمن	جمع مؤنث حاضر
اتقاسم	واحد حکم
نتقاسم	جمع حکم

سوال نمبر ۳ : خذْ خَلْبِيْ اَوْقَعَةً مِنَ الْعُقُرَاتِ مِنَ الثَّوْمِ وَهَاتِ اَهْلِيْ لَهَا جَمْعُوعَهَا
سہل میں سے چار مقرر الفاظ بخواران کی جمع بتاؤ۔

واحد	جمع
ذوق	ذوق
غصہ	اغصاء
خوب	خزوب
خريطة	خرائط

جواب :

سوال نمبر ۶ : ترجمہ فرمائیے مابقی المی القریۃ

درج ذیل کا عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) عرب ممالک زیادہ تر شرق وسطی میں واقع ہیں۔

(ب) پاکستان اقوام متحدہ کا رکن ہے۔

(ج) قاہرہ مصر کا دار الحکومت ہے۔

(د) دوسری عالمی جنگ کا خاتمہ عالم اسلام کی آزادی کا آغاز تھا۔

(ه) پاکستان کو دنیا کے نقشے میں اہم قبول پوزیشن حاصل ہے۔

عربی ترجمہ :

(۱) معظم الفتاویٰ الاسلامیۃ يقع فی الشرق الأوسط.

(ب) پاکستان عضو للأمم المتحدة.

(ج) القاهرة فی عاصمة مصر.

(د) كانت نهاية الحرب العالمیة الثانیة فی بدیة تحرر العالم الاسلامی.

(ه) تشمل پاکستان موقعا استراتيجیا هاما علی خريطة العالم.

۲۲ ۲۱ ۲۰



تیر ہواں سبق

فی مکتب البرید

ڈاک خانے میں

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بولیو	اچھٹے سے	تعالیٰ	اُو
کثرت تریذ	تو بار بار	فصاحت	توصیر و سادہ زبان
فیہا	لچھے	ذہب	چار پلوں
اوتسال	بھجنا	الخطبات	خطوط
لحظة واحدة	ایک دم	مستبد	تیار
بصلان	دوڑوں جھپٹے ہیں	مکتب البرید	ڈاک خانہ
ینح	والتا ہے	الفتاویٰ المنشور	نکسب کیا گیا ہے
المستدوق	لیٹر جس	المنشور	نکسب کیا گیا
الفرع	مقصود	یہ	کس لئے
نصف	بہواتے ہیں	تریذ	بہم چاہتے ہیں
ینلقط	حاصل کرتا ہے	ساعی التریذ	ڈاکیا
تغنم	لگائی جاتی ہیں	طبع	نکلت
تاریخ المراسل	لکھنے کی تاریخ	ترسل	بجھتے جاتے ہیں
القطارات	ریل گاڑیاں	الطائرات	یروانی جہاز
الواسط	کشتیاں، عربی جہاز	انما کن	جسے

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
بن کو وہ حالت میں	أَلَيْسَ فَعْمَلُهَا	موتیات ہے	أَلْفَاذِيْن
رکھا جاتا ہے	فَوْضَعُ	وہ تقسیم کرتا ہے	تَوَزَّعَ
کوشش، خاص	مَخَاصِئ	لیبر کسی	مَتَنَافِيْن
اپنے لئے	لِأَنْفُسِهِمْ	کرائے پر لینا	إِسْتَأْجَرَ
نظام، مسلم	نِظَامُ	بکارتے ہیں، لیتے ہیں	يَنْفَعِدُوْنَ
باضابطہ، پختہ	مَضْبُوطٌ	عمدہ	دَلِيْلٌ
و تیار کے دور دراز علاقے	أَقْصَى أَسْوَاقِهَا	دلیل کا نام کرتا ہے	يُزِيْعُ
سستا	أَوْ رَخِيصٌ	دریہ	وَسِيْلَةٌ
لازم	مَوْظُفٌ	وہ قول داخل ہوتے ہیں	يَدْخُلَانِ
میں جاتا ہوں	أُرِيْدُ	خوش آمدید	أَهْلًا وَسَهْلًا
رجسٹر	مُسَجِّلٌ	میں سمجھتا ہوں	أُرْمِنُ
وہ	هَاتِ	کتبا خرچ ہوگا	كَمْ يَكْتَلِفُ
قرارداد	الْعِيْزَانِ	میں کرتا ہوں	أَزِيْدُ
آپ کا خرچ ہوگا	يَكْتَلِفُكَ	سو گرام	مِائَةُ غَرَامٍ
آئیے ہم سے	عَلِمَ الْوُصُولُ	نور ہے	بَسْمُ وَوِيَاتٍ
لارم	أَلَا سَمْعَانَا	نو	خَلَدُ
خریدو	إِشْتَرِ	پر کرو	أَمَلًا
کڑکی، روٹو	أَلَيْسَ لَكَ	تنگنیں	الطَّوَارِخِ
شکریہ	شَكَرًا	سرانی کرنا	مِنْ لَحْظِكَ
پیکٹ	الطَّوْرَةِ	وزن کرو	وَنَ
وہ اس کو تو لے	يُؤَلِّفُ	ہوایا اک، ایئر میل	الْمَرْفَعَةِ الْخَوِيْ
یہ پسند لیا ہے	هَذَا كَلِمَةٌ	دوسرا	مَخْفِيٌّ
ہوئی	أَصْبَحَ	مکھی	عَالِيًا
الخراجات، ٹیکس	أَلْتَكْلِيفُ	کی۔ آسانی	لِخَفِيفٍ
اہم	عَبِيْرٌ	عام مذاک	الْمَرْفَعَةِ الْخَوِيْ

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
پا کرنا ہے	يَحْمِلُ	ضروری	لَا يَنْدُ
لا سری	أَلَيْسَ	وہ قول جاتے ہیں	يَنْفَعِدَانِ
لجھے، دہجے	أَغْطِيْنِ	صبح طہر	صَبَاحُ الْخَيْرِ
خراب	طَبِئًا	دوسرا	بَسْمُ وَمَا لِيْ
سرکاری کا خدات	مَسْجِلٌ	کھولتا ہے	يَفْتَحُ
رجسٹر		کالتا ہے	يُفْرَجُ
چپاں کر	الْحَقِ	دیتا ہے	يُنَادِي
میں	عِشْرُونَ	لگاؤ	الطَّرْفِ
کو غش کرتا ہے	يُحْمِلُونَ	لگاؤ	أُرِيْدُ
پا ہے	يَجِدُ	چپاں کر	بِالْمَصَافِ
بکال	غَيْرُ كَافٍ	مکمل	بِالْمَصْنَعِ
کامن ہیں	كُلُّهُمْ	لجھے	لِفَضْلِ
سر تسلیم فرم ہے	طَوَّعَ أَمْرُكَ	اگر آپ اجازت دیں	لَوْ سَمِعْتَ
آپ کا علم اساتذوں		یہ لجھے	عَا خَوْذًا
نقل کرتا ہے	يَضُمُّ	پسند بہت شری	شَكَرًا جَزِيْلًا
ہم نے چپاں کر دیا	أَلْصَقًا	لوٹ آتے ہیں	بِرُجْعَانِ
سر لگا تا ہے	يَلْحَقُ	رجسٹری نمبر	رَفْعُ التَّسْجِيلِ
رہو	يُفْصَلُ	دیتا ہے	يَذْفَعُ
قیمتیں، اخراجات	مُسْتَقَرٌّ	کوئی بات نہیں	عَفْوًا
فرائض	لَوْفًا	ایکسپریس جلد بھیج جائیوں	أَلْحَاجِلِ
چاؤ	بِالْهَبَةِ	الکھنڈ	بِالْمُخْتَلَفِ
الحمد الہی بہت	عَنْ يَمِينِكَ	پانچویں	أَلْعَامِسِ
لرخ نامہ	لَا بَصِيْرَةَ بِالْأَشْعَارِ	وزن کی صحت	أَوْزَانِ
واقعی	حَقًّا	خدا کا قائل	عَنِ السَّلَامَةِ
پرستہ قرین میں	قَلْبِيًّا	سوجھا	فَكْرًا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الموعظة	خطبات	استخدم	استعمال کیا
خفاة المزاج	بیقراری و سہم	الخیل	محمول
و زایل	وراج	المختبرات	ایجادات
لشاة	تاکم کر	المحدثات	تجدید

مقن اور ترجمہ

عثمان: (ولولہ سعید)

(اپنے بھائی سعید سے)

تعالیٰ یا سعید!

اے سعید آقا!

کنت تریذانہ نصاحتی الی منتخب البرید

ترجمہ: ساتھ ایک خط لکھ کر آیا تھا

کہا انا ذاہب لبرسال بعض الخطبات

تو میں کہ خط لکھ کر جا رہا ہوں

لخطبة واحدة وانا مستعد

میں ایک خط میں تیار ہوں

نصلان الی منتخب البرید

(دونوں ایک خانہ تک پہنچے ہیں)

و یضع عثمان الخطبات فی الصندوق المصنوب لهذا الغرض

اور عثمان اس قفسہ کے لئے نصب شدہ لیم جس میں خطوط (خطبات) ہیں

لیر تضع الخطبات الی هذا الصندوق

اس خطبے میں خطوط کیسے لائے ہیں؟

نضع فیہ ما نریذ و سألہ عن الخطبات

میں اس میں وہ خط لکھواتے ہیں جن کو ہم بھیجنا چاہتے ہیں۔

لکن یلقطھا ساعی البرید

پھر ان کو اکٹھا کر کے

ثم یختتم بطابع غلیہ تریذ المراسل

پھر اس پر سرنگی جاتی ہے جس پر لکھنے کی تاریخ درج ہوتی ہے

ثم یورسل بالقطارات والطائرات والبراقات الی قناکن مختلفہ حسب

القناکن الی فی مختلفہ

پھر ان کو ریل گاڑیوں، ہوائی جہازوں اور برقی جہازوں کے ذریعے چلوں کے

مختلف مقامات کی طرف بھیجا جاتا ہے جو پہلے ان کے اوپر (لکھے) ہوتے ہیں

فیور علیہا ساعی البرید

تو اکیسواہاں ان کو تقسیم کر دیتا ہے

او توضع لی صنادیق خاصہ

یا آتی لیر بحمول میں ڈال دیے جاتے ہیں

استاجر هذا الناس بالفسیم

جو لوگوں نے کرائے پر اپنے لیے لے لے رہے ہیں

لیا خلو وٹھا بیتھا

پس وہاں (لیر بھوسوں) سے ان (خطوط) کو لے لیتے ہیں

نظام دقیق مضبوط

نظام دقیق مضبوط

عمدہ پختہ نظام ہے

نعم، وعلیہ جفا

ہاں، اور بہت مفید ہے

انہ یربط بین الناس فی أقصى العالم یومئذ الخطبات ہرخص لمن

مستحق

یہ دنیا کے دور دراز علاقوں کے لوگوں کے درمیان ہر ممکن سبب و اسوں و اہل عالم

رکتا ہے

یذ خلان الی منتخب البرید

(دوڑوں تاکہ غائب سے داخل ہوتے ہیں)

عثمان: (الموظف: الموند): السلام علیکم

(اک کے ملازم سے السلام علیکم)

الموظف: وعلیکم السلام، افلا و سنوفا

و علیکم السلام، خوش آمدید۔

عثمان: اوند ان فرسل هذا الخطاب الى كونته مسخلاً لکم یكلف ذلك؟

میں یہ وہ کوئی طرف رجسٹری کر کے بھیجا ہوا ہے، تو اس کا کیا فرید ہو گا؟

الموظف: هات الخطاب یا سیدی حتی ازیة

جواب یہ خط دیجئے تاکہ میں اس کا وزن کروں۔

و یاخذ الخطاب و یزینہ فی المیزان

(و خط لیتا ہے اور ترازو میں اس کو تولتا ہے)

هذا مائة حرام

یہ سو گرام ہے۔

و یكلفك مسخلاً نسخ روزیات

اور رجسٹری پر آپ کو نو روپے کا خرچہ (۱۰ روپے) دے گا۔

عثمان: ولکنی اوند معلوم الوضوکی ایضا

لیکن میں تو آنکھ سے دیکھ رہا ہوں۔

الموظف: خلفه السمارة اذ ہر و نای

تو پھر ایک روپے کے عوض یہ فارم ہو۔

و اشتر الطوابع من ذلك الشبک

اور اس کڑی سے نکلیں جو یہ ہے۔

و فعال من فصلک

اور میرا کر کے آئیے۔

عثمان: شکراً و زون هذا الطرۃ ایضا من فصلک

شکریہ اور میرا کر کے اس ٹکٹ کو بھی وزن کریں۔

اوند اوند الی السقوطیہ مسجلاً و بالترنہ المخری

میں اس کو رجسٹری کر کے ہوائی اک کے درپے سم دیہ بھیجا ہوا ہے۔

الموظف: و یاخذ الطرۃ و یزینہ

(و ٹکٹ لیتا ہے اور اس کا وزن کرتا ہے)

هذا یتکلفك مائتی و زونہ

اس پر آپ کا خرچہ دو سو روپے آئے گا۔

عثمان: هذا کثیر

یہ بہت زیادہ ہے۔

الوند اصبح غایا

اک بھیگ ہو گیا ہے۔

الموظف: کل شئ اصبح غایا

ہر چیز بھیگ ہو گئی ہے۔

لان کنت اوند تعظیفا فی التکالیف لارسلہ بالترنہ القادی

بس اگر آپ اخراجات میں کی حاجت ہیں تو اس کو عام اک کے درپے بھیجیں۔

عثمان: لانه منهم لاند من الشبک

نہیں، یہ بہت اہم ہے، رجسٹری ضرور ملے۔

و یستأ عثمنا الاستشارة و یلحقان الی الشبک النعی

(جن کو فارم پر کرتا ہے اور دونوں دوسری کڑی کی طرف ہاتھ ہیں)

عثمان: صباح الغیر

صبح صبح

اغضی من فصلک طوابع جسیع و مائتی و زونہ

میرا کر کے مجھے دو سو نو روپے کے برابر نکلت دیں۔

الموظف: طلب یا سیدی

جواب یہ ہے، ہجر

یفتح مسجلاً کثیراً و ینخرج منه الطوابع

(وہ اور نیز علم ہے کہ اس سے نکلیں اگلا ہے)

ہا ہی الطوبیخ
نکلیں گئے۔

عثمان: شکراً
شکر ہے

وہاخذ الطوبیخ و لہا سغدا
(وہ نکلیں گئے اور وہ لہا سغدا کا نام ہے)
غدا یا سعید
سعید یہ کہ۔

الصفا علی الطرف والطرز
ن کہ لہا سغدا اور سغدا کا نام ہے۔

سعید: عاتق و نوبہ للطرز و عشرین و نوبہ للطرز
"۱۳" ہے عاتق کے اور نوبہ کے لہا سغدا ہے؟

عثمان: نعم۔ و ازلح الاستغناء بعنا بالطرف
پاں اور قدام ہی لہا سغدا ہے ساتھ ساتھ۔

سعید: علیہ
بکرم

وہناول الصفا الطوبیخ فیحد الصنع غیر کافی
(وہ نکلیں چنے کی کو شکر کر کتاب کو کو کرنا اگلا ہے)
علی یوجد صنع؟

کہا کو ہے؟

(مناول الصنع)

الموظف: نعم، ففعل
ہی لیجے۔

(وہ اس کو کو کرنا اگلا ہے)

وہاخذ الصفا و نوبہ لہا سغدا

سعید: شکراً
شکر ہے

اور میں کا من ہی بھی ہا جیادوں اگر آپ کی امانت ہو

طوطی کا نام
الموظف: طوطی امراک عاظر دہ

سعید: شکراً
شکر ہے

وہاخذ الطوبیخ و لہا سغدا

وہ نکلیں گئے اور وہ لہا سغدا کا نام ہے

وہاخذ الصفا و لہا سغدا

وہ نکلیں گئے اور وہ لہا سغدا کا نام ہے

وہاخذ الصفا و لہا سغدا

وہ نکلیں گئے اور وہ لہا سغدا کا نام ہے

وہاخذ الصفا و لہا سغدا

الموظف: علیہ
خوش آمدید۔

وہاخذ الصفا و لہا سغدا

وہ نکلیں گئے اور وہ لہا سغدا کا نام ہے

وہاخذ الصفا و لہا سغدا

وہ نکلیں گئے اور وہ لہا سغدا کا نام ہے

وہاخذ الصفا و لہا سغدا

عثمان: شکراً
شکر ہے

الموظف: عفو
عفو ہے

کوئی بات نہیں۔

عثمان: لو سمعتم أویدہ ایضا

پرانے وقتوں میں انسان نے خط و کتابت کے بارے میں کیا کیا؟

سوال : ماذن استخداً لهذا الفرع؟

اس مقدمہ کے لئے اس نے کیا استعمال کیا؟

جواب : استخداً لهذا الفرع خدام الزاجل والحق

اس مقدمہ کے لئے اس نے پیغام رساں کہوت اور گھوڑے استعمال کیے۔

سوال نمبر ۲ : انما / انما الفرائض فيما يأتي

درج ذیل قائل جنہوں کو پر کر رہے۔

(۱) انما لارسال العطاءات

(ب) يتختمها بطابع عليه لارسال

(ج) انما بين الناس في القس العالم

(د) ان كنت تريد تعقيفا في لارسال بالربند

جواب : مکمل جملے :

(۱) انما هذا لارسال العطاءات

میں خطوط ارسال کرنے جا رہا ہوں۔

(ب) يتختمها بطابع عليه لارسال

گھڑے پر اور اس کا ہے جس پر پتے کی علامت ہوتی ہے۔

(ج) انما بين الناس في القس العالم

اور دنیا کے دور و دراز کی اطراف میں لوگوں کے درمیان ہندوستان کا دور

ہے۔

(د) ان كنت تريد تعقيفا في السكالف لارسال بالربند العادي

اگر آپ خرچے میں کی جاتی ہیں تو اسکو ہڈاؤں کے ذریعے نکالیں۔

سوال نمبر ۳ : صنف اصنعى العمل الایة

درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

(۱) هاتى الخطاب يا سيدى حتى اوفى

(ب) كل شىء اصنع غالى

(ج) هل يوجد صنعاً؟

(د) اريد ايضا ديونى

جواب : درست جملے :

(۱) هاتى الخطاب يا سيدى حتى اوفى

جناب خط دیجئے تاکہ میں اس کا ادا کر دوں۔

(ب) كل شىء اصنع غالى

ہر چیز میں ہر گز۔

(ج) هل يوجد صنعاً؟

کیا کوئی ہے؟

(د) اريد ايضا ديونى

مجھے کان پت بھی چاہئے۔

سوال نمبر ۴ : استخداً / استخداً الكلمات الایة فی جمل مثبته

درج ذیل اقوال کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

خطاب طابع نستحل يكلف استخاف منهم طرقة صنع

ديونى رقم

جملوں میں استعمال :

خطاب (خط)

فرائض خطابك

میرے آپ کا خط پڑھو۔

طابع (گھڑ)

الصق هنا طابعاً

ایک گھڑ یہاں لگاؤ۔

نستحل (درجہ)

سأرسل هذا الخطاب نستحل

میں یہ خط و سطر کر کے بھیجوں گا۔

يكلف (خرچہ)

يكلف (خرچہ)

هَذَا طَرَفٌ يَكْتَلِفُكَ مَالًا وَتَوْبَةً. اس ایک پر آپ کا لڑچ۔ ۱۰۳۔ پناہ لے کر

بِسْمِ اللَّهِ (نام)

بِمَلَأَ عَلَيْهِ الْبِسْمَ الْهَوَا.

آپ کو ایہ نام پر کریں۔

مُهْمٌ (اہم)

هَذَا مُهِمٌ جَدُّ

یہ بہا اہم ہے۔

طَرَفٌ (یکت)

مَاذَا لِي طَرَفًا هَذَا؟

آپ کے اس ایک میں کیا ہے؟

صَنَعَ (گوند)

هَلْ يُوَجَدُ صَنَعٌ؟

کیا گوند ہے؟

دُثْنٌ (کاسن پن)

هَلْ جَنَفَكَ دُثْنٌ؟

کیا آپ کے پاس کاسن پن ہے؟

رَقْمٌ (نمبر)

مَا هُوَ رَقْمُكَ؟

آپ کا کتنا نمبر ہے؟

سوال نمبر ۵: هَاتِ / هَاتِيْ جَمْعُ الْفُرْدَاتِ وَفُرْدَاتِ الْجَمْعِ.

واحد کی جمع اور جمع کی واحد بتائیں۔

مَكْتَبٌ. صُنْدُوقٌ. طَوَائِفٌ. تَوَاحِيْدٌ. مِيزَانٌ. اِسْتِمَارَةٌ. اَمَّاكِنٌ. عَنَابِيْنٌ.

طَرَفٌ. اَسْتَارٌ.

جواب:

واحد	جمع
مَكْتَبٌ	مَكَاتِبٌ
صُنْدُوقٌ	صُنْدُوقَاتٌ
مِيزَانٌ	مِيزَانِيْنٌ
اِسْتِمَارَةٌ	اِسْتِمَارَاتٌ
طَرَفٌ	طَرَفَاتٌ
جمع	واحد
طَوَائِفٌ	طَائِفٌ
تَوَاحِيْدٌ	تَوَاحِيْدٌ

واحد	جمع
مَكْتَبٌ	اَمَّاكِنٌ
عَنَابِيْنٌ	عَنَابِيْنٌ
اَسْتَارٌ	اَسْتَارٌ
مَعْرٌ	مَعْرٌ

سوال نمبر ۶: هَاتِ / هَاتِيْ صِفَةُ الْمَاكِنِ مِنَ الْمَصَارِعِ وَصِفَةُ الْمَصَارِعِ مِنَ الْمَاكِنِ:

عَصَابِيْنٌ سے ماشا کا صیغہ اور مَاضِي سے مضارع کا صیغہ بتاؤ۔

يُرِيْدُ. يَكْتَلِفُ. اَصْبَحَ. اُرْسِلَ. يُخْرَجُ. يَلْعَبُ. يَنْظُمُ. لَكْرٌ. يُوْرَغُ. اَمَّاكِنٌ.

جواب:

مضارع	ماضي
يُرِيْدُ	اَرَادَ
يَكْتَلِفُ	كَلَّفَ
يُخْرَجُ	اَخْرَجَ
يَلْعَبُ	اَلْعَبَ
يَنْظُمُ	نَضَمَ
لَكْرٌ	وَرَّغَ
ماضي	مضارع
اَصْبَحَ	يُصْبِحُ
اُرْسِلَ	يُرْسَلُ
لَكْرٌ	يَلْكُرُ
اَمَّاكِنٌ	يَعْكُنُ

سوال نمبر ۷: اَلْجَمْعُ / اَلْيَقَطِيُّ اَسْمَاءُ الْاِشَارَةِ بِمَا يَأْتِي:

درج ذیل سے اسماء اشارہ لکھیں۔

(ا) اَوْ يَذَّابُنْ اَنْ اُرْسِلَ خَلَا السَّبَابَ مَسْجِدًا.

میں اس خط کو رجسٹری کر کے بھیجا جاتا ہے۔

(ب) خَلَا خَلَا السَّبَابَ وَانْطَلَا.

یہ قادم نہیں اور اس کو پر کریں۔

(ج) اِسْتَقْرَ الطَّرَافِ مِنْ ذَلِكَ الشَّكَا.

اس کوڑکی سے نکلیں خریدیں۔

جواب : پہلے فقرے میں خذ، دوسرے فقرے میں خذو اور تیسرے فقرے میں خذو اس کے لئے اشارہ ہیں۔

سوال نمبر 8 : خَاتَمُ / خَاتَمِي صِنْفَةَ الْعُقُوقِ وَالْجَمْعُ مِنَ الْإِسْتِقْنِ الثَّلَاثِينَ لَمْ يَسْتَعْمِلْهَا / اِسْتَعْمِلْهَا لِيْ جَمْعِيْ عَقِيْدَةً.

دو ذیل دو اسول سے شیر اور جمع کا صنف بتائیں۔ پھر ان کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

جواب : اَللّٰہِیْ اِسْمُ مَوْصُولٍ ہے۔ اس سے شیر کا صنف اَللّٰہِیْ آتا ہے اور جمع کا صنف اَللّٰہِیْنَ جبکہ اَللّٰہِیْ اِسْمُ مَوْصُولٍ ہے۔ لفظ کے لئے آتا ہے۔ اس سے شیر کا صنف اَللّٰہِیْنَ اور جمع کا صنف اَللّٰہِیْ آتا ہے۔

جملوں میں استعمال :

اَللّٰہِیْنَ : اَللّٰہِیْنَ یَسْتَعْمِلُوْنَ الْفُقَرَاءَ خُفَا وَجُلَانِ صَالِحَانِ.

جو (آوی) غریبوں کی مدد کرتے ہیں وہ دونوں نیک آدمی ہیں۔

اَللّٰہِیْنَ : اَللّٰہِیْنَ اَمَّنُوْا فَتَحُوا مِنْ الثَّوْرِ.

جو ایمان لائے ہیں انہوں نے آگ سے نہایت پائی۔

اَللّٰہِیْنَ : خُفَا اَمْرًا اَنْ صَالِحَانِ اَللّٰہِیْنَ تَقْرَأُ اِنْ اَلْفَرَا اَنْ اَلْکَرَامِ.

وہ دونوں نیک اور تمہیں ہیں جو قرآن کریم پڑھتی ہیں۔

اَللّٰہِیْنَ : اَللّٰہِیْنَ اَللّٰہِیْ تَخْرُجُ مِنْ اَلْاَسْبَابِ اَلْهَنْ صَالِحَاتِ.

جو لڑکیاں اساتذہ کی قدر کرتی ہیں وہ نیک ہیں۔

سوال نمبر 9 : تَرْجِمُ / تَرْجِمْنِ اِلَى الْغَرَبِيَّةِ.

عربی میں ترجمہ کرو۔

(ا) وہ دونوں ایک خانے میں داخل ہوتے ہیں۔

(ب) اس پر گستاخ آئے؟

(ج) وہ اسے قتل میں قاتل ہے۔

(د) رجسٹری کرنا شروع کر رہی ہے۔

(و) لیکن قادم پر کرتا ہے۔

جواب : عربی ترجمہ :

(ا) خُفَا يَدْخُلَانِ فِيْ مَكْتَبَةِ الْبَرِيْدِ.

(ب) كَمْ يَكْتَلِفُ ذَلِكَ؟

(ج) خُوْ يَزُوْغُ فِيْ الْعِيْرَانِ.

(د) لَا يَدْ مِنْ التَّسْجِيْلِ.

(و) يَمْلَأُ عَقْدَانِ الْإِسْتِخَارَةَ.

☆.....☆.....☆

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تطعيم	توکلاء	الطعام	کھانا
نظرا	چشمے کے	ضرفت	تولے بچوں یا
لم نعرف	تولے میں بچا	كنت	میں تھا
عند النبي	نئی کے پاس	لا اكل	میں نہیں کھاتا
شيكنا	مجھے لگے ہوئے	غلاما	لڑکا
جوزو	گود	يذو	میرا امیر
كانت تطبخ	مکھو رہا تھا	المصحفة	ادھر ڈال دیا
بنا غلام	لے لڑکے	سم	نام لڑ
مكل	کھا	معيك	اپنے دائیں ہاتھ سے
يذلك	تمہارے قریب ہو	ما زالت	شروع
طعمنا	حرم، لالچ	بقا	اس کے بعد
فوزين	ایمان رکھتا ہے	للكرم	پھر عزت کرے
حنيف	سہل	لأخوينا	نہ مٹائے
جاء	چوکی	للين	پس وہ کے
غيرا	اچھی بات	أو	یا
لمنعت	چاہئے کہ دوھا موش ہے	اليوم الآخر	روزی حساب

مقن اور ترجمہ

عن انس رضي الله عنه قال:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا:

خلفت النبي ﷺ عشر ميتين

میں نے نبی ﷺ کی دس سال مدت کی۔

لما كان لي اقلية

وآپ ﷺ نے مجھے اقلیت تک نہ کھد

ولا يلم منعت

اور یہ نہ کہا کہ تولے کیوں کیا

ولا انا منعت

اور نہ یہ کہا کہ یہ تولے کیوں کیا

عن أبي هريرة رضي الله عنه:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

ان رجلا قال للنبي صلى الله عليه وسلم

کہ ایک گوی نے نبی ﷺ سے عرض کیا:

أو ضئ

میرے لئے وصیت کیجئے۔

قال: لا تخطب

آپ نے فرمایا: قصہ مت کر۔

فرد ثورا

اس نے (اس سوال کو) کئی دفعہ دہرایا۔

قال: لا تخطب

آپ نے فرمایا: قصہ نہ کر۔

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال:

ابو ہریرہ سے روایت ہے نبی ﷺ نے فرمایا:

بنا لكم والحمد

حمد سے

لان الحمد تاكل الحسنة

بے شک حمد نیکیوں کو کھا جاتا ہے۔

كما تاكل الخطية

جس طرح آگ ایمان کو کھا جاتی ہے۔

عَنْ حَذِيفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ:

صَحَرَتْ حَذِيفَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَعْدَ رَوَايَتِهِ:

لَمْ تَكُنْ تَسْمَعُ نَبِيَّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:

أَسْمَاءُ بِنْتُ مَرْثَدٍ مَرْثَدِيَّةٌ وَفَرَسٌ مَرْثَدِيَّةٌ

لَمْ يَكُنْ يَخْبُرُ نَحْنُ نَحْنُ

بِحَقِّ قَرْنِهِمْ مِنْ رِجَالِ نَبِيِّهِمْ

عَنْ حَذِيفَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ:

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَامِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَعْدَ رَوَايَتِهِ:

لَمْ يَكُنْ يَسْمَعُ نَبِيَّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:

أَسْمَاءُ بِنْتُ مَرْثَدٍ مَرْثَدِيَّةٌ

يَسْمَعُوا لِي سَمْعًا مِنْ أَطْبَاقِكُمْ

فَرَجَعْتُ مِنْ حَرْفٍ مِنْ حَرْفٍ مِنْ حَرْفٍ مِنْ حَرْفٍ

أَسْمَاءُ بِنْتُ مَرْثَدٍ مَرْثَدِيَّةٌ

مِنْ حَرْفٍ مِنْ حَرْفٍ مِنْ حَرْفٍ مِنْ حَرْفٍ

أَسْمَاءُ بِنْتُ مَرْثَدٍ مَرْثَدِيَّةٌ

وَأَسْمَاءُ بِنْتُ مَرْثَدٍ مَرْثَدِيَّةٌ

وَأَسْمَاءُ بِنْتُ مَرْثَدٍ مَرْثَدِيَّةٌ

وَأَسْمَاءُ بِنْتُ مَرْثَدٍ مَرْثَدِيَّةٌ

وَأَسْمَاءُ بِنْتُ مَرْثَدٍ مَرْثَدِيَّةٌ

وَأَسْمَاءُ بِنْتُ مَرْثَدٍ مَرْثَدِيَّةٌ

وَأَسْمَاءُ بِنْتُ مَرْثَدٍ مَرْثَدِيَّةٌ

وَأَسْمَاءُ بِنْتُ مَرْثَدٍ مَرْثَدِيَّةٌ

وَأَسْمَاءُ بِنْتُ مَرْثَدٍ مَرْثَدِيَّةٌ

وَأَسْمَاءُ بِنْتُ مَرْثَدٍ مَرْثَدِيَّةٌ

وَأَسْمَاءُ بِنْتُ مَرْثَدٍ مَرْثَدِيَّةٌ

لَوْ أَنَّ بَنِي إِسْرَءِيلَ كَانُوا كَمَا كَانُوا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ:

يَوْمَ بَرَاءَةٍ مِنْ رَوَايَتِهِ:

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

يَوْمَ بَرَاءَةٍ مِنْ رَوَايَتِهِ:

يَوْمَ بَرَاءَةٍ مِنْ رَوَايَتِهِ:

يَوْمَ بَرَاءَةٍ مِنْ رَوَايَتِهِ:

يَوْمَ بَرَاءَةٍ مِنْ رَوَايَتِهِ:

يَوْمَ بَرَاءَةٍ مِنْ رَوَايَتِهِ:

يَوْمَ بَرَاءَةٍ مِنْ رَوَايَتِهِ:

يَوْمَ بَرَاءَةٍ مِنْ رَوَايَتِهِ:

يَوْمَ بَرَاءَةٍ مِنْ رَوَايَتِهِ:

يَوْمَ بَرَاءَةٍ مِنْ رَوَايَتِهِ:

يَوْمَ بَرَاءَةٍ مِنْ رَوَايَتِهِ:

يَوْمَ بَرَاءَةٍ مِنْ رَوَايَتِهِ:

يَوْمَ بَرَاءَةٍ مِنْ رَوَايَتِهِ:

يَوْمَ بَرَاءَةٍ مِنْ رَوَايَتِهِ:

يَوْمَ بَرَاءَةٍ مِنْ رَوَايَتِهِ:

يَوْمَ بَرَاءَةٍ مِنْ رَوَايَتِهِ:

يَوْمَ بَرَاءَةٍ مِنْ رَوَايَتِهِ:

يَوْمَ بَرَاءَةٍ مِنْ رَوَايَتِهِ:

يَوْمَ بَرَاءَةٍ مِنْ رَوَايَتِهِ:

يَوْمَ بَرَاءَةٍ مِنْ رَوَايَتِهِ:

يَوْمَ بَرَاءَةٍ مِنْ رَوَايَتِهِ:

يَوْمَ بَرَاءَةٍ مِنْ رَوَايَتِهِ:

يَوْمَ بَرَاءَةٍ مِنْ رَوَايَتِهِ:

فَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ تُشْرَبَ مِنْ آيَةِ الْكُفْرِ وَالْبَغْيِ
فِي حُلَّتِهِ نَعْمَ فَرَأَى كَرَامَ سَوْنِ لَوْرَهَانِي كِے برتن میں جھنکا۔

وَأَنَّ تَأْخُلَ فِيهِ

اور اس (برتن) میں کھائیں۔

وَعَنْ نَاسِ الْخَبَرِ وَالذِّيَّاجِ

اور آپ نے درجہ دو یا پستے سے منع فرمایا۔

وَأَنَّ تَعْلِسَ عَلَيْهِ

اور یہ کہ ہم اس پر بیٹھیں (اس سے بھی منع فرمایا)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ:

أَنَّ جَرِيْرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعَ رَوَايَةَ عَنْ أَنَسٍ فِي كَمَا:

لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلَ

اللَّهُ كِے رسول ﷺ نے اس مرد کو ملعون ٹھہرایا

يَلْبَسُ لِبْسَةَ الْمَرْأَةِ

جو عورت کے لباس جیسا لباس پہنتا ہے۔

وَالْمَرْأَةُ

اور اس عورت کو (ملعون ٹھہرایا)

فَلْبَسَ لِبْسَةَ الرَّجُلِ

جو مرد کے لباس جیسا لباس پہنتی ہے۔

عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعَ رَوَايَةَ عَنْ أَنَسٍ فِي كَمَا:

لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلَ

اللَّهُ كِے رسول ﷺ نے اس مرد کو ملعون ٹھہرایا

يَلْبَسُ لِبْسَةَ الْمَرْأَةِ

جو عورت کے لباس جیسا لباس پہنتی ہے۔

وَالْمَرْأَةُ

اور اس عورت کو (ملعون ٹھہرایا)

فَلْبَسَ لِبْسَةَ الرَّجُلِ

جو مرد کے لباس جیسا لباس پہنتی ہے۔

عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعَ رَوَايَةَ عَنْ أَنَسٍ فِي كَمَا:

لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلَ

اللَّهُ كِے رسول ﷺ نے اس مرد کو ملعون ٹھہرایا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ابو ہریرہ سے روایت ہے۔

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

كَرِهِي عَلَى كَلْبٍ

نَسِيمُ الصَّبِيِّ عَلَى الْكَبِيرِ

چھوٹے کو سلام کہے۔

وَالْمَرْءُ عَلَى الْقَاعِدِ

اور پیدل چلنے والا چلتے والے کو

وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ

اور تھوڑے کو زیادہ لوگوں کو (سلام کہیں)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

عبداللہ بن عمر سے روایت ہے۔

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ ایک کوئی نے اللہ کے رسول ﷺ سے دریافت کیا:

أَيُّ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ؟

کون سا اسلام بہتر ہے؟

قَالَ:

أَبْطَلُكُمْ فِي جَوَابِ دِيَا:

نَطْعُ الطَّعَامِ

یہ کہ تو کھانا کھائے

وَقَفْوَةُ السَّلَامِ

اور سلام کہے

عَلَى مَنْ عَرَفْتَ وَفِي مَنْ لَمْ تَعْرِفْ

اس شخص کو جس کو تو جانتا ہے اور اس شخص کو جس کو تو نہیں جانتا

عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ:

أَقْرَبُ رَوَايَةٍ عَنْ أَنَسٍ فِي كَمَا:

لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلَ

اللَّهُ كِے رسول ﷺ نے اس مرد کو ملعون ٹھہرایا

يَلْبَسُ لِبْسَةَ الْمَرْأَةِ

جو عورت کے لباس جیسا لباس پہنتی ہے۔

وَالْمَرْأَةُ

اور اس عورت کو (ملعون ٹھہرایا)

كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مِثْلَ نِيَّاءٍ كَعِطَانِي كَيْ يَأْسَ قَدْ

فُجِّلَ لَوْ خَلَّ
فَبِطْنِي لَمْ يَكُنْ فِيهِ أَحَدٌ عَصِيَ كَمَا:
لَا أَكُلُ مَعَكُمْ

میں بھی لگائے ہوئے نہیں کھاتا۔

عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ:

مَرَرْتُ عَلَى سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي نَجِيحٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَبْعَ أَهْوَالٍ كَمَا:
كُنْتُ غُلَامًا فِي حَبَشَةٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مِثْلَ نِيَّاءٍ كَعِطَانِي كَيْ يَأْسَ قَدْ

وَكُنْتُ نَدِيَّ تَطِيَّشٍ فِي الصُّخْفَةِ

اور میرا ہاتھ (کھانے کے لیے) پیالے میں گھوستا تھا۔

لَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَا نِيَّاءُ كَعِطَانِي كَيْ يَأْسَ قَدْ

يَا غُلَامُ سَمِ اللَّهُ

اے لڑکے! اللہ کا نام لے

وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ

اور اپنے دائیں ہاتھ سے کھا۔

وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ

اور اپنے قریب سے کھا۔

فَعَزَّزْتُ بِلُحْيَتِي بَعْدَ

تو اس کے بعد میری (کھانے کی) تہ حرم نہ رہی۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ابو ہریرہ سے روایت ہے

لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

كَرَّ اللَّهُ كَرَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مِنْ كُنَّ يَوْمَئِذٍ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

جو اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے۔

لَا يَكُونُ حَبْلًا

ہاں یہ کہ وہ اپنے مہمان کی عزت کرے۔

وَمِنْ كُنَّ يَوْمَئِذٍ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

جو اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے۔

لَا يَكُونُ جَانًا

نہ وہ اپنے پرہیزی کو تکلیف دے۔

وَمِنْ كُنَّ يَوْمَئِذٍ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

جو اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے۔

لَا يَكُونُ غَيْرًا أَوْ يَكُونُ

اس کو چاہیے کہ اچھی بات کرے یا بھرا غاموش رہے۔

مشقیں

حوالہ نمبر ۱: اَجِبْ / اَجِبْنِي عَنْ التَّائِبَةِ الْخَالِيَةِ

درج ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

سوال: مَاذَا قَالَ أَنَسُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ حُسَيْنٍ مَعَاشِرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انسؓ نے نبی پاک ﷺ کی حسن معاشرت کے بارے میں کیا

فرمایا؟

جواب: قَالَ أَنَسُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ حُسَيْنٍ مَعَاشِرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَدَمْتُ النَّبِيَّ عَشْرَ سِنِينَ، لَمَّا كَانَ لِي أَفِي وَلَا

لَمْ صَنَعْتُ وَلَا آلَ صَنَعْتُ.

حضرت انسؓ نے نبی پاک ﷺ کی حسن معاشرت کے بارے میں

فرمایا: میں دس سال تک پاک ﷺ کی خدمت میں رہا۔ آپ ﷺ نے بھی مجھے اتنے تک نہیں کہا اور نہ بھی یہ کہا کہ تو نے یہ کیوں کیا اور نہ بھی یہ کہا کہ تو نے یہ کیوں نہ کیا۔

سوال: مَاذَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَنَازِيرِ؟

پاک ﷺ نے مسد کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَنَازِيرِ: الْحَصَدُ بِأَكْلِ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ أَشَارَ الْخُطْبَةِ۔

پاک ﷺ نے مسد کے بارے میں فرمایا: مسد ٹکڑوں کو کھا جاتا ہے جس طرح خطبہ کا اید من کو کھا جاتی ہے۔

سوال: خَلِي الْقَنَازِ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ؟

کیا چمچل خور جنت میں داخل ہوگا؟

جواب: لَا الْقَنَازِ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ۔

نہیں چمچل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

سوال: مَا الْفَرْقُ بَيْنَ الْبَغِيَّةِ وَالْبَهْتَانِ؟

غیبت اور بہتان کے درمیان کیا فرق ہے؟

جواب: الْبَغِيَّةُ ذِكْرُكَ شَخْصًا بِمَا يَكُونُ وَالْبَهْتَانُ ذِكْرُكَ شَخْصًا بِوَيْفٍ بِمَا يَكُونُ۔

غیبت سے مراد تو اس شخص کے بارے میں ایسی بات کہتا ہے جو اس کو پسند ہو اور بہتان سے مراد تو اس شخص کے بارے میں ایسی بات کہتا ہے جو اس کو پسند ہو۔

سوال: خَلِي يُمْكِنُ لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يَكُونَ طَعَانًا أَوْ لَاحِظًا؟

کیا مومن کے لئے ممکن ہے کہ وہ عیب لگائے والا اور غصہ کرنے والا ہو؟

جواب: لَا الْيُحْتَمَنُ لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يَكُونَ طَعَانًا أَوْ لَاحِظًا۔

نہیں یہ ممکن نہیں کہ مومن عیب لگائے والا یا غصہ کرنے والا ہو۔

سوال: مَا جَدَّةُ السَّلَامِ فِي الْإِسْلَامِ؟

اسلام میں سلام کا کیا اصول ہے؟

جواب: جَدَّةُ السَّلَامِ: يُسَلِّمُ الصَّغِيرَ عَلَى الْكَبِيرِ وَالْمَرْءَ عَلَى الْمَرْأَةِ وَالْقَلِيلَ عَلَى الْكَثِيرِ۔

سلام کا اصول: چھوٹے کو چمٹے والا بڑے ہوئے کو اور کم لوگ زیادہ لوگوں کو سلام کریں۔

سوال: مَاذَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِذَا مَرَّ بِكُلِّ طَعَامٍ؟

پاک ﷺ نے کھانا کھانے کے وقت کیا فرمایا؟

جواب: قَالَ: سَمِعْتُ اللَّهَ وَكُلُّ بَيْتِيكَ وَكُلُّ مِثْقَلِيكَ۔

آپ ﷺ نے فرمایا: اسم اللہ پڑھو اور دائیں بائیں سے کھاؤ اور جو کچھ

سوال نمبر ۲: اِمْلَأْ اِمْنِي الْفُرَاقَاتِ الْثَلَاثَةَ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ وَرَجِّعْ اِلَى خَالِي يَكُونُ كَوْنًا كَرِيمًا۔

(ا) اِبْنُ الْحَسَنَةِ الْخَسَنَاتِ تَأْكُلُ الْفُتُورَ۔

(ب) اَصْدَقُ لَوْ اِذَا وَتَوَلَّوْا اِذَا۔

(ج) الْبَغِيَّةُ اَخْلَا بِكَرَّةٍ۔

(د) كُلُّ وَكُلُّ بِكَرَّةٍ۔

جواب: مکمل جملے:

(ا) اِبْنُ الْحَسَنَةِ يَأْكُلُ الْخَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ الْفُتُورَ الْمَغْطَبِ۔

(ب) اَصْدَقُ لَوْ اِذَا حَدَّثْتُمْ وَتَوَلَّوْا اِذَا وَعَدْتُمْ۔

(ج) الْبَغِيَّةُ ذِكْرُكَ اَخْلَا بِمَا يَكُونُ۔

(د) كُلُّ بَيْتِيكَ وَكُلُّ مِثْقَلِيكَ۔

وأن من آمن بالله من كل ما رآه قريب من الله تعالى

سورة نبر ۳ : استخرج : استخرج من المعاني والنبوة ما يلي :
سورة نبر ۳ : استخرج من المعاني والنبوة ما يلي :

جواب :

- (۱) احسنوا
- (۲) اعدلوا
- (۳) اولوا
- (۴) ادوا
- (۵) غشوا
- (۶) كفوا
- (۷) سموا
- (۸) كلوا
- (۹) للبر
- (۱۰) للبر
- (۱۱) للبر

سورة نبر ۳ : استخرج من المعاني والنبوة ما يلي :

سورة نبر ۳ : استخرج من المعاني والنبوة ما يلي :

سورة نبر ۳ : استخرج من المعاني والنبوة ما يلي :

جواب :

- (۱) فلتات
- (۲) الحق
- (۳) الطمان

(۳)

السلامة

(۴)

السلامة

(۵)

السلامة

(۶)

السلامة

(۷)

السلامة

(۸)

السلامة

(۹)

السلامة

(۱۰)

السلامة

(۱۱)

السلامة

(۱۲)

السلامة

(۱۳)

السلامة

(۱۴)

السلامة

(۱۵)

السلامة

(۱۶)

السلامة

(۱۷)

السلامة

(۱۸)

السلامة

(۱۹)

السلامة

(۲۰)

السلامة

(۲۱)

السلامة

(۲۲)

السلامة

(۲۳)

السلامة

(۲۴)

السلامة

(۲۵)

السلامة

(۲۶)

السلامة

(۲۷)

السلامة

(۲۸)

السلامة

(۲۹)

السلامة

(۳۰)

السلامة

ثنية مؤنث حاضر	لأنتما
جمع مؤنث حاضر	لأنن
واحد مطلق	لنت
جمع مطلق	لنا

مزدان فعل مشارع

جواب :

واحد مذکر غائب	تقول
ثنية مذکر غائب	تقولان
جمع مذکر غائب	تقولون
واحد مؤنث غائب	تقولن
ثنية مؤنث غائب	تقولان
جمع مؤنث غائب	تقولن
واحد مذکر حاضر	تقول
ثنية مذکر حاضر	تقولان
جمع مذکر حاضر	تقولون
واحد مؤنث حاضر	تقولن
ثنية مؤنث حاضر	تقولان
جمع مؤنث حاضر	تقولن
واحد مطلق	تقول
جمع مطلق	تقولن

سوال نمبر ۶ : شکل / شکلی المحدثات

درج ذیل احادیث پر اعراب لکھیں۔

- ليس المؤمن بالطعان ولا بالفاحش ولا بالذي
- اصدقوا اذا حدثتم واولوا اذا وعدتم وادوا اذا اؤتمنتم
- من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليقل خيرا او ليصمت

جواب : اعراب لکھ دیے گئے ہیں۔

- ليس المؤمن بالطعان ولا بالفاحش ولا بالذي
- اصدقوا اذا حدثتم واولوا اذا وعدتم وادوا اذا اؤتمنتم
- من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليقل خيرا او ليصمت

سوال نمبر ۷ : ترجمہ / ترجمہ

درج ذیل کا عربی میں ترجمہ کرو۔

- صدقتہ کیونکہ صدقہ تیرا ہے تو کہا جاتا ہے۔
- اپنے دائیں ہاتھ سے گھڑی سے سامنے سے کھائے
- چھل خور حجت میں کسی پائے گا۔
- جب وعدہ کرو تو اسے پورا کر۔ عہدات کو توڑنا لو۔
- اپنے سہارا کی عزت کرو۔ نہ سامنے کو تکیہ نہ دو۔

عربی ترجمہ :

- ایمانکم والصدقہ فایضا الصدقہ یا کل العسائیر
- کل یمنینک وبت یمنینک
- لا تدخل الجنة قفا
- اولوا اذا وعدتم واولوا اذا اؤتمنتم
- اکثر قوا حقیقتکم ولا تلووا حقاؤکم



پندرہ سو سال سبق

فِي الْأُخُوَّةِ وَالْإِتِّحَادِ

(اخوت و اتحاد)

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سَادَات	قیادت کی	نَهَج	راست۔ طریقہ
بَالِدَانِيَّة	ہدایت	تَوْفِيقٌ	نہج کی
مُسَامَحَةٌ	قوم سامت	دَسْتُورٌ	آئین۔ قانون
صَاعِدَةٌ	اُصَالِطٌ	عِلَافَةٌ	حکم۔ امت۔ اقتدار
الْعَمَاءُ	بہن	اِنْتِرَاقٌ	چمک۔ اُغی
اَلْدُّنَا	دنیا	فَحْوَرٌ	آزار ہوا
مَعْنَى	مناہجے	اَلْقَوَارِقُ	فرق
مَعْنَى الْقَوَارِقِ	فرق مناہجے	قَزْوِی	پناہ لینے ہیں
اَلْاِتِّكَالُ	تکلیفیں	اَلْاَلْوَانُ	رنگ
بِلَا	قوم	بِلَا الْاِسْتِغْنَاءِ	سلمان قوم
حَوَا	محبت کی پیاد پر	تَجَعُّعٌ	بیس متہ کرتی ہے
تَعَذُّرٌ	دور ہوں	اَلْاَوْرَاقَانُ	وطن کی جمع
ذَوْنَهُ تَكْبَرُی	علاسا یہ ولورخت	تَفَا	سایہ فراہم کرتا ہے
حُلٌّ	سایہ	تَمَاقُطٌ	جہوشی چہرہ
مُزَوَّجٌ	شامیں	اَقْبَانٌ	شہنشاہ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بَشَرَتٌ	کمل کیا۔ پھیل گیا	عَلِمَ	پہنچا
بِرْطُونٌ	پنیر پڑا ہے	عَالِيَا	بلند کیا
اَلْاِتِّكَالُ	سب	لَحْتٌ	نیچے
بِرَاءَةٌ	جمنڈا	اَسْوَانٌ	بھالی
فَطْوَعٌ	پہنچتا ہے	نَشْرٌ	کھولتا ہے
اَلْاِتِّخَابُ	بادل	جَسَاحٌ	ہمسارو
اَلْاِتِّخَابُ	محبت	وَاِیْلَ هَذَا	لگھو ہر دو ملو ملو بادشاہ
اَلْاَشْرُوبَةُ	سرلی اسل ہوتا	رَحِيحٌ	رگھو بیت
مُزَوَّجٌ	وطن۔ ملک	مُزَوَّجَاتٌ	مردانگی۔ انسانیت
وَجْدَانٌ	غیر	اَلْعَقِيدَةُ	عقیدہ دین
اَلْاَهْلِيَّةُ	ہدایت	اَلْحَسْبُ	دشمن کرے اور
خُزْبٌ	کشادہ راست	اَلْحَيَاةُ	زندگی
خُزْبُ الْحَيَاةِ	زندگی کا راستہ	شَرِيعَةٌ	شریعت۔ شرع
لَدُنَا عَتَا	بھائی چارہ کر لیا ہے	مُصَاحَفَةٌ	کشادہ دل
عَدَا	انصاف	اَلْفَقْدُ	بے مثال
اَجْتَنَسَ	جنس۔ لکھ نسل	اَلْوَانُ	رنگ۔ مراد ہے تنق
	قومیں		رنگوں کے لوگ۔
يَذْغُو	لگاتا ہے	عَلِمَ	پہنچا
مُوَحَّدٌ	شعبہ ایک	يَلْتَوِ	قرابت میں
اَلْاَحْقَادُ	کینے	عَلِمْدٌ	ختم بگڑا
تَرَبُّصٌ	گھات میں ہے	وَرَعٌ	دور
	نقصان پہنچانے کی	مُطَافَذَةٌ	دشمنان
	لشکر ہے	اَلْمُتَعَدِّثُ	اتحاد
اَخْبَرُوا	بڑھا	عَدَدٌ	تعداد

(۳)

يَدْخُوكُمْ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَةُ إِلَىٰ عِلْمٍ
مُؤْتَوٍ بِكُمُ الْأَعْدَاءُ وَاللَّذَّةُ

دین اور دنیا جیسی ایک حصہ، جھڑے کی طرف دعوت
اسے دے رہی ہے جو کہنے اور دشمنی کو جز سے اکٹھا دے گا۔

فَوَيْلٌ لَّكُمْ بِالَّذِينَ الْأَعْدَاءُ فَتَجِدُوا

مِنَ الْأَعْدَاءِ دُونَكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ

دشمن قسمی تاک میں ہیں یہاں یہاں تم ہاں
اتحاد کو تروہ بنا کر اور اپنی تعداد میں اضافہ کرو۔

بِطَائِفَةٍ مِّنْهُمْ يَتَّبِعُ الْمُنَافِقُ جُنُودَكُمْ

إِن لَّمْ يَكُونُوا لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

پائے دے چاہی! اللہ کی تلواریں صدمے پائے ہیں۔ اگر تم لڑائی
کے دن اس کے لئے ہاتھ نہ لائی پھر کیا ہو سکتا ہے

مشقیں

نمبر ۱: آج کی آجیسی احساں پائی

دو جہاں سوالوں کے جواب دیں۔

سوال: مَا هُوَ دُسْتُورُ الْأُمَّةِ الْإِسْلَامِيَّةِ؟

امت اسلامی کا آئین کیا ہے؟

جواب: الْقُرْآنُ هُوَ دُسْتُورُ الْأُمَّةِ الْإِسْلَامِيَّةِ.

قرآن امت اسلامی کا آئین ہے۔

سوال: مَاذَا يَجْتَمِعُ مِنْ قَسَبِي الدُّوَلِ الْمُخْتَلِفَةِ؟

مختلف ممالک کے مسلمانوں کو کون سی چیز متحد کرتی ہے؟

جواب: يَجْتَمِعُ دِينَ الْإِسْلَامِ قَسَبِي الدُّوَلِ الْمُخْتَلِفَةِ.

مختلف ممالک کے مسلمانوں کو دین اسلام متحد کرتا ہے۔

بِمِثْقَةِ الشَّاهِدِ جِلَّةِ الْمَسْلَمَةِ فِي الْمَنَاسِكِ طَرِيقِ

چوتھے شہر میں شاہرے امت اسلام کو کس چیز سے تعلق دے گی؟

مِثْقَةُ الشَّاهِدِ جِلَّةِ الْمَسْلَمَةِ بِذَوِ الْحَمْدِ مَشْرِعِ

شاہرے امت اسلام کو ایک دوسرے کے سایہ و امداد سے تعلق دے گی؟

فَلَمَّا فَصَحَتِ أَجْنَاسُ وَالْوَنَانِ؟

کس چیز میں قومیں اور مختلف رنگ دے گی؟

فَصَحَّتِ أَجْنَاسُ وَالْوَنَانِ بِمِثْقَةِ الشَّاهِدِ طَرِيقِ

مختلف قومیں اور مختلف رنگوں کے نوک شریعت کی کشادہ دلی اور اس

کے عدل میں بھائی بھائی بن گئیں۔

إِلَّا مَا يَدْخُوكُمُ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَةُ

دین اور دنیا جیسی کس طرف بلاستے ہیں؟

يَدْخُوكُمُ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَةُ إِلَىٰ عِلْمٍ مُّؤْتَوٍ

دین اور دنیا جیسی ایک حصہ، جھڑے کی طرف بلاستے ہیں۔

هَلِ الْحَقُّ وَاللَّذَّةُ فِي الْأَعْدَاءِ؟

کیا کیت اور دشمنی اتحاد کے سہی ہے؟

نَعَمْ الْحَقُّ وَاللَّذَّةُ فِي الْأَعْدَاءِ

ہاں کیت اور دشمنی اتحاد کے سہی ہیں۔

هَلِ الْمُسْلِمُونَ بِخَوْفِ؟

کیا مسلمان بھائی بھائی ہیں؟

نَعَمْ الْمُسْلِمُونَ بِخَوْفِ

ہاں مسلمان بھائی بھائی ہیں۔

سوال نمبر ۲: اِسْتَعْدِمُ اِسْتَعْدِمُ الْكَلِمَاتِ الْبَارِيَةِ فِي جُمْلَةٍ مُّجِيدَةٍ:

دو جہاں الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

ملة اخوان: سحاب: اصدقاء: تضافر:

جملوں میں استعمال:

ملة (ملت۔ دین)

ملة الاسلام تجمع بين المسلمين: دین اسلام مسلمانوں کے درمیان اتحاد پیدا کرتا ہے۔

اخوان (بھائی)

الحنين تحت لواء الاسلام اخوان: اسلام کے جھنڈے کے نیچے سب بھائی بھائی ہیں۔

سحاب (بادل)

السحاب غمامة تروك المطر: بادل بارش کرنے کی نشانی ہے۔

اصداؤ (دشمن)

الكفار اصداؤ المسلمين: کافر مسلمانوں کے دشمن ہیں۔

تضافر (اتحاد)

التضافر قوة: اتحاد ایک طاقت ہے۔

نمبر ۳: ذات/ ذاتی/ جُمُوع المَفْرَدَاتِ و مَفْرَدَاتِ الْجُمُوعِ المَبْدُوءِ بِذَاتٍ مُبْتَدِئاً بِفَتْحٍ يَنْتَهِي بِتَيْنِ الْمَذَكَّرِ بِنْتِهَا وَالْمَوْثُوتِ.

درج ذیل واحد کی جمع اور جمع کی واحد لکھیں۔ اس کے بعد کہ آپ ان میں سے ذکر اور مومنٹ الگ کریں۔

أمة: السماء: الفوارق: ملة: سحاب: اصدقاء: لواء: ہذا

الفاظ	واحد / جمع	ذکر / مومنٹ
أمة	أُمَم (جمع)	مومنٹ
السماء	السَّمَوَاتُ (جمع)	مومنٹ
الفوارق	الفُرُوقُ (واحد)	ذکر

الفاظ	جمع	ذکر / مومنٹ
ملة	مِلَّة (جمع)	مومنٹ
سحاب	سَحَاب (جمع)	ذکر
اصداؤ	صِیْفَة (واحد)	ذکر
لواء	الْوَلَاء (جمع)	مومنٹ
یتد	أَتَدَع (جمع)	مومنٹ

سوال نمبر ۳: صَرِّفْ أَوْ صَرِّفِي الْفُلُقَانِ الْمَبْدُوءِ بِتَيْنِ الْاِثْنَيْنِ وَالْاِثْنَيْنِ وَفِيهِ رَجْزٌ ذِيلُ الْفَاعِلِ كِي مَرَادُ شَيْءٍ فِي كُرْدَانِ كَرِيءٍ.
مَعْنَا: عَذَابٌ يَلْزُقُ

جواب: مَعْنَا: فَعْلٌ اسر کی گردان

أَفْعُ	واحد ذکر حاضر
أَفْعُو	ثنیہ ذکر حاضر
أَفْعُوا	جمع ذکر حاضر
أَفْعِي	واحد مومنٹ حاضر
أَفْعُوا	ثنیہ مومنٹ حاضر
أَفْعِينَ	جمع مومنٹ حاضر

مَعْنَا: فَعْلٌ غَمِي كِي گردان

لَا تَفْعُ	واحد ذکر حاضر
لَا تَفْعُوا	ثنیہ ذکر حاضر
لَا تَفْعُوا	جمع ذکر حاضر
لَا تَفْعِي	واحد مومنٹ حاضر
لَا تَفْعُوا	ثنیہ مومنٹ حاضر
لَا تَفْعُونَ	جمع مومنٹ حاضر

عقائد سے فعل امر کی گردان

عَلَّ	واحد کر حاضر
عَلُّوْا	شیرہ کر حاضر
عَلُّوْا	جمع کر حاضر
عَلِّیْ	واحد سوئٹ حاضر
عَلِّیْ	شیرہ سوئٹ حاضر
عَلِّیْ	جمع سوئٹ حاضر

عقائد سے فعل نہی کی گردان

لَا تَعْلُ	واحد کر حاضر
لَا تَعْلُوْا	شیرہ کر حاضر
لَا تَعْلُوْا	جمع کر حاضر
لَا تَعْلِیْ	واحد سوئٹ حاضر
لَا تَعْلِیْ	شیرہ سوئٹ حاضر
لَا تَعْلِیْ	جمع سوئٹ حاضر

یَدْرُسے فعل امر کی گردان

دُرْ	واحد کر حاضر
دُرُوْا	شیرہ کر حاضر
دُرُوْا	جمع کر حاضر
دُرِیْ	واحد سوئٹ حاضر
دُرِیْ	شیرہ سوئٹ حاضر
دُرِیْ	جمع سوئٹ حاضر

یَدْرُس فعل نہی کی گردان

لَا تَدْرُسْ	واحد کر حاضر
لَا تَدْرُسُوْا	شیرہ کر حاضر

لَا تَقْرَءُوْا	جمع کر حاضر
لَا تَقْرَءُوْا	واحد سوئٹ حاضر
لَا تَقْرَءُوْا	شیرہ سوئٹ حاضر
لَا تَقْرَءُوْا	جمع سوئٹ حاضر

مسلمانوں نے اسلحہ جمع کیا اور اس کے ذریعہ اللہ کے راستے میں جہاد کیا اور قاعدہ کی اور مہر کیا۔

سوال نمبر ۵: صَحِّحُ اَرْضَعْنِی الْجَنَّةَ الْاٰخِرَةَ

دفعہ ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

(ا) وَالْکُلُّ لِرَبِّیْ یُوْاۤیِدُ اِغْوَانًا

(ب) بِلَّةُ الْاِسْلَامِ یَجْمَعُ یَتَنَاقِشُ

(ج) قَرِیْصَتُ بَکْمُ الْاَضْدَادِ

جواب: صحیح جملے:

۱۔ وَالْکُلُّ لِرَبِّیْ یُوْاۤیِدُ اِغْوَانًا

اور اس کے جملے کے نیچے سب لکائی ہیں۔

۲۔ بِلَّةُ الْاِسْلَامِ یَجْمَعُ یَتَنَاقِشُ

دین اسلام ہمارے اندر اتحاد پیدا کرتا ہے۔

۳۔ قَرِیْصَتُ بَکْمُ الْاَضْدَادِ

دشمن تمہاری گھات میں ہیں۔

سوال نمبر ۶: اِنَّا اِیْمَانُی الْقُرْاٰنُ بِکَلِمَةٍ سَائِیَةِ

خالی جگہوں کو مناسب لفظ پر کریں۔

(ا) وَالَّذِیْنَ یَدْعُوْنَہَا عِلْمٌ مُّوْخِلٌ

(ب) نَسَاجَتُہَا وَالْوَانِ

(ج) سَادَتُہَا نَهْجُ الْہِدَیَّةِ اَمَّةٌ

جواب : مکمل جیسے :

(۱) وَالَّذِينَ يَدْعُونَنا إِلَى عِلْمٍ مُّوجِبٍ

اور دین میں ایک جہت کے کی طرف دعوت دیتے ہیں۔

(ب) قَاتِلْتُمْ فِي سَبِيلِنَا مِنْهُمْ جُثَّةً وَالْأُخْرَىٰ

اس کی فراخ دلی میں قومیں اور مختلف رنگوں کے لوگ ہماری ہمتی میں

(ج) سَادَتْ عَلَىٰ نَهْجِ الْمُهَذَّابَةِ أُمَّةٌ

امت نے ہدایت کے طریقے پر حکومت کی۔

سوال نمبر ۷ : "لَمْ يَنْجِزْهُمُ الْمَضَارِعُ شَيْئًا وَآيَاتُ آيَاتٍ هِيَ" "إِنْ لَمْ تَكُونُوا

الْمُتَّقِينَ" اَذْكُرُوا اَذْكُرُوا الْمَعْرُوفَ الْحَقَّ الْمَقْبُورَ الْحَقَّ الْمَقْبُورَ الْمَقْبُورَ

وَأَسْتَعْمِلُوا اِسْتَعْمِلُوا هِيَ جَنَلٍ مَقْبُورَةٍ

"لم مضارع کو جزم دیتا ہے جیسا کہ آپ نے سبق میں "إِنْ لَمْ تَكُونُوا

میں دیکھا۔ مضارع کے دوسرے حروف جازر مثلاً اور ان کو مفید جملوں میں

استعمال کرو۔

اب : حروف جازر فعل مضارع

(۱) إِنْ (۲) لَمَّا

(۳) لَمْ (۴) لَمْ (۵) لَمْ

مثالیں :

(۱) إِنْ كَيْ شَال :

اگر تو جائے گا تو میں چلاؤں گا۔

إِنْ تَلْعَبْ أَذْفَبْ

(۲) لَمَّا كَيْ شَال

معدنے ابھی تک نہیں مارا۔

لَمَّا يَضْرِبْ حَامِدٌ

(۳) لَمْ كَيْ شَال

اسے یہ کام کرنا چاہیے۔

لَمَّا يَفْعَلْ هَذَا الْأَمْرُ

(۱۲۳) سے شی کی مثال

لَا تُشْمُ أَحَدًا

کسی کو بھی مت نہ مار۔

سوال نمبر ۸ : حَقًّا صَدَقَ فِي الْفَاتِكِ الْأَخُوَّةِ الْإِسْلَامِيَّةِ

اسیۃ اللغات میں اثرت اسلامیہ کو بیان کریں۔

جواب :

الْإِسْلَامُ دِينُ الْمَحَبَّةِ وَالْأَخُوَّةِ الْمُسْلِمُونَ كُلُّهُمْ تَحْتَ لَوْنِهِ أَخَوَانُ

الْمُسْلِمِينَ أَخُو الْمُسْلِمِ نَهْمًا اِخْتَلَفَ الْجَنَسُ وَاللَّوْنُ وَالْعَدَّةُ لِقَالِ الْمَلِكِ

عَالِي "إِنَّمَا الْمُسْلِمُونَ بَشَرٌ لَا فَرْقَ بَيْنَ الْمُسْلِمِ وَالْأَخْمَرِ وَلَا بَيْنَ الْعَرَبِ

وَالْفُجِيرِ" ترجمہ ان ترجمہ جی ہالی مغربیہ

درج ذیل کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔ اسلام نے رنگ و نسل اور زبان کے امتیازات کو ختم کر دیا۔

۲۔ تمام مسلمان اسلام کے جہت کے کے نیچے متحد اور ہمائی ہوتے ہیں۔

۳۔ اسلام کا جہت الہی پر ہر ادا ہے۔

۴۔ دین اسلام میں اتحاد کی دعوت دیتا ہے۔

۵۔ اتحاد طاقت ہے۔

جواب : عربی ترجمہ :

۱۔ مَحَبَّةُ بِلَّةِ الْإِسْلَامِ لَوَارِقُ الْمَلَوَانِ وَالْأَجْناسِ وَاللَّغَاتِ

۲۔ الْمُسْلِمُونَ كُلُّهُمْ تَحْتَ لَوْنِهِ وَأَخَوَانُ تَحْتَ لَوْنِهِ الْإِسْلَامِ

۳۔ عِلْمُ الْإِسْلَامِ يَرْفَعُ عَالِيًا

۴۔ قَدْ غَوَّنا بِلَّةِ الْإِسْلَامِ إِلَى الْوَحْدَةِ

۵۔ التَّضَامُنُ قُوَّةٌ

☆.....☆.....☆



سولہواں سبق

الخليفة عمر بن عبد العزيز

﴿خليفة عمر بن عبد العزيز﴾

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ولاد	پیدا ہونے	إحدى وستين	ایک سو (۶۱)
صاحب	والا مالک	حفظ	حفاظ کیا
صفیر	چھوٹا کم عمر بچہ	بغت	بھجا
لکھی تختہ	حاکم و بار پٹکے	كان ياتي كثير	اکثر آتے تھے
مكان	مقام	فرجع	لوٹا
لا انة	اکی جان	عظي	میر لاسوں
سب	جرتی	متنعم	بازوں پلہ
الطيب	خوشبو	والحة	خوشبو
مشتة	چال	الجواري	لڑکیاں
من شينها	اس کے حسن کی وجہ سے	لم يزل	نہ رہا
التعمر	عیش و عشرت	زهد	کنارہ کشی و عبادت
ولفس	جسکے دیا	ولاية	گورنری
كثير النظم	بہت ادب کرنے والا	شديد الاعظام	بہت احترام کرنے والا
حاشا	سنگر المرنج	متقينا	وعدہ دار
عهد	ولی مدد دیا	فرع	و عیدہ ہونے
سالت	میں نے مانگا	قدم	چشم کیا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
صاحب الخراب	سوار یوں کا انچارج	موتوب	سواری
انی	انکار کر دیا	التوتوني	میر سے پاس ہوا
بنفلة	خیر	رقة	لوہیا
المرأجب	سواریاں	السراذل	شامیالے
الفرش	قالین	الاذعان	تھیل
الباب الخاصة	خاص لباس	ختم	تالیب دی
احبا	زندہ کیا	سار	چالا
لغی	روک دیا	لفظام	تعلیم کے طور پر
بغضا	آٹا کر دیا		کھڑے ہوئے
قرنة	چھوڑ دیا	الوان الطعام	رنگارنگ کھانے
وضع	رکھا	حلی	زیور
مزارع	کھیت	عنه	دور
العامة	سرکاری عوامی	خوالج	ضروریات
حاجة نفسیه	اپنی ذاتی ضرورت	ذغا	منگوا
سراج	دیا	قوم	لوگ
ذات لیلہ	ایک رات	أصلح	درست کیا
لکھنیک	ہم آپ کے لئے کافی	ماضون	مجھے تیرا تکلیف نہ دی
	ہوئے۔ یعنی یہ کام ہم کر	لمت	میں کھڑا ہوا
	دیتے۔	رجعت	میں لوٹا
	لایا گیا	القیة	بال تعمیر و محمول
عبرة	عبر۔	ولفت	اٹھایا گیا
	ایک خوشبو کا نام	تباع	پہنایا گیا
امت	کھینچا	أنت	تاک
ربیع	خوشبو ہوا	وخرقة	دھڑکاپانی
نوحنا	دھڑکا	لفظم	تاجے کا لہجہ

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
تاکرم کرتا ہے	تَسْتَحِقُّ	عَکَرَمَ	تَسْتَحِقُّ
تو نے شر انگیزی کی	أَفْلَحَتْ	بَاوَرِجَا بَلَدَ	مَنْطَحٌ
تو نے خارج کیا	أَلْخَطْبُ	حَسَابُ لُكَايَا	حَسَابُ
ایندھن	الْقِيَرُ	وَدَاغِلُ كِيَا	أَدَاغِلُ
غریب	لَا يُوَجِّزُ	اَسْمِرَ مَادَا	نَقْطِي
سونا نہیں کرتے	لَا يَغْنِزُ	زَكَوَّةٌ خَيْرَاتِ	مَنْدَلَاتِ
کمزور نہیں پڑتے	رَكِبَتْ	كَلْبَارِ	بَلْدُو
تو سوار ہوا	يَقْضِي	بَحَالِي	بَاغْوَرَّةٌ
وہ قسم کرتے گا	يَوْمَ وَاحِدٍ	تَوَسَّعَتْ رِاسَتُكَ	تَوَسَّعَتْ
ایک دن	اجْتَمَعَ	بُخَارِي نَ	تَقْلُ
اکٹھا ہو جائے	عَدْلُ	وَدُونِ	يَوْمَتَيْنِ
کام	شَهْرُ	کيسے ہو گا	مَكَلَفِ
مہینہ		خُوتِ دُونِ	تَوَلَّى

مفتن اور ترجمہ

وُلِدَ عُمَرَانُ عَبْدُ الْعَزِيزِ سَنَةَ إِحْدَى وَبِئْسَ مِنَ الْهَجْرَةِ الشُّرُوءِ عَلَى صَاحِبِهَا الْمَلَأَ
رِثْلَهُمُ.

عمر بن عبد العزیز اجمرت نبوی کے استخوانوں یا ممال پیدا ہوئے۔ صاحب فہرست پر حمت ہو اور
سلامتی ہو۔

وَأَمَّا لَمْ غَالِبِيَتْ غَالِبِيْنَ غَمْرَانِي الْخَطَابِ

پھر آپ کی ماں عاصمہ بنت عاصم بن عمر بن خطابؓ میرا۔

حفظ القرآن و هو صغير

آپ نے قرآن حفظ کیا جب کہ آپ بچے تھے۔

وبعد أن نُقِلَ إلى الحبس القويّ القويّ

اور آپ کے باپ نے آپ کو یہ ستورہ بھیجا۔

لکھی 'معاذ اللہ' یہاں

تاکہ آپ کو ہمارے ہاں از سب سے پہلے۔

ثُمَّ يَأْتِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَهِيَ اللَّيْلُ غَنِيْمَتُهُمَا كَثِيرَةٌ

عبداللہ بن عمرؓ کے ہاں اکثر پایا کرتے تھے۔

مَنْ كَانَ فِيهِ هَذِهِ

س مقام کی وجہ سے جو ان کی مال کو ان (مہدائے عظمیٰ) کے پاس حاصل ہوا۔

مَرْجِعًا إِلَى أُمِّهِ.

سر آپ اپنا ماما کے پاس لوٹ آئے۔

قَوْلُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَتُحِبُّونَ مَا لَا يَمُوتُ بَلَىٰ خَالِي

ماہر آپ تھے: انی جان! میں اپنے اسی جیسے لڑکے بتاؤں۔

عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ لَمَّا قَامَ شَاهِدًا

عمر بن ابی ظہر نے اپنی حوالی میں آسودہ حوالی میں: نہ کی لڑتے تھے۔

مركز البحوث

چند روز بعد

سُ كَانَتْ وَاتَّحَتْ تَجِدُهُ فِي الْمَكَّانِ الَّذِي عُرِفَ

یہ کہ اس کی خوشبو اس جگہ پائی جاتی تھی، ہمارے آپ نے یاد کیا۔

ان يمشي بطيئة "كشيء القمريّة"

ایک خاص پال سے چلا کرتے تھے۔ اس چال کو (پ کے ہم نوا محبت سے) عمریہ ناجوچ

الجنود ينفصلون عنها من حبسها

اس حال کو اس کی دوجہورتی کی وجہ سے سیکھا کرتی تھیں۔

وَلَمْ يَزَلْ عَلَىٰ خِفَاءٍ أَتَتْهُمْ

اور آپ نے یہ پیشہ عشرت پہری نہ کی۔

حَتَّىٰ وَلَّىٰ الْخِلَافَةَ

یہیں تک کہ آپ کو خلیفہ بنا دیا گیا۔

فَرَزَعًا لِّی الدُّنْيَا وَرَافِعًا

آپ دنیا سے بے رغبت ہو گئے اور اس دنیا کو (عشرت سے) جھٹک دیا۔

وَكَانَ لِي شَکَّاهُ وَلِأَيَّتِهِ الْمَعْدِيَةِ كَثِيرُ الشَّعْطِ الْعَظِيمِ لِلْعُلَمَاءِ شَرِيذُ الْمَاعِظَامِ بِمَنْجَعِ الرِّسَالِ
سُحُفٍ حَاجِبًا مُتَدَبِّرًا

آپ اپنی جہولتی اور مدینہ پر اپنی کورزی کے دوران علماء کی بہت تعظیم کرنے والے تھے اور مسجد رسول کا یہ احترام کرنے والے تھے اور منکر مزاج اور ریدہ رتھے۔

وَعَبْدٌ سَلْبَسَانِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَيْهِ بِالْخِلَافَةِ وَغَمَزَ لَا يَحْلُمُ لِلْمَا عَلِيمُ فَرِغَ
اور سلیمان بن عبد الملک نے آپ کو خلافت کا وہی حصہ بنا دیا اور مر (اس بات کی) قسمیں جانتے تھے۔ پس
جب معلوم ہوا کہ یہی صحیح ہے پھر کہی۔

وَقَالَ: وَاللَّهِ إِنَّ هَذَا الْبَاقِرَ مَا سَأَلْتُ اللَّهَ لَطْفًا

اور کہا: اللہ کی قسم! میں نے اس بات کا کبھی اللہ سے سوال نہیں کیا تھا۔

وَلَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّهُ حَاجِبُ الْمَرَاكِبِ مَرَكَبُ الْخِلَافَةِ

اور سواریوں کے انچارج نے خلیفہ کی سواری آپ کو پیش کی۔

فَلَمَّا وَفَّقًا

پس آپ نے اتفاق کیا اور کہا:

"لَتَوْنِي بِمَلَكِي"

"میرے پاس میرا مہر لاؤ"

رَوْدُ الْمَرَاكِبِ وَالْمَرْوَاتِ وَالْقُرُوشِ وَالْقُحْفَانِ وَالْقَهَابِ الْخَاصَّةِ بِالْخِلَافَةِ إِلَى يَتِ
خَالِ الْمُسْلِمِينَ

اور انہوں نے سواریاں، شاویاں، کالین، عہدیات اور خلیفہ کے خاص کچھت سہرتوں کے روح
الہی کی طرف لوٹا دیا۔

وَجَلَسَ لِلنَّاسِ بَعْدَ ثَلَاثِ

اور تین روز کے بعد لوگوں سے مجلس کیا کرتے تھے۔

وَأَخْلَفَهُمْ عَلَى الشَّرِيعَةِ

اور ان کو شریعت کی ترغیب دیتے تھے۔

وَأَخْبَا الْكِتَابَ وَالسُّنَّةَ

اور کتاب و سنت کو زندہ کیا۔

وَسَارَ بِالْمَعْدِلِ

اور عدل پر چلے۔

وَرَدَّ الْمَغْطَايِمَ

اور قلم کو مسترد کر دیا۔

وَلَقِيَ الدُّنْيَا وَزَهْدًا لِّبَيْهَا

دنیا کو چھوڑا اور اس (دنیا) میں بے رغبت ہو گئے۔

وَلَقِيَ عَنِ الْقِيَامِ

مہر (تقلیس) قیام ہو کر دیا۔

وَأَيْدَا بِالْإِسْلَامِ

اور سلام کا آواز کیا

وَقَرَأَ الْقُرْآنَ الطَّعَامَ

اور تلاوت کھانے پھوڑ دیتے۔

وَأَقْبَىٰ أَنْ يَخْلُفَ

اور اہل بات سے انکار کر دیا کہ آپ کی خدمت کی جائے۔

وَرَضِعَ عُمَرُ حَلِيًّا وَوَجِبَ لِي بَيْتُ الْعَالِ

اور عمر نے اپنی بیوی کے زیرِ رات بیتِ المال میں رکھ دیے۔

وَوَدَّ مَزَاوِعَهُ إِلَى مَا كَانَتْ عَلَيْهِ لِي عَهْدُ الرَّسُولِ ﷺ

اور اپنی زمینوں کو اس حالت پر رکھے جس پر رسول ﷺ کے عہد میں تھیں۔

وَالَّذِي كَانَ لِي خِزَانَتِ الْعَامَةِ كَتَبَ عَلَيَّ الشُّعْبُ

اور جب سرکاری ضرورت ہوتی تو شعبِ جلا کر لکھتے۔

وَإِذَا حَاصَرَ إِلَى حَاجَةٍ نَفْسِي دَعَا بِسِرَاجِهِ

اور جب دلی کام ہو جاتا تو اپنا دیبا طلب کرتے۔

وَكُنْتُ جُنْدَهُ لَوْ أَنَّ ذَاتَ لَيْلَةٍ

اور ایک رات کچھ لوگ آپ کے پاس تھے۔

فَقَامَ إِلَيَّ السِّيرَاجُ فَأَصْلَحَهُ

تو آپ دیبے کی طرف آئے تو اس کو درست کیا۔

فَقِيلَ لَهُ:

پھر آپ سے کہا گیا

يَا خَيْرَ الْمُؤْمِنِينَ تَكْلِيكَ

اے امیر المؤمنین یہ کام ہم کر سکتے تھے۔

قَالَ: وَمَا ضَرْبِي؟

آپ نے کہا: اور مجھے کیا نقصان ہوا؟

فَقُتِلَ وَقَاتِلَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

میں القاتل میں عمر بن عبد العزیز ہوں۔

وَبَقِيَتْ وَالْأَعْرَابُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

و میں لوطی میں عمر بن عبد العزیز ہوں۔

وَأَتَى ذَاتَ لَيْلٍ مِنَ الْقِيَمَةِ بِغُفْرَةٍ

ایک دن مالِ نیست سے غنیمت لایا گیا۔

فَأَخَذَ بِيَدِهِ فَمَسَحَهَا

پس آپ نے اپنے ہاتھ سے بکرا اور اسے لگا دیا۔

ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِهِ عَلَى أَنْفِهِ

پھر اپنے ہاتھ کو اپنے ناک پر لگا دیا۔

لَوْ جَدَّ وَفَعَلَهَا

پس آپ نے اس کی طرح شیرو گھسری کی۔

فَدَعَا بِوَضْوِئِهِ لَتَوْضَا

پس آپ نے وضو کا پانی منگوایا تو وضو کیا۔

وَكُنْتُ لَهُ غُلَامٌ

اور آپ کا ایک غلام تھا۔

بَابُ بَقِيَّتِهِمْ مِنْ مَاءِ حُسَيْنٍ

وہ آپ کے پاس گرم کئے ہوئے پانی کا تانبے کا دیکھ لانا تھا۔

يَتِمُّ حَاضِرَةً

آپ اس سے وضو کیا کرتے تھے۔

فَقَالَ لِلْغُلَامِ يَوْمَئِذٍ

پس ایک دن آپ نے غلام سے کہا۔

أَتَسْخِنُ الْمَاءَ لِي قَطِيعَ الْمُسْلِمِينَ؟

کیا تو مسلمانوں کے بلورچی خانے میں پانی گرم کرتا ہے؟

قَالَ: نَعَمْ

اس نے کہا: ہاں۔

مررت على كبري المراكب "ميراج" ناو

سوال: ماذا فعل عمر بن الخطاب رضي الله عنه

عمر بن الخطاب رضي الله عنه

جواب: رآه عمر بن الخطاب رضي الله عنه

الخاصة بالحديقة الى بيت مال المسلمين

عمر بن الخطاب رضي الله عنه

عمر بن الخطاب رضي الله عنه

سوال: هل كان عمر بن الخطاب رضي الله عنه

يا عمر بن الخطاب رضي الله عنه

جواب: لا

عمر بن الخطاب رضي الله عنه

سوال: في أي سنة توفي عمر بن الخطاب رضي الله عنه

عمر بن الخطاب رضي الله عنه

جواب: توفي عمر بن الخطاب رضي الله عنه

عمر بن الخطاب رضي الله عنه

سوال: صف لنا صفات عمر بن الخطاب رضي الله عنه

الله تعالى

عمر بن الخطاب رضي الله عنه

جواب: خطب عمر بن الخطاب رضي الله عنه

ذهب الى المدينة المنورة

عمر بن الخطاب رضي الله عنه

لقد رضي الله تعالى

عمر بن الخطاب رضي الله عنه

عمر بن الخطاب رضي الله عنه

عمر بن الخطاب رضي الله عنه

عمر بن الخطاب رضي الله عنه

عمر بن الخطاب رضي الله عنه

عمر بن الخطاب رضي الله عنه

عمر بن الخطاب رضي الله عنه

عمر بن الخطاب رضي الله عنه

(ب) انا أحب

(ج) وكان يكثر

(د) فزهد

كامل

جواب

(1) نفعنا الله

أحب كواحد

(ب) انا أحب

میں چاہتا ہوں کہ میں اپنے

(ج) وكان يكثر

اور آپ خوشبو

(د) فزهد

لیکن آپ دین سے

سوال نمبر ۳: صحتی

درج ذیل

(1) وضع عمر

(ب) لم

(ج) كان

جواب

(1) وضع عمر

عمر بن الخطاب رضي الله عنه

عمر بن الخطاب رضي الله عنه

عمر بن الخطاب رضي الله عنه

عمر بن الخطاب رضي الله عنه

عمر بن الخطاب رضي الله عنه

عمر بن الخطاب رضي الله عنه

عمر بن الخطاب رضي الله عنه

عمر بن الخطاب رضي الله عنه

عمر بن الخطاب رضي الله عنه

عمر بن الخطاب رضي الله عنه

سوال نمبر ۳: سورۃ اخلاص الماحیۃ الذاتیۃ الی المختار و النور والشمس

درج ذیل کلمات کو مضارع امر اور ماضی تک تبدیل کرو۔

حفظ، یقن، زهد، رخص، عظیم، جلس، نسخ

جواب:

ماضی	مضارع	امر	ماضی
حفظ	یحفظ	احفظ	لا تحفظ
یقن	یقن	یقن	لا یقن
زهد	یزهد	یزهد	لا یزهد
رخص	یرخص	یرخص	لا یرخص
عظیم	یعظم	یعظم	لا تعظم
جلس	یجلس	یجلس	لا تجلس
نسخ	ینسخ	ینسخ	لا تنسخ

سوال نمبر ۴: مانت / مانتی جنوع المفردات و مفردات الجموع الذیہ

درج ذیل ہر ایک کے جمع اور جمع کے واحد بتاؤ۔

خال، جواوی، بظلة، مراكب، سراج، خوالج، مطبخ، مزارع

جواب:

واحد	جمع
عین	أعین
بظلة	بظال
سراج	سراج
مطبخ	مطابخ
جمع	واحد
جواوی	جاری
مراكب	مركب
خوالج	خارجة
مزارع	مزرعة

سوال نمبر ۵: لفظ رخصت کی لغوی تفسیر قرآن مجید: اذ یغتسل من رخصتہا ثم

استعملہا / استعمال کیا فی جمہل مقید

سختی میں مرکبات لفظی آئے ہیں جن سے تین علامتیں لیں اور پھر ان کو متعلقہ جملوں میں استعمال کرو۔

تواکب، اضافیۃ، واستخذافہا

جواب:

مرکبات اضافی اور ان کا استعمال

(۱) صاحب التواکب

لقد تم بالیہ صاحب التواکب التواکب التواکب
سورہ یوں کے اچانک سے ان کی دوسری چیز کی۔

(۲) ألوان الطعام

تواکب ألوان الطعام

آپ نے طرح طرح کے کھانے چھوڑ دیئے۔

(۳) بیت المال

رخصت طعن خلی زوجہ فی بیت المال

میرے اچانک ہی کے زیر دست بیت المال میں رکھ دیئے۔

سوال نمبر ۶: ترجمہ انرجی الی القویۃ

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) حضرت عمر بن عبد العزیز فرمایا: زیادہ استعمال فرماتے تھے

(ب) آپ نے مجھ میں قرآن مجید یاد کیا۔

(ج) آپ علماء کی بہت تعظیم کرتے تھے۔

(د) آپ نے کتاب سنت کو اچھا کیا اور دنیا کو ترک کر دیا۔

(ه) آپ ان کاموں کی پرہیزگار تھے۔

عربی ترجمہ:

(۱) كان عمرو بن عبد العزيز يكثر من الطيب

(ب) حفيد القرآن وهو صغير

(ج) كان هو كثير التعظيم للعلماء

(د) احب الكتاب والسنة وزهد في الدنيا

(ه) كان هو لا يترك عمل اليوم للغد



ستر جواں سبق

سوق انار کلی

انار کلی مارکیٹ

مشکل الفاظ کے معنی

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
انار	العنقوت	مارکیٹ بازار	سوق
انار کی بیج	المستودع	انار کی بیج کا نام	الطعمان
سود کی عرب لے		فاضل کی بیج کا نام	الطاهر
بشہ		انار کی بیج کے آری	رحال انقود
نار - انار	الاور		الاستامنة
سرم گرا	العبء	دیکھا گیا	وار
دوست	صديق	مصان	صيف
دور	خولف	اس نے کہا	براد
تجارتی حالات	المحلات التجارية	دور کر رہا ہے	بطون بخولة
انار کی بیج	المحبات التجارية	بیج کی	حری
بیج کے بہت تار	محفة كثيرة	دور کر رہا ہے	الثاني
تجارت	المناو	بانات	حدائق
بازار	السواق	اوپر سے	معاقد
کیا بات ہے	شيء طيب جدا	پر ایم	الفرحة حمة
ہم کلیں کے	منخرج	آپ جاتے ہیں	لقد عرفت
شام	مساء	پہنچ کر کے بعد	بعد الخامسة

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
انار کی	تخصيص	آپ مشاہد کریں	فخر
پر سون انار	يهدا	گرمی	الخوارفة
پہنچا	الهيئة	موسم	الخبز
جیات نہیں ہے	ليس الغرض كذلك	زیادہ پر اسے	القدم
پہنچا اور	لغفور الغدبة	انار	فاحل
کھول رہی	الطريق القلبي	انار کیا ہے	يحبط
مر گرا اور		کڑی ہے	المغزوت
ناتے	انعام		يسر
تقسیم ہے	تقسيم	ہاں	عراج
فی	الحدبة	دو قسمیں	للمن
زیادہ خوب صورت	اجل	ان دووں میں سے	التيهنا
زیادہ پر موسم	المغزوت اجل	کولتا ہے	
دور	السوق	پہنچ کر ہے	يفصل
انار کا نام	سوق	فی مارکیٹ	السوق الجديدة
انار	المغزوت	دو قسمیں	كلمتين
فی	تقسيم	دو قسمیں	كلمة الطينة
پہنچا	المغزوت	خوب صورت ہے	امعة جملة
نہیں ہے	امعة	مغل	المغزوت
اس طرح کیا جاتا ہے	كسما قبل	مشہور ہے	غرفة
شک انار کی	رذغة	نہیں نہیں کیا	للمعدة
انار	هانا	نہیں نہیں	السوق الجديدة
کلیں	المغزوت	تیار کر رہا ہے	مرکز
پہنچ کر کے	المغزوت	کھینچے چلے جاتے ہیں	لحطب
شریک مقامی لوگ	المغزوت	نہیں نہیں	المغزوت
فروخت کیا جاتا ہے	قباغ	سلاک	المغزوت

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْمَقَاصِرُ	روزمرہ۔ جدید	عَلَى سَبِيلِ الْجَنَانِ	مثول کے طور پر
دُكَاكِينُ	دکانیں	تَبِيعَ	فروخت کرتے ہیں
الْبَيْعَةُ	کچے	الْعَلَابِسُ الْبَاهِرَةُ	ریڑی سیٹ کپڑے
الْحَدِيثُ	جوتے۔ ٹوڑ	الْمَذَوْنَاتُ الْمُتَرْتِبَةُ	گھڑے سامان
أَذْوَانِ الزَّوْنَةِ	سیک اپ کا سامان	مُتَخَضِرَاتُ الْجَمَلِ	مستحضر کے شوروں
لَحْنِي	زیورست۔ جیولری	الْمَخَاطِعُ	ریستورین
الْمَغَافِي	لوہے کے کاتی ہوس	وَالْأَحْبَابُ	دو حباب
لَحْنِي	ایسے نئے	لَا شَرِيكَ	ایسے مانعین کے 2
مِثَابًا	ہمارے ساتھ آؤ	تَفْوِخَةُ	روغ کریم۔ چلیں
عَلَى فَرْجَةِ اللَّهِ	خدا کے زونہل کی حرکت	سَيِّرُ الْهَيْفَا	ہمارے ساتھ جانے کا
عَزَّوَجَلَّ	سے۔ خدا کا نام لے کر	أَعْضَاءُ	ارکان
الْكُرَيْمَةُ	معزز	وَقِيَّةُ الْيَتِ	گروالی
جِيرَةُ	راقتیب۔ معلومات	أَسْعَاوُ	قیمتیں
جَعَلَا	پتیا	أَلْسِنَاتُ	خواتین۔ لہجہ
الْبَيْعُ وَالشِّرَاءُ	خرید و فروخت	التَّغَانُلُ	سوا کرنا
مَحَالٌ	میدان۔ قیل		بارگینک

متن اور ترجمہ

الْمُتَقَرَّرُ عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الْعُلَمَاءِ الشُّعْرَاءِ وَالْمُفَضِّلِينَ مِنَ وَجْهِ الدُّعْوَةِ الْمُسْلِمَةِ
الْبَاقِيْنَ

ڈاکٹر عبداللہ سودی فاضل علم میں سے ہیں اور دعوتِ اسلامی کے اہم لوگوں میں سے ہیں۔

وَقَدْ زَارَ بَاكِسْتَانَ فِي الصَّبْحِ الْمَغَافِي

گزشتہ موسم گرما میں انہوں نے پاکستان دیکھا ہے۔

وَزَلَّ صَبْحًا عَلَى صَدِيقِهِ الْبَاكِسْتَانِيِّ أَحْمَدَ

دروازے پر آگئی وہ دستِ احمد کے ہاں صمان لہرے

لَا زِلَازَ لَهَا بَزْزُورِ سَوَقِ "اَنَارِ كَلْبِي"

میں انہوں نے اناہر گئی وہ زور دیکھتے کارا بود کیا۔

وَيَقُولُ بِحَوْلِي لِحِي مَحَلَّاتِيَا الْفَخَارِيَّةُ

اور اس (انار گلی بازار) کے حوالے میں مراکز میں دور آکر سے کارا بود کیا۔

لِحَبْرَتِي الْحَدِيثِ الشَّعْبِيَّةِ الْكَلْبِيَّةِ

پس میں نے در بیان اور قول اندازے شکوہ ہوئی۔

عَبْدُ اللَّهِ: سَبَعْتُ كَثِيرًا غِنًى مَدِينَةٍ لَاهُورَ وَخَذْتُهَا الْخَمِيلَةَ وَتَلَوْتُ شَرْعِيَّةً

وَمَعَاهُ هَذِهِ التَّطْلِيغِيَّةُ وَأَسْوَاقُهَا لَمْ تَزَلْ جَمَّةً وَبِهَا سَوَقُ "اَنَارِ كَلْبِي"

میں نے شہرِ لاہور اس کے خوب صورت باغات اس کے تاریخی آثار اس کے عجیب

اوروں اور اس کے پر ہجوم بازاروں کے بارے میں بہت سن رکھا ہے جو ابھی۔

انہی میں سے ایک ہے۔

شَرْعِيَّةً طَلَبُ جَدًّا

یہ تاریخی بات ہے۔

أَحْمَدُ: لَقَدْ عَلِمْتُ كَثِيرًا غِنًى لَاهُورَ قَلِيلًا أَنْ تَزُورَ هَذَا

کہ آپ لاہور کو دیکھنے سے پہلے ہی اس کے بارے میں بہت کچھ جانتے ہیں۔

وَسَتُخْرِجُ الْيَوْمَ بَعْدَ الْخَامِسَةِ مَسَاءً

آج ہم شام پانچ بجے کے بعد نکلیں گے۔

لَكِنِّي نَتَخَرَّجُ عَلَى جَمَالِ "اَنَارِ كَلْبِي" لَيْلًا وَنَهَارًا

تاکہ ہم ہر گھنٹہ کے دن اور رات کے صبح سے لے کر شام تک ہوں۔

عَبْدُ اللَّهِ: مَا تَتَخَفُ مِنَ الْحَرِّ أَمْ وَهَذَا الْحَوَّ

جب حرارت کم ہو اور فضا پر سکون ہو۔

أَهِيَ سَوَقٌ لِمَدِينَةٍ جَدًّا؟

کیا یہ تاریخی بازار ہے؟

أَحْمَدُ: لَا لَكِنِ الْآفَرُ كَذَلِكَ

نہیں ہیں۔ یہ سب طوطے ہیں۔

یہاں اسوق اورى لدینہ حد

فان دور سے حد پرانے ہیں۔

وہی قندیں اسوق اورى

نہیں ہیں۔ یہ سب طوطے ہیں۔

وہی قندیں اسوق اورى

نہیں ہیں۔ یہ سب طوطے ہیں۔

نہیں ہیں۔ یہ سب طوطے ہیں۔

نہیں ہیں۔ یہ سب طوطے ہیں۔

نہیں ہیں۔ یہ سب طوطے ہیں۔

نہیں ہیں۔ یہ سب طوطے ہیں۔

نہیں ہیں۔ یہ سب طوطے ہیں۔

نہیں ہیں۔ یہ سب طوطے ہیں۔

نہیں ہیں۔ یہ سب طوطے ہیں۔

نہیں ہیں۔ یہ سب طوطے ہیں۔

نہیں ہیں۔ یہ سب طوطے ہیں۔

نہیں ہیں۔ یہ سب طوطے ہیں۔

نہیں ہیں۔ یہ سب طوطے ہیں۔

نہیں ہیں۔ یہ سب طوطے ہیں۔

نہیں ہیں۔ یہ سب طوطے ہیں۔

نہیں ہیں۔ یہ سب طوطے ہیں۔

نہیں ہیں۔ یہ سب طوطے ہیں۔

نہیں ہیں۔ یہ سب طوطے ہیں۔

نہیں ہیں۔ یہ سب طوطے ہیں۔

نہیں ہیں۔ یہ سب طوطے ہیں۔

فعلی شمال الشارع نفع السوق الجديدة

شارع قائم اعظم کے شمال میں نیا بازار واقع ہے۔

و علی جنوب نفع القديمة

اور اس کے جنوب میں پرانا بازار واقع ہے۔

عبداللہ: لہذا یہاں اسوق اورى

نہیں ہیں۔ یہ سب طوطے ہیں۔

وہی قندیں اسوق اورى

نہیں ہیں۔ یہ سب طوطے ہیں۔

نہیں ہیں۔ یہ سب طوطے ہیں۔

نہیں ہیں۔ یہ سب طوطے ہیں۔

نہیں ہیں۔ یہ سب طوطے ہیں۔

نہیں ہیں۔ یہ سب طوطے ہیں۔

نہیں ہیں۔ یہ سب طوطے ہیں۔

نہیں ہیں۔ یہ سب طوطے ہیں۔

نہیں ہیں۔ یہ سب طوطے ہیں۔

نہیں ہیں۔ یہ سب طوطے ہیں۔

نہیں ہیں۔ یہ سب طوطے ہیں۔

نہیں ہیں۔ یہ سب طوطے ہیں۔

نہیں ہیں۔ یہ سب طوطے ہیں۔

نہیں ہیں۔ یہ سب طوطے ہیں۔

نہیں ہیں۔ یہ سب طوطے ہیں۔

نہیں ہیں۔ یہ سب طوطے ہیں۔

نہیں ہیں۔ یہ سب طوطے ہیں۔

نہیں ہیں۔ یہ سب طوطے ہیں۔

نہیں ہیں۔ یہ سب طوطے ہیں۔

مَجْدِبُ الْيَتَامَى وَالزُّوْلَى مِنَ الْأَسَابِ وَالْمَوَاطِنِ.

اس کی طرف کل اور غیر کلی کا کلب اور سیار کچھ ملتے آتے ہیں۔

عبداللہ: مَا هِيَ الْمَتَاعُ الْبَخَارِيَّةُ الَّتِي تُبَاعُ فِي هَذِهِ السُّوقِ؟

اس بازار میں کون سا تجارتی سامان فروخت کیا جاتا ہے؟

احمد: تَبَاعُ بِهَا نَعْطُمُ الْبَخَارِيَّةَ الْخَفِيَّةَ.

اس میں زیادہ تر جدید تجارتی سامان فروخت کیا جاتا ہے۔

وَالَّتِي نَحْتَاجُ إِلَيْهَا الْإِنْسَانُ فِي حَيَاتِهِ الْخَاصَّةِ.

اور جس کی انسان کو اپنی روزمرہ زندگی میں ضرورت ہوتی ہے۔

عبداللہ: وَعَلَى سَبِيلِ الْعَمَلِ.

مثیل کے طور پر۔

احمد: لَوْ جَدَّ فِيهَا ذَكَائِكُنَّ وَمَخْلُاتٌ بِخَاوِفَةٍ.

اس میں دو کائیں اور تجارتی مراکز ہیں۔

فَبِئْسَ الْأَفْئِدَةُ مَأْوًا لَهَا وَلَمَّا بَسَّ الْجَاهِزَةُ وَالذَّوَاتُ الْمَثَرَةَ

وَأَذَوَاتُ الرِّبِّيَّةِ وَفَسَتْ خُضْرَاتُ الشَّجِينِ وَالْخَلَى.

جو مختلف قسم کے کپڑے ریڈی میڈ لباس جوئے گھر بوساں میک اپ کا سامان اور

مٹاؤ سکھار کے کا چیزیں اور زور رات فروخت کرتے ہیں۔

كَمَا تَوَجَّدُ بِهَا الْمَطَاعِمُ وَالْعَقَابِي.

جیسا کہ اس میں ریستوران اور کافی ہاؤس ہیں۔

عبداللہ: قَدْ زَادَنِي حَلِيلُكَ شَوْكًا إِلَى سَوْقِ (النَّارِ كَلْمِي).

تمہاری گفتگو نے مجھے اپنے اندر کل بازار کا شوق بڑھا دیا ہے۔

وَأَرَادَ أَنْ أَشْتَرِيَ بِهَا الْمَحَلِّيَّةَ (نَفْسِي وَالْمَتَابَسَ الْجَاهِزَةَ لِأَسْرَقِي).

اور میں اس (بازار) سے اپنے لئے جوئے اور اپنے خاندان کے لئے ریڈی میڈ لباس

خریدنا چاہتا ہوں۔

احمد: هَيَّا يَا تَوَجُّدًا إِلَى سُوقِ عَلَى بَرَكَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

آئیے اللہ عزوجل کا نام لے کر اس بازار کا مرقع کرتے ہیں۔

عبداللہ: وَهَلْ سَتَرْنَا بِفَتْحٍ أَحَدًا مِنْ أَعْضَادِ أَسْرَافِكُمْ الْكَرِيمَةِ؟

اور کیا آپ کے معزز خاندان کے ارکان میں سے بھی کوئی نام نہاد یا نوجوان ہے؟

احمد: نَعَمْ سَتَرْنَا الْفَقَارَةَ الْيَتِيمَ.

ہاں گمروال ہمارے ساتھ جو جائے گی۔

لَيْسَ تَكْثُرُ مِنْ زِيَادَةِ السُّوقِ.

کیونکہ وہ اکثر زیادہ جاتی ہیں۔

وَعِنْدَ هَذَا خَبِيرَةٌ بِالْبَطْنِ وَأَسْتَخْرِجُ.

اور اس کے پاس چیزیں اور دھن کی قیمتوں کی معلومات ہیں۔

عبداللہ: لَعَلَّ السَّيِّدَاتِ هُنَّ يَغْبِرْنَ السَّيِّعَ وَالشَّرَّاءَ وَالْمُتَمَلِّصَ مِنَ الْبَاعَةِ.

واقعی خواتین خرید فروخت اور دکانداروں سے معاملہ کرنا چاہتی ہیں۔

احمد: صَدَقْتَ يَا سَيِّدِي.

جیسا آپ نے صحیح فرمایا!

وَذَلِكَ تَحَاوُلُنْ.

اور یہ ہونا کا میدان (لیکھ) ہے

طَوْبَ مَنْخَرَجٍ عَلَى بَرَكَةِ اللَّهِ.

اچھا تو اللہ کا نام لے کر نکلیں۔

عبداللہ: وَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا.

اور اللہ پر ہم نے ہموں سے کیا۔

مشقیں

سوال نمبر 1: أَعْجِبْ / أَعْجَبْ غَنِ الْأَسْئَلَةِ الثَّانِيَةِ

درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

سوال: من هو الدكنوز عبد الله السعدي؟

والكر عبد الله سعدي کون ہے؟

جواب: هو من العلماء السعوديين المصنفين والمؤلفين رجال الدعوة الإسلامية البارزين.

وہ سعودی فاضل علماء سے ہے اور دعوت اسلامی کے نمایاں لوگوں میں سے ہے۔

سوال: هل كان الدكنوز عبد الله يعرف شيئا عن لاهور قبل ان يزورها؟

کیا ڈاکٹر عبد اللہ لاہور کو دیکھنے سے پہلے لاہور کے بارے میں جانتا تھا؟

جواب: نعم كان هو يعرفها كثيرا عن لاهور قبل ان يزورها. ہاں وہ لاہور دیکھنے سے پہلے لاہور کے بارے میں بہت کچھ جانتا تھا۔

سوال: أين يقع الطريق الدائري بمنطقة لاهور القديمة؟

پرانے شہر لاہور میں سرکل روڈ کہاں واقع ہے۔

جواب: الطريق الدائري نحو امام ابو حنیفہ لاهور القديمة سرکل روڈ پرانے شہر لاہور کے دروازوں کے سامنے سے گزرتا ہے۔

سوال: أينما أجمل وأكثر زوارا؟ انار کلی القديمة أو الجديدة؟

کون سی زیادہ خوب صورت اور آگے والوں کے اعتبار سے زیادہ پرہجوم ہے۔ پرانی انار کلی یا نیا انار کلی۔

جواب: انار کلی الجديدة هي أجمل وأكثر زوارا. نئی انار کلی زیادہ خوب صورت ہے اور سیاحوں کا زیادہ آگاہی ہے۔

سوال: هل فقدت سوق انار کلی وقتها بوجود الأسواق الحديثة؟

کیا انار کلی کا بازار نے بازاریوں کے وجود میں آنے سے اپنی رات کو دھما ہے؟

جواب: لا، لم تفقد سوق انار کلی وقتها بوجود الأسواق الحديثة. عیس انار کلی بازار نے نئے بازاروں کے وجود میں آنے سے اپنا رونق نہیں کھوئی۔

سوال: ماذا يتبع في سوق انار کلی؟

انار کلی بازار میں کیا فروخت کیا جاتا ہے؟

جواب: يتبع في سوق انار کلی الأقمشة والملابس الجاهزة والأحذية والأدوات المنزلية وأدوات الزينة.

انار کلی بازار میں کپڑے، ریڈی میڈ لباس، جوڑے گھریلو سامان اور میک اپ کا سامان فروخت کیا جاتا ہے۔

سوال: هل زدت/زدت يوما سوق لاهور عليه؟

کیا آپ نے کسی دن لاہور کا یہ بازار دیکھا؟

جواب: نعم زرتها. ہاں میں نے دیکھا۔

سوال نمبر ۱: متابع اصحابي الجميل الثانية:

درج ذیل جملے درست کریں۔

(ا) هو عالم سعودي والرجل الدعوة الإسلامية.

(ب) سوق انار کلی قديم جدا وفيه محلات التجار كثيرة.

(ج) قد انخفض الحرارة في هذه الجوار.

(د) هما سولان أخذ هما يسعى انار کلی القديم والآخر انار کلی الجديدة.

(هـ) انا اشترى بالانيس احذية الجميلة والملابس الجاهزة.

درست جملے:

(ا) هو عالم سعودي وزجل الدعوة الإسلامية.

(ب) سوق انار کلی قديم جدا وفيه محلات تجارة كثيرة.

(ج) انار کلی بازار میں پانے اور اس میں بہت سے تھاپی مراکز ہیں۔

(ن)

قد انخفضت الحرارة وهذا الجور

دارت لم ہو گی ہے اور نشاۃ المومن ہو گئی ہے۔

(و)

فما سؤلان احدا حتما فمسی اثار کلی القديمة

اثر کلی المجدیدہ

اور آیتوں میں سے ایک نام ہی تاریخی ہے اور وہ یہ ہے کہ

کل جب۔

(د)

اما اشیرى للعد اخذ به جملته والصابى العاهره

میں سے ایک سورت جو ہے اور تیار شدہ چیز کے غیر ہونے کا۔

سوال نمبر ۳:

اعلانا امکنی الفراعنات التامة بكلمات مناسبة:

درق ایل کالی تھیں مناسب الفاظ سے بیان کریں۔

(ا)

نزل عند الله حقيقا صديقه

(ب)

فلمسخت كثير من مدينة لاهور وحدثها

(ن)

السوق الجديدة اجمل من القديمة و اكثر

ازدحاماً

(د)

كانت اثار کلی جملة من اعماء الاعمر اطور

کامل جملہ:

جواب:

(ا)

نزل عند الله صديقه علي صديقه الباكستانية

عبداللہ اپنے پاکستانی دوست کے پاس مہمان گھرا۔

(ب)

فلمسخت كثير من مدينة لاهور وحدثها

میں نے لاہور کے ہمارے شہر میں بہت کچھ دیکھا ہے۔

(ن)

السوق الجديدة اجمل من القديمة وهي اكثر ازدحاماً منها

نیلا دار پرانے سے زیادہ خوب صورت ہے اور یہ اس سے زیادہ پرانہ

ہے۔

(د)

كانت اثار کلی امة جملة من اعماء الاعمر اطور

جملہ الدینی آثار

سوال نمبر ۴: سورۃ اعراف میں آیت ۱۸۱ میں ہے: "وَمِنْ آيَاتِهِ جَعَلَ رِجْلًا مِنْ رِجْلَيْهِ كَأَنَّهُ كَاذِبٌ"۔ اس آیت کی تفسیر کیا کریں؟

جواب:

مگر جملہ مائیں اور ریشہ ذیلی الفاظ لفظ میں استعمال کریں۔

جملہ لفظی تفسیر: اور حجام، روعہ، روعہ، روعہ

الطوف میں استعمال:

جو کہ (دور)

فویضہ بعد لفظی المعنات المعجزة: اور تیار کی مراد ہے۔

تفسیر: (۱) (۲) (۳)

جری المعنات التفسیری بیتا: اور یہ آیت کی تفسیر ہے۔

۵ (۱) (۲) (۳)

هذا طریقہ تفسیری: یہ کمال ہے۔

ازدحام (تجم)

سوق اثار کلی کثیرۃ الازدحام: اور تیار کی مراد ہے۔

روعة (شان و شوکت)

ازدحام و روعہ تینوں: کپ کے گھر کی شان و شوکت کا ہے۔

روئی (روئی)

الجد قریب ولی المأساة وروئی عید قریب ہے اور بازوؤں میں روئی ہے۔

سوال نمبر ۵:

فقد وردت جمرات كثيرة في الثمن وبها الغلاء جفع مكر

وعلى وزن فعلاء من أوزان الجفع فما وزن زواو وهي جفع

والجفع

سقی میں بہت سی جگہ تھیں۔ ان میں سے الغلاء جمع مکر ہے اور جمع کے اوزان

میں سے فعلاء کے وزن پر ہے جس کپ بتائیں کہ زواو کا کیا مطلب ہے اور یہ اوزان

کی جمع ہے۔

جواب:

وزن الجفع:

زواو کا وزن فعال ہے۔

سوال نمبر ۶ : زَاوُ يَزُوذُ زِيَارَةً لِّعَلِّ مَقْتَلٍ وَيَسْمَعُ الْمَجْرُوفَ الْوَاوِيَّ صَرْفَةً صَرْفَةً مَّاضِيًا وَمُعْتَارَةً ثُمَّ يَنْهَضُ عَنْ لَعْلٍ مِثْلَهُ مِنَ الدُّرُوسِ صَرْفَةً صَرْفَةً اَمَّا وَنَهَضَ

"زَاوُ يَزُوذُ زِيَارَةً" مثل فعل ہے جس کو اجوف والی کہا جاتا ہے۔ اس کی ماضی اور مضارع میں گردش کریں۔ پھر سبق سے اس طرح کا ایک فعل تلاش کریں اور اس کی اسر اور نمی میں گردش کریں۔

فعل ماضی کی گردان

جواب :

زَاوُ	واحد مذکر غائب
زَاوَا	مثنیٰ مذکر غائب
زَاوُوا	جمع مذکر غائب
زَاوَيْتُ	واحد مؤنث حاضر
زَاَوَيْتَا	مثنیٰ مؤنث حاضر
زَوَيْنَا	جمع مؤنث حاضر
زَوَيْتُ	واحد مذکر حاضر
زَوَيْتَا	مثنیٰ مذکر حاضر
زَوَيْنَا	جمع مذکر حاضر
زَوَيْتُ	واحد مؤنث حاضر
زَوَيْتَا	مثنیٰ مؤنث حاضر
زَوَيْنَا	جمع مؤنث حاضر
زَوَيْتُ	واحد مذکر غائب
زَوَيْتَا	مثنیٰ مذکر غائب
زَوَيْنَا	جمع مذکر غائب

فعل مضارع کی گردان

يَزُوذُ	واحد مذکر غائب
يَزُوذَانِ	مثنیٰ مذکر غائب
يَزُوذُونَ	جمع مذکر غائب

تَزُوذُ	واحد مؤنث غائب
تَزُوذَانِ	مثنیٰ مؤنث غائب
تَزُوذْنَ	جمع مؤنث غائب
تَزُوذُ	واحد مذکر حاضر
تَزُوذَانِ	مثنیٰ مذکر حاضر
تَزُوذُونَ	جمع مذکر حاضر
تَزُوذِينَ	واحد مؤنث حاضر
تَزُوذَانِ	مثنیٰ مؤنث حاضر
تَزُوذْنَ	جمع مؤنث حاضر
أَزُوذُ	واحد مذکر
تَزُوذُ	جمع مذکر

فعل امر کی گردان

فُلْ	واحد مذکر حاضر
فُولَا	مثنیٰ مذکر حاضر
فُولُوا	جمع مذکر حاضر
فُولِي	واحد مؤنث حاضر
فُولَا	مثنیٰ مؤنث حاضر
فُولْنَ	جمع مؤنث حاضر

فعل نہی کی گردان

لَا تَقُلْ	واحد مذکر حاضر
لَا تَقُولَا	مثنیٰ مذکر حاضر
لَا تَقُولُوا	جمع مذکر حاضر
لَا تَقُولِي	واحد مؤنث حاضر
لَا تَقُولَا	مثنیٰ مؤنث حاضر
لَا تَقُولْنَ	جمع مؤنث حاضر

سوال نمبر ۷: تفریح بتفریحاً "فعل من الثلاثی المتعدي إلى حركاته الأولى الفعل فاعله وفاعله" تفریح بتفریحاً "فعل من الثلاثی المتعدي إلى حركاته الأولى الفعل فاعله وفاعله" تفریح بتفریحاً "فعل من الثلاثی المتعدي إلى حركاته الأولى الفعل فاعله وفاعله"

فعل ماضی کی گردان

تفریح	واحد نہ کرنا
تفریحاً	شیر نہ کرنا
تفریحوا	جمع نہ کرنا
تفریحتم	واحد نہ کرنا
تفریحتم	شیر نہ کرنا
تفریحتم	جمع نہ کرنا
تفریحتم	واحد نہ کرنا
تفریحتم	شیر نہ کرنا
تفریحتم	جمع نہ کرنا
تفریحتم	واحد نہ کرنا
تفریحتم	شیر نہ کرنا
تفریحتم	جمع نہ کرنا
تفریحتم	واحد نہ کرنا
تفریحتم	شیر نہ کرنا
تفریحتم	جمع نہ کرنا

فعل مضارع کی گردان

تفریح	واحد نہ کرنا
تفریحان	شیر نہ کرنا
تفریحوا	جمع نہ کرنا
تفریح	واحد نہ کرنا
تفریحان	شیر نہ کرنا

تفریح	جمع نہ کرنا
تفریح	واحد نہ کرنا
تفریح	شیر نہ کرنا
تفریح	جمع نہ کرنا
تفریح	واحد نہ کرنا
تفریح	شیر نہ کرنا
تفریح	جمع نہ کرنا
تفریح	واحد نہ کرنا
تفریح	شیر نہ کرنا
تفریح	جمع نہ کرنا
تفریح	واحد نہ کرنا
تفریح	شیر نہ کرنا
تفریح	جمع نہ کرنا

سوال نمبر ۸: ترجمہ کر جمعی الجمل الآتیة إلى القریة
درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

- مگر شہر میں ایک سڑکی دوست ملے
- میں نے بازار کی بازو دیکھا
- مرکب روڑوں پر دوڑتا ہے کے سامنے سے گزرتا ہے
- اگر کئی ایک مرکب لفظ ہے
- خواجہ ترمذی و قزوینی و یاقوتی و یاقوتی

عربی ترجمہ:

- لی الصیغ الماضی فایلت صلیقاً سفویاً
- واریت سونی "قار کلی"
- یفر الطریق الذی آقام الیاب ملو غاری
- "آقام کلی لفظ مرکب"
- السیدات یفر لن کثیراً الیاب و الشیر

اشعار و اسباق

قضاء الایمن

ایمن علیہ السلام کا فیصلہ

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الایمن	ایمانت کا خیال رکھنے والا۔	قضاء	فیصلہ
.....	قابل اعتماد۔ نئی پاک	غیبت	سرور ارباب۔ پرہیز
.....	أرسل	بھیجا۔ دوڑایا
القضاء	دوران	أرسل خیالہ	اپنے خیال کو پروا دے
لواءة	پرچم	یعنی لڑنے کے محفل نے پہنچی
السيرة النبوية	سیرت نبوی	فرا	پڑھا
صورۃ	صورت۔ شکل	منبعة	دلچسپ
محب	پسند آئے	الكتاب	نورجوان
ثلب	کٹائی	أجزاء	حصے۔ پارٹ
منافہ	اس نے اس کا نام رکھا	سیرت کا ماحیہ
نفر من	ہم پیش کرتے ہیں	السيرة	ڈاکٹر محمد حسین کی کتاب
نخبة	انتخاب	سیرت کا نام
فصل	قصیدان کیا	المثلون	طریقہ۔ شاہک
الروایع	شاعر	الغلاب	دکھ
نہا	تغیر	الزعن	کنزوری۔ بوسیدگی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جندونا	انہوں نے گمراہی	البناء القلینم	پرفی داریت
جندونا	نئی دہائی۔ تجدیدی	طب	پاکیزہ
لسان	زبان	التجار	معد
استنات	مدد پائی	بناء	تغیر کرنا
جعلوا یحتمون	جمع کرنے لگے	ألا تجار	پھر
یسفون	کوشش کرتے ہیں	بأنفسہم	خود
لا تساجرون	مزبور نہیں رکھتے تھے	لأن کلون	ہر دھنیں کرتے تھے
رقت	غلام	نہوض	الہنا۔ بند ہونا۔
حقا	فرض	افغان۔ بندی
نبرکا	اعزاز	اعقاب	پچھلی ٹیلیں
انفس	میں تغیر کرتا ہوں	لنس	بنادیرا
اعظیون	وہ تعظیم کرتے ہیں	بکرمون	وہا حرام کرتے ہیں
یوزونا	سمجھتے ہیں	ہیہ	انعام
یوضع	رکھا جائے	بختلف	اختلاف کیا
یضع	رکھے گا	موضع	جگہ
بالفی	چاہا	فاقر کا	کارنامہ اعزاز
یستجیل	تبدیل ہو جاتا ہے	خصوۃ	جگہ
انصا	آخری حد	یتلاخون	گالی گلوچ کرتے ہیں
یتلازون	ایک دوسرے کا محکمہ ہے ہیں	یوزون	اعلان کرتا ہے
واقہ	رک گئی	فستہ المامر	معاہدہ ثواب ہو گیا
ایمان	کئی دن	لہالی	کئی دہائی
تخالف	حلف اٹھالیا۔ قسم کھائی	جنتہ	بواچال
ملوا	انہوں نے بھر دیا	بالدم	خون سے
غفسوا	انہوں نے ڈوبے	یتفسون	وہ قسم کھاتے ہیں
یستایرون	اپنے لئے خاص کر لیں	الشرن	اعزاز

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لینقوت	۱۰ ضرور مر جائی کے	یختصم	تج ہوتی ہے
الملاء	جہلی	یتاقون	ایک دوسرے کو تنگ کرتے ہیں
نشاط مومن	ایک دوسرے کو سمجھاتے ہیں	یشیر	مشورہ دیتا ہے
شیخ	برادر	یتحکموا	مستغفب ہائیں
انونی داخل	پہلے داخل ہونے والا	لایلتون	دو دنہ عمر سے
شعب	نوجوان	طلعة	ویدار حسن کے لحاظ سے
فتیہ	دعوت	سيرة	کردار
اباء	خبریں	النساء الکثیر	بہت کچھ
استغثت	مجھے یقین ہو گیا	نقدہ	اس کا
عظیم الخطر	بہتر ہے	متتبعین	خوشیاں
بصیحون	چلاتے ہیں	لذوینا	ہمیں منظور ہے
قد سلحنا	ہمیں تسلیم ہے	الخصومة	مقدمہ
وقار	وقار	اقاد	علم
هذوة	سکون	ارلق	زیادہ نرم۔ مریں
اعطف	تیارہ مریں	الذر	ترج دینے والا
لمنتج	پیدا نہیں ہوا	تفکیر	سوچ۔ نور
الہام	الہام۔ وحی	نوع	انہری
الفا	ڈال دی۔ بھادی	وسط	درمیانی
یعتوب	چاہیے کہ ناسمجہ کی کرے	دفع	چوتھا
ارباع	چارہاں	نفر	آوی
یبتلون	ناسمجہ کی کرتے ہیں	زارية	کوئی گوشہ
نقسمت	تقسیم کر لیا	فسمۃ سواد	برادر تقسیم
التهوا	پچھے	ابو حصہ
عندہ	اصل	المکونة	اعزاز
راحتون	راحتی	لوحون	خوش

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اطاعت	مستمن ہو گئے	استنبیروا	توڑیں ہوئے
کف	رک جی	النشور	فساد کل
خیم	چٹا	الانفس	جانیں۔ نڈھکیاں
خبر	دراک دیئے گئے	الذیفاء	خون
انح	زیادہ بکرا	انکوم	سب سے زیادہ محرز

مستن اور ترجمہ

بِغَيْدِ الْأَذْيَابِ الْعَرَبِيِّ الْمَشْكُورِ طه حسين
 ہے ایک عربی لایب کے بلایا اکثر طه حسين نے۔

نَاسِلْ خِيَالَهُ عَلَى سَجِيهِ قَلْبِهِ قِرَاءَةً لِلْبَسِيرَةِ النَّبَوِيَّةِ عَلَى صَاحِبِهَا الصَّلَوةُ وَالسَّلَامُ
 اہی علامت کے مطابق سیرت نبوی (اس کے الگ پر دو دو سلام) کے مطالعہ کے دوران اپنے
 خیال کو نکالا چھوڑ دیا (یعنی خیالوں میں گم ہو گئے)۔

فَمُ أَغَاذِ كِتَابَهُ مَا فَرَأَى فِي صُورَةٍ قِصَّةً مُنْتَفِعَةً
 پھر جو پڑھا تھا اس کو ایک دلچسپ قصہ کی صورت میں لکھ کر دہرایا۔

لَكِنِّي يُحِبُّ إِلَى الشَّبَابِ قِرَاءَةَ كُتُبِ السِّيَرَةِ

تا کہ وہ (اکثر طه حسين) سیرت کی کتابوں کے مطالعے کا شوق نوجوانوں میں پیدا کر دے۔

لَعَنَاتُ فِي ثَلَاثَةِ أَجْزَاءٍ مِنْ كِتَابِ

پس یہ کتاب تین جلدوں میں تھی۔

سَعَاةً عَلَى هَامِشِ السِّيَرَةِ

اس کا نام اس نے "علی هامش السیرة" (حاشیہ سیرت) رکھا۔

وَهَذَا نَحْنُ نَعْرُضُ فِيهَا بِلِي لُنَجْةً مِنْهُ

اور ہم یہاں اپنے اس سے انتخاب پیش کرتے ہیں۔

فَعَرَفْنَا طه حسين فِي أَسْئَلِهِ الرَّابِعِ الْعَلَابِ قِصَّةَ بَيَانِ لَوَيْشِ لِلْكَتَبَةِ

اس (انتخاب) میں طه حسين نے اپنے شاندار خوب صورت انداز میں قریش کی کتب کی تحیہ کا قصہ

یاں کیا۔

بعد ان طهر علیہا الرحمن

کیونکہ اس (کعبہ) پر یہ سید کی ظاہر ہونے لگی تھی۔

فہذا منوالبناء القديمن لم جندوة بطيب من انواعه

پس انہوں نے (کعبہ کی) پرانی عمارت کو گریباور اپنے پائیز مالوں سے اس کو دوبارہ بنایا۔

وكان ذلك قبل بعثته ﷺ

اور یہ واقعہ آپ ﷺ کی حیات سے پہلے کا ہے۔

وجعل طه حنين القعدة على لسان باخوم

طہ حسین نے یہ قصہ باخوم کی زبان سے بیان کر دیا ہے۔

هذا الجار القبطي الذي استغاث به فرئيس على بناء البيت

یہ (باخوم) قبطی سماریہ جس کی تریش نے سید اللہ کی قبر میں (ہلور کا دگر) درو طلب کی۔

قال باخوم فمنا قال

باخوم نے جو کچھ کہاد یہ کہہ۔

لم جعلوا يجمعون الاحجار يستعملون في جملتها بالنفسهم

پھر وہ پتھر جمع کرنے لگے اور ان (پتھروں) کو بذات خود جمع کرتے ہیں۔

لا يستأجرون لذلك اخدا

وہ اس کام کے لئے کسی کو مزدور نہ رکھتے۔

ولا يكفلون ذلك الى رقيق

اور نہ یہ کام کسی غلام کے سپرد کرتے۔

وزن الثمن من ذلك حقا عليهم وشركا نفى لهم في اعتابهم

وہ (عمارت) کے اٹھانے کو اپنے آپ پر لڑائی سمجھتے تھے اور اس بات کو باعث شرف سمجھتے تھے جو

نہ کی گئے والی نسلوں میں زندہ رہے گا۔

أخبرت أنا اني لهم البيت ائمة على اسم القديسة التي لم يمسسوها

میں ان کے لئے وہ گھر بنانے والا جس کو میں نے اس کی پرانی دیواروں پر کھڑا کیا۔ جن (دیواروں) کو

میں نے چھوا تک نہیں تھا۔

من في هذا المسحوخ

اور اس گھر میں ان کے لئے ایک پتھر ہے۔

بعض مؤلفون يذكرون مؤلف

جس کی وہ تعظیم کرتے ہیں اور جس کا وہ احترام کرتے ہیں۔

ويروونه هبة لهم من ذنبهم

اور جس (پتھر) کو وہ اپنے لئے اپنے رب کی طرف سے تحفہ سمجھتے ہیں۔

لما بلغ البناء الى حيث يجب ان يوضع هذا الحجر

پس جب تعمیر اس مقام پر پہنچی جہاں اس پتھر کو رکھا جانا ضروری تھا۔

اختلف القوم بينهم

لوگوں کے درمیان اختلاف پیدا ہو گیا۔

ايهم نصفه مؤجبة

کہ ان میں سے کون اس (پتھر) کو اس کی جگہ پر رکھے۔

لكلهم انفي لفسب هذه العائنة

پس ان میں سے ہر ایک نے اس (کارنامے) کو اپنے لئے پسند کیا۔

وكلهم خبر من عليها أخذ الحيوان

اور ان میں سے ہر ایک نے اس (کارنامے) کی شدید خواہش کی۔

واذا اخطأ فمهم يستحيل الى غصوفة

اور جب ان کا اختلاف جھگڑے کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔

واذا غصو منهم نبلغ من الشر الى الفناء

اور جب ان کا جھگڑا شر کی آخری حد تک پہنچ جاتا ہے۔

واذا هم يتلاخون ويتناخون

اور جب وہ آپس میں گالی گلوچ کرتے ہیں اور جھگڑاتے ہیں۔

وتؤذي بعضهم بعضا بالخوب

اور ان میں ایک دوسرے کو جگمگ کی دھمکی دیتا ہے۔

ولقد وقف البناء

اور تعمیر رک گئی۔

ولقد الماثر بين القوم فسادا عظيما

وہ قوم میں یہ معاملہ بہت بزرگ صورت اختیار کر گیا۔

وَأَقَامُوا عَلَى ذَلِكَ أَثَامًا وَلِيَالِي

وہ وہی حالت پر کئی دن اور کئی راتیں رہے۔

وَتَعَالَفَ بَعْضُهُمْ عَلَى الشَّرِّ

وہ بعض نے لڑائی پر ملک اٹھالیا۔

لَجَأُوا بِحِفْظِهِ قَدْ مَلَأَتْهَا بِالذَّمِّ

یہ وہ ایک بڑا چال لائے جس کو انہوں نے خون سے بھر دیا۔

وَتَحَسُّوا لِبُهَا آثَمَ بِهِمْ

وہ انہوں نے اس میں اپنے ہاتھ لگا دیئے۔

بِهِمْ يَفْجَوْنَ لِيَسْتَفِرُّوا بِهَذَا الشَّرِّ أُولَئِكَ مِنْ ذُنُوبِهِ

وہ وہ قسمیں کھا رہے تھے کہ وہ اس شر کو اپنے لئے خاص کر لیں گے یا اس کی خاطر مر جائیں گے۔

وَيُجْتَمِعُ الْمَلَأُ مِنْهُمْ صَبَاحَ نَوْمٍ

ایک دن صبح کے وقت ان میں سے ایک جماعت اکٹھی ہو جاتی ہے۔

تَاهَوْنَ وَيَتَصَحَّوْنَ

وہ ایک دوسرے کو کھاتے ہیں اور ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں۔

يُنِيرُ عَلَيْهِمْ شَيْخُ بَنِيهِمْ

ان کا ایک بزرگان کو مشورہ دیتا ہے۔

لَا يُتَكَبَّرُوا فِي هَذِهِ الْخَصْرَةِ أُولَئِكَ دَاخِلٌ عَلَيْهِمْ مِنْ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَنَجَّةِ

مُوتَ بَابِ بَنِي شَيْبَةَ

وہ اس جگہ سے اس شخص کو متنبہ نہیں جو مسجد کے دروازوں میں سے ایک دروازے سے

اس کے پاس پہلے داخل ہو۔ وہ اس (دروازے) کو باب بنی شیبہ کہتے ہیں۔

أَيُّنُونَ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْبَابِ وَجَلَّ شَأْنُ

بزرگوار ہوئی کہ ان کے پاس اس دروازے سے ایک نوجوان داخل ہوا۔

يَوْمَ لَا أَجْعَلُ مِنْهُ طَلْفًا وَلَا أَعْطِيهِ مِنْهُ سَبْرًا وَلَا أَحْسِنُ مِنْهُ سَبْرًا لِي قُرْبِي

موتی کے لحاظ سے اس سے زیادہ خوبصورت اور رعب میں اس سے بڑھ کر اور اپنی قوم میں

سیرت کردار کے اعتبار سے اس سے زیادہ خوبصورت وہ کسی کو نہیں سمجھتے تھے۔

سَعَتْ مِنْ أَثَامِهِ الشَّيْءُ الْكَثِيرُ

اس کے بارے میں میں نے بہت سی باتیں سن رکھی تھیں۔

وَلَكِنِّي بِاسْتِغْنَاءِ عَظِيمِ الْخَطَرِ

لیکن مجھے یقین تھا کہ یہ کوئی بلند مرتبہ آدمی ہے۔

حِينَ رَأَيْتُهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيَّ مُقْبِلِينَ مُتَبَحِّحِينَ وَتُصْبِحُونَ

جب میں نے ان (لوگوں) کو دیکھا کہ وہ اس کی تشریف آوری کو خوش ہو کر نکلتے رہے ہیں اور

(سے) چلاتے ہیں۔

"هَذَا الْمُبِينُ، لَقَدْ رَحِمْنَا هَذَا فَعَمَلُهُ قَدْ مَلَعْنَا"

"یہ امین ہے، ہم خوش ہیں یہ عمر میں، ہم نے تسلیم کیا۔"

فَمَا يَغْرَضُونَ عَلَيْهِ الْخَصْمَةُ

پھر وہ اس کے سامنے مقدمہ پیش کرتے ہیں۔

فَمَا رَأَيْتُ وَقَارًا تَحْوِلُهُ

تو میں نے اس کے وقار جیسا وقار نہیں دیکھا۔

وَمَا رَأَيْتُ أَفَانَةً تَكُنَانِي

اور میں نے اس کے علم جیسا علم نہیں دیکھا۔

وَمَا رَأَيْتُ هَلْوَةً أَكْهَدُوهَا نَفْسِي

اور میں نے اس کی طبیعت کے سکون جیسا سکون نہیں دیکھا۔

وَمَا رَأَيْتُ رَجُلًا أَرْفَقَ مِنْهُ بِقُرْبِي

اور میں نے کسی کو نہیں دیکھا جو اپنی قوم پر اس سے زیادہ مہربان ہو۔

وَأَعْطَفَ مِنْهُ عَلَيْهِمْ

اور اس سے بڑھ کر شفیق ہو۔

وَأَخْرَجَ مِنْهُمْ بِالْخَيْرِ

اور اس سے بڑھ کر اپنی قوم کے لئے اچھائی کا اہتمام کرنے والا ہے۔

وَأَنْظُرُوا إِلَيَّ فَضَائِلِهِمْ

اور ان (لوگوں) کے درمیان اس کے فضیلت کو دیکھو۔

فسترون كما ارى

پس تم بھی ایسا ہی سوچ کے یہ مار میں سوچتا ہوں۔

اِنَّ لَمْ يَنْجُ عَنْ فَكْرِ اِنْسَانٍ

کہ یہ (یصلہ) انسانی سوچ کا نتیجہ نہیں تھا۔

وَاِنَّا كُنَّا مِنَ الْهَامِ مِنَ اللَّهِ

یہ تو اذ کی طرف سے الہام تھا۔

نَزَحَ الْاَمِينُ رِداءً فَالْقَاءُ عَلَى الْاَرْضِ ثُمَّ وَضَعَ الْحَجَرَ فِي وَسْطِهِ لَمْ يَلَنْ لِقَوْمِهِ

امین نے اپنی چادر اتاری پس اسے زمین پر رکھا پھر اس حجر کو اس (پدار) کے درمیان میں رکھا پھر

اپنی قوم سے کہا:

"لِيَتَّخِذَ مِنْ كُلِّ رِيعٍ مِنْ اَوْتَاعِ لَوْنِشَ رِجْلٍ"

"چاہئے کہ تم ہر ایک کی چادر کی ٹانگوں میں سے ہر شاخ کا ایک۔"

فَلَمَّا اجْتَمَعَ اَرْبَعَةُ نَفَرٍ

پس جب چار فرد اکٹھے ہو گئے۔

يُعْتَلُونَ لَوْنَهُ كُلَّهُمْ

جو اپنی ساری قوم کی خاموشی کرتے ہیں۔

قَالَ: "لِيَاخُذَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْكُمْ بِرِداءِهِ مِنْ رِداءِ الْمَرْءِ"

اس نے کہا: "چاہئے کہ تم میں سے ہر ایک چادر کے کولوں میں سے ایک کو نہ پکڑ لے۔"

فَفَعَلُوا وَاشْتَرَكُوا لَوْنِشَ كُلُّهَا فِي رِيعِ الْحَجَرِ

پس انہوں نے (یہی) کیا اور (اس طرح) ہر ایک نے قریش اس حجر کو اٹھانے میں شریک ہو گئے۔

وَنَقَسَتْ لَوْنِشَ كُلُّهَا هَذَا الشَّرَفَ الْعَظِيمَ فَسَمَاءُ سِوَاءَ عَدَلٍ

اور سب قریش نے اس عظیم شرف کو برابر اور برابر اور عادلانہ طور پر تقسیم کر لیا۔

حَتَّى يَلَا اللَّهُ إِلَى الْبَنَاءِ

حتیٰ کہ جب وہ عمارت تک پہنچے۔

الرَّوْفَةُ بِمَخْلَاصَةِ هَذَا الشَّرَفِ وَخَيْرُ مَا فِي هَذِهِ الْمَكْرَمَةِ

اس کے رب نے اس کو اس شرف کے جوہر کے لئے اور اس اہل ان کے ہر حصے کے لئے چن لیا۔

لِيَاخُذَ الْحَجَرَ بِيَدِهِ

پس آپ اس حجر کو اپنے ہاتھ میں پکڑ لیتے ہیں۔

وَبَصْغَةٍ لِيُوضَعَهُ

اور اس کو اس کے مقام پر رکھ دیتے ہیں۔

وَالْفَوْمُ وَاصْطَوْنُ لِحَرْخُونِ

اور اگر اسی خوش ہیں۔

لَهُدَايَمَانَتِ لِلْوَيْهَمِ إِلَى هَذَا الْعَدَلِ

ان کے دل اس عدل سے مطمئن تھے۔

وَأَسْتَشِرُوا بِمَا كُفَّ عَنْهُمْ مِنَ الشَّرِّ

اور وہ خوش تھے اس چیز سے جس نے ان کو شر سے روکا۔

وَبِمَا خَصِمَ لَهُمْ مِنَ الْاَنْفُسِ

اور جس نے ان کی جانوں کو چھال دیا۔

وَحَقَّنَ لَهُمْ مِنَ الْبَنَاءِ

اور ان کے لئے خون ریزی کو روک لیا گیا۔

وَهَذَا اسْتَشْفَقْتُ اِنِّي رَجَلًا هُوَ أَحَبُّ خَلْقِ اللَّهِ إِلَى اللَّهِ وَأَكْرَمُهُمْ عِلَى

اور اب مجھے یقین ہوا کہ میں نے ایک ایسے شخص کو دیکھا ہے جو اللہ کو اس کی ساری مخلوق سے زیادہ

پیارا ہے اور اسی (اللہ) کے نزدیک سب سے زیادہ عزیز ہے۔

مشقیں

سوال نمبر ۱: احببنا آجیبی عن الأسبقۃ التالية

درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

سوال: بِمَ سَمَّا الدُّكْتُورُ طِفْلَ حَسَنِ كِتَابَهُ فِي السِّيَرَةِ؟

ڈاکٹر طحسین نے سیرت نبویؐ پر اپنی کتاب کا نام کیا تھا؟

جواب: سَمَاءُ "عَلَى هَامِشِ السِّيَرَةِ"

اس نے اس کا نام "عَلَى هَامِشِ السِّيَرَةِ" رکھا۔

سوال: عَلَى لِسَانِ مَنْ جَعَلَ لَهُ حُسَيْنُ الْبَيْتَةِ؟

طہ حسین نے کس کی زبان سے یہ قصہ سنا؟

جواب : علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما۔

باہوم نامی قبیلہ سعد کی زبان سے۔

سوال : ہم مائت قریش الحقیقۃ و مائتاً فعلوا بیہا؟

قریش نے ہمارے پاس کو کیوں نھر اور انہوں نے اس بات پر کیا کیا؟

جواب : مائت قریش الحقیقۃ بالدم و غنموا فیہا آئینہم و ہم

یقتبسون لیستاکون بشرف ولع الحخر اولیتون من ذرئہ

قریش نے خون سے ہوا پھل بھر لیا اور اس میں اپنے ہاتھ ڈبو لیے اور

وہ تھیں کھاتے ہیں کہ پھر انھارنے کے خوف کو وہ ضرور حاصل

کریں گے، ورنہ اس کے لئے وہ مر جائیں گے۔

سوال : ہم انار علیہم شیخ منہم؟

ان کے بزرگ نے ان کو کس بات کا مشورہ دیا؟

جواب : انار علیہم شیخ منہم ان یحکموا فی ہذہ المصنوعۃ اول

فاجعل علیہم من باب من ابواب المصنوعۃ

ان کے بزرگ نے ان کو مشورہ دیا کہ وہ مسجد کے دروازے میں سب

سے پہلے داخل ہونے والے کو منصف تسلیم کر لیں۔

سوال : مائت لال الامین (رضی اللہ عنہ) عند ما اجتمع اربعۃ نفر من قریش؟

انہوں نے اس وقت کیا کیا جب قریش کے چاروں آدمی جمع ہو گئے۔

جواب : قال : "لیأخذ کل واحد منکم ہزاونہ من زوائیہ الوداع"

آپ نے کہا کہ تم میں سے ہر ایک ہزار کے چاروںوں میں سے ہر

ایک کو نہ بچنے دے۔

سوال نمبر ۳ : ائلاء / ائلی المرافعات بکلمات متامیہ

خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

(ا) جعلوا الأخجار فی جمعہا بانفسہم

(ب) فلما بلغ البناء حیث یجب ان هذا الخجر

(ج) لم یزوا بنہ طلغۃ ولا متہ حبہ

جواب : درست چلے :

(ا)

جعلوا یجمعون الأخجار و یسعون فی جمعہا بانفسہم
وہ پتھروں کو اکٹھا کرنے کے لئے اور ان کو جمع کرنے میں خود انوشٹ
کرنے لگے۔

(ب)

فلما بلغ البناء حیث یجب ان یوضع هذا الحجر
توجب میراں جگہ پر پہنچی جہاں اس پتھر کو رکھنا ضروری تھا۔

(ج)

لم یزوا بنہ طلغۃ ولا اعظم بنہ حبہ
انہوں نے نہیں دیکھا اس سے زیادہ خوب صورت اور زیادہ محبوبہ والہ

سوال نمبر ۳ : صحیح / صحیحی من الجمل

درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

(ا)

جاءت القصة فی ثلاث اجزاء

(ب)

جعلت طہ حسین القصة علی لسان باہوم

(ج)

فی هذا البيت خیر یعظیمونہا و یکتونہا

(د)

وإذا اخطأ لهم تستجیل الی خصوصۃ

جواب : درست چلے :

(ا)

جاءت القصة فی ثلاث اجزاء

کہانی تین حصوں پر مشتمل ہے۔

(ب)

جعل طہ حسین القصة علی لسان باہوم

طہ حسین نے یہ قصہ باہوم کی زبان سے سنوایا۔

(ج)

فی هذا البيت خیر یعظیمونہ و یکتونہ

اس گھر میں ایک حجر ہے جس کی عظمت کے وہ قائل ہیں اس

احرام کرتے ہیں۔

(د)

وإذا اخطأ لهم تستجیل الی خصوصۃ

اور جب ان کا اختلاف جگہ اجل کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔



انیسواں سبق

الخطب

خطبات

مشکل الفاظ کے معنی

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
جمعہ کے بعد	بعد الميعة	تقریر	خطبة
عبداللہ بن جریر طبری	الطبري	روایت کیا	روى
لکھ	كتب	مجھا	بغت
کفر سے ہوئے	فهم	ملائے کا نام	فلجركا
تقریب کی	التي	اللہ کی حمد کی	حمد الله
میں نہیں جانتا	لا اذرى	تمہاری طرح	بظلكم
طاقت نہ تھا یہ	يطلق	تم مجھ پر ایسا مدد دلانے لگو گے	تتكلفونى
آپ کو چاہا	غصبة	چن لیا	اصطفى
ابتلاع کرنے والا	متع	بلائیں	الافات
سید عار ہوں	استغفرت	بدعتی	متبع
میں ہلک گیا	زغت	میری اطاعت کرو	لتبعونى
انتقال کر کے	قبض	مجھے سیدھا کرو	لومنونى
نیروی، ظلم	مظلمة	آپ سے مطالبہ کرے	يطلبه
مجھے لاحق ہے	يعتري	کوڑا	سوط
میں مہاجر نہیں کروں گا	لا اؤكبر	میں ناراض ہوں	غضيت
فرشتوں	انشار	رسم و رواج	امشعار

مصادر	ماضى	مضارع
تذير	ذير	يذير
تكبير	كبر	يكبر
ترغيب	رغب	يرغب
تمهيد	مهذ	يمهذ

سوال نمبر ۸ : قو اجم ان ترجمین الی العربیہ

عربی میں ترجمہ کرو۔

- (۱) معالجہ لوگوں کے درد میںان مجھ کیا۔
- (۲) وہ کسی شب و روز ان کی گزیرت میں رہے۔
- (۳) رسول اللہ ﷺ نے اپنی پیادہ زمین پر ڈال دی۔
- (۴) پھر پھر کہ اس سے درد میںان میں نہ تھا۔
- (۵) تمام قریش پھر نے افسانے میں شریک ہو گئے۔

جواب : عربی ترجمہ :

- (۱) فسد الامر بین النعم.
- (۲) اقاموا على ذلك اياما وليالى.
- (۳) قال رسول الله ﷺ: قد داء على الناس.
- (۴) وضع الحجر في وسطه.
- (۵) اشتركت قريش كلها في رفع الحجر.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَجِدُونَ	تم صحیح کرتے ہو	فَرَوْحُونَ	شام کرتے ہو
أَجَلٌ	موت	لَذَّعَبٌ	غائب کر دیا گیا
عَامٌ	سال	لَا تَطْلُوا	پس کرو
مَاتُوا	موتیں	مَهْلٌ	مہلتیں - مواقع
أَجَلٌ	موتیں	نَسُوا	بول گئے
أَلْحَدُ الْجَدِّ	موت کر دے	الْوَحَاءُ	موت سے آواز
الْوَحَاءُ	نجات کے طالب ہو	خَبِيثٌ	خندہ در اخندہ
مَرٌ	گزر دے	تَرْبِيعٌ	بچہ
إِسْتَفْرَا	پرس	إِغْتَبَرُوا	حجرت حاصل کرو
آيَاءُ	آپ	أَهَاءُ	بچے
إِعْوَانٌ	بھائی	لَا تَقْبَلُوا	رہنہ مت کرو
أَلَا حَيَاءُ	دعوت ہوگ	الْأَمْوَاتُ	مردے
أَجَلًا	تیز طرار	خَطْبٌ	خطبہ دیا
تَوْبِيعٌ	وعدہ کی گئی	حَبْلٌ	مجھ پر جو لا دیا
فَلَبْتُ	میں نے قبول کیا	قَبَاغٌ	بیرائی
سَنٌ	طریقہ اختیار کیا	مَسْجُوتٌ	تم ضروری خیال کرتے ہو
اجْتَمَعْتُمْ	تم نے اجتماع کر لیا	مَسْتَقِيمٌ	تم نے طریقہ دیا
الْكُفَّ	دک بانا	خَضِرَةٌ	پروختی
شَهِيَتْ	پرکشش ہے	مَالٌ	رافض ہوگی
لَا تَرْكَبُوا	تم نہ چکو	لَا تَقْرُوا	اہم نہ کرو
تَفَقَّ	کامل احاطہ	أَعْلَمُوا	جان لو
غَيْرَ لَا رَكْبَةٍ	چھوڑنے والی نہیں	تَرَكَ	چھوڑ دیا
أَغْلَى	بہار ہوئے	وَقَطٌ	جماعت
صَعْدٌ	چڑھے	لَمْ يَتَغَنَّ	نہیں گھما
غَسَنٌ	لالت	يَتَّ	کمر

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وَالَّذِينَ	اس ذات کی قسم	لَا يَنْتَقِصُونَ	کم نہیں کرتے
نَقَصَ	کم کر لیا	فَوَلَّكَ	حکومت
الْعَاقِبَةُ	آخرت	بَنَّا	خبر
حِينَ	وقت	لَتَعْلَمَنَّ	تم کو معلوم ہو جائیگی

مستحق اور ترجمہ

لَقَدْ زَيَّ الطُّغْرَى:

طبری نے روایت کیا ہے۔

إِنَّا أَنَا بَكْرٌ حِينَ بَعَثَ نَبِيًّا إِلَى الْجَنَّةِ:

کہ جب ابوبکر نے اسلامہ الشکر جرن کی طرف بھیجا۔

فَلَمْ يَلِ النَّاسَ:

آپ لوگوں میں گھڑے ہو گئے۔

لَقَدْ مَدَّ اللَّهُ وَأَنَّى عَلَيْهِ وَ لَال:

پس آپ نے اللہ کی حمد کی اور اس کی ثنائیں کی اور کہا:

أَيُّهَا النَّاسُ!

اے لوگو!

إِنَّمَا أَنَا مَلَكٌ:

میں تو تمہارے جیسا ہوں۔

وَأَنَّى لَا أَذْهَبُ لَعَلَّكُمْ سَعَى فَرِيًّا مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ يُطِيقُ:

اور میں نہیں جانتا ہوں شاید تم مجھے اس چیز کا ذمہ دہ سمجھو جس کے کرنے کی طاقت اللہ کے رسول کو حاصل تھی۔

إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى نَحْنَهُ عَلَى الْعَالَمِينَ:

بے شک اللہ نے محمد ﷺ کو ساری دنیا پر برگزیدہ کیا۔

وَعَصِيَّةٌ مِنَ الْغُلَامَاتِ:

پہنچنے کو آخروں سے محفوظ کیا۔

مَا آتَا مُتَّبِعٌ

اسی خواہش کر کے والا (خبردار) ہوں

شَتَّ بِمُتَّبِعٍ

رجح نہیں ہوں

اَسْتَقَمْتُ تَابِعُونِي

اگر میں سیدھا ہوں تو تم میری فرماں برداری کرنا

وَطَلَبْتُ لِقَاؤَ تَوْنِي

لرغبت حاصلوں تو تم مجھ کو سیدھا کر دینا

اَوْسَوْنِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ

بے شک اللہ کے رسول ﷺ کی مثال فرما گئے۔

مِنْ اَحَدٍ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ يَطْلُبُهُ بِمُتَّبِعَةٍ مِّنْزِيَةٍ سَوَاءٌ لِّمَنْ ذُرِّيَّتُهُ

راست میں کوئی شخص نہ تھا جو ایک کوڑے کی ضرب کی زیادتی یا اس سے بھی کم زیادتی کا پ

مطالبہ کرے۔

اَلْحَيُّ خَيْطَانًا يَخْتَرِبُنِي

بے شک خیطان میرے ساتھ لگا ہوا ہے۔

لَقَبْتُ لِمَا جِئْتُوْنِي

میں فخر کر رہا تو مجھ سے پو

اَلْحَيُّ اَشْعَارُكُمْ وَ اَنْشَادُكُمْ

میرے رسم و رواج اور خوشیوں میں خلل نہیں آوے گا۔

كَمْ تَقْدُونَ وَ قُرُوْهُنَّ فِيْ اَجَلٍ

تم مجھ کو شام موت کے سائے میں چلتے ہو۔

بِهَ عَنكُمْ غَانَةٌ

وہ کاسال تم سے خیر رکھا گیا ہے۔

نَحْنُ نَحْنُ اَلَا يَمْنَعُنِيْ هَذَا اَلْاَجَلَ اِلَّا وَ اَنْتُمْ لِيْ عَمَلٍ صَالِحٍ

پس اگر تم سے ہو سکے تو یہ موت نہ گزرے مگر اس حال میں کہ تم ایک کام میں (مصرف) ہو۔
فَاَفْعَلُوْا وَ اَلَنْ تَسْقَطِيْكُمْ ذٰلِكَ اِلَّا بِاللّٰهِ

پس تم کرو اور تم پر گریب نہیں کر سکتے مگر اللہ کی مدد سے یعنی اس کی توفیق سے

لَسَا بَقُوْا فِيْ مَهَلٍ اَجَالِكُمْ

پس تم اپنی موت کی مہلتوں سے جلد فائدہ اٹھاؤ

مِنْ اَقْبَلِ اَنْ تُسَبِّحَكُمْ اَجَالُكُمْ اِلَى اِنْقِطَاعِ اَلْاَعْمَالِ

اس سے پہلے کہ موتیں تم کو قطعاً عمل (عمل کا موقع نہ رہنے) کے پہنچا دیں۔

فَاِنْ لَّوْنَا قَسُوْا اَجَالَهُمْ

پس ایک قوم ہے جس نے اپنی موتوں کو بھلا دیا ہے۔

وَ جَعَلُوْا اَعْمَالَهُمْ لِبَقِيْرِهِمْ

اور انہوں نے اپنے کام دوسروں کے لئے بھروسہ دیے ہیں۔

لَقَابَاكُمْ اِنْ تَكُوْنُوْا اَعْمَالَهُمْ

پس تم اس بات سے جو کہ ان جیسے بن جاؤ۔

اَلْحَدُّ اَلْحَدُّ وَ اَلْوَحَاءُ وَ اَلشَّجَاءُ

پوری پوری کوشش کرو۔ موت سے ڈرو اور تجاہت کے طالب ہو۔

فَاِنْ وَاَدَّكُمْ طَالِبًا حَفِيْظًا اَجَلًا مَرَّةً سَرِيْعًا

پس تمہارے پیچھے ایک سخت جلد باز مطالبہ کرنے والا ہے جو بہ اختیار رہے۔

اِحْذَرُوْا اَلْمَوْتَ

موت سے ڈرو۔

وَ اَعْتَبِرُوْا بِالْبَاءِ وَ اَلنِّبَاءِ وَ اَلْاِخْوَانِ

اور تم اپنی بیویوں اور بھائیوں سے عبرت حاصل کرو۔

وَلَا تَقْبَلُوْا اَلْاَحْيَاءَ

زندہ لوگوں پر رشک مت کرو۔

بَلَا بِنَا تَقْبَلُوْنَ بِهَ اَلْاَمْوَاتِ

مگر آنا جتنا تم مردوں پر کرتے ہو۔

خطبۃ عثمان بعد البیت

جمعہ کے بعد عثمان کا خطبہ

خطب عثمان بعد ما یومع

جمعہ ہو جانے کے بعد عثمان نے خطبہ دیا۔

لَقَالَ:

پس آپ نے فرمایا

أَمَّا بَعْدُ يَا أَيُّهَا خِمْسَةُ وَقَدْ لَبِثْتُ

لا بعد پس مجھ پر جو خدا کا گیا (مجھ پر خلافت کی ذمہ داری الہی مکی بحور میں نے قبول کر لیا ہے۔

أَلَا وَهِيَ مُبْتِغٍ

ہاں لو کہ میں پیروکار ہوں۔

وَلَسْتُ بِمُتَّبِعٍ

اور بدلتی نہیں ہوں

أَلَا وَإِنَّ لَكُمْ عَلَيَّ بَعْدُ كِتَابَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْعَةً نَبِيًّا ﷺ قَالَ

من لو ہے شک اللہ عزوجل کی کتاب اور اس کے نبی ﷺ کی سنت کے بعد تمہارے حق میرے اوپر
تین فرض ہیں۔

إِنِّي غَيْرُ مَنْ كَانَ قَبْلِي فِيمَا اجْتَمَعْتُمْ عَلَيْهِ وَمَنْتُمْ

مجھ سے پہلو کی چیز کی ان معاملات میں جن پر تمہارا اتفاق رہا ہو گیا اور تم نے ان (معاملات)
کو معمول بنالیا۔

وَمَنْ مَنَعَتْهُ نَعْلُ الْخَيْرِ فِيمَا لَمْ يَسْتَوْفُوا عَنْ مَلَأُوا

اور اہل خیر کے معمول کو اختیار کرنا ان معاملات میں جن کو ایک جماعت نے معمول نہیں بنایا۔

وَالْمُكَلَّفُ عَنْكُمْ أَلَا فِيمَا اسْتَوْجَبْتُمْ

اور تم سے ال کو روکنا سوائے ان چیزوں کے جن کو تم ضروری خیال کرتے ہو۔

أَلَا إِنَّ الدُّنْيَا خَيْصَرَةٌ

سنو بے شک دنیا پر دنی ہے۔

فَذُشِعَتْ إِلَى الْقَابِ

یہ لوگوں کے لئے پرکشش ہے۔

وَقَالَ إِلَيْهَا تَكْبِيرُ بَيْنَهُمْ

اور ان (لوگوں) میں سے اکثر نے اس (دنیا) کی طرف رغبت کر لی۔

فَلَا تَرْتَمُوا إِلَى الدُّنْيَا

پس تم دنیا کی طرف نہ چکو۔

وَلَا تَقْفُوا بِهَا

اور نہ اس پر اٹھ کر دو۔

فَإِنَّهَا لَيْسَتْ بِثِقَةٍ

کیونکہ (دنیا) قابلِ اعتبار نہیں۔

وَأَعْلَمُوا أَنَّهَا غَيْرُ قَارِكَةٍ

اور جان لو کہ یہ چھوٹنے والی نہیں

إِلَّا مِنْ قَرَكِهَا

ہاں مگر جس کو (خود ہی) چھوڑ دے۔

خطبۃ الحسن بن علی فی یوم الجمعة

جمعہ کے دن حسن بن علی کا خطبہ

إِعْلَلُوا أَلَامًا عَلَى كَرَمِ اللَّهِ وَجْهَهُ يَوْمًا

ایک روز امام علی کرم اللہ وجہہ لہما ہو گئے۔

فَأَمَرَ ابْنَهُ الْحَسَنَ وَصِيَّ اللَّهِ عَنَّا

پس آپ نے اپنے بیٹے حسن کو حکم دیا۔

أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

کہ وہ جمعہ کے دن لوگوں کو نماز پڑھائیں۔

فَصَعِدَ الْعَصَا

پس آپ منبر پر چڑھ گئے۔

فَحَمَدَ اللَّهَ وَتَنَبَّأَ عَلَيْهِ قَمَّ قَالَ:

پس آپ نے اللہ کی حمد و ثناء بیان کی پھر فرمایا:

إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَخْلُقْ نَبِيًّا إِلَّا لِيُخَوِّدَ نَفْسًا وَرَهْطًا وَنَبِيًّا

یہ جب کہ اللہ نے سب ہی کو نبی کو مبعوث فرمایا تو اس کے لئے ایک خاص ذلت قبیلے اور گرجا واجب فرمایا۔

فَوَاللَّهِ تَعَالَى مُخْتَلِفًا بِالْحَقِّ

پس ان ذات کی قسم جس نے محمد ﷺ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا۔

لَيْسَ بَعْضُ مَنْ حَقًّا أَهْلُ الْبَيْتِ أَحَدٌ إِلَّا نَقَصَ اللَّهُ مِنْ عَمَلِهِ وَجَلَّةٌ

ہر جو کوئی بھی ہم اہل بیت کے حق میں سے کم کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے اعمال میں اتنی کمی کر دیتا ہے۔

وَلَا يَكُونُ عَلَيْنَا ذَوْلَةٌ إِلَّا وَتَكُونُ لَنَا الْمَنَاقِبُ

اور ہم پر (کسی کا) غلبہ نہیں ہوتا مگر عاقبت ہمارے لئے ہوتی ہے۔

وَالنَّظْمُ لِنَاثَةٍ بَعْدَ جَيْنَ

اور کچھ عرصہ کے بعد تو اس خبر کو ضرور چلا جائے گا۔

مشقیں

ال نمبر ۱: اجیب! اجیبی عن المسئلة التالية

اور ذیل سوالات کے جواب دیں۔

سوال: مَنْ رَوَى خُطْبَةَ أَبِي بَكْرٍ؟

ابو بکر کا خطبہ کس نے روایت کیا؟

جواب: رَوَى الطَّبْرِيُّ خُطْبَتَهُ

آپ کے خطبے کو طبری نے روایت کیا۔

سوال: مَنْ أَلْفَى أَبُو بَكْرٍ خُطْبَتَهُ هَذِهِ؟

حضرت ابو بکر نے اپنا خطبہ کب دیا؟

جواب: أَلْفَاهَا حِينَ مَنَعَتْ جَيْشَ أَسَافَةَ

انہوں نے خطبہ دیا جب اسامہ کا لشکر بھجا۔

سوال: مَنْ خُطِبَ عُثْمَانُ النَّاسَ؟

حضرت عثمان نے لوگوں سے کب خطاب کیا؟

جواب: خُطِبَ النَّاسَ بَعْدَ مَا بَوْنِعَ

بیعت کے جانے کے بعد آپ نے لوگوں سے خطاب کیا۔

سوال: مَا هِيَ الْأُمُورُ الثَّلَاثَةُ الَّتِي رَأَاهَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانٍ وَاجِبَةً عَلَيْهِ

وہ کون سے تین امور ہیں جن کو عثمان بن عفان سمجھتے ہیں کہ وہ آپ واجب ہیں۔

جواب: (۱) إِيْتَاغُ الْجَمَاعِ (اجماع کی پیروی)

(ب) مَنَ سُنَّةِ أَهْلِ الْخَيْرِ (اچھے لوگوں کا طریقہ)

(ج) الْكَفُّ عَنِ الْمُسْلِمِينَ شَرًّا (لوگوں کو شر سے بچانا)

سوال: بَعَاذًا أَمْرًا عَلَى آيَةِ الْحَسَنِ؟

حضرت علی نے اپنے بچے حسن کو کیا حکم دیا؟

جواب: أَمْرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ يَوْمَ الْخُفَّةِ

آپ نے ان کو حکم دیا کہ وہ جمعہ کے روز لوگوں کو نماز پڑھائیں۔

سوال: رَفَعِي أَيْ يَوْمَ أَلْقَى الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ شِعْرَهُ؟

حسن بن علی نے اپنا خطبہ کس روز دیا؟

جواب: لَيْ يَوْمَ عَدَالَةِ آيَةٍ

ایسے آپ کی دھماری کے دن۔

سوال نمبر ۲: غَيْرَ غَيْرِ الْمَفْعَالِ الْآيَةُ إِلَى الْمَاضِي وَاسْتَفْعِلَهَا / اسْتَفْعَلَهَا

الْمَجْعَلُ الْمَفْعِلَةُ

درج ذیل افعال کو ماضی میں تبدیل کریں اور ان کو منفید جملوں میں تبدیل کریں

يُكَلِّفُ يُطَبِّقُ يَسْتَفْعِمُ يَطْلُبُ يَتَّبِعُ يَحْضِرُ يَتَعَبَّ يَسْتَطِيعُ يَتَوَقَّعُ

يَحْتَارُ

جواب:

ماضی	مضارع
كَلَّفَا	يُكَلِّفُ
أَطَاقَ	يُطَبِّقُ
اسْتَقَامَ	يَسْتَفْعِمُ

مضارع	ماضي
يُطَلَّبُ	طَلِبَ
يَتَّبَعُ	اتَّبَعَ
يُخَصِّرُ	أَخَصَّرَ
يَنْقُصُ	نَقَصَ
يَسْتَطِيعُ	اسْتَطَاعَ
يَنْقُ	وَقَعَ
يَخْتَارُ	اخْتَارَ

جملوں میں استعمال :

يُكَلِّفُ : لا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا
اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اس کی طاقت کے مطابق۔

يُطَلِّقُ : هُوَ لَا يَطْلُقُ أَنْ يَسْلُطَ عَلَى قَوْمٍ
وہ فرماں کو سزا کرنے کی طاقت میں رہتا۔

يَسْتَقِيمُ : عَلَيْهِ أَنْ يَسْتَقِيمَ
اس پر لازم ہے کہ وہ سیدھا رہے۔

يُطَلَّبُ : هُوَ يُطَلَّبُ كِتَابُهُ
وہ اپنی کتاب طلب کرتا ہے۔

يَتَّبَعُ : الْمُسْلِمُ يَتَّبِعُ مَنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
مسلمان اللہ کے رسول ﷺ کی سنت کی اتباع کرتا ہے۔

يُخَصِّرُ : أَخَصَّ يَخْصِرُ الْمَاءَ الْكَرْدَ
احمر محدود پانی لاتا ہے۔

يَنْقُصُ : الْغَدَاؤُ يَنْقُصُ جِسْمَهُ بِالْحَرْبِ
دشمن لڑائی کے لئے اپنا لشکر کماتا ہے۔

يَسْتَطِيعُ : هُوَ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَقْرَأَ هَذَا الْكِتَابَ
وہ اس کتاب کو نہیں پڑھ سکتا۔

يَنْقُ : الْوَجَلُ الصَّالِحُ لَا يَنْقُ بِاللَّيْلِ
اللہ تعالیٰ کے صالح بندے کو رات کے وقت بھی نہیں کماتا۔

يَخْتَارُ : لا يَخْتَارُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا
اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اس کی طاقت کے مطابق۔

يُطَلِّقُ : هُوَ لَا يَطْلُقُ أَنْ يَسْلُطَ عَلَى قَوْمٍ
وہ فرماں کو سزا کرنے کی طاقت میں رہتا۔

يَسْتَقِيمُ : عَلَيْهِ أَنْ يَسْتَقِيمَ
اس پر لازم ہے کہ وہ سیدھا رہے۔

يُطَلَّبُ : هُوَ يُطَلَّبُ كِتَابُهُ
وہ اپنی کتاب طلب کرتا ہے۔

يَتَّبَعُ : الْمُسْلِمُ يَتَّبِعُ مَنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
مسلمان اللہ کے رسول ﷺ کی سنت کی اتباع کرتا ہے۔

يُخَصِّرُ : أَخَصَّ يَخْصِرُ الْمَاءَ الْكَرْدَ
احمر محدود پانی لاتا ہے۔

يَنْقُصُ : الْغَدَاؤُ يَنْقُصُ جِسْمَهُ بِالْحَرْبِ
دشمن لڑائی کے لئے اپنا لشکر کماتا ہے۔

يَسْتَطِيعُ : هُوَ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَقْرَأَ هَذَا الْكِتَابَ
وہ اس کتاب کو نہیں پڑھ سکتا۔

يَنْقُ : الْوَجَلُ الصَّالِحُ لَا يَنْقُ بِاللَّيْلِ
اللہ تعالیٰ کے صالح بندے کو رات کے وقت بھی نہیں کماتا۔

يَخْتَارُ : لا يَخْتَارُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا
اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اس کی طاقت کے مطابق۔

یختار: هو یختار له راحة
وہ اپنے لئے آرام پسند کرتا ہے۔

سوال نمبر ۳ : اَمَلًا / اَمَلَى الْقُرْآنَاتِ الْآيَةَ بِكَلِمَةٍ مُنَاسِبَةٍ
درج ذیل خالی جگہوں کو مناسب لفظ سے پر کریں۔

(ا) الْمُسْلِمُ مُتَّبِعٌ وَ... بِمُقْتَدِرٍ

(ب) الْمُؤْمِنُ لَا يَنْقُصُ...

(ج) إِنْ آتَا بِكَرْدٍ فَدَسَّنْ... حَسَنَةً

(د) إِنْ اللَّهَ فَمَا نَقَصَ... إِلَى النَّاسِ

(هـ) الْغَائِبَةُ... لَا تَكُونُ إِلَّا لِلْمُؤْمِنِ صَالِحٍ

جواب : مکمل جملے :

(ا) الْمُسْلِمُ مُتَّبِعٌ وَ... بِمُقْتَدِرٍ

(ب) الْمُؤْمِنُ لَا يَنْقُصُ...

(ج) إِنْ آتَا بِكَرْدٍ فَدَسَّنْ... حَسَنَةً

(د) إِنْ اللَّهَ فَمَا نَقَصَ... إِلَى النَّاسِ

(هـ) الْغَائِبَةُ... لَا تَكُونُ إِلَّا لِلْمُؤْمِنِ صَالِحٍ

وہی آخرت صرف نیک مومن کے لئے ہوتی ہے۔

سوال نمبر ۴ : عَمَرَ الْغَيْبِيُّ الْمَضَامِيرَ الْمُتَكَلِّمَ إِلَى الْمَذْكُورِ الْقَائِمِ الْوَاحِدِ إِلَى الْآيَةِ

درج ذیل جملہ میں حکم کی ضمیروں کو واحد نہ کرنا چاہئے جس میں تبدیلی کرنا۔

واحد نہ کرنا چاہئے جس میں تبدیلی کرنا۔

فَإِنْ اسْتَطَاعَ فَتَابِعُوا وَإِنْ زَاغَ لَقَوْهُمْ

جواب :

فَإِنْ اسْتَطَاعَ فَتَابِعُوا وَإِنْ زَاغَ لَقَوْهُمْ

فَإِنْ اسْتَطَاعَ فَتَابِعُوا وَإِنْ زَاغَ لَقَوْهُمْ

فَإِنْ اسْتَطَاعَ فَتَابِعُوا وَإِنْ زَاغَ لَقَوْهُمْ

فَإِنْ اسْتَطَاعَ فَتَابِعُوا وَإِنْ زَاغَ لَقَوْهُمْ

فَإِنْ اسْتَطَاعَ فَتَابِعُوا وَإِنْ زَاغَ لَقَوْهُمْ

پس اگر وہ درست چلے تو اس کی اتباع کرو اور اگر وہ ٹیڑھا چلے تو اس کو سیدھا کرو۔
 سوال نمبر ۵: **غَيْرَ اجْتَرَىٰ مِنَ الْخُمْلَةِ الثَّالِيَةِ ضَمِيرُ الْجَمْعِ الْمَذْكُورِ الْعَاطِرِ إِلَى الْجَمْعِ الْعَلِيِّ الْغَائِبِ:**

درج ذیل جملے سے جماعہ کو حاضر کی ضمیر کو جمعہ کو جمعہ کر غائب میں تبدیل کرو۔
 سَنُؤَا مُنَّةَ أَهْلِ خَيْرِهِمْ لِيَنْقُضُوهُمْ وَلَا يَسْتَوُوا مُنَّةَ أَهْلِ شَرِّهِمْ لِيَضْرِبُوهُمْ
 اپنے میں سے اچھے لوگوں کے طریقے پر چلو پس وہ تمہیں قہریں گے اور اہل شر
 کے طریقے پر مت چلو پس وہ تمہیں نقصان دیں گے۔
 اب: جمعہ کر غائب میں تبدیل

يَسْتَوُوا مُنَّةَ أَهْلِ خَيْرِهِمْ لِيَنْقُضُوهُمْ وَلَا يَسْتَوُوا مُنَّةَ أَهْلِ شَرِّهِمْ لِيَضْرِبُوهُمْ
 ہا ہے کہ وہ اپنے میں سے اچھے آدمیوں کے معمول کو اپنائیں پس وہ ان کو فائدہ
 دیں گے اور اپنے میں سے برے کے معمول کو اپنائیں کیونکہ وہ ان کو نقصان
 پہنچائیں گے۔

نمبر ۶: **ترجمہ (فوجی) إِلَى الْغُرَيْبَةِ مَا يَأْتِي:**
 درج ذیل کا عربی میں ترجمہ کرو۔

- (۱) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ مشہور صحابی ہیں۔
- (ب) آپ کے والد جنگ موتہ میں شہید ہوئے۔
- (ج) حضرت اسامہ نے اسلامی لشکر کی قیادت کی۔
- (د) ہم ہوا کام کرتے ہیں جو ہمارے میں میں ہو۔
- (ه) دنیا کا کوئی اعتبار نہیں۔

عربی ترجمہ:

- (۱) اُسامةُ صاحبُ الرِّسَالِ المَعْرُوفِ
- (ب) حَارِثَةُ شَهِيدَةُ فِي غَزَاةِ مَوْتَه
- (ج) كَانَ اُسامةُ عَلَى رَأْسِ الْجَيْشِ الْإِسْلَامِيِّ
- (د) نَفَعْنَا مَا هُوَ فِي مَقْلُوبَتِهِ
- (ه) لَيْسَتْ الدُّنْيَا بِعِزَّةٍ



یسواں سبق

فِي الشَّجَاعَةِ

بہادری کے بیان میں

مشکل الفاظ کے معنی

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
قبلہ	الْحَيُّ	میں نہیں ہوں	لَا أَمْتَحُ
غارت۔ حملہ	غَارَةً	پچھپھپھہ جانے والا	الْمُخْلُوفُ
اس کے پاس نہ آئے	لَمْ يَأْتِهِ	لشکر	الْجَيْشُ
میری ضرورت	حَاجَتِي	خیر۔ دامن	الشَّرُّ
کثرت	وَقُورٌ	میں چاہتا ہوں	أَفْتِي
میں نے حفاظت نہیں کی	لَمْ أَفِرْ	عزت	عِزَّتِي
پاد کرے گی	سَيَكْفُرُ	ال اور متاع	الْقَوْلُ
کاٹا	جَدَّ	ارد مند کی۔ تکلیف	جَدَّ
کئی محسوس ہوتی ہے	يُفْقِدُ	تاریک	الظُّلُمَةُ
میں ہو جانے کے بعد	"	چودھویں رات کا چاند	الْبُرْ
حلاش کیا جاتا ہے	"	میں زندہ رہا	عِشْتِ
نہرے	فَنَّا	پیرہ بازی	الطُّغْنُ
وہ جانتے ہیں	يَعْرِفُونَ	لکھواریں	الْبَيْضُ
میں مر گیا	مِتُّ	خاکسری رنگ کے	الْعُشْرُ الشُّقْرُ
مرنے والا	مِتَّ	محنت کش محوئے	"
لیجے ہوں	حَالَتِ	دشمن اور ضروری	لَا تُدَّ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لَا يَأْمُرُ	وہ	يَقْنَعُ	زیادہ ہونا کشادہ ہونا
لَعَمْرُ	عمر۔ زندگی	يَقْلُوبُ	مڑنا ہوتا ہے
لَيْتَ	سو	يَقْنُ	طلب ہونا۔ منہ می
لَعَطْرُ	پیش		میں چاہو ہونا
نَاسُ	لوگ	قَوَاسِطُ	درمیانہ درجہ
لَعَنَ	دل	الْقَبْرِ	قبر۔ گر
وَلَا يَغَالِبُ	دنیا کو نظر انداز کرتے ہوئے	قَهْوَنُ	پکے ہو جاتے ہیں
خَسَاءُ	خوب صورت لڑکی۔ حید	خَطْبُ	مکمل کی
مَهْرُ	حق سر	لَمْ يَغْلُ	مڑنا نہیں سمجھتا
بَئِ	آخری پانچ	صَوْرُ	صبر کرنے والا
زَلُ	بہت زیادہ گفتگو کرنے والا	لَمْ يَقْنُ	پانی نہ رہے
وَزُ	بہت زیادہ قادر	جَوَابُ	کئی ہوئی
لَحَ	میرے لڑکرو	أَسْدَاتُ	حارثات
نَ	کن	قَوَاسِطُ	مجھ سے تیرہ بڑی کرتی
أَبَ	بانا		مہر
م	بہت بھول سخت	نَكَاةُ	معیشت۔ آفت
نَدَخُ	شرور پست جائے گا	وَمَيُ	پسینے
طَرَحُ	نہیں پینکا	الْوَامِي	پھینکنے والا
نَ	گزردی	مَوَاتُ	گزری
كُنْتُ	ذلیل و غول ہو	مَنْبَ	اسلو
	مردار	جَزَعُ	چھٹکارا
	بغیر قصاص کے چھوڑا	مَامَاتُ	نہیں سرا
	ہوا	خَتَفَ الْقَبْرِ	طبعی موت
	دھار	لَيْلِي	مقتول
		نَسِيلُ	بہتا ہے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حَنُ	مشتاق ہونا	نَقُوسُ	دوک
مُشْتَقُ	شوق رکھنے والا۔	طَنُ	کہان کیا
	پار کرنے والا	لَمْ يَنْعَتُ	نہ سرا
سِبْدَةُ الْحَرْبِ	لحم کی شدت	لَسَاتُ	سرجیا
عَدَدُنَا	ہم نے شمار کیا	الْحَيَاةُ	زندگی
ثُجُفَانُ	برادر	أَضَلُّ	گمراہ
جَبَانُ	بر دل	بَدُ	چاروکار
صَوَانُ	چھٹاق	لَقَعَجُ	مکینہ

مترن اور ترجمہ

قَالَ أَبُو لُؤَاسٍ الْهَمْدَانِيُّ:
أَوْفَرَأْسُ حَمَلَانِي سَكَا:

وَلَا أَصْبَحُ الْغَيْثُ الْخَلُوفُ بِقَاوِ
وَلَا الْجَيْشُ مَالَهُ قَتِيهِ قَلْبِي الْفَزَزُ

(ترجمہ): اور میں ایسا قبیلہ نہیں ہوں جو عمارت گری میں پیچھے رہ جائے والہ لہجہ اور نہ میں ایسا لشکر ہوں کہ جب تک اسے دھمکیاں ملے وہ اقدام نہیں کرتا۔

وَمَا حَاجَتِي بِالْعَالِ أَيْبِي وَلَوْزَا
إِذَا لَمْ أَفُزْ عِرْضِي لَنَا وَلَفَزْ الْوَلُفُزُ

(ترجمہ): اور مجھے مال کی کیا ضرورت ہے کہ میں اس (مال) کی کثرت کی خواہش کروں جب میں نے اپنی عزت کی حفاظت نہیں کی پس زیادہ دولت نے اس عزت کو نہ چھایا۔

سَيَدُكُمُنِي قَوْمِي إِذَا جَدَّ أَمْرُ هُمُ
وَلِي اللَّيْلَةُ الْظُلْمَانُ يُفْتَقِدُ النُّورُ

(ترجمہ): میری قوم مجھے یاد کرے گی جب ان کا معاملہ پیچیدہ ہو جائے گا اور میری میں چاند کی کی محسوس کی جاتی ہے۔

فَإِنْ عِثْتُ لَاطْفُ الدِّينِ بِفِرْلَةٍ
وَبَلَكَ الْقَتَا وَالْيَمِينُ وَالْعُشْرُ الشُّفْرُ

(ترجمہ): پس اگر میں زندہ رہا تو پھر وہ نیزہ بازی ہوگی جس کو وہ جانتے ہیں اور وہی ہیرے ہوں گے اور وہی کھواریں اور وہی خاستری رہے گی کے محنت کش گھوڑے۔

وَبَيْنَ بَيْتٍ لِلْإِنْسَانِ لَا يَدْ مِتَّ
وَبَيْنَ طَلَبِ الْيَأْمِ وَالْفَيْحِ الْغُورُ

(ترجمہ): اور اگر میں مر گیا تو ہر انسان لازماً مرنے والا ہے اگرچہ دن طویل ہوں اور عمر دراز ہو۔

وَلَوْ سَأَلَ غَيْرِي مَا سَدَدْتُ الْقَوَابِ
وَمَا كَانَ يَغْلُو الْبُؤُ لَوْ تَفَقَّ الصُّورُ

(ترجمہ): اگر میرے سوا کوئی میری جگہ لے سکتا تو وہ اس کی طرف متوجہ ہو جاتا۔ اگر میں اس کا سکہ چلا تو سو بے مزگانہ ہوتا۔

وَتَحْنُ قَامَرُ لَا تَوَلِّطُ عِنْدَنَا
لَا السُّدْرُ ذُوْنَا الْخَالِصِينَ أَوْ الْقَبْرِ

(ترجمہ): اور ہم ایسے لوگ ہیں کہ ہمارے ہاں درمیانی بات کوئی نہیں یعنی ہم نکتہ یا نکتہ کے قائل ہیں۔ ہمارے پاس دل ہے۔ یا قریب ہے۔ درمیان میں جو دنیا ہے اس کی بات چھوڑ دو۔

تَهْوُونَ عَلَيْنَا فِي الْمَعَالِي نَقُوتُ
وَنَنْ حَطَبِ الْحَنَاءِ لَمْ يَفْلَحَا الْمَوْتُ

(ترجمہ): بدیروں کی تلاش میں جانیں ہمارے لئے کم قیمت ہو جاتی ہیں۔ اور جو حینہ کو شادی کا پیغام بھیجتا ہے وہ سر کی رقم کی وجہ سے اس (حینہ) کو منکا خیال نہیں کرتا۔ یعنی بدیروں پر پہنچنے کے لئے ہم اپنی جانوں کی پروا نہیں کرتے۔

وَكُلُّ أَهْلٍ
أَسَاءَ يَهْمِي كَمَا

صَبُورٌ وَلَوْ لَمْ تَقْضِ بِنِيَّةٍ
لَقُوتُ وَلَوْ أَلَا السُّوْفِ جَوَابُ

(ترجمہ): ہمارے ہر آدمی کی دعا پر مستحق ہیں اور وہ کھواروں کے سوا کسی چیز پر نہیں ہستی ہیں۔

(ترجمہ): میں بہت صبر کرنے والا ہوں اگرچہ میرے پاس بھی کچھ بھی نہ رہے اور میں بہت صبر کرنے والا ہوں اگرچہ کھواریں کند ہو جائیں۔

وَقُلُوبُ وَ اخَذْتُ اللَّيَالِي نَشُوشِي
وَالْعَمَلُ حَوْلِي بَيْتًا وَ خُطَابُ

(ترجمہ): میں بہت باوقار ہوں اگرچہ راتوں کے حادثات مجھ پر بیخود پڑتی کرتے ہیں اور موت کا میرے ارد گرد آنا جانا لگتا ہے۔

وَكُلُّ الْفَرْخِ
اَقْرَعُ نَعَا

وَنَكْبَةُ لَوْ رَمَى الرَّمِي بِهَا خَبْرًا
أَصَمُّ مِنْ خَبْرِ الصَّوَانِ لَانْقِدَا

(ترجمہ): اور ایک ایسی معیبت ہے اگر بھیجئے والا اس کو ایسے پتھر پر دے مارے جو بھینق کے پتھر سے بھی زیادہ سخت ہو تو وہ (پتھر) ضرور پست ہو جائے گا۔

فَرَّتْ عَلَيَّ فَلَمْ أَطْرَحْ لَهَا مَلَبِي
وَلَا اسْتَكْنْتُ لَهَا وَهْنًا وَلَا خُرْعًا

(ترجمہ): وہ معیبت مجھ پر گزری لیکن میں نے اس کے سامنے تشدید نہیں بھیجئے اور نہ میں اس (معیبت) کے سامنے کمزور، ضعیف اور لاچار ہو کر ڈھیل و نواہ ہوا ہوں۔

وَقَالَ عَتِدُ الْمَلِكِ الْخَادِي
عَبْدُ الْمَلِكِ جَارِي نَعَا

وَقَامَاتِ بِنَا مِتَّةٌ خَفَا أَتَبِي
وَلَا طَلُ بِنَا حَقَّتْ كَانَ قَبِيلُ

(ترجمہ): ہم میں سے کوئی سردار طبعی موت نہیں مر اور ہم میں سے کوئی بغیر قصاص۔ چھوڑا ہوا نہیں ہے جب وہ قتل ہو جائے۔ یعنی ہم بدل ضرور لیتے ہیں۔

نَسِيلُ عَلِي حَبْلُ السُّوْفِ نَقُوتُ
وَلَيْسَ عَلِي غَيْرِ السُّوْفِ قَسِيلُ

(ترجمہ): ہماری زندگی کھواروں کی دعا پر مستحق ہیں اور وہ کھواروں کے سوا کسی چیز پر نہیں ہستی ہیں۔

وَلَمَّا أَتَوْا نِصَامَ

اور ہوا تمام نے کہا

حَتَّىٰ إِلَىٰ الْمَوْتِ حَتَّىٰ عَنْ جَاهِلَةٍ
بِأَنَّ حَتَّىٰ مُشَافَا إِلَىٰ وَطَنِ

(ترجمہ): وہ موت کا مشاق ہوا حتیٰ کہ اس کو نہ جانے والے نے سمجھا کہ وہ وطن کی

صورت دکھاتا ہے۔

لَوْ لَمْ يَكُنْ بَيْنَ أَطْرَافِ الْوُفَاخِ إِذَا
لَعَنَتْ إِنْ كُنْتُمْ مِنْ حَيْدَةِ الْحَزَنِ

(ترجمہ): اگرچہ وہ بیڑوں کی نہ پھیریں کے درمیان نہ مرے تو وہ شدت غم سے مر گیا۔

وَلَمَّا أَتَىٰ الطَّيْبَ الْحَسْبَىٰ

ہو طیب حتیٰ نے کہا

وَلَوْ أَنَّ الْحَيَاةَ تَلْفَىٰ لِحَىٰ
لَعَدَدْنَا أَهْلَنَا الشَّجَاعَةَ(ترجمہ): اور اگر کسی زندہ کے لئے زندگی ہمیشہ رہ جاتی تو ہم بیہودوں کو سب سے زیادہ
بے استحقاق اور گمراہ ٹھہر سکتے۔وَإِنَّا لَمِنْ بَخِلٍ مِنَ الْمَوْتِ بَدُ
لَمِنْ الْقَعْرِ أَنْ تَكُونُ جَنَانًا(ترجمہ): اور جب موت سے کوئی مفر نہیں تو یہ نہایت عاجزی اور مستحسینی ہوگی کہ تو بدول
نہ جانے۔

مشقیں

سوال نمبر ۱: اُجیب / اجنبی غما یا نبی

درج ذیل کے جواب دیں۔

سوال: هل الشجاعة تطلب أن تكشف العدو؟

کیا شجاعت مطالبہ کرتی ہے کہ عدوت کو ہٹا دیا جائے؟

جواب: نعم الشجاعة الصاولة تطلب أن تكشف العدو.

ہاں، اچھی شجاعت عدوت کو غم کرنے کا مطالبہ کرتی ہے۔

سوال: لَيْسَ تَقْدَرُ تَعْلِيْنُ شَجَاعَةً مَنِ يَسْتَكِينُ لِلْكَفَّةِ وَلَا يَهْزِي

دولوں میں سے کس کو تم ترجیح دیتے ہو، ہاں کی کثرت یا تردید
کثرت کو؟

جواب: الْفَضِيلُ وَالْفَوْزُ الْبَعْدُ.

میں آدھ کی کثرت کو ترجیح دیتا / رہتی ہوں۔

سوال: هَلْ تَقْدَرُ تَعْلِيْنُ شَجَاعَةً مَنِ يَسْتَكِينُ لِلْكَفَّةِ وَلَا يَهْزِي

کیا تم اس کو بہادر سمجھتے ہو جو مصیبت کے سامنے ذلیل و خوار ہو اور
مہرت کرے؟

جواب: لَيْسَ هُوَ شَجَاعَةً الَّذِي يَسْتَكِينُ لِلْكَفَّةِ وَلَا يَهْزِي

وہ بہادر نہیں ہے جو مصیبت کے سامنے ذلیل و خوار ہو اور
کرے۔

سوال: مَا زَأْنُكَ / زَأْنُكَ فِي الْمَقَابِلِ الَّذِي يُخْمِلُ الْمَلْحَاحَ عِلْمَ

الضَّعَافَةِ مِنَ الْقِيَامِ وَالْأَوَّلَادِ الصِّغَارِ أَفَوَ شَجَاعَةٍ أَمْ خِيَابَةٍ
اس جگہ کے بارے میں تمہاری کیا رائے ہے جو کمزوروں پر
عورتوں اور چھوٹے لڑکوں پر تمہارا اٹھانے، کیا وہ بہادر ہے یا نہ

جواب: فِي زَأْنِي هُوَ جَبَانٌ

میری رائے میں وہ بدول ہے۔

سوال نمبر ۲: اِستخدِم / اِستخدِمِي الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِي جُمْلَةٍ مُفِيدَةٍ

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

جَيْشٌ، عِرَضٌ، بَنُو، مَهْرٌ، النِّعَالِي

جواب: جملوں میں استعمال:

جَيْشٌ (الفر)

هَذَا جَيْشٌ شَجَاعٌ.

یہ بہادر لشکر ہے۔

عَوْنِ (عزمت آمد)

آورد مال سے افضل ہے۔

الْبِرُّ أَفْضَلُ مِنَ الْمَالِ

(سونا)

سونا ہے سے زیادہ مشکا اور قیمتی ہے۔

الْبِرُّ أَفْضَلُ مِنَ الْمَالِ

(حق مر)

شاوی سے پہلے حق مر مقرر کر لیا جاتا ہے۔

يَتَيْنِ الْمَهْرُ قَبْلَ الزَّوْاجِ

(بہار)

بہادر آدمی باہر یوں کو پالتا ہے۔

يَجِدُ الرَّجُلُ الشُّجَاعَ الْعَالِي

سوال نمبر ۳ : دیکھ کر دیکھنا الثانیہ والثالثہ / صرّٰہا قصر یف المضارع والافعال

درج کلیل افعال کا وزن لائیں اور ان کی مضارع اور امر میں گردان کریں۔

وَالْقَدْ اِنْفَسَحَ اِنْفَذَعَ اِسْتَكْنَتْ اِشْتَقَى

درج بالا افعال کے وزن :

جواب :

اوزان	افعال
الْفَعْلُ	اَلْقَدْ
اِنْفَعَلَ	اِنْفَسَحَ
اِنْفَعَلَ	اِنْفَذَعَ
اِسْتَفْعَلْتُ	اِسْتَكْنَتْ
اِنْفَعَلَ	اِشْتَقَى

درج بالا افعال کی مضارع میں گردان

يَقْتَدِرُ

اَلْقَدْ

واحد مذکر غائب

يَقْتَدِرُ

ثانیہ مذکر غائب

يَقْتَدِرَانِ

جمع مذکر غائب

يَقْتَدِرُونَ

واحد مؤنث غائب

تَقْتَدِرُ

تَقْتَدِرَانِ

تَقْتَدِرُونَ

تَقْتَدِرُونَ

تَقْتَدِرُونَ

تَقْتَدِرُونَ

تَقْتَدِرُونَ

تَقْتَدِرُونَ

تَقْتَدِرُونَ

تَقْتَدِرُونَ

تَقْتَدِرُونَ

تَقْتَدِرُونَ

تَقْتَدِرُونَ

تَقْتَدِرُونَ

تَقْتَدِرُونَ

تَقْتَدِرُونَ

تَقْتَدِرُونَ

تَقْتَدِرُونَ

تَقْتَدِرُونَ

تَقْتَدِرُونَ

تَقْتَدِرُونَ

تَقْتَدِرُونَ

تَقْتَدِرُونَ

تَقْتَدِرُونَ

تَقْتَدِرُونَ

تَقْتَدِرُونَ

تَقْتَدِرُونَ

تَقْتَدِرُونَ

تَقْتَدِرُونَ

تَقْتَدِرُونَ

تَقْتَدِرُونَ

ثانیہ مؤنث غائب

تَقْتَدِرُونَ

واحد مذکر غائب

تَقْتَدِرُونَ

ثانیہ مذکر غائب

تَقْتَدِرُونَ

جمع مذکر غائب

تَقْتَدِرُونَ

واحد مؤنث غائب

تَقْتَدِرُونَ

ثانیہ مؤنث غائب

تَقْتَدِرُونَ

جمع مؤنث غائب

تَقْتَدِرُونَ

واحد مذکر غائب

تَقْتَدِرُونَ

ثانیہ مذکر غائب

تَقْتَدِرُونَ

جمع مذکر غائب

تَقْتَدِرُونَ

واحد مؤنث غائب

تَقْتَدِرُونَ

ثانیہ مؤنث غائب

تَقْتَدِرُونَ

جمع مؤنث غائب

تَقْتَدِرُونَ

واحد مذکر غائب

تَقْتَدِرُونَ

ثانیہ مذکر غائب

يَتَصَدَّعُ

واحدہ کر غائب
شیرہ مذکر غائب
جمع مذکر غائب
واحد مؤنث غائب
شیرہ مؤنث غائب
جمع مؤنث غائب
واحد مذکر حاضر
شیرہ مذکر حاضر
جمع مذکر حاضر
واحد مؤنث حاضر
شیرہ مؤنث حاضر
جمع مؤنث حاضر
واحد حکم
جمع حکم

يَسْتَكِينُ

واحد مذکر غائب
شیرہ مذکر غائب
جمع مذکر غائب
واحد مؤنث غائب
شیرہ مؤنث غائب
جمع مؤنث غائب
واحد مذکر حاضر
شیرہ مذکر حاضر
جمع مذکر حاضر
واحد مؤنث حاضر
شیرہ مؤنث حاضر
جمع مؤنث حاضر

اِنْتَصَدَعَ

يَتَصَدَّعُ
يَتَصَدَّعَانِ
يَتَصَدَّعُونَ
تَتَصَدَّعُ
تَتَصَدَّعَانِ
تَتَصَدَّعُونَ
يَتَصَدَّعْنَ
يَتَصَدَّعْنَ
يَتَصَدَّعْنَ
يَتَصَدَّعْنَ
يَتَصَدَّعْنَ
يَتَصَدَّعْنَ
يَتَصَدَّعْنَ
يَتَصَدَّعْنَ
يَتَصَدَّعْنَ

اِسْتَكَانَ

يَسْتَكِينُ
يَسْتَكِينَانِ
يَسْتَكِينُونَ
يَسْتَكِينْنَ
يَسْتَكِينْنَ
يَسْتَكِينْنَ
يَسْتَكِينْنَ
يَسْتَكِينْنَ
يَسْتَكِينْنَ
يَسْتَكِينْنَ
يَسْتَكِينْنَ
يَسْتَكِينْنَ
يَسْتَكِينْنَ
يَسْتَكِينْنَ
يَسْتَكِينْنَ

لَسْتَكِينُ

لَسْتَكِينَانِ
لَسْتَكِينِ
اَسْتَكِينُ
لَسْتَكِينُ

اِسْتَأْنَقُ

يَسْتَأْنَقُ
يَسْتَأْنَقَانِ
يَسْتَأْنَقُونَ
تَسْتَأْنَقُ
تَسْتَأْنَقَانِ
تَسْتَأْنَقُونَ
يَسْتَأْنَقْنَ
يَسْتَأْنَقْنَ
يَسْتَأْنَقْنَ
يَسْتَأْنَقْنَ
يَسْتَأْنَقْنَ
يَسْتَأْنَقْنَ
يَسْتَأْنَقْنَ
يَسْتَأْنَقْنَ
يَسْتَأْنَقْنَ

اِسْتَكَانَ

اِسْتَكَانَ
اِسْتَكَانَا
اِسْتَكَانُوا

واحد مذکر غائب
شیرہ مؤنث غائب
جمع مؤنث غائب
واحد مذکر حاضر
شیرہ مذکر حاضر
جمع مذکر حاضر

يَسْتَأْنَقُ

واحد مذکر غائب
شیرہ مذکر غائب
جمع مذکر غائب
واحد مؤنث غائب
شیرہ مؤنث غائب
جمع مؤنث غائب
واحد مذکر حاضر
شیرہ مذکر حاضر
جمع مذکر حاضر
واحد مؤنث حاضر
شیرہ مؤنث حاضر
جمع مؤنث حاضر
واحد حکم
جمع حکم

درج بالا افعال سے فعل امر کی کروائیں

واحد مذکر حاضر
شیرہ مذکر حاضر
جمع مذکر حاضر

واحد مونت حاضر	انضامی
تینہ مونت حاضر	التقدیر
جمع مونت حاضر	التقویت

واحد که حاضر	اَلْاَحَدُ
تثنيه که حاضر	اَلْاِثْنَيْنِ
جمع که حاضر	اَلْاَثْنَلِثْنِ
واحد مودت حاضر	اَلْاَحَدُ الْمُحِبُّ
تثنيه مودت حاضر	اَلْاِثْنَيْنِ الْمُحِبَّيْنِ
جمع مودت حاضر	اَلْاَثْنَلِثْنِ الْمُحِبِّينِ

واحد ذکر حاضر	وَاحِدٌ ذَكَرَ حَاضِرًا	اِنْصَدَعَ
ششیه ذکر حاضر	سِتُّ ذَكَرُوا حَاضِرًا	اِنْصَدَعُوا
جمع ذکر حاضر	كُلٌّ ذَكَرَ حَاضِرًا	اِنْصَدَعُوا
واحد مؤنث حاضر	وَاحِدَةٌ ذَكَرَتْ حَاضِرًا	اِنْصَدَعَتْ
ششیه مؤنث حاضر	سِتُّ ذَكَرْنَ حَاضِرًا	اِنْصَدَعْنَ
جمع مؤنث حاضر	كُلٌّ ذَكَرَتْ حَاضِرًا	اِنْصَدَعْنَ

واحد مذکر حاضر	است
ثنیہ مذکر حاضر	است
جمع مذکر حاضر	است
واحد مؤنث حاضر	است
ثنیہ مؤنث حاضر	است
جمع مؤنث حاضر	است

اشفی

تشیہ لہ کر حاضر	اِسْتَقَا
جمع لہ کر حاضر	اِسْتَعُوا
واحد مؤنث حاضر	اِسْتَعِي
تشیہ مؤنث حاضر	اِسْتَعَا
جمع مؤنث حاضر	اِسْتَعْنَ

سؤال نمبر ۴ : صفحہ / ضمیمہ مکان نقطہ فی الجملہ الترتیب حروفًا ناصیئة مناسبة.

دو چوڑی جملوں میں نقطوں کی جگہ پر مناسب تروف صاحب لکائیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَرَى رُؤْيَى قَرِيْبًا.

حسن صالح با از هیئت مدیره

(ث) تنبئ في الامتحان نجتهد

(د) لَا بُدَّ ————— يَتَكُونُ الْقَابِلُ مُجَاعًا بِمَعْنَى

قُرَى الصِّدْقِ.

جواب : مکمل جملے :

(1) يُسَلِّطُنِي أَنْ لَوْعَى وَأَطَىٰ قُرَيْشًا.

مجھے اس سے خوشی ہوتی ہے کہ میں اپنے وطن کو ملا تھوڑے کچھوں۔

(ب) اَعْمَلْ مَا لِيَا رَهِىَ رَبِّىْ

عما پنے رب کو خوش کرنے کے لئے کام کرنا ہوں۔

(ج) **لَنْ تَجْعَلَ فِي الْإِنشَادِ حَتَّى تَجْتَهِدَ.**

تم احسان میں ہرگز کامیاب نہیں ہو گئے یہاں تک کہ تم محنت کرو

(د) لَا بُدَّ أَنْ يَكُونُوا الْقَائِلُ شُجَاعًا يَسْتَطِيعُ لَوْلِ الصِّدْقِ.

ضروری ہے کہ بات کرنے والا ایسا ہو کہ وہ سچی بات کہ سکے۔

سؤال ثيرث: صحیح/ صحیحی الجعل اللیة.

درج ذیل جملوں کو تصحیح کریں۔

(٢) لَا تَقْضِي فِي عَمَلٍ وَكُنَّا أَكْثَرَ بِمَا حَدَّثْتَ لَهُ.

اصم	اعمال حالت
علامت	منسوب
سبب علامت	بیم پرورد
یخت	تجرا کی صفت ہونے کی وجہ سے

اعمال حالت	مردم
علامت	تہ پر جرم
سبب علامت	لم جازم

سوال نمبر ۷ : **هَاتِ / هَاتِي جُمُوعُ الْمُفْرَدَاتِ وَمُفْرَدَاتِ الْجُمُوعِ الْآتِيَةِ.**
درجہ ذیل واحد کے جمع اور جمع کے واحد تار

أَتَلَوُا. أَلْيَضُ. أَخَذَات. أَصَمُّ. أَلْمُعَالِي. تَفَتْ. قَبِيلُ. رِمَاحُ. أَلَّةُ الرَّاهِي.

جواب :

واحد	جمع
أَتَلَوُا	تَلَوْا
أَلْيَضُ	أَلْيَضُ
أَخَذَات	أَخَذْنَ
أَصَمُّ	أَصَمُّ
أَلْمُعَالِي	أَلْمُعَالِي
تَفَتْ	تَفَتْنَ
قَبِيلُ	قَبَائِلُ
رِمَاحُ	رِمَاحُ
أَلَّةُ الرَّاهِي	أَلَّةُ الرَّاهِي

(ب) وَلَتَعْنِي اللَّهُ فِي كُلِّ مَا تَعْمَلُ قَائَةً يُؤَالِكُ.
(ج) لَمَّا يَخْضُرُ الْأَسَاذُ وَالْقَلَامِيذُ مُتَطَيَّرُونَ لَه.
(د) لَمَّا أَقْرَأَ هَذَا الْكِتَابَ بَعْدَ.

ب : درست حملے

(ا) لَا تَقْضِ فِي عَمَلِ الْوَقْتِ أَكْثَرَ مِمَّا خَدَّذْتَ لَهُ.
کسی کام میں اس سے زیادہ وقت نہ گزرو جتنا توڑنے اس کے لئے مقرر کر لیا۔
(ب) وَلَتَعْنِي اللَّهُ فِي كُلِّ مَا تَعْمَلُ قَائَةً يُؤَالِكُ.
اور چاہے کہ تراشے سے ڈرے اس کام میں جو تو کرتا ہے کیونکہ وہ تجھے دیکھتا ہے۔

(ج) لَمَّا يَخْضُرُ الْأَسَاذُ وَالْقَلَامِيذُ مُتَطَيَّرُونَ لَه.
جب استاد آتے ہیں تو شاگردوں کے منظر ہوتے ہیں۔

(د) لَمَّا أَقْرَأَ هَذَا الْكِتَابَ بَعْدَ.
میں نے یہ کتاب بھی نہیں پڑھا۔

ل نمبر ۸ : **بَيْنَ / بَيْنَ حَالَةِ الْأَعْرَابِ وَعِلَالَتِهِ رَسَبَ الْغَلَامَةُ لِلْكَلِمَاتِ الَّتِي تَحْتِهَا خَطُّ**
جن الفاظ کے نیچے خط ہے ان کی اعرافی حالت اور اس کی علامت اور علامت کا سبب واضح کریں۔

ب : اَلْعَتَاةُ

اعمال حالت	منسوب ہے
علامت	لفظ کے آخری حرف پر تہ
سبب علامت	خطب کا مفعول ہونا
تَقَى	

اعمال حالت	مضارع مجزوم
علامت	مضارع ہونے کی وجہ سے آخر میں "تہ" کا
سبب علامت	گرجانا
	لم جازم



اکیسواں سبق

زِيَارَةُ الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيفَيْنِ

﴿حرمین شریفین کی زیارت﴾

مشکل الفاظ کے معنی

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
سیر الکلاس فیلو	زَيْلِي	لوٹ آئے ہیں	قَدْ عَادَ
کل (گنڈیش)	بِالْأَمْسِ	دیکھا۔ سیر کرنا	زِيَارَةُ
پاکیزہ۔ اچھا	طَيِّبًا	تھے۔ دیے	هَذَا يَأْتِي
بہت خوب	بِجَيِّلٍ جَدًّا	ان دونوں نے خریدا	اِشْتَرَا
بتلا	اَخْتَر	ان کو لایا	جَاءَ بِهَا
کپڑے	الْمَلَابِسِ	اس نے خریدا	اِشْتَرَى
کپڑے	الْحَبِثَةِ	تیار شدہ۔ ریڈی سیڈ	الْجَاهِزَةُ
سیٹ۔ اُچانچ	جَهَازٌ	دو آکر شدہ۔ اسپورٹ	الْمُسَوَّرَةُ
معمول کے	الْعَادِيَةِ	ریڈیو	الْمُبْتَاعِ
جج کرنے والا	حَاجٌّ	زیارت کرنے والا	زَائِرٌ
کھجوریں	الْتَمُورُ	آبِ حَرَم	مَاءُ الْحَرَمِ
روال	الْمُنَادِي	تنبیہیں	الْأَسْوَاحُ
مشہور	الْمَعْرُوفُ	مہینے کی کھجور	تَمْرُ الْمَعِينَةِ
بڑی مقدار	كَمِيَّةٌ كَثِيرَةٌ	سب سے زیادہ بڑی کھجور	أَكْبَرُ التَّمُورِ
ایک کھجور کا نام	الْعَجْوَةُ	کئی قسم کی	الْمُتَوَعَّدَةُ
توڑنے لگاتار کی	فَاقَاتٌ	پہنہ فرماتے تھے۔	كَانَ أَحَبَّ

ترجمہ: اگر کسی اہل عربیت
عربی میں ترجمہ کرے۔

- (ا) تاریک رات میں پودوں کی کی گھوس ہوئی ہے۔
(ب) اگر یہی حال ہو سکے پتا تو سراج سزا کا ہوتا۔
(ج) بلدیوں کے حوس میں ہم اپنی باتوں کی پرواہ نہیں کرتے۔
(د) وہ شدت غم سے مر گیا۔
(ه) موت سے کوئی اور گریز نہیں ہے۔

عربی ترجمہ:

- (ا) وفي الليلة الطلوع يفتقد البصر.
(ب) لو تفقد الصغر ما كان يفتقد البصر.
(ج) نفون علينا نفوسنا في حصوصي المعالي.
(د) هومات من شدة الحزن.
(ه) ليس من الموت بد.

☆ ☆ ☆

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
کرام دیتی ہے	یُؤْتِیْ	نہاری	الْمُصَلِّیْنَ
پکی سڑکیں	الطَّرِیْقُ الْمَعْبُودُ	جاں	شَجَاةٌ
حیران کر دیتی ہے	یُنْهَضُ	سر نکلیں	الْفَنَاقُ
ساتھ دار	الْمُخَصَّصَةُ	ہوکل	الْمُنَادِیُّ
بلند وبالا	الشَّاهِقَةُ	عمار تھی	الْمَبْنِیُّ
حیران کر رہا ہے	تُعْجِبُ	حیران کر رہا ہے	یُنْهَضُ
پہنہ آتا ہے	سَهْلٌ	ہجرت دوڑ	طَرِیْقُ الْهَیْجَرَةِ
آسمان کر دیا	اَنْعَمَ	قرب کر دیا	قُرْبٌ
انعام کیا	عِبَادَةُ	ایک جگہ سے	مِنْ مَّكَانٍ
بہت سے	هَذَا الْعَامُ	دوسری جگہ تک	بِأَعْرَ
اس سال	یَسُرُّ	ہم نے فیصلہ کر لیا ہے	فَقُدِّرْنَا
آسمان فرمادے	مَقَارٌ	توٹ جئے	وَأَقَى
ایئر پورٹ		ہوائی جہاز	الطَّائِرَاتُ

متن اور ترجمہ

(لو الہدیہ) قَدْ خَافَ وَالِدُ زَيْنَبَ عَلَیْ وَأُمُّہُ بِعَذَابِ زَیْنَارَ الْخَوَاصِ الشَّرِیْفِیْنَ
بِالْأَمْسِ مَعَ هَذَا طَبِیْعَہُ

(اپنے والد سے) میرے ہم بھارت علی کے والد اور اس کی ماں حرمین شریفین کی
زیارت کے بعد عمو مجھے لے کر کل واپس آگئے ہیں۔

قَدْ اشْتَرَيْنَا مِنْ مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ وَالْمَدِیْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ

اَسْوَدَ نَمْرُودَ (نمروں) کو کہہ کر مدینہ منورہ سے خریدار

خجیل جدا

بیت خوب!

وَمَاہِیْ لِهَذَا یَا؟

احمد:

والد:

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
ہمیں دکھایا	مَنْزِلٌ	اس نے ہمیں بلایا	دَعَا
ان کے سفر کے بارے میں	أَرَأَيْتَ	چشم دیدیا	لَدَمَ
سرف کیے لگائے	عَنْ سَفَرِہِ	تو نے پوچھا	سَأَلَ
کرام وہ	اِسْتَفْرَفْتُ	اس نے بتایا	فَدَحَكِي
متاثر ہوئے	مُرِيحًا	دور تھے	اِسْتَوْقِنِ
ترقی	قَالُوْ	دلچسپ اور	زِيَارَةُ مُنْفَعَةٍ
سمن	اَلْفَقْدَمُ	حاصل کیا	خَلَقْتُ
حاجی لوگ	حُتُوْفٌ	سو تھیں	اَللَّسْمُ
زیارت کرنے والے	خِجَاجٌ	اللہ کے سمن	حُتُوْفُ الرِّحْلِیْنَ
رہائش کے اخراجات	زُوَادٌ	عمرے کرنے والے	مُعْتَمِرِیْنَ
تک	تَغَاثُ السُّكْنِ	سفر کے اخراجات	تَكَالِیْفُ السَّفَرِ
لوت کا	تَدْمِیْرَةٌ	وغیرہ	وَمَا لِیْ ذَلِكْ
ہوائی جہاز کے	اَلْاِبَابُ	جانا	اَلذَّهَابُ
وہ لیے ہوائی اڈے	بِالطَّائِرَةِ	آنے جاتے ہوئے	تَدْمِیْرَةُ الذَّهَابِ
ہزار	اَلْفٌ	بڑے بڑے	وَالْاِبَابُ
کھانا	اَلْاَسْکَا	چور	اَرْبَعَةُ عَشَرَ
مہیاہ سینڈرو	اَلْمُسَوِیُّ	روپیہ	وَرُبَّیْہِ
ہوتی	حَدَثٌ	تھک رہا ہے	تَحْتَفِیْہِ
رقم	مَتَالِیْہِ	ترقی تبدیلی	اَلطَّرُوْرُ
حیران کن	خِیَالِہِ	خرچہ کیے	اَنْفَقْتُ
وسیع ہو گیا	اِسْتَعِ	ظہیر	مَخَصَّصَہُ
گھیرتی ہے	یَسْتَوْجِبُ	توسیع	تَوْسِیْعَہُ
سوائے	مَاعِذًا	گھیر لیا	اِسْتَوْجِبُ
ایئر کنڈیشن	مَكِیْفًا	مراد	عِبَارَہُ
		مدینہ شریف کا قبرستان	حَنَہُ النَّمِیْہِ

اور یہ کیا تھے ہیں ؟

الَّذِينَ جَاءَهُمْ بَيِّنَاتٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَئِكَ الَّذِينَ
جَنَّتْ كُفْرُهُمْ هُمْ يَرْجِعُونَ إِلَىٰ مَا كَانَ اللَّهُ لَمْ يُخْلِقْهُم
لَهُمْ آخِرَتٌ خَيْرٌ

احمد:

علی نے مجھ بتایا ہے

بِأَنَّ وَالِدَهُ لَمْ يَشْرِكْ لَهُ
كَرَّاسِ كَالِدِهِ اس کے لئے خریدے ہیں

الْمَلَائِكَةُ الْغَائِبَةُ الْمُجْتَمِعَةُ

ریڈی میں خوب صورت کپڑے

وَالْقَائِمَةُ الْمُتَوَرِّدَةُ

نور و گرد شہزادہ پر مٹا کپڑے

وَجَهَارًا جَمِيعًا مِنَ الْبَيْتِ الْغَائِبِ الْغَائِبِ

اور چھوٹے ریڈیوں کا ایک خوب صورت سیٹ

بِالِإِصْفَافِ إِلَى اللَّهِ يَا الْعَائِدَةَ

علاقہ وائیں موصول کے تھے ہیں

الَّذِينَ يَأْتِيَهُمْ بَيِّنَاتٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَئِكَ الَّذِينَ

جن کو ہر زیادت کرنے والا اور سچ کرنے والا ہے۔

مِنْ مَاءٍ زَمْزَمَ وَالْفُتُورِ وَالْمُسْتَحَابِّ وَالْمُتَادِلِ

جیسے آب زمزم، کھجوریں، تسمبیس اور رمال

الوالد:

وَهَلْ جَاءَ بَشِيرٌ مِنَ الْمَغْرُوفِ

نور کیا دینے کی مشورہ کجور لائے ؟

الَّذِينَ كَانُوا يُخْبِرُونَ إِلَىٰ سَيِّئَاتِهِمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جو ہمارے سردار اللہ کے رسول علیہ السلام کو تمام کجوروں سے زیادہ پسند تھے۔

احمد:

نعم نا ایں

ہاں ہا جان!

سورۃ النور، اولیٰ

فَقَدْ جَاءَ بِكُمُ الْغَيْبُ مِنَ الشُّعُورِ الْمُتَوَرِّدَةِ

یہ وہ مختلف قسم کی کجوروں کی ایک بڑی مقدار لائے ہیں۔

بِأَنَّ فِيهَا الْغُفْرَةَ

اس میں عجز بھی شامل ہے

الَّذِينَ كَانُوا يُخْبِرُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

جس کو نبی علیہ السلام پسند کرتے تھے۔

وَهَلْ قَابَلْتُ وَالِدَ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ

الوالد:

اور اے احمد! کیا تم علی کے والد سے ملے ؟

نعم يا والدي الكبرياء

احمد:

ہاں محترم بابا جان!

فَقَدْ دَعَانَا عَلِيُّ بْنُ مَنزِلِهِ

میں علی نے ہمیں اپنے گھر بلایا

فَقَدْ لَقِيَ الشُّعُورَ وَمَاءَ زَمْزَمَ

اس نے ہمارے سامنے کجور اور آب زم زم رکھا۔

وَلَوْ أَنَّ الْهَدْيَا لَالِي جَاءَ بَيِّنَاتٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ

اور ہمیں وہ تھے دکھائے ہیں کہ اس کجور اللہ کے لئے لایا تھا۔

وَهَلْ سَأَلْتُ وَالِدَ عَلِيِّ بْنِ مَنزِلِهِ عَنْ مَقَرِّهِ إِلَى الْحَرَمِ مِنَ الشَّرِيفِينَ؟

الوالد:

اور کیا تو نے علی کے والد سے حرمین شریفین کے سفر کے بارے میں پوچھا؟

نعم وقد حكى إن ذكروته فلو استقرقت أمي وغين

احمد:

ہاں اور اصولاً بتایا کہ میں نے اس سفر پر دو تھے صرف ہوئے۔

وَكَانَ مَقَرًّا مَرِيحًا وَزِيَارَةً مُعْتَبَرَةً

اور سفر آرام دہ اور دلکش دورہ تھا۔

وَأَنَّهُ لَقَدْ تَأَثَّرَ كَثِيرًا

اور یہ کہ وہ بہت متاثر ہوئے ہیں۔

بِمَا حَقَّقَتْهُ الشُّعُورُ دِينًا

اس سے جس کو سعودیہ نے حاصل کیا۔

بین النفلین ومن التہلیلات یضوئها الرخمن وحجاج بیت اللہ الحرام
والمعتبرین زکوة الخرمین الشریفین
یعنی ترقی اور اللہ کے مسافروں اللہ کے محترم گھر کے حانیوں عمرہ کرنے والوں
اور حرمین شریفین کی زیارت کرنے والوں کے لئے سولتیں۔

وَمَنْ نَفَقَ عَنْ تَكْلِيفِ السَّحَرِ وَتَقَاتِ السَّكَنِ وَمَا إِلَى ذَلِكَ؟

اور کیا تو نے ان سے سرور رہائش وغیرہ کے اخراجات کے بارے میں پوچھا؟

نَعَمْ وَقَدْ أَخْبَرْنَا

ہاں اور انہوں نے ہمیں بتایا

بِأَنَّ تَكْلِيفَ النَّهَابِ وَالْيَنْبِ بِالطَّائِفَةِ أَرْبَعَةُ عَشَرَ أَلْفَ رُوبِيَّةٍ
کہ ہوائی جہاز کے ذریعے آنے والے کاکٹ چودہ ہزار روپے ہے۔

وَأَمَّا نَفَقَاتُ السَّكَنِ وَالْأَكْلِ فَمَبْنِي مُتَعَلِّفٍ بِإِحْتِلَافِ الْمُتَسَوِّرِ
بہر حال رہائش اور کمانے کے اخراجات معیار کے مختلف ہونے کی وجہ سے مختلف
ہو جاتے ہیں۔

وَمَا ذَا غَنِ الظُّوْرُ الَّذِي خَدَتْ بِالْخَرَمَيْنِ الشَّرِيفَيْنِ؟

اور حرمین شریفین میں ہونے والی ترقی کے بارے میں کیا ہے؟

يَقُولُ وَالِدُهُ عَلِيٌّ

علی کے والد کہتے ہیں۔

بِأَنَّ السُّوْفِيَّةَ لَمْ تَنْفَقْ مَبَالِغَ حَتْمَةِ عِيَالِيَّةٍ فِي تَوْصِيَةِ الْخَرَمَيْنِ
الشَّرِيفَيْنِ

کہ سعودیہ نے حرمین شریفین کی توسیع پر حرمین کن خلیفہ رقم خرچ کی ہے۔

فَأَمَّا الْخَرَمُ الْمَكِّي فَظِلَّ شَمْسُ

بہر حال مکہ کی حریم و سب سے بڑا ہے۔

حَتَّى اسْتَوْعَبَ خَلْقُ مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ الْقَلْبِيَّةِ

یہاں تک کہ اس نے قدامت مکہ کی حدود کا احاطہ کر لیا ہے۔

لوالہ:

محمد:

لوالہ:

احمد:

لوالہ:

احمد:

لوالہ:

وَأَمَّا الْحَرَمُ النَّبَوِيُّ فَهُوَ يَسْتَوْعِبُ مَا كَانَ عِبَادَةٌ فِي الْمَدِينَةِ الْمَنُورَةِ فِي
عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَا عَدَا جَنَّةَ الْبَيْتِ
بہر حال حرم نبوی جنت البقیع کے علاوہ نبی علیہ السلام کے مدینہ منورہ کو
گھیرے ہوئے ہے۔

وَهُوَ كُلُّهُ مُكَتَّفٌ بِمَا يُرْتَبِعُ الْمُصَلِّينَ

اور وہ (حرم) سارا الزکوة رکھتا ہے جو نمازیوں کو راحت دیتا ہے۔

وَمَا ذَا غَنِ تَهْلِيلَاتِ النُّفْلِ وَالسَّكَنِ؟

اور سرور رہائش کی سولتوں کے بارے میں کیا ہے؟

يَقُولُ وَالِدُهُ عَلِيٌّ بِأَنَّ مَكَّةَ الطَّرِيقِ الْمُعْبَدَةِ وَالْإِنْفَاقِ فِي مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ
وَبَنِي وَغَرَافَاتِ مِمَّا يَنْدُمُ الزُّوَارِ

علی کے والد کہتے ہیں کہ حرمہ مکہ کی جگہ اور مکہ مکرمہ اور مکہ عرقاۃ کی
سرگرمیوں نے زیارت کرنے والوں کو حیرت میں ڈال دیا ہے۔

كَمَا أَنَّ الْفَنَادِقَ الْمُصَحَّحَةَ وَالْحَيَالِي الشَّاهِدَةَ نَعَجَّاهُمَا إِعْجَابًا كَبِيرًا
جیسا کہ شاعر ہونے والے اور بلند بالا عمارتیں ان کو بہت پسند آتی ہیں۔

وَكَذَلِكَ طَرِيقُ الْمُهْجَرَةِ بَيْنَ الْخَرَمَيْنِ الشَّرِيفَيْنِ فَبِذَلِكَ لَرُبَّ بَيْتِهَا وَسَيَا
النُّفْلِ مِنْ مَكَّانٍ لِأَخَرِ

اور اس طرح حرمین شریفین کے درمیان شاہراہ ہجرت نے ان (حرمین
شریفین) کو قریب کر دیا ہے اور ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کو آسان بنا دیا ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى مَا أَنْعَمَ بِهِ عَلَيَّ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ

اللہ کا شکر ہے اس انعام پر جو اس نے اپنے مومن بندوں پر کیا۔

وَقَدْ قُرِئَتْ آتَا وَ الْبَدَلَتِ السُّفْرَ إِلَى الْخَرَمَيْنِ الشَّرِيفَيْنِ خَاجِرِينَ
مُعْتَمِرِينَ هَذَا الْعَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

اور ہم نے فیصلہ کر لیا ہے۔ میں نے اور میری والدہ نے اس سال انشاء اللہ حرمین
شریفین کی طرف حج اور عمرہ کے لئے سفر کرنے کا۔

وَفَتَحْنَا اللَّهُ

اور اللہ آپ دونوں کو نوش فرمادے۔

وَسَنُفِثْ عَلَيْكَ الْمُنَجَّى وَالْعَمْرَةَ

اور وہ تم پر حج اور عمرہ کا آسان کر دے۔

وَنُزِّلْنَا لَكُمَا آمِينَ

اور وہ ان دونوں (حج اور عمرہ) کو تمہارے لئے آسان فرمادے۔ (آمین)

وَقُلْ تَوَجَّذَ الطَّائِرَاتُ بَيْنَ مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ وَالْمَدِينَةِ الْمُتَوَكَّلَةِ؟

اور کیا مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان ہوائی جہاز ہوتے ہیں؟

لَا لَا يُوجَدُ مَطَارٌ فِي مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ

میں کہ مکہ مکرمہ میں ایئر پورٹ نہیں ہے۔

وَلَكِنْ الْمَطَارُ الْبَعْدِيُّ بَيْنَ الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيفَيْنِ يَكُونُ بِطَرِيقِ جِدَّةَ

لیکن حرمین شریفین کے درمیان ہوائی سفر بردہ کے راستے سے ہوتا ہے۔

مشقیں

سوال نمبر ۱: اَجِبْ اَوْ اجِبِي عَنَّا يَا نَبِيَّ مِنَ الْمَسْئَلَةِ:

درج ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

سوال: بِمَافَا فَادَ وَالِدٌ عَلَيَّ وَأَنَّهُ مِنَ الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيفَيْنِ؟

مٹی کے والد اور اس کی ماں کیا چرے کر حرمین شریفین سے ہوئے؟

جواب: فَادَ وَالِدٌ عَلَيَّ وَأَنَّهُ بِجِدَّةَ طَبِيبٌ

علی کے والد اور اس کی ماں اوجھ اوجھ تھے لے کر لوئے۔

سوال: مَاذَا اشْتَرَى وَالِدٌ عَلَيَّ لِابْنِهِ؟

علی کے والد نے اپنے بیٹے کے لئے کیا خریدا؟

جواب: هُوَ اشْتَرَى لَهُ الثَّلَابِسَ الْجَاهِزَةَ وَالْمَافِصَةَ الْمُسَوَّدَةَ

اور جہازاً جینیلان ملباس الصغیر

اس نے اس کے لئے ریڈی میڈ کپڑے اور امپونڈ کپڑے اور پھوڑے

سراج خدیجۃ المذنبہ اول

سارے پانچ سوٹ خرید لے

سوال: مَا هِيَ الْهَدَايَا الْعَادِيَّةُ الَّتِي يَأْتِي بِهَا كُلُّ حَاجٍ وَمُحْتَمِرٍ؟

معمول کے تحفے کیا ہیں جن کو ہر حاجی اور عمرہ کرنے والا لاتا ہے؟

جواب: الْهَدَايَا الْعَادِيَّةُ نَقِيشُ مَاءٍ وَمُزْمٍ وَالشُّعُورُ وَالْمَسْبُوحَاتُ

وَالْمَسَامِيلُ

معمول کے تحفے یعنی آب زمزم، بھجوریں، شیشیاں اور دھال۔

سوال: مَا هُوَ الشُّعْرُ الَّذِي كَانَ نَجِيَّةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

دھوکن سی بھجور ہے جس کو نبی ﷺ پسند فرماتے تھے؟

جواب: الشُّعْرُ هُوَ الشُّعْرُ الَّذِي كَانَ يُحِبُّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وستلم

جو وہ بھجور ہے جس کو نبی پسند فرماتے تھے۔

سوال نمبر ۲: اِمْلَأْ اِمْلِئِي الْفُرُغَاتِ التَّالِيَةَ بِكَلِمَةٍ مَنَاسِبَةٍ:

مناسب لفظ سے درج ذیل خالی جگہوں کو پُر کریں۔

(۱) لَدَا عَلَيَّ أَصْدِقَاءُ وَأَقْدَمَ لَهُمْ وَقَاءَ وَمُزْمٍ

(ب) لَدَا عَلَيَّ بَوَارِدَةٌ اسْتَفْرَلْتُ

(ج) لَدَا عَلَيَّ حَقِيقَتِ السُّعُودِيَّةِ نَقْدًا وَلَقِيتُ وَمَاءَ وَمُزْمٍ

تکمل جملے:

جواب:

(۱) لَدَا عَلَيَّ أَصْدِقَاءُ وَأَقْدَمَ لَهُمْ الشُّعْرَ وَمَاءَ وَمُزْمٍ

مٹی نے اپنے دوستوں کو بلا اور ان کو بھجوریں اور احرام کا پانی پیش کیا۔

(ب) لَدَا عَلَيَّ بَوَارِدَةٌ اسْتَفْرَلْتُ اسْتَوْعِنَ

ہم نے ایک سیر کی جس پر دو گئے صرف ہوئے۔

(ج) لَدَا عَلَيَّ حَقِيقَتِ السُّعُودِيَّةِ نَقْدًا وَلَقِيتُ لُحْشَاتِ لُحْشَاتِ لُحْشَاتِ

الرُّحْشَاتِ

سعودیہ نے ترقی حاصل کی ہے اور اللہ کے مہمانوں کو سوتیں پیش کی گئیں۔

سوال نمبر ۳ : صنف / صنفی الخمل الثیہ

درج ذیل جملوں کو صحیح کریں۔

- (ا) قد جاء الولد بعد الزمزم
(ب) قد اشترت العلبات الجاهزة والعبئة المستوردة
(ج) الطريق المهجرة قد قربت بين الحرمين الشريفين

جواب : درست چلے

- (ا) قد جاء الولد بعد زمزم
میرے والد اب زمزم لے کر آئے۔
(ب) قد اشترت العلبات الجاهزة والعبئة المستوردة
میں نے ریڈیو میڈ کپڑے اور اسپورٹ کپڑے خریدے۔
(ج) طريق المهجرة قد قربت بين الحرمين الشريفين
شاہراہ ہجرت نے حرمین شریفین کو ایک دوسرے سے قریب کر دیا ہے۔

سوال نمبر ۴ : استخدام / استخدامی ماہی من المفردات فی جملة / جملة

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

شبكة، متبذ، نفق، مطار، جوی، طائفة، جاهز، مریخ، صنف

جواب :

شبكة (جال)
لوجہ فی المستودع شبكة الطرق السريعة
سموویہ سڑکیں پختہ سڑکوں کا جال موجود ہے۔
معبذ (مخت)

یہ پختہ سڑک ہے۔

نفق (مرگ)

افشش هذا القفل الرابع
شاہق (بہر)

انا احب جلا شاقا
میں بہر پہلو کو پسند کرتا ہوں۔

سراج خلیفۃ المذنب اول

مطار (ہوائی اڈہ)

این المطار؟
ہوائی اڈہ کہاں ہے؟

جوی (ہوائی)

السفر الجوي مریخ
ہوائی سفر آرام دہ ہے۔

طائفة (ہوائی جہاز)

وصلت إلى استلام آتاد بالطائرة
میں ہوائی جہاز کے ذریعے اسلام آباد آیا

مریخ (آرام دہ)

السفر مریخ فی علیہ الآرام
ان دنوں سفر آرام کا ہے۔

صنف (رچسپ)

هذا الثمن صنف
یہ حق رچسپ ہے۔

سوال نمبر ۵ : عذ / عذی عشرة من المجموع فی الذر و خولها / خولها

المفردات مع بحر الوزن بكل كلمة وجمعها

سبق میں موجود سب جمع الفاظ کی صورت ان کو واحد الفاظ میں تبدیل کر دیں
اور اس کی جمع کا وزن بھی بتائیں۔

جواب : واحد جمع اور ان کا وزن :

جمع	وزن	واحد	وزن
ملابس	مفاعیل	ملبس	مفعول
حسبات	مقبلات	حسبة	مفعلة
مناذیل	مفاعیل	منذیل	مفعیل
تصور	لغول	لتصور	لغول
تسهيلات	تفعيلات	تسهيلة	تفعيلة
تكاليف	تفاعیل	تكلیف	تفعیل
نفقات	لغات	نفقة	لغة
مبالغ	مفاعیل	مبالغ	مفعول
طرق	لغول	طریق	لغول
موجبات	مفعیلین	موجب	مفعول

سوال نمبر ۶: اِشْتَرَجَ اِشْتَرَجْنِي مَا وَدَّ لِي الدَّرْسُ مِنْ بَابِ التَّغْيِيلِ وَالْإِطْعَالِ

مَصْدَرًا وَمَا حَبَّ وَفَضْلًا وَعَايَلًا يَفْعَلُ
یعنی میں مذکور باب تغیل اور باب افعال کے ہر فعل کا مصدر، ماضی اور مضارع

نالیں۔

جواب

مصدر	ماضی	مضارع
تَقْدِيمٌ	قَدَّمَ	يَقْدِمُ
تَحْقِيقٌ	حَقَّقَ	يُحَقِّقُ
تَهْيَلٌ	هَيَّلَ	يَهَيِّلُ
تَقْرِيبٌ	قَرَّبَ	يُقَرِّبُ
تَقَرُّبٌ	قَرَّبَ	يُقَرِّبُ
تَوَقُّقٌ	وَقَّقَ	يُوقِّقُ
تَيْسِيرٌ	يَسَّرَ	يُسَيِّرُ

باب افعال:

مصدر	ماضی	مضارع
إِعْطَافٌ	إِعْطَفَ	يَعْطِفُ
إِعْتِنَاءٌ	إِعْتَنَى	يُعْتَنِي
إِشْتِرَاءٌ	إِشْتَرَى	يَشْتَرِي

سوال نمبر ۷: تَوَجَّعْتُ إِلَى الْغُرْبَةِ مَا تَأْتِي
در ذیل کاری میں ترجمہ کرو۔

(۱) یہ درگاہ شہہ کھڑا ہے۔

(۲) کہ کمرہ اندھینہ منورہ کے درمیان پکی سڑک ہے۔

(۳) ہم سے کہ کمرہ سے تیسچ اور دینہ منورہ سے کجوری خریدیں۔

(د) کہ کمرہ سختی اور حرکات میں کیا سڑکوں کا جال بکھرا ہے۔

(ه) شان و شوخی اور باہر قمارت، مجھے بہت پسند ہے۔

جواب: عربی ترجمہ:

(۱) ہذا قماش مستورہ۔

(۲) يوجد من مكة المكرمة والمدينة المنورة طريق ممتد

(ج) نحن نشترى مستحاجات من مكة المكرمة والقصور من المدينة المنورة۔

(د) توجد شبكة الطرق الممتدة من مكة المكرمة يمس وعرفات۔

(ه) القناديل الفخخة والمصابي الساهقة تعجني أعجابا كبيرا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
کَلْبُوا	جھٹایا	لَبَسَ	لباس پہنا
يَاْمُرُ	عہد کرتا ہے	لَبَسَ الْفَرَسَ	دوڑی پہنا
يُنَادِي	دعا	لَبَسَ الْفَرَسَ	دوڑی پہنا
يَنْهَى	روکنا ہے	لَبَسَ الْفَرَسَ	دوڑی پہنا
الْمُنْكَرُ	برائی بات	لَبَسَ الْفَرَسَ	دوڑی پہنا
يَعْظُمُكُمْ	وہ جیسے سخت کرتا ہے	لَبَسَ الْفَرَسَ	دوڑی پہنا
تَذَكَّرُونَ	تم نصیحت حاصل کرتے ہو	لَبَسَ الْفَرَسَ	دوڑی پہنا
عَاهَدْتُمْ	تم نے عہد کیا	لَبَسَ الْفَرَسَ	دوڑی پہنا
لَا تَنْفَعُونَ	نہیں	لَبَسَ الْفَرَسَ	دوڑی پہنا
لَا تَنْفَعُونَ	تم نے نہ کیا	لَبَسَ الْفَرَسَ	دوڑی پہنا
جَعَلْتُمْ	تم نے بنایا	لَبَسَ الْفَرَسَ	دوڑی پہنا
يَعْلَمُ	وہ جانتا ہے	لَبَسَ الْفَرَسَ	دوڑی پہنا
يَاْمُرُكُمْ	وہ جیسے حکم دیتا ہے	لَبَسَ الْفَرَسَ	دوڑی پہنا
الْأَمْنَةُ	امانتیں	لَبَسَ الْفَرَسَ	دوڑی پہنا
حَاكَمْتُمْ	تم نے فیصلہ کیا	لَبَسَ الْفَرَسَ	دوڑی پہنا
بِالْعَدْلِ	انصاف سے	لَبَسَ الْفَرَسَ	دوڑی پہنا
سَمِيعٌ	سننے والا	لَبَسَ الْفَرَسَ	دوڑی پہنا

متن اور ترجمہ

(۱)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اے ایمان والو!

مُحَرِّمُوا فُرُؤَ مِيقَاتِ شَهَادَةِ اللَّهِ

انصاف پر قائم کرنے والے اور اللہ کے لئے کواکب دینے والے۔



بائیسواں سبق

مِنْ هُدَى الْقُرْآنِ الْكَرِيمِ

قرآن کریم کی ہدایت

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْعَدْلُ	انصاف	يُحَرِّمُوا	تکلی
آمَنُوا	ایمان لائے	كُونُوا	ہو جاؤ۔ ہو جاؤ
فُرُؤَ مِيقَاتِ	نہ تم کرنے والے	الْقِسْطُ	انصاف
شَهَادَةِ	گواہ	النَّفْسُ	جانیں
وَالدِّينِ	مادیات	الْقَرَبِ	رشتے دار
غَنِيٌّ	غیر	فَقِيرٌ	غریب
أُولَى	زیادہ قریب۔ زیادہ قریبی	لَا تَنْفَعُوا	نہ تم نہ کرو
	والا۔ زیادہ غیر خواہ	الْهَوَى	خواہش نفس
ظُرُ	تم مزا لگے۔ تم راستی	تُفَرِّحُوا	پہلو تھپی کرو گے
	بھڑکے	خَيْرٌ	خیر رکھنے والا
لَا يَخْزِيكُمْ	نہ اس کا شرم آدہ کرے	شَتَانُ قَوْمٍ	قوم کا بھٹ
بِعَدْلٍ	عدل کرو	أَقْرَبُ	زیادہ قریب
الْكَفَى	پہنچا دے گی	أَنْفَرُوا	ڈرو
وَعَدَ	امداد کیا	عَمِلُوا	کے
الْمُصْلِحِينَ	اچھے کام	مُطْفِئَةٌ	خفت
بِأَجْرٍ	معاوضہ۔ ثواب	كُفِّرُوا	انکار کیا

وَلَوْ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ أَوِي الْكَافِرِينَ وَالْكَافِرِينَ
 اُتْرِبَ (گروہ) تمہارے (اپنے) کلمہ الدین بدشتہ داروں کے خلاف ہو۔
 اِنْ يَكُنْ غِيَاثًا اَوْ نَصِيرًا
 خدائے ولی فائدہ دہر ہوا مجلس ہو۔
 فَالَّذِي اَنْوَلِي بِهِ صَاحِبًا
 توفیق میں (ایسر) مجلس کا غیر خدائے تم سے زیادہ ہے۔
 فَلَمَّا فَشَرَ الْمُلُوكُ اَنْ اَنْعَبُوْا
 سو تم اوصاف کرنے میں خواہش نفس کی پیروی مت کرو۔
 وَاِنْ يَنْوَلُوا اَوْ تَقَرَّ صُرُوْا
 اور اگر تمہاری پھوڑو گے یا تم پہلوئی کر دے۔
 لَآ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا
 تو بے شک جو تم کرتے ہو اللہ اس کی خبر رکھنے والا ہے۔

(۲)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
 اے ایمان والو!
 كُونُوا لِلْمُؤْمِنِينَ لِلّٰهِ شُهَدَاءَ بِالْبَيِّنَاتِ
 اللہ کے لئے اوصاف سے گواہی دینے والے بن جاؤ۔
 وَلَا يَخْرُجْ مِنْكُمْ شَآءٌ قَوْلًا عَلَى الْاِنْعَادِ
 اور کسی قوم کی دشمنی کے باعث اوصاف کو ہر گز نہ چھوڑو۔
 اَحَدُكُمْ اَلَمْ يَكُنْ لِّلرَّوْبِ الْاَشْفٰى
 حل کر دے (حل) تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔
 وَاتَّقُوا اللّٰهَ
 اور اللہ سے ڈرنے رہو۔
 اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
 اللہ کو خوب خبر ہے جو تم کرتے ہو۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَاَعْمَلُوا الصَّالِحَاتِ
 وعدہ کیا اللہ نے ان سے جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے۔
 لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ
 ان کے واسطے عیش اور عذاب ہے۔
 وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَاَعْمَلُوا الْاِثْمَ
 اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ناپاکیاں کیں۔
 اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ
 یہی لوگ ہیں دوزخ والے۔

(۳)

اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ
 بے شک اللہ اوصاف کرنے کا اور کھلائی کرنے کا اور قرامتوں کو دینے کا حکم دیتا ہے۔
 وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاوِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ
 اور بے حیائی سے اور نامعقول کام سے اور سرکش سے منع کرتا ہے۔
 يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ
 اللہ تم کو سمجھاتا ہے تاکہ تم یاد رکھو۔
 وَاُولٰٓئِكَ يَرْجُوْا اللّٰهَ اِذَا غَاضَبْتُمْ
 اور اللہ کا عہد پورا کرو جب آپس میں عداوت کرو۔
 وَلَا تَنفَضُّوْا الْمٰٓئِمٰتَ بَعْدَ قَوْمِئِذِهَا
 اور نہ توڑو قسیمیں ان (قسموں) کو پکا کرنے کے بعد۔
 وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا
 اور تم نے اللہ کو اپنا ماسن کیا ہے۔
 اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَعْمَلُوْنَ
 بے شک اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

(۴)

اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ اَنْ تَزُوْا اِلَآئِهَا

۱۔ اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانتیں ان کے مالوں کو ادا کرو۔

لکم من بین الناس ان تمسکتموا بالعدل ط

تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو، تو انصاف سے فیصلہ کرو۔

معنا معظمتکم بہ ط

۲۔ اللہ تم کو اچھی نصیحت کرتا ہے۔

کلام سیفاً بصیراً

اللہ سنے والا دیکھنے والا ہے۔

الْمَارِئِ مَشْقِیْنَ

نمبر ۱: آجیب / آجینہیں غصا بنائی

درج ذیل کے جواب دیں۔

(۱): مَاذَا أَمَرَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ فِي سُورَةِ النِّسَاءِ؟

سورہ نساء میں اللہ نے مومنوں کو کیا حکم دیا؟

(ب): عَمَّا نَهَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ فِي تَجَالِ الْعَدْلِ فِي سُورَةِ الْعَنْدَةِ؟

سورہ مائدہ میں عدل کے میدان میں اللہ نے مسلمانوں کو کس بات سے روکا؟

(ج): بَعْدَ ذَلِكَ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ؟

اللہ نے ایمان لانے والوں اور اچھے کام کرنے والوں سے کیا وعدہ کیا؟

(د): مَا مَنَعَهُ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَيَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ؟

ان لوگوں کا کیا انجام ہے، جو اللہ کا انکار کرتے ہیں اور اللہ کی آیتوں کو جھٹلاتے ہیں؟

(هـ): مَا هُوَ حُكْمُ اللَّهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى فِي آذَانِ الْأَمَانَةِ؟

امانت لو کر نے میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا کیا حکم ہے؟

(۱):

مَاذَا أَمَرَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى مِنَ النَّاسِ أَنْ يَرَاعَوْهُ فِي الْحُكْمِ؟

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے لوگوں سے کیا کہا ہے کہ وہ فیصلہ کرتے ہیں اس کا خیال کر لیں۔

جواب: درج بالا سوالات کے جوابات:

(۱):

أَمَرَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ أَنْ يَحْلِلُوا وَيُقْسِلُوا وَيَشْهَدُوا شَهَادَةً صَادِقَةً. اللہ نے مومنوں کو حکم دیا کہ وہ عدل کریں اور انصاف کریں اور سچی شہادت دیں۔

(ب):

تَنْهَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ عَنِ الظُّلْمِ. اللہ نے مومنوں کو انصاف سے روکا۔

(ج):

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ عَظِيمٍ. اللہ نے ایمان لانے والوں اور نیک کام کرنے والوں سے مغفرت اور بڑے اجر کا وعدہ کیا۔

(د):

مَنْعَهُمْ جَهَنَّمَ. ان کا انجام دوزخ ہے۔

(هـ):

حُكْمُ اللَّهِ تَعَالَى أَنْ تُؤَدَّى الْأَمَانَاتُ إِلَى آهْلِهَا. اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ امانتیں ان کے مالکوں کو ادا کرو۔

(۱):

أَمَرَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى مِنَ النَّاسِ أَنْ يَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ. اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے لوگوں سے کہا کہ وہ عدل سے فیصلہ کریں۔

سوال نمبر ۲: اَمَّا مَا يَمْلِكُ الْفَرَاغَاتِ بَعْدَ تَنَاسُطِ مِنَ الْكَلْبَاتِ:

مناسب الفاظ سے خالی جگہ پر کریں۔

(۱):

اللَّهُ يَأْمُرُ الْمُؤْمِنِينَ أَنْ يَكُونُوا بِالْقِسْطِ.

(ب):

الْقُرْآنُ الْكَرِيمُ يَنْهَانَا عَنْ أَنْ نَتَّبِعَ وَيَأْمُرُنَا بِالْعَدْلِ.

(ج):

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَتَعَالَى كَمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ بِأَنبِيَاءِهِمْ هُمْ أَصْحَابُ الْمَرْجِئِ.

(د) اِنَّ اللّٰهَ يَنْهٰى عَنْ... وَالْعَنٰكِرِ
مکمل جملے:

- (ا) اِنَّ اللّٰهَ يَنْهٰى الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْ يَّكُوْنُوْا قَوَّامِيْنَ بِالْقِسْطِ
اللہ مومنوں کو حکم دیتا ہے کہ وہ انصاف قائم کرنے والے بن جائیں۔
- (ب) اَلْقُرْاٰنَ الْكَرِيْمِ يَنْهٰا عَنْ اَنْ تُفِيعَ الْهَوٰى وَيَاْمُرُنَا بِالْعَدْلِ
قرآن کریم ہمیں خواہش نفس کی پیروی کرنے سے منع کرتا ہے اور عدل کرنے کا حکم دیتا ہے۔
- (ج) اِنَّ الدِّیْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَيَكْفُرُوْنَ بِآیٰتِهِ هُمْ اَصْحَابُ الْجَحِيْمِ
یہ لشک وہ لوگ جو اللہ کا انکار کرتے ہیں اور اس کی آیتوں کو جھٹلاتے ہیں وہ دوزخی ہیں۔

(د) اِنَّ اللّٰهَ يَنْهٰى عَنْ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ
یہ لشک اللہ سے حیا کی اور ہر گئی بات سے روکتا ہے۔

نمبر ۳: استعجل / استعجلی الکلیبات الثانی فی جمیعک / جمیعک المغنیة:
مفید جملوں میں درج ذیل الفاظ کو استعمال کریں۔

الْقِسْطُ، الْهَوٰى، الشُّهَدَاءُ، الْقَوٰى، الْعَدْلُ، الْاِحْسَانُ، السُّكْرُ،
الْاِيْمَانُ، الْكَفْرِ، الْاَنۡفُسُ،
جملوں کا استعمال:

الْقِسْطُ (انصاف)
الْمُسْلِمُوْنَ شُهَدَآءُ بِالْقِسْطِ
الْهَوٰى (خواہش نفس)
لَا تُفِيعَ الْهَوٰى
الشُّهَدَآءُ (گواہ)
يَكُوْنُوْنَ شُهَدَآءُ لِلّٰهِ تَعَالٰی بِالْقِسْطِ
خدا کے گواہ بن جائیں گے اور انصاف کے ساتھ گواہی دیں گے۔

الْقَوٰى (خدا تعالیٰ)

الْعَدْلُ الْقَرِیْبُ لِلْقَوٰى
اللہ عدل کے قریب ہے۔

الْعَدْلُ (عدل)

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْعَدْلَ
یہ لشک اللہ کو پسند کرتا ہے۔

الْاِحْسَانُ (احسان)

الْاِحْسَانُ عِنْدَ اللّٰهِ مَقْبُوْلٌ
احسان اللہ کے نزدیک پسندیدہ ہے۔

الْعَنٰكِرُ (بری بات)

اِنَّ اللّٰهَ يَنْهٰى عَنْ الْعَنٰكِرِ
یہ لشک اللہ کی بات سے روکتا ہے۔

الْاِيْمَانُ (ایمان)

الْمُسْلِمُ لَا يَفْضُلُ الْاِيْمَانُ
مسلمان ایمان نہیں فخر کرتا۔

الْكُفْرُ (کفر)

اِنَّ اللّٰهَ يَنْهٰى عَنْ الْكُفْرِ
اللہ ہر انسان سے کفر سے روکتا ہے۔

الْاَنۡفُسُ (انفس)

اَقْرَبُ الْاَنۡفُسِ اِلٰی اَعۡلٰہَا
انفس میں سے اعلیٰ کے ہاتھوں کو گوارا کرو۔

هَاتِی الْاَوَّلَ اِنْ لَمَّا یَلٰتِی مِنَ الْجَمْعِ
ہاتھ / ہاتھی / اوزان کے آواز سے۔

درج ذیل جمع الفاظ کے اوزان بتاؤ۔

الشُّهَدَآءُ، الْاَنۡفُسُ، الْاٰیٰتُ، الْاَصْحَابُ، الْاٰیْمَانُ،

جواب:

اوزان	جمع
الشُّهَدَآءُ	الشُّهَدَآءُ
الْاَنۡفُسُ	الْاَنۡفُسُ
الْاٰیٰتُ	الْاٰیٰتُ
الْاَصْحَابُ	الْاَصْحَابُ
الْاٰیْمَانُ	الْاٰیْمَانُ

وال شمر ۵. هَاتِ / خَالِي الْخُتُوغِ بِالْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ:

درج ذیل الفاظ کی جمع نامیں۔

شَهِيدٌ، وَالِدٌ، الْفَرَسُ، غَنِيٌّ، فَقِيرٌ، وَلِيٌّ، بِسْمٌ، مُفْرَدَةٌ.

واحد	جمع
شَهِيدٌ	شَهِيدَاءُ
وَالِدٌ	وَالِدُونَ
الْفَرَسُ	الْفَرَاسُ
غَنِيٌّ	أَغْنِيَاءُ
فَقِيرٌ	فُقَرَاءُ
وَلِيٌّ	أَوْلِيَاءُ
بِسْمٌ	أَبْسَامٌ
مُفْرَدَةٌ	مُفْرَدَاتٌ

واحد

ل شمر ۶: فَاذْ وَرَدَتْ لِيْ هَذِهِ الدَّرْسُ الْفَعَالُ ثَلَاثِيَّةٌ مُبْتَدَأَةٌ صَحِيحَةٌ اِستَخْرَجْ

اِستَخْرَجْنِيْ بِفَعْلَيْنِ مِنَ الدَّرْسِ وَصَرِّفْهُمَا اَمْرًا وَنَهْيًا.

اس سبق میں ثلاثی مجرد صحیح کے افعال آئے ہیں۔ سبق سے وہ فعل نکالیں اور ان کی فعل امر اور فعل نہی میں گردان کریں۔

ثلاثی مجرد کے افعال :

اعْبُدُوا، عْبُدُوا.

ب

اعْبُدُوا سے فعل امر کی گردان

اعْبُدْ	واحد مذکر حاضر
اعْبُدَا	ثنیہ مذکر حاضر
اعْبُدُوا	جمع مذکر حاضر
اعْبُدِيْ	واحد مؤنث حاضر
اعْبُدَا	ثنیہ مؤنث حاضر
اعْبُدْنَ	جمع مؤنث حاضر

عَبَدُوا سے فعل امر کی گردان

اعْمَلْ	واحد مذکر حاضر
اعْمَلَا	ثنیہ مذکر حاضر
اعْمَلُوا	جمع مذکر حاضر
اعْمَلِيْ	واحد مؤنث حاضر
اعْمَلَا	ثنیہ مؤنث حاضر
اعْمَلْنَ	جمع مؤنث حاضر

اعْبُدُوا سے فعل نہی کی گردان

لَا تَعْبُدْ	واحد مذکر حاضر
لَا تَعْبُدَا	ثنیہ مذکر حاضر
لَا تَعْبُدُوا	جمع مذکر حاضر
لَا تَعْبُدِيْ	واحد مؤنث حاضر
لَا تَعْبُدَا	ثنیہ مؤنث حاضر
لَا تَعْبُدْنَ	جمع مؤنث حاضر

عَجَلُوا سے فعل کسی کی گردان

لا تَعْمَلُوا	واحد مذکر حاضر
لا تَعْمَلُوا	ثانیہ مذکر حاضر
لا تَعْمَلُوا	جمع مذکر حاضر
لا تَعْمَلُوا	واحد مؤنث حاضر
لا تَعْمَلُوا	ثانیہ مؤنث حاضر
لا تَعْمَلُوا	جمع مؤنث حاضر

سوال نمبر ۷ : عَجَلُوا خَلْقِي أَرْبَعَةَ مِنَ الْخُرُوفِ الْجَوَارِ الْبَاقِي وَرَدَّتْ فِي هَذَا الدَّرَجَةِ
وَاسْتَعْمَلُوا فِي الْجَعْلِ الْمُعِينَةِ

چار حروف چاروں کا استعمال سبق میں آئے ہیں اور ان کو مفید جملوں میں استعمال کرو۔
جواب : حروف چاروں کا استعمال :

- (۱) بَاءُ
اَقْتَمْتُ بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ
میں اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لایا۔
- (ب) عَلٰی
الْكِتَابِ عَلٰی الْمُنْعَدَةِ
کتاب میز پر ہے۔
- (ج) عَنْ
بَعْدَ مَا لَا تَنْهَى النَّاسَ عَنِ النَّكَرِ؟ تو لوگوں کو گمراہی بات سے کیوں نہیں روکتا؟
- (د) لَمْ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
سب تعریفیں اللہ رب العالمین کیلئے ہیں۔

سوال نمبر ۸ : تَرْجِمُوا إِلَى الْقُرْآنِ الْعَرَبِيَّةِ مَا تَنَاسُوا

اور جو قول کا عربی میں ترجمہ کریں۔

- (۱) ہم عدل پر قائم رہنے والے ہیں۔

(ب) کیا تم اللہ کے گواہ ہو؟

(ج) ہم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں۔

(د) اللہ سچائیوں کو روکتا ہے کہ وہ سچ ہو۔

(ه) اللہ تعالیٰ عدل کو پسند کرتا ہے۔

جواب : عربی ترجمہ :

(۱) نَحْنُ قَوَّامُونَ بِالْقِسْطِ.

(ب) هَلْ أَتَقِمُ شَهَادَةً لِلّٰهِ.

(ج) نَحْنُ تَوَكِّلُونَ بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ ﷺ.

(د) إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الْمُتَّقِينَ عَذَابًا أَلِيمًا.

(ه) إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يُحِبُّ الْعَدْلَ.

☆.....☆

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لَكَ شَاكِرِينَ

تیسواں سبق

فُكَاهَات

﴿لطیفہ﴾

شکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خاف	خیاالت کی	إتق	جاگامید اور ہوا
صاحب الدار	گھر کا مالک	باللہ	راست کو
صاحبك	تعمد	صاح به	دوس پر چڑھا
لینك	ماصر ہوں۔ ہوں	أستغل الدار	مخلی منزل
وفا	بہر کیا، اللہ	قد فرجت	میں لڑھک گیا
بندہ خجوں	لڑھکتے ہیں	أعلى	لوپ
استغل	نیچے	أضحك	میں تمہارے ہنسوں
من هذا	اس وید سے	لوم	ساتھ رہنا
الغفوة	ماہر قدم	المخاض	ماہر حدیث
مختبراً	امتحان لیج ہوئے	خففت	ترے یاد کیا
العلوی	علو، مصلیٰ	الغسل	شہد
وہج	لگا دیا جائے	الغشاء	رات کا کھانا
خضرت الصلاة	نہا کا وقت آجائے	إنذاراً	پلے کرو
الصوم	روزہ	طبر	پلے
مراث	گزارا	بنین	گجس
امراة	عورت	تکین	روٹی ہے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تقون	کتی ہے	یلقون	دہ لکھ کو لے جائیں گے
یواض	بستر	غطاء	پردہ، سرچش
رطاء	قرش	خیز	روٹی
مناة	پانی	الحق	ساتھ لگے رہو
والله	اللہ کی قسم	وقف	کھڑا ہوا
سایل	پھنڈی	یفتح الله علیك	اللہ تمہیں کامیاب کرے
کسرة	کھڑا نہیں	مناظیر	ہم تار نہیں ہیں
لوق	لوپا	شعبہ	جود
بطانة	کھڑا	ذهن	تیل
زیت	تیل	لبن	دودھ
لا تجد	ہمارے پاس نہیں	هجرة	پانی کا گھرنٹ
لئس عندنا	ہمارے پاس نہیں	جلوس	بٹھا
ههنا	یہاں	لوموا	کھڑے ہو جاؤ
فاستلوا	پس مانگو	أستق	زیادہ حق دار
خکی	بیان کیا گیا	ذات يوم	ایک دن
جاؤ	پڑوسی	سبع	تولے سا
البارحة	گذشتہ رات	صراخ	چیل پکار
أما شيء	کیا چیز	نزل بكم	تم پر نازل ہوئی
مقط	کرچی	فحص	میری قمیض
أعلى سطح	اوپر کی سطح	یضر	تکلیف دیتا ہے
أخفق	بد قول	لو تخطت فيه	اگر میں اس میں ہوتا
أفکسر	میں ٹوٹ جاتا ہوں	أموت	میں مر جاتا ہوں
سکوران	نہاڑ	الولاء	گودرز
إلانة الحنہ	حد قائم کرنا، حد لگانا	مغنی	سحدن
"	یعنی کوڑوں کی سزا لوپنا	طوبل	لہا

لغات	معانی	الفاظ	معانی
رَبِّهِ	چوت	فَصِيرَ	چھوڑا
صَنَعَ	چھوڑا ہوا	لَيْتَ لَكَ	تا کہ تجھ تک پہنچے
لَكَ	تیرا استیلاں	أَلْقَاوْطُجْ	قالوہ
فَوَيْفَ	تو مجھے رحمت دیتا ہے	وَذَوْتَ	میری تنہا ہے
يَلْ	زیادہ لبا	عُوجَ ابْنِ عَمِقْ	ایک آدمی جو لمبے قد میں
عُوجَ مَا جُوجَ	چھوٹے قد کی مخلوق	"	ایک ضرب لٹل بن گیا
مَرَّ	زیادہ چھوڑا	يَحْضُرْ	حاضر ہوتا ہے
رَأَى	کثرت سے	يُطِيلُ السُّكُونُ	بست خاموش رہتا ہے
لَكَ	آپ کو کیا ہے؟	لَا تَكَلِّمْ	تو بات نہیں کرتا
سَأَلَ	نہ پوچھتا ہے	أَخْبَرَنِي	مجھے بتاؤ
رَأَى	انتظار کرے	أَلْصَلَامُ	روزے دار
لَكَ	دوبارہ	أَلْشَّمْسُ	سورج
عَبَّ	شد دہا	يَصِفُ اللَّيْلُ	آدمی رات
مَرَّ	سکرائے	غَنَى	گیت گایا
لَكَ	قرنے خوب گایا	أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ	اللہ تجھ پر احسان کرے
بَيْنَ	ملائی کرتا ہے	بَلَّ	آپ کے ذریعے
	سو	أَلْفُ	ہزار
	گر گیا	مَشْنَسُ	خاکروب، بھٹی
عَمَّ	نوک کا ہر	صَبَاحُ	آواز نکالی
مَرَّ	تا کہ وہ جان لے	حَقْ	زندہ
بَيْنَ	ملگو	حَبْلُ دَقِيقْ	باریک ری
لَكَ	مجھے پاندہ دے	شَدَّ أَوَّلُهَا	پٹنگا سے پاندہ جتا
لَكَ	مجھے کھینچ لے	جَلَّهَا رَافِقًا	زی سے کھینچا
عَمَّ	میری بیوی	طَلَبُ	طلاق یا نہ
وَيَطْلُقُ	میری بیوی کو طلاق	بَنَ	اس سے

لغات	معانی	الفاظ	معانی
أَخْرَجْتَ	میں نکالوں	أَخْرَجْتَ	میں نکالوں
سَأَلَ	مانگی	فَصِيرَ	چھوڑا
قَارَ	گھر	غَنَى	فقیہ
قُلْ	کہہ دو	يَقُلْ	بالدار
يَقْطَعُ	وہ حناہٹ کرے	كِبْرُةٌ خَيْرٌ	وہ سے
أَلَسَائِلُ	مانگنے والا	مِهْكَالُ	روٹی کا ٹکڑا
جَبْرِي	فرشتے کا نام	عِزُّ رَبِّهِ	فرشتے کا نام جو جان نکال
يَقْبُضُ	قبض کرے	"	ہے
		أَللَّهُمَّ	اے اللہ

مفتی اور ترجمہ

(۱)

وَإِنْ رَجَعْنَا حَتَّى رَجَعْنَا أَخْرَجْتَ
ایک آدمی نے دوسرے آدمی کی رحمت کی۔
فَاتَّقِ صَاحِبَ الدَّارِ بِاللَّيْلِ
رات کو گھر کا مالک (میزبان) جاگ پڑا۔
لَسَوْعَ ضَحِكَ الرَّجُلُ مِنَ الْفَرَقَةِ
میں نے ہلکوی سے آدمی کے ہنسنے کی تولا سنی۔
فَصَاحَ بِ: فَلَانَ
میں نے پکار کر پوچھا: فلاں ہے
فَقَالَ لِيْلِكَ
تو اس نے جواب دیا: ہاں۔
قَالَ: أَنْتَ كُنْتَ لِي أَسْفَلَ الدَّارِ فَمَا الْمَدَى رَقَانِ إِلَى الْفَرَقَةِ؟

اس نے کہا: تو علی منزل پر تھا جیسے کس نے لکھائی کی طرف اٹھایا۔

قال: قد خرجت

اس نے کہا: میں لاٹھک گیا تھا۔

قال: الناس يخذون من نعل إلى نعل فكيف قد خرجت أنت؟

اس نے کہا: لوگ لوہے سے نیچے کو لاٹھکتے ہیں، پس تم کس طرح لاٹھکا۔

قال: لعين هذا أضلكت.

اس نے کہا: اسی وجہ سے تو میں رہا ہوں۔

(۲)

لزم اغرابي الشيخ الفقيه المحدث "سفيان بن عيينة" يسمع منه الحديث
ایک حدیث فقیر حدیث بن عیینہ سے حدیث کی سوانت کے لئے ان کے پاس ایک مدت تک گھرا
رہا۔

فلما أن جاء ليحاضر

پس جب اس کے جانے کا وقت آیا۔

قال له سفيان مستبها:

سفيان نے اس سے اس سے کہا:

"يا أغرابي أضافاً حفظت من حديثنا؟"

اے اعرابی! تو نے ہماری حدیث سے کیا یاد کیا؟

قال: ثلاثة أحاديث

اس نے کہا: تین حدیثیں

الاول: حديث غلظة عن النبي ﷺ

پہلی حدیث غلظہ کی نبی ﷺ سے

انه كان يحب الخلوي والغسل

آپ ﷺ صلوہ اور شہد کو پسند فرماتے تھے۔

والثاني: حديثه ﷺ

دوسری آپ ﷺ کی حدیث

إذا وضع العشاء وحضرت الصلاة فلبدة أو بالمشاء

کہ جب شام کا کھانا لگ جائے اور نماز کا وقت ہو جائے تو پہلے کھانا کھاؤ۔

والثالث: حديث عائشة عنة ﷺ

دوسری حدیث عائشہ کی آپ ﷺ سے روایت ہے۔

ليس بين البور الصوم لي الشكر

مغرب میں روزہ رکھنا انکی کا کام نہیں ہے۔

(۳)

موت جنازة يومنا إمام بجعل وانبه

ایک دن ایک جنازہ طویل اور اس کے بٹے کے پاس سے گزرا۔

وتبع الجنائز إمرأة تبكي وتقول:

بتارے کے ساتھ ایک عورت روتی تھی اور کہتی تھی:

ألا يا مخلصون بك إلى نيت

اے ہمیں ایک ایسے گھر کی طرف لے جائیں گے

لا غير من فيه ولا خطاء ولا وطاء ولا غيور ولا ماء

جہاں مسخر نہیں اور نہ مسخر پوش ہے، فرخ نہیں اور نہ پانی ہے اور نہ روٹی ہے۔

فقال الولد لاني

پس لڑکے نے اپنے باپ سے کہا:

يا مخلصون

اے جان بڑا تھو رہو

يا نيتنا والله يا مخلصون

اللہ کی قسم یہ ہمارے گھر جارہے ہیں۔

(۴)

ولقد سألني علي بن ابي

نکاح کی ایک روایت ہے کہ گھر ہوا۔

فقالوا: بفتح الله عليك

پس، اے رسول (گھر والوں) نے کہا: اللہ تمہیں کامیاب کرے۔

فقال: كبر يا خنزير

اس نے کہا: روئی کا ایک کڑوا

فقلوا: ما نقبوا علينا

انہوں نے جواب دیا: ہم یہ نہیں کر سکتے۔

فقال: نقبيل من فلول أو خنزير

پھر اس نے کہا: خود تمہارا لویا یا چروہ

فقلوا: لا نقبوا علينا

انہوں نے کہا: ہم یہ نہیں کر سکتے۔

قال: لقطعنا دهن أو قليل زيت أو لبن

اس نے کہا: کچھ گھی یا تھوڑا سا تیل یا دودھ

فقلوا: لا نجد

انہوں نے کہا: ہمارے پاس نہیں ہے۔

قال: فثوبه ماء

اس نے کہا: کھریالی کا ایک ٹکڑا؟

فقلوا: وليس جلدنا ماء

انہوں نے کہا: ہمارے پاس پانی نہیں ہے۔

قال: لما جلدوكم ههنا، لم توتوا، فاستلوا، فاقسم الحق بيني بالسؤال

اس نے کہا: تم یہاں کیوں بیٹھے ہو، جاؤ لوگوں سے سول کرو، سوال کرنے میں تم مجھ سے زیادہ

حذر کرو۔

(۵)

حكى أن رجلاً كان طيباً يوم يوم رجل

یاد کیا کہ ایک دن وہ مجھے ایک آدمی سے کہہ

هذا الرجل جاد

اس آدمی کا چڑا ہی تھا۔

بأن سبقت ما أعنى البارحة صراخاً

میرے کہانی کیا تو نے کل رات ہلکی چیخ سن؟

فقال له: نعم، وأي شيء؟ فزك بكلم

پس اس نے اس سے کہا: ہاں، تم پر کیا چیز (سعیت) آئیگی؟

قال له: سقطت من أعلى الشطح إلى الأرض

اس نے کہا: میری قمیض اوپر سے نیچے زمین پر گری۔

فقال له: وإذا سقطت فالدن ينضرة

اس نے اس سے کہا: اگر گر گئی تو اسے کیا نقصان ہوا؟

قال له: يا أحمق! لو كنت طيباً كنت أفكر وأتوكل

اس نے کہا: اے احمق! اگر میں اس میں ہوتا تو میں دیر دیر نہ ہو جاتا اور مر جاتا۔

(۶)

حكى أن رجلاً من بني بكر كان إلى بعض الرعاة

یاد کیا کہ ایک شخص بنو بکر کے گود رکھے پاس لایا گیا۔

فأمر بالهبة الحذر عليه

پس اس نے اس پر ہر گناہ کا حکم دیا۔

وكان الرجل طويلًا ولبسًا قصيرًا

تو وہ لمبا تھا اور جلاو پھوٹا تھا۔

فلم يتمكن من ضربة

اس نے ضرب لگانا نہ سکا۔

فكان الجملاء: فهاضرت لثالث الضرب

تو جلاو نے کہا: پھر وہ ہو جاتا کہ ضرب تھمے پاسکے۔

فقال له: وتلك إلى أكل القلوب قد غوتني

اس نے کہا: میرا یہ ہو گیا مجھے فالودہ کھانے کی اروت دیتا ہے۔

والقد روت لرواق أطول من عرج بن علق وأنت الصر من ما جوج وما جوج

میں تو پاہوں کا کاش میں عرج بن علق سے زیادہ لمبا اور تیرا عرج ماجوج سے زیادہ چھوٹا ہو۔

(۷)

كان رجل يحضر مجلس أبي يوسف فحضر

ایک آدمی (لام) ابو یوسف کی مجلس میں اکثر حاضر ہوا۔

$$= \left[\frac{1}{\gamma} + \frac{\beta^2}{\gamma^2} \right] \frac{1}{\gamma} \frac{d\gamma}{dt}$$

پتہ: خانہ "ب" نے اسے کہا: تجھے کیا ہے نہات نہیں کرتا؟

اور شائقِ مسئلہ محقق ہے۔

پس اس نے کہا : قاضی ہمیں بتاؤ کہ راتوں و لمہ روزا کب اظہار کرے۔

اس نے کہا: جب سورج غروب ہو جائے۔

اس نے کہا: اگر سورج آدھی رات تک بھی غروب نہ ہو۔

فِي

$$f_{\text{eff}} = f_{\text{eff}}(\omega, \mu)$$

(A)

اور ایمم نے ہمارا ارشید کے لئے لکایا۔

تو اس نے کہا تو نے خوب گمایا لہذا تجھ پر احمقان کرے۔

میں نے کہا: اے میرا مخلص! اللہ مجھ پر آپ کے ذریعے احسان کرتا ہے۔

لأمر له بجنة الفردوس

پس اس نے ایک ہر طور دھم کا اس کے لئے حکم دیا۔

(9)

وَقَدْ نَحْنُ فِي بَشَرٍ

ایک نغمہ کنویرس میں کہتا ہے۔

فَجَاءَ كُنَاسٌ لِيُخْرِجَهُ

ناکروب اسے لانے آیا۔

فَصَاحُ بِهِ الْكُنَّاسُ

خاکر دے نے آواز نکالی۔

لَيَعْلَمَنَّ أَحْيَىٰ هُوَ أَمْ لَا

تاکہ معلوم کر لے کہ آیا وہ (تعموی) زندہ بچا نہیں۔

فَقَالَ لَهُ السَّحْرِيُّ: أَطْلُبْ حَبْلًا دَقِيقًا وَشَدِيدًا حَسَا وَنَظْمًا وَاجْزِئِي جِلْدًا رَافِقًا

خوئی نے اس سے کہا: پتی، اسی سٹوکھولم اس سے مجھے اچھی طرح جاندہ ملو اور آہستہ سے مجھے کھینچو۔

فَقَالَ لَهُ الْكَنَاسُ: اِمْرًا إِلَى طَالِقٍ إِنَّهُ أَخْرَجَكَ مِنْهُ

میں اس سے خاکروب نے کہا: میری مہدی کو غلاق اگر میں تجھ کو اس سے نکالوں۔

(1*)

سَأَلَ الْقَبِيرُ مِنْ دَارِ غَيْبِنَا

ایک فقیر نے امیر کے گھر سے کوئی چیز مانگی۔

قَالَ الْفَيْسُ يَا عَمْرُو!

سائبر نے کہا: اے مسعود

لِمَرْجَانٍ يَمْلِكُ لِلْوَلَدِ بِقُلِّ الْكَافُورِ يُعْطَىٰ هَذَا السَّائِلُ بِحَسْرَةٍ خَيْرَ

چنانچہ کہوہ لولہ سے کہے وہ کافور سے کہے کہ اس فقیر نورونی کا ایک تھڑوے دے۔

الَسَّائِلُ: اَللّٰهُمَّ لِيْ لِيْسَكَ اَمَلٌ يَقُوْلُ لِحَبْرَتِيْ يَقُوْلُ لِحَبْرَتِيْمْ يَكْفِيْهُمْ رُوْحُ هٰذَا النَّجْدِ

برنے لگا: اے اللہ! یہاں سے کہو کہ "جبرائیل سے کہے کہ" عزرائیل سے کہے کہ "میکائیل سے کہے کہ"

مروج بہمن لڑے۔

التَّحَارِيرُ

مشقیں

سوال نمبر ۱: آج ب / آج بھی عطا ہائی

فہرچ ذیل کے جواب دیے۔

 $\vdash (1)$

كَمْ حَدِيثًا حَقِيقًا لَا غَرُورَ فِيهِ

امراہی نے کئی حد شیں یاد کیں؟

(ا) : مَاذَا قَالَ السَّابِلُ حِينَ لَمْ يَعْطَوْهُ شَيْئًا؟
بختاری نے کیا کہا جب اسے کچھ نہ دیا گیا؟

(ج) : مَاذَا قَالَ الرَّشِيدُ لِلْمَغْنِيِّ؟
اہلین رشید نے اے دالے سے کیا کہا؟

(و) : مَاذَا قَالَ الصَّخْوِيُّ لِلْكَنَاسِ؟
کری (اریب) نے قاکروب سے کیا کہا؟

(هـ) : آيَةُ فَكَاةٍ اَعْجَبَتْكَ / اَعْجَبْتِكَ كَثِيرًا؟
تمہیں کون سا لیلہ زیادہ پسند آیا۔

جواب : درج بالا سوالات کے جوابات :

(ا) : حَفِظَ الصَّغِيرُ ثَلَاثَةَ أَحَادِيثَ
امراہی نے تین حد شیں یاد کیں۔

(ب) : قَالَ : لَمَّا جَلَسْتُكُمْ هُنَا . قَوْمُوا . لَأَسْأَلَكُمْ . فَأَنْتُمْ أَهْوَى مِنْ
بالسؤال
اس نے کہا : آپ یہاں بیٹھ گئے ہیں ، اٹھو اور مانگو کیونکہ تم مانگے

شراہ سے تیارہ قدر ہو۔

(ج) : قَالَ : أَحْسَنَ أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ
اس نے کہا : تو نے احسن کہا اللہ تم پر احسن کرے۔

(د) : قَالَ : أَطْلُبُ حَبْلًا دَقِيقًا وَشَدِيدًا وَثِقًا وَاجْلِسْنِي جُلُوسًا رَاحِيًا
اس نے کہا : کجاری مگو اور بھی مضبوطی سے باندھو اور بھی زلی
سے بچو۔

(هـ) : اَعْجَبْتَنِي فَكَاةُ أَغْرَابِي
مجھے امراہی کا لیلہ پسند آیا۔

سوال نمبر ۲ : هَاتِي عَلَيَّ الصَّخْرَةَ لَمَّا بَأْتِي مِنَ الْمُفْرَقَاتِ؟
درج ذیل راہ کی چھتا کیو۔

عُرْلَةٌ . حُلْوَى . لِرَاشٍ . لَبَنٌ . زَيْتٌ . مَاءٌ . عِطَاءٌ .

جواب :

واحد	جمع
عُرْلَةٌ	عُرْلٌ
حُلْوَى	حُلُوبٌ
لِرَاشٍ	لِرَاشٍ
لَبَنٌ	لَبَنٌ
زَيْتٌ	زَيْتٌ
مَاءٌ	مَاءٌ
عِطَاءٌ	عِطَاءٌ

سوال نمبر ۳ : اِسْتَعْدِمُ / اِسْتَعْدِي الْمَفْرَقَاتِ النَّالِيَةِ لِي جُمْلٍ ثَقِيلَةٍ؟
درج ذیل الفاظ کو سفید جملوں میں استعمال کریں۔

صَجَلٌ . الْعَشَاءُ . قَوْمُوا . الْبَارِحَةَ . السُّكُونُ . الصَّوْمُ . حَيْلٌ .

جواب : جملوں کا استعمال :

صَجَلٌ (جنا)

يَعَاذُ صَجَلُ صَدِيقِكَ؟
تمہارا دوست کیوں چلا؟

الْعَشَاءُ (کھانا)

الْعَشَاءُ جَامِزٌ عَلَى الْمَائِدَةِ
کھانا میز پر تیار ہے۔

قَوْمُوا (کھڑے ہو جاؤ)

قَوْمُوا وَادْخُلُوا إِلَى بَيْتِكُمْ
اٹھو اور اپنے گھر جاؤ۔

الْبَارِحَةَ (گذشتہ شب)

أَتَيْنَ ثَمَنَ الْبَارِحَةِ؟
تو گذشتہ شب کہاں تھا؟

السُّكُونُ (خاموشی)

النَّاسُ أَطَالُوا السُّكُونُ
لوگ دیر تک خاموش رہے۔

الصَّوْمُ (روزہ)

الصَّوْمُ عِمَادُ الْبَيْتِ
روزہ دین کا کھن ہے۔

حَيْلٌ (دستی)

یہ دیکھی جاتی ہے۔

هَذَا الْحَبْلُ دَقِيقٌ

سوال نمبر ۲۔ قال: ثلاثة أحاديث.

صنع / حتى ينزل "ثلاثة" الأعداد من ٤ إلى ١٠ وأكتفيها / وأكتفيها بالخروف.

نماذج کی دہائیے ہمارے دس تک (مرئی اعداد) رکھو اور ان کو حروف کی شکل میں لکھو۔

جواب:

قال: ثلاثة أحاديث.

قال: أربعة أحاديث.

قال: خمسة أحاديث.

قال: ستة أحاديث.

قال: سبعة أحاديث.

قال: ثمانية أحاديث.

قال: تسعة أحاديث.

قال: عشرة أحاديث.

سوال نمبر ۵۔ هذا / اعني الفقرات التالية بكلمات متماثلة:

مناسب الفاظ سے خالی جگہیں پر کریں۔

(أ) إذا وضع وحضرت فابعدوا.

(ب) فاقم أعق بالسؤال.

(ج) أطلب حبلاً وشديني وثيقاً.

جواب:

كامل جملے:

(أ) إذا وضع الغشاء وحضرت الصلاة فابتعدوا بالمشاء.

(ب) فاقم أعق مني بالسؤال.

(ج) أطلب حبلاً وثيقاً وشديني شداً وثيقاً.

یہی تم سوال کرنے کے بعد سے زیادہ مقدار ہو۔

(ج) أطلب حبلاً وثيقاً وشديني شداً وثيقاً.

مقبولہ داری ہو اور مجھے مقبولی سے باندھو۔

سوال نمبر ۶۔ اینتی / اینتی ہذا الفاعل المضارع والامر بالافعال الماضية الثانية

درج ذیل ماضی کے فعل مضارع اور فعل امر بتاؤ۔

أخبر، أخرج، أظفر، أحسن.

جواب:

ماضی	مضارع	امر
أخبر	يُخبر	أخبر
أخرج	يُخرج	أخرج
أظفر	يُظفر	أظفر
أحسن	يُحسن	أحسن

سوال نمبر ۷۔ توجہم / توجہم إلى العربية

عربی میں ترجمہ کرو۔

(أ) ایک بدو مدت تک سفیان بن عیینہ کے پاس رہا۔

(ب) اب تم اس گھر میں جاؤ گے، جہاں اسے ہو گا نہ روئی نہ پانی۔

(ج) تم یہاں کیوں بیٹھے ہو، جاؤ اور لوگوں سے سوال کرو۔

(د) رشید نے گائے والے کو ایک لاکھ روپے انعام دیا۔

(ه) وہ چمت پرست گر پڑا۔

جواب:

عربی ترجمہ:

(أ) لزم أعزائي سفیان بن عیینة مدة.

(ب) الآن يذهب إلى بيتك فإرش فيه ولا خير ولا ماء.

(ج) فمأجلوكم ههنا، فمأجلوكم ههنا، فمأجلوكم ههنا.

(د) أمر الرشيد مقيماً بعنة ألفي درهم.

(ه) هو سقط من السقف.



چوتھوں سوال سبق

فِي الْمَطَارِ

ایئر پورٹ پر

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لمطار	ایئر پورٹ	الاصغر	چھوٹا
لشابع	فوس	يَنْزِلُونَ	اتر رہے ہیں
لشامسي	دیکھی	يُسْرِعُونَ	دیکھتے ہیں
سبي	مدت	يَتَقَبَّلُ	استقبال کرتا ہے
سنديق خاليد	خالد کا دوست	معا	ایک ساتھ
هذا وسهنا	خوش آمدید	الى ان	کماں، کس طرف
سافر	تم سفر کرتے ہو اگر وہ	ايضا	بھی
تظلم	میں انتقاد کرتا ہوں	ابن عم	پچازاد
ادوم	آہا ہے	تكيف خالك	آپ کا کیا حال ہے
صل	بچے کا	طائرة	ہوائی جہاز
ملين	اعلان کرتی ہے	لوحة	تکئی
وامعة	مقررہ اوقات	وصول	پہنچنا
لساعة الثانية	دو بجے	بغذ الظهر	ظہر کے بعد
س البقاء	بھر بیٹھیں گے	نحن على عجل	ہم جلدی میں ہیں
حناء	سرخ	سعيدة	خوشگوار
س الخدمة	خدمات	هنا	چلو

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نفرغ	ہم فارغ ہوں	الفحص	چیک اپ
قالب	کافی، قلی خوش	الاطلاع	جہاز کا رولت ہوا
يسيرون	چلتے ہیں	الى الساعيل	اندھ کی طرف
من فضلك	پلیز، مہربانی	النداء	نک
يتكلم	سپر / حوالے کرتا ہے	الشراطي	پولیس مین
يلقي	ڈالتا ہے	نظرة	ایک نظر
يوث	لوہا ہوتا ہے	شكرا	شکریہ
الى مينك	اپنی دائیں طرف جائیں	ضغ	رکتو
الاحمال	وجہ، سامان	الجزام	چی
الحقائب	بیگ، تھیلے	تعر	گزر رہے ہیں
الكثافة	سکریں	يتروك بفضول	غور سے دیکھتا ہے
انسية الاخرى	دوسری طرف	الموعظة	لٹا رہا
الجالية	پچھنے والی	وراء الشباك	کھڑکی کے پیچھے
ندفع	دیتا ہے	عفش	سامان
عليقوا	ساتھ ساتھ دو	الحقائب اليدوية	ہینڈ بیگ
الطاقات	کارڈ	من فضلكم	مہربانی فرما کر
احملوا	اٹھاؤ	مقعد	سیٹ، نشست
صعود	چڑھنا، سوار ہونا	بطاقات صعود الطائرة	پلازنگ کارڈز
يتقدمون	آگے بڑھتے ہیں	نقطة التفتيش اللقي	ذاتی تفتیش کا مقام
يقوم بخص	تفتیش کرتا ہے	ينصح	رکتا ہے
ثانية	دوبارہ	ضابط النقطه	اس مقام کا سیکورٹی آفیسر
مستنس لعمه	کھینچنے والا پتول	مضوغ	منع ہے
امثلة	کھلونا پتول	ينتظر	دیکھتا ہے
يتسبب	بہتری	يعزل	پھیلی ہے
	سکرا ہے	تدفعه	اسے دے دیں

القائظ	معانی	القائظ	معانی
قطبہ	ہم اس کو دیں گے	فیضان	کیشن
سلبم	وہ پروا کر دے گا	عند الوصول	پہنچنے پر
انفعم	جناب، مسر	فقسیم	مکراتے ہوئے
یضم	نشان لگاتا ہے	حتم	ہر
صالۃ المغادرۃ	رواگئی کے لئے ہال،	کتابات	صوفے
	وہ ہال جہاں سے روانہ	مربخۃ	آرام دہ
	ہوتے ہیں	یلمخط	دیکھتا ہے، ملاحظہ
غیر الزیجاخۃ	ششے کے اس پار		کرتا ہے
إشامد	دیکھتا ہے	المدروج	رہا دے، وہ ہلتا، جگ
ساکنۃ	ساکن وغیر متحرک	"	جہاں جہاز اترتے ہیں اور
للمحرك	حرکت کرتے ہیں	"	اڑنے کے لئے اترتے
انظرو	دیکھو	"	ہیں۔
ما أعطفتها	کتابا ہے	من العجیب	یہ عجیبات ہے
نسخ	تیرتا ہے	عبر الجفر	تھامیں
اخف	زیادہ ہلکا	وشتا طایر	پر غصے کا پر
المقترع	ایجاد کیا	إخوان	دو بھائی
طیران	پرواز	فاجع	کامیاب
لافس	مت بھول	رائد الطیران	پہلا پرواز کر لے والا
محلولة	کوشش	جنادۃ	خاموشی محنت طلب
من فو؟	وہ کون ہے؟	لم اتمتع به	میں نے اس کا کام نہیں
نیل الیوم	آج سے پہلے		شنا
اسطیر	اقبالے	عاش	زندہ رہا
القرن الثالث	تیسری صدی	القرن التاسع	نویں صدی
میلادی	عیسوی	صنم	ہماسے
جسین	دہ	الخبر	ریشم

القائظ	معانی	القائظ	معانی
زائتہ	وہ شخص جو قافلہ سے	صعد	چڑھ گیا
"	آگے منزل کی تلاش	مرتفع	بندہ جگ
"	میں نکلے	فقیر	چھٹاٹھ لگا دی
طار	اڑا	مسافۃ	فاصلہ
المخل	جگ	بدفشی	جہراگئی کے ساتھ
اعجابات	پسندیدگی	لم یلقن	نہ سمجھا
اللائل	اترا	ہوئی	مانگی ہو، کر گیا
أخى	آپنیف، اذیت	صوت السبقۃ	ایاز نسر کی آواز
یغوی	موتی ہے	الصالة	بال

مقن اور ترجمہ

خالد و زاید و اخوۃ الاصف طارق

خالد و زاید و اخوۃ الاصف طارق

وہو فی التاسع من غفر

جس کی عمر نو سال ہے۔

بنو لکون من الناجی

نیکوئی سے اترتے ہیں۔

وہو غون الی منی المطار

اور ایز پورٹ کی بندہ کی طرف جلدی بیلدی پلٹے ہیں۔

خبت یستقبلها یوسف صدیق خالو

جمال الیاسا منا خالد کے دوست یوسف سے ہوتا ہے۔

یوسف: اھذا و سنہا الی انی؟

خوش آمدید، کہاں جا رہے ہو؟

الی تکریشی، و انت؟

خالد:

کراچی بلورم ۲

حال نفساً مغناً ایضاً؟

کیا تم بھی ہمارے ساتھ سفر کرو گے؟

لا، بل انتظر ابن عقی حامداً

میں بلورم میں اپنے چچا زاد حامد کا منتظر ہوں۔

وهو قادم من كوابسی

اور وہ کراچی سے آئے والا ہے۔

وتكيف حالک باو ابید؟

اور دے راشد تیرا کیا حال ہے؟

وتكيف حالک با طارق؟

اور اے طارق تیرا کیا حال ہے؟

(مغاً) بخیر الحمد لله، شکراً

(ایک ساتھ) خیریت ہے، اللہ کا شکر ہے، شکریہ۔

مفی قلیل طابرة حامداً

حامد کا ہوائی جہاز کب پہنچے گا؟

تعلن لوجه مواعد ووصول الطائرات

ہوائی جہازوں کے مقررہ مواعیت پر پہنچنے (کو ظاہر کرنے والی) حقیقی ظاہر کرتی

ہے۔

انها قلیل فی الساعة الثانية بعد الظهر

کہ دوپہر بعد دوپہر پہنچے گا۔

إلى اللقاء، یا يوسف

لاستفادہ اچھ لیں گے۔

نحن على عجل

ہم ذرا جلدی میں ہیں۔

وحالة جيدة، مع السلامة

سفر مبارک ہو، خدا باریک۔

هاتفا علینا أن نفرغ من الفحص والتفتيش بولت كاف قتل الباقی

آؤ چلیں، ہم پر لازم ہے کہ ہم ازلے سے پہلے قتل عشرت میں چیک اپ ہو

حاشی سے فارغ ہو جائیں۔

(نسیبون الی الذاعیل)

(اندر کی طرف چلتے ہیں)

الشرطی بولس من: ألتنا کبر، من فضلك؟

مریالی کر کے گفت دگما ہے۔

عالبه نسیب التنا کبر الی الشرطی

خالد نکٹ پولیس ٹین کے حوالے کرتا ہے۔

فیلین علیها نظرة

تو وہ (پولیس میں) کان پر ایک نظر ڈالتا ہے۔

ثم یزدها

پھر ان کو واپس کر دیتا ہے۔

شکراً الی نسیبک یا سیدی

شکریہ، جناب اپنی دائیں طرف چلیں۔

شکراً

شکریہ۔

وضع الاحمال علی الجزام من فضلك

مریالی فرما کر سامان پٹی پر رکھو۔

(عالبه تضع الحفائب علی الجزام

خالد پٹی پر تحفیلے رکھتا ہے۔

فتقر أمام الشابة

تو وہ سکرین کے سامنے سے گزرتے ہیں۔

تقرکبها طارق بقصود

طارق اس (سکرین) کو بڑے غور سے دیکھتا ہے۔

ثم یأخذها (اتید من الناحية الاخری

پھر اسے (سکرین) کے دوسری طرف سے لے لیتا ہے۔

پھر راہوں (تھیلے) کو دوسری طرف سے پکڑا ہے۔
 وَتَسِيرُونَ إِلَى الْمَوْطِئَةِ الْجَائِلَةِ وَوَأَمَّا الشَّابُّ
 اور وہ کمڑکی کے پیچھے ہٹ کر ملازمہ کی طرف ہاتھ پیرے۔
 وَتَدْلَعُ خَالِدٌ الْفَدَا كَرِ الْيَهَا.
 اور خالد اس کو نکلت دیتا ہے۔
 لَفْعُهُ مَلَاوَدَهُ: هَلْ يُوجِدُ مَقْعَكُمْ مَقْعُكُمْ؟
 کیا آپ کے ساتھ ساتھ سالن ہے؟
 لَيْسَ مَعَنَا إِلَّا هَذِهِ الْمَقْعَاتُ الْيَدِيَّةُ الصَّغِيرَةُ.
 وہاں ساتھ نہیں ہے، سوائے ان چھوٹے ہینڈلڈ کے۔
 طَيِّبًا غَلَفُوا عَلَيْهَا هَذِهِ الْبَطَافَاتُ مِنْ لَضْلِكُمْ.
 اچھا! سرانی فرا کر ان (تھیلوں) پر یہ کارڈ لگائیں۔
 وَأَخْمَلُوا مَعَكُمْ.
 اور ان کو اپنے ساتھ ہی لے جائیں۔
 شُكْرًا
 شکریہ۔
 لَوْجُوا مَقْعًا بِجَانِبِ الشَّابِّ.
 میں کمڑکی کی جانب کی سیٹ چاہتا ہوں۔
 طَيِّبًا وَهَاهُنَا بِطَافَاتُ مَقْعُودِ الطَّائِفَةِ.
 اچھا! اور یہ ہیں وہ رنگ کارڈز۔
 شُكْرًا
 شکریہ۔
 وَتَقْدُمُونَ إِلَى نَقْطَةِ التَّقْيِيشِ الَّتِي
 (وہ آتی تلاش کی جگہ کی طرف بڑھتے ہیں)
 لِنَقْرُومَ شَوَاطِي بِفَضْلِ الْبَطَافَاتِ.
 تو پھر ہمیں میں کارڈز کو چیک کرتا ہے۔
 ثُمَّ يَصْغُ لِحَدَاتِ غَلِي الْجَرَامِ الْمُفْخَصِ ثَابِتِ

پھر تھیلوں کو دوسری طرف سے چیک کرتے کے لئے پٹی پر رکھتا ہے۔
 وَتَقْدُمُونَ إِلَى نَقْطَةِ التَّقْيِيشِ.
 اور وہ اس جگہ کے آفسر کے پاس جاتے ہیں۔
 (عِنْدَ التَّقْيِيشِ): مَا هَذَا لِي جَوِيكَ يَا وَلَدُ؟
 (تلاش کے وقت) لا کے! اتھار دی جیب میں کیا ہے؟
 مُنْذُ لَعَبَةٍ
 طالع: کیلے کا پستول۔
 وَلَكِنَّهُ مَعْتَرَعٌ
 الضابط: لیکن یہ تو ممتنع ہے۔
 وَنَنْظُرُ إِلَى الْوَالِدِ فَيَجِدُ امْرَأَةً يَمْلَأُ وَجْهَهُ
 (وہ لا کے کی طرف دیکھتا ہے تو اس کے چہرے پر کھلی ہوئی مایوسی پاتا ہے)
 لَيْتَنِي لَمْ
 پھر وہ اس کے لئے مسکراتا ہے۔
 تَدْفَعُهُ إِلَيْنَا
 یہ (پستول) ہمیں دے دیں۔
 نَعْطِيهِ لِقَيْطَانِ
 ہم یہ کیپشن کو دے دیں گے۔
 وَهُوَ سَيَسْلِفُهُ إِلَيْكَ عِنْدَ الْوُضُوءِ.
 اور وہ پہنچ جائے پر آپ کے حوالے کر دے گا۔
 طَيِّبًا يَا أَقْدَمَ
 طالع: اچھا! جناب!
 (مُسْتَبْمًا) شُكْرًا
 (مسکراتے ہوئے) شکریہ۔
 وَتَسِيرُونَ إِلَى ضَابِطِ آخِرِ
 (اور وہ آفسر کے پاس جاتے ہیں)
 يَصْغُ الْبَطَافَاتِ بِخَتَمِ

وہ کارڈوں پر مرتبہ نشان لگاتا ہے۔

ثُمَّ يَذْخُلُونَ إِلَى عَالَمِ الصَّفَادَةِ

پھر وہ روانہ ہوتے ہیں اس دنیا میں داخل ہو جاتے ہیں۔

وَيَجْلِسُونَ عَلَى كَتَبَاتِ مُرْتَبَعَةٍ

اور آرام وہ صوفوں پر بیٹھ جاتے ہیں۔

وَيُلْخِظُ طَارِقٌ غَيْرَ الرُّجَاخَةِ

اور طارق شے میں سے دیکھتا ہے۔

فَيُشَاهِدُ الطَّائِرَاتِ عَلَى الْخُرُوجِ

تو وہ دیکھتا ہے ہوائی جہازوں کا مشاہدہ کرتا ہے۔

بَعْضُهَا مَسْجُودَةٌ وَبَعْضُهَا تَحْرُكٌ

کچھ میں سے کچھ کھڑے ہیں اور کچھ حرکت کرتے ہیں۔

أَنْظُرْ إِلَى بَلَدِ الطَّائِرَةِ

اس ہوائی جہاز کو دیکھو۔

فَمَا أَعْظَمُهَا؟

وہ کتنی بڑا ہے؟

نَعَمْ، وَبَيْنَ الْفَجَائِبِ

ہاں، اور عجوبات میں سے ہے۔

بَيْنَهَا تَسْبِيحٌ غَيْرُ الْخَبَرِ

کہ وہ کھانا کھاتا ہے۔

فَتَأْتِيهَا أَخْفُ مِنْ رِيْشَةِ طَائِرٍ

گویا وہ پرندے کے پر سے زیادہ ہلکا ہے۔

(يَلْتَفِتُ إِلَى خَالِدٍ)

(وہ خالد کی طرف متوجہ ہوتا ہے)

فَيَسْأَلُ عَنْ الطَّائِرَةِ؟

ہوائی جہاز کس نے ایجاد کیا؟

أَلَا غُرَانُ الْأَمْرِيكِيِّانَ، وَيَلْتَمِزُ وَيُورِلِل؟

وہ امریکی اور ان کے اہل اور اور فل۔

نَعَمْ، طَائِعًا بِأَوَّلِ طَيَّوْرَانِ تَاجِيعِ سَنَةِ ۱۹۰۳ء

ہاں، انہوں نے ۱۹۰۳ء میں پہلی کامیاب پرواز کی۔

وَلَكِنْ لَمَّا تَنَسَّيْنَا وَابْتَدَأَ الطَّيَّوْرَانِ عَبَّاسُ بْنُ لُورَنَاسِ

لیکن سب سے پہلے پرواز کرنے والے عباس بن فرانس کو مت بھولیں۔

الَّذِي قَامَ بِمُخَاوَلَةِ جَاوِدَةٍ قَبْلُهَا بِالْفَسَادِ تَقَرُّبًا

جس نے ان (امریکی اور ان) سے تقریباً ہزار سال پہلے غمت طلبہ کو شش

کی۔

عَبَّاسُ بْنُ لُورَنَاسِ؟ وَمَنْ هُوَ؟

عباس بن فرانس؟ پوریہ کون ہے؟

لَمْ أَسْمَعْ بِهِ قَبْلَ الْيَوْمِ.

آج سے پہلے میں نے اس کے بارے میں نہیں سنا۔

هُوَ أَخَذَ أَسَاطِيرَ الْعِلْمِ وَالْآدَبِ

وہ علم و ادب کا ایک گمشدہ انسان ہے۔

عَرَبِيٌّ مُسْلِمٌ مِنْ أَهْلِ الْقُدْسِ

وہ اندلس کا رہنے والا ایک عربی مسلمان ہے۔

عَاشَ فِي الْقُرْنِ الثَّالِثِ لِلْهِجْرَةِ

جو تیسری صدی ہجری میں رہتا تھا۔

وَأَيُّ قُرْنٍ جِيلَادِي هُوَ؟

اور بیسویں صدی کو کسی؟

الْقُرْنُ الثَّامِسُ.....

نویں صدی.....

صَنَعَ ابْنُ لُورَنَاسِ بِنَفْسِهِ جَنَاحَيْنِ مِنَ الْخَبَرِ

ابن فرانس نے اپنے لئے ریشم کے کپڑے سے دو پر بنائے۔

وَعَبَّدَ قُوَّةَ مَرْتَفِعِ

اور بلبلہ جگہ پر چڑھ گیا۔

خالد:

والد:

خالد:

والد:

خالد:

طارق:

والد:

وفیر فی الجو

اور غائب چھاٹک لگا دی۔

قطار فی الفضاء مسافة بعيدة عن المحل الذی وقف فوقہ

پس وہ غائب جس جگہ کھڑا تھا اس جگہ سے لمبی مسافت تک اڑتا رہا۔

والناس ينظرون إلى الله بدشوق و اغحاب

لو لوک یہ الی اور پسندیدگی سے اس کی طرف دیکھتے تھے۔

عن انہ لم یفطن الی اہمیۃ الذیل

تاکہ وہ اترنے کی اہمیت کو نہیں جانتا تھا۔

فہوی الی الارض

پس اوزمین پر آکر۔

واصابہ الذی

اور اس کو چوٹ لگی۔

استمع

سنا

وصارت المذیعة بدوی فی الصالة

انوار کی آواز بال میں گونجتی ہے۔

التحاریر

مشقیں

تہہ آ۔ جب کہ اجنبی غمناک بنی

درج ذیل کے جواب دیں۔

(۱) ماذا قال یوسف لخاله حين قابله فی المطار؟

یوسف نے خالہ سے کیا کہا۔ ب۔ وہ اس کو ایسے چوٹ لگا

(ب) ان وضع خالہ الحقابلی علی الجوامع للفحص

خالہ نے پیک اپ کے لئے خیمے کمال پر رکھے؟

(ج) : ماذا كان فی جیب طارف؟

طارف کی جیب میں کیا تھا؟

(د) : من عباس بن فراس و منی عباس؟

عباس بن فراس کون تھا اور وہ کب زندہ تھا؟

(و) : ماذا فعل عباس بن فراس؟

عباس بن فراس نے کیا کیا؟

جواب : درج بالا سوالات کے جوابات :

(۱) : قال یوسف لخاله : أهلاً وسهلاً الی الخ

یوسف نے خالہ سے کہا : خوش آمدید، کمال مبارک ہے جو؟

(ب) : وضع خالہ الحقابلی علی الجوامع للفحص

خالہ نے پیک اپ کے لئے خیمے کمال پر رکھے۔

(ج) : كان فی جیب مسندس لعمی

اس کی جیب میں خیمے والا مسندس تھا۔

(د) : هو عالم عربی مسلم من أهل الأندلس و عاش فی القرن

الثالث للهجرة

وہ ایک عربی مسلمان ساحر دان ہے اور وہ تیسرے صدی ہجری میں

زندہ تھا۔

(و) : صنع ابن فراس لنفسه جناحین من الخمر و صعد فوق

مرتفع و ففر فی الجو لطار فی الفضاء مسافة بعيدة عن

المحل الذی وقف فوقہ و لکنہ لم یفطن الی اہمیۃ الذیل

فہوی الی الارض و اصابہ الذی

ابن فراس نے اپنے لئے ریشم کے دو پر بنائے اور بلند جگہ پر چڑھ گیا

اور فضا میں پھاٹک لگا دی جس وہ اس جگہ سے جہاں وہ کھڑا تھا لیے

فاصلے تک اڑتا رہا لیکن وہ اترنے کی اہمیت کو نہیں جانتا تھا پس وہ زمین

پر گر گیا اور اس کو چوٹ لگ گئی۔

سوال نمبر ۲ : أهلاً أهلی الفراخ فی الجمل الثالی

اور خدیل بملوں میں خالی جگہ پر کریں۔

(۱) منی طائرۃ خامدہ؟

تاکسی: اَلْقَاعُ، تَلَاكُجُو، شَاخَا، عَفْشُ
جملوں میں استعمال:

جواب:

تاکسی (گیس)

اَتَرَلْتُ مِنَ التَّاکَسِیِّ وَاسْتَوَعْتُ میں ٹیکسی سے اتر اور اپنے دفتر بلدی سے
الی مکتبی کیا۔

اَلْقَاعُ (ہوائی جہاز کا روانہ ہونا)

هَلْ تَعْرِفُ مَوْجِدَ الْقَاعِ هَذِهِ کیا تو اس ہوائی جہاز کے اڑنے کا مقررہ
الطَّيْرَةُ؟ وقت جانتا ہے؟

تَلَاكُجُو (کٹ)

لَا تُظِرُّ ابْنُ التَّلَاكُجُو لَی کٹ کے غیر گاڑی میں سمرمت کر۔
الطَّيْرُ

شَاخَا (سکرین)

مَرَّتِ الْحَقَابُ عَلَى الْجَوَامِ أَمَامَ تھیلے پٹی پر سکرین کے سامنے گزرت۔
الشَّاشَةِ

عَفْشُ (سامان)

الْعَفْشُ مَعَ الْمَسَافِرِ سامان مسافر کے پاس ہے۔

سوال نمبر ۵: هَاتِي صِنْعَ الْمُؤَثِّثِ جَمًّا يَأْتِي:

درج ذیل سے مؤثث کے سینے بتاؤ۔

مُؤَظَفٌ، أَخٌ، ابْنٌ، عَزَبِيٌّ، مُسْلِمٌ

جواب:

مؤثث	مذکر
مُؤَظَفٌ	مُؤَظَفٌ
أَخٌ	أَخٌ
ابْنٌ	ابْنٌ
عَزَبِيٌّ	عَزَبِيٌّ
مُسْلِمٌ	مُسْلِمٌ

(ب) خَابَةٌ التَّلَاكُجُو إِلَى الشَّرْطِيِّ

(ج) أَوْجُوا بِجَانِبِ الشَّابَا

جواب: مکمل جملے:

(۱) مَتَى تَصِلُ طَائِرَةُ حَمِيدٍ؟

حامد کا ہوائی جہاز کب پہنچے گا؟

(ب) خَابَةٌ يَلْمُ التَّلَاكُجُو إِلَى الشَّرْطِيِّ

خامد ٹکسلیں سپاہی کے حوالے کرتا ہے۔

(ج) أَوْجُوا مَقْعَدًا بِجَانِبِ الشَّابَا

سرایلی لڑاکا کھڑکی کی طرف بیٹھ دیں۔

سوال نمبر ۳: صَنِّعْ / صَنِّعِي الْجُمْلَةَ الْآتِيَةَ:

درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

(۱) أَنْظِرْ ابْنَ عَمِّي حَامِدًا

(ب) هُوَ قَادِمٌ مِنْ كُرَاتَشِي

(ج) قَامَ بِمُخَاوَلَةِ جَاذَةِ قَلْبُهُمَا بِالْفَرَسِ مَتَوَاتٍ تَقَرُّتِ

(د) حَتَوَتْ الْمَلِيْقَةُ تَدْوَةً الصَّالِدِ

جواب: درست جملے:

(۱) أَنْظِرْ ابْنَ عَمِّي حَامِدًا

میں اپنے بچازاد حامد کا منتظر ہوں۔

(ب) هُوَ قَادِمٌ مِنْ كُرَاتَشِي

وہ گراچی سے آ رہا ہے۔

(ج) قَامَ بِمُخَاوَلَةِ جَاذَةِ قَلْبُهُمَا بِالْفَرَسِ مَتَوَاتٍ تَقَرُّتِ

ان سے تقریباً ایک ہزار سال پہلے اس نے ایک مدت طلب کو شش

کی۔

(د) حَتَوَتْ الْمَلِيْقَةُ يَدَوْنِي فِي الصَّالِدِ

ہاؤس کی آواز ہال میں گونجتی ہے۔

سوال نمبر ۳: اسْتَعْلِمِ / اسْتَعْلِمِي الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ فِي جُمْلَةٍ مُقْبِلَةٍ:

درج ذیل کلمات کو سنید جملوں میں استعمال کریں۔

(ب) مَوَاعِیْدُ، اَسَاطِیْرُ، حَقَائِبُ۔ یہ ۱۲۱ جمع غنی المصنوع ہیں اور ایسا: غیر منصرف ہیں۔

سول نمبر ۸: تَرْجِمُ / تَرْجِمِ إِلَى الْغَرْبِیَّةِ:
عربی میں ترجمہ کرو:

- (۱) کیا تو بھی طارے ساتھ سفر کرے گا؟
(ب) ہم جلدی میں ہیں۔
(ج) کیا آپ کے پاس سامان ہے؟
(د) طارق شمشے کے پاس دکھتا ہے۔
(ه) وہ رات کے طرف چلتے ہیں۔

اواب: عربی ترجمہ:

- (۱) هَلْ تَسَافِرُ مَعَنَا؟
(ب) نَحْنُ عَلَى الْعَجَلِ.
(ج) هَلْ عِنْدَكَ عَشْق؟
(د) يَلْحَقُ طَارِقًا عَمْرُو الزُّبَاجَةِ.
(ه) هُمْ يَسِيرُونَ إِلَى الْمَدِينَةِ.

☆.....☆.....☆

۶: خات: / خَاتِي جُمُوعُ الْمُفْرَدَاتِ وَ مُفْرَدَاتِ الْجُمُوعِ مَعًا يَأْتِي:
درج ذیل میں سے واحد کی جمع اور جمع کی واحد بتاؤ۔
مَطَارٌ، بَطَاقَاتٌ، مَقْعَدٌ، حَقَائِبُ، طَائِرَةٌ.

واحد	جمع
مَطَارٌ	مَطَارَاتٌ
مَقْعَدٌ	مَقَاعِدُ
طَائِرَةٌ	طَائِرَاتٌ
جمع	واحد
بَطَاقَاتٌ	بَطَاقَةٌ
حَقَائِبُ	حَقِيبَةٌ

رے: اِخْتَرِ الْمَاسْمَاءَ الْمُتَمَوِّجَةَ مِنَ الصَّرْفِ وَالْأَكْثَرُ سَبَبُ مَنَعِ الصَّرْفِ لِي تَكُنْ مَبْنِيًّا.

غیر منصرف اسم کا انتخاب کریں اور ان میں سے ہر ایک کا منع صرف کا سبب بیان کریں۔

يُونُسُ، عَالِدٌ، مَوَاعِیْدُ، مُسَدِّسٌ، أَوْزُقِيلٌ، عَبَّاسٌ، اَسَاطِیْرُ، مُسَلِّمٌ، حَقَائِبُ.

بعض معرب الفاظ کی حالت جری اور نصب کا اظہار حالت نصب میں ہی کیا جاتا ہے۔ یعنی ان الفاظ کی جرح پر کوئی اثر نہیں کرتی۔ ایسے الفاظ کو اگر امر کی زبان میں خبر منصرف یا مصنوع الصرف کہا جاتا ہے۔ درج بالا اسماء میں درج ذیل اسماء غیر منصرف ہیں۔

يُونُسُ، مَوَاعِیْدُ، أَوْزُقِيلٌ، اَسَاطِیْرُ، حَقَائِبُ.

اسباب منع حرف:

- (۱) يُونُسُ، أَوْزُقِيلٌ یہ دونوں بھی نام ہیں اور اسم علم ہیں۔ ایسے اسم جو اسم علم کے زمرے میں آتے ہیں، اور بھی ہیں یعنی اصل عربی نہیں ہیں وہ غیر منصرف ہوتے ہیں۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدانا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْنَا وَرَحْمَتُهُ إِنَّ اللَّهَ لَشَدِيدُ الْحِسَابِ

پچھواں سبق

فِي الْحِكْمِ

﴿وَأَنَّا نِيُولُكَ بَارِعًا مِّنْ بَيْنِ﴾

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لِحِكْمِكَ	حکمت کی جمع، دانائیاں	خَيْرٌ	بھلائی، بھری، فائدہ
عَلَوْنَ	میت	إِمْرَأَةً	آوی
الْبَنَاتِ	غیر مستقل مزاج شخص	الْبَرِيحِ	ہوا
بَيْنَ	پلے، مائل ہوئی	مَالٍ	وہ مال ہو
لَاغَوَانِ	جہاں	تَجِيلٍ	وہ چلتی ہے، مائل ہوتی ہے
مُدَّ	بھائی	مَا أَكْثَرَ	کتنے زیادہ
لُحُوسٍ	توہم کرنا ہے	الْحَبِيَّاتِ	مصائب
أَحَدٍ	لوگ	أَلْفٍ	ہزار
مَرَّ	ایک	مَقَالِصِ	ہزار کی طرح
لَعْنَةً	معاملہ	عَنِي	چل آئے
خَلِيفَتِ حَسَنَ	انسان، آوی	خَلِيفَتِ	تذکرہ بیات
خَلِيفَتِ	خوش صورت تذکرہ	وَعَنِي	اس نے یاد رکھا
شَطْرِيهِ	میں نے دوبا	أَلْفَرُ	زمانہ
جِنَا	اس کے درویشی سے	أَعُوْ	کڑوا ہوتا
خَيَانًا	بھی	خَلَا	بٹھا ہوتا
	بھی	أَلْرَمِ	ملاست

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
رَاوِغٌ	روکنے والا	مُضَيِّمٌ	لکھنے والے والا، رکاوٹ
كَلْبَرٌ	آزار، شریف آوی	الْعَبْدُ	غلام، گھنیا آوی
كَابُودٌ	جس روکتا	الْعَصَا	ڈنڈا
بَلَوْتَ	تو نے آزمایا، بہادری کے	مُخْمَوِّدًا	قابل ترقی حالت میں
لَا أَفْلَحُ	جو ہر دکھائے	يَوْمًا	کسی دن
تَرَاهَا	ملاست کر	بَا	کند ہوتا
أَكْرَمْتَ	اس کو دیکھے	الْكُرَيْمِ	اچھا آوی
خَلَقْتَ	تو نے عزت کی	الْضَيْمِ	کینہ آوی
فَعَوَّدَ	تو مالک بن گیا	يَذُرُوكَ	پالیتا ہے
يَنْسِي	اس نے سرکشی کی	الرِّيَاحِ	ہوا میں
تَجَرَّى	تھکا کر رہا ہے	الْكُسْفَى	بحری جہاز، کشتیاں
لَا تَشْهِي	چلتی ہیں	بَعْدُ	وہ پاتا ہے
فَلَمْ تَرَوْا	پسند نہیں کرتا	الْهَوَانِ	ذلت، پستی
بَلَا	کڑوے حد والا	يَسْهَلُ	آسان ہو جاتی ہے
أَلْمَاءُ لَرَّالَا	ہو	هَيْتَ	خردہ
بَغِيْنٍ	بٹھاپائی	الْتَحِيْفِ	کمزور
جَرَحَ	ذلیل و کینہ ہو رہا ہے	قَوِي	تو بھگتا ہے
أَيَّامٌ	آغم	أَسَدٌ	شیر
أَتَرَدَوِي	تکلیف دینا	عِظَمٌ	بڑیاں
أَقْرَابَ	تو حقیر جانتا ہے	خَيْرٌ	بھلائی، شرافت
مَزُوْرٌ	کپڑے، لباس	فِرَاحٌ	سچ
مَكُومٌ	غصیناک	مَقْلَاتِ	بے اولاد
أَهْلُكَ الطَّيْرُ	حالات	غُرُودٌ	قلیل الاولاد
الْصَفْوَرُ	غیر شکری پرندے	أَطْلُوْ	بہت دراز قامت
	باز، چرخ، شکاری	الْصَفْوَرُ	شکرے

کے لئے ای بھائی ہیں جنہیں تو ان کو شہر کرنا ہے، لیکن وہ (زیادہ بھائی) مصیبت
 میں نہیں آئیں گے، بلکہ مصیبت میں سب ساتھ چھوڑ دیتے ہیں۔

(*)

وَالنَّاسُ
أَعْمَى
وَالْمَاءُ
زَهَّاءُ
إِلَى
لَا إِلَهَ إِلَّا
وَاللَّوْثُ
وَالْمَاءُ
وَالنَّاسُ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَكُونَنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ

ترجمہ : ۱۔ اور لوگ، ان کے ہزار ہا فرد ایک فرد کے برابر دیکھتے ہیں اور ان کا
 جسمانی کام ہزار ہا کے برابر دیکھتے ہیں اور یہی ہے انجینئر، معالجہ پیش آنے پر یعنی مشکل کے
 سامنے آنے پر ہزار ہا کے برابر دیکھتے ہیں اور یہی ہے انجینئر، معالجہ پیش آنے پر یعنی مشکل کے
 سامنے آنے پر ہزار ہا کے برابر دیکھتے ہیں اور یہی ہے انجینئر، معالجہ پیش آنے پر یعنی مشکل کے
 سامنے آنے پر ہزار ہا کے برابر دیکھتے ہیں اور یہی ہے انجینئر، معالجہ پیش آنے پر یعنی مشکل کے

۲۔ آدمی تو ایک مذکر ہے جو اس کے بعد کیا جاتا ہے۔ پس تو یاد رکھو کہ
یہ بات کلی ہے۔ لہذا ایک نوجوان کہہ نہ جائے۔ یعنی بری یا میں اپنی خوشگوار یاد میں مجھ کو
مرنے کے بعد بھی لوگ تھے۔ اچھے الفاظ میں یاد کرو۔

۳۔ میں نے زمانے کے دونوں حصوں کو دیا ہے۔ یعنی زمانے کو ابھی ہے۔ پس کہیں تو وہ مجھے کڑوا نکالو کہیں چٹا دے یعنی زمانے کو ابھی

۳۔ شریف آدمی کو صرف ملازمت ہی روک دیتی ہے۔ یعنی وہ صرف

طريق تيسر في دار فؤاد الى الجحيم

[illegible]

۵۔ جب تو ایک کھوار سے اچھی طرح لڑا، پس اس (کھوار) کی مدد سے مت کر، اگر تو کسی دن اس کو کندہ دیکھے، یعنی احسان فراموش نہیں ہونا چاہئے۔

(۲)

إِذَا أَنْتَ أَكْرَمْتَ الْكَرِيمَ مُلْكُهُ
وَبِذَلِكَ أَنْتَ أَكْرَمْتَ الْيَتِيمَ نَفَرًا
مَّا كُلُّ مَا يَحْتَمِلُ الْمَرْءُ بِفَرْقَةٍ
فَجَوَى الرِّيحَ بِمَا لَا تَفْقَهُ السُّفُنُ
وَمَنْ يَكُنْ فِي قَلْبِهِ مِرَّةٌ مَرِيضَةٍ
يَحْفَظُ مِرَّةً بِهَا الْمَاءَ الزَّكَاةَ
مَنْ يَتَّقِ الْهَوَانَ عَلَيْهِ
مَا يَخْرُجُ بِحَيْثُ يُبْلَغُ

۱۔ جب تو ایک فطرت آدمی پر احسان کرے تو گویا تو نے اسے خرید لیا۔ تو اس کا مالک بن گیا اور اگر تو کینہ فطرت محض پر احسان کرے تو وہ سرکش ہو جائے گا۔

۲۔ ایسا نہیں ہوتا کہ آدمی جس چیز کی بھی تمنا کرے اس کو حاصل کرے۔ جو آدمی بھی ان چیزوں کو بیکار چلتی ہیں جن کو عری جہاد پسند نہیں کرتے۔

۳۔ اور جو کڑے حد والے مریض ہو وہ اس (صداری) کی وجہ سے ٹھکے پانی کو بھی کڑا مانا ہے۔

۴۔ جو شخص کینہ ہو جاتا ہے، وہ دولت کو آسانی سے برداشت کر لیتا ہے کیونکہ مردے کو زخم سے تکلیف نہیں ہوتی۔

(۳)

تَرَى الرَّجُلَ الْحَنِيفَ قَرِيبَهُ
وَلَهُ قَوَائِمٌ أَمَّةٌ مُزَيَّرَةٌ
لَنَا عِظَمُ الرِّجَالِ لَهُمْ بِفَخْرٍ
وَلَكِنْ فَخْرٌ هُمْ كَرَمٌ وَ خَيْرٌ

بِغَاثِ الصَّبْرِ - سر - سر -
وَأَمَّ الصَّبْرَ مِثْلَاتُ نَوَازٍ
صِبَاغُ الطَّبْرِ اطْوَاهَا جَسْمًا
وَلَمْ تَطْلُ الْبِرَاةَ وَلَا الصَّقُورَ

ترجمہ: ۱۔ تو کمزور بدن والے شخص کو دیکھتا ہے تو اس کو کم قدر خیال کرتا ہے حالانکہ اس کے لباس میں ایک غصبتا کثیر ہے۔

۲۔ سو مردوں کا درازہ تو ہر ماں کے لئے کچھ بڑائی کی بات نہیں، لیکن سخاوت و شرافت ان کے لئے باعث فخر ہیں۔

۳۔ غیر شکاری پرندوں کے سبب نسبت فقیری پرندوں کے بھرت ہوتے ہیں اور شکرے کی ماں بے لاد لایا قبیل لایا ہو جاتی ہے۔

۴۔ کمزور غیر شکاری پرندے درازہ تو ہوتے ہیں اور باز اور شکر اطویل الجسم نہیں ہوتے۔ لہذا ظاہری طور پر مونا جاتا ہے تو کسی اس بات کی دلیل نہیں کہ وہ بڑا بیمار اور طاقتور ہے۔

(۵)

وَإِذَا بُلِغْتَ بِتَكْبَرٍ فَاصْبِرْ لَهَا
مَنْ ذَا رَأَيْتَ مُسْلِمًا لَا يُنْكَبُ
وَأَحْلَزَ مُزَاخَاةَ الدُّنْيَا لَانَّةَ
يَعْلَمُ كَمَا يَعْلَمُ الصَّحِيحُ الْمَاجِرِبُ
وَأَخْرِصْ عَلَى حِفْظِ الْقُلُوبِ مِنَ التَّوَيُّ
لَوْجُوْعَهَا يَحْذَرُ الشَّطْرَ يَنْتَبِ
إِنَّ الْقُلُوبَ إِذَا قَاتَلَتْ وَخَهَا

ترجمہ: ۱۔ اور جب تجھے کسی مشکل لمحے میں پھنسا دیا جائے تو تو اس کے لئے صبر کر، کیونکہ تو دیکھتا ہے کہ جو شخص صابر ہو جاتا ہے، اسے راستے سے نہیں ہٹایا جاتا۔

فی الحکم

درج ذیل عبارت کو واحد، جمع، متبوع اور جمع (مذکر / مؤنث) کے خطاب میں تبدیل کرو۔

مَنْ حَتَّ مَالَتِ الرِّيحُ

سیخوں میں تیریلی :

واحد مؤنث :

مَنْ حَتَّ مَالَتِ الرِّيحُ

متبوع (مذکر، مؤنث) :

مَنْ حَتَّ مَالَتِ الرِّيحُ

جمع مذکر :

مَنْ حَتَّ مَالَتِ الرِّيحُ

جمع مؤنث :

مَنْ حَتَّ مَالَتِ الرِّيحُ

نمبر ۴ : زَنَّا / زَنِیَ الْمَافَالِ الثَّابِتَةِ وَ عَنِی / عَنِی الْخُرُوفِ الْأَصْلِیَّةِ وَالزَّائِدَةِ فِی جَمَلٍ مُجْمَلٍ

درج ذیل افعال کو وزن کریں اور ہر فعل کے حروف اصلی اور حروف زائدہ کا قیاس کریں۔
یَتَقَوَّنَ، قَمَنَ، یَقْمَرُ، تَقَالَوْا، یُزَاعِیْ.

افعال	وزن	حروف اصلی	حروف زائدہ
یَتَقَوَّنَ	یَفْعَلُ	ل و ن	ی ت ح و
قَمَنَ	قَفْعَلُ	م ن ی	ن ن
یَقْمَرُ	یَفْعَلُ	م ر د	ی ت و
تَقَالَوْا	تَفَاعَلُ	ن ف و	ت ا
یُزَاعِیْ	یَفَاعِلُ	و خ ی	ی ا

نمبر ۵ : اِسْتَعْدِمُ / اِسْتَعْدِمِ الْكَلِمَاتِ الثَّابِتَةِ فِی جَمَلٍ مُقَدَّرٍ

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

الْثَّابِتَاتُ: السَّبْفُ، مَرٌّ، أَسَدٌ، نَكْبَةٌ.

جملوں میں استعمال :

تَ: لَا تَقْرَأُوا أَصْدُ لَنَا كُمْ فِی الثَّابِتَاتِ.

درج ذیل الفاظ، اوزان

معینہ اور میں اپنے دوستوں کو مست چھوڑو۔

السَّبْفُ: السَّبْفُ یَصْنَعُ مِنَ الْحَدِیدِ.

تکڑا لوہہ سے بنائی جاتی ہے۔

الْحَقُّ: الْحَقُّ نَرٌّ.

سچ، نرا اور راست ہے۔

النَّكْبَةُ: هُوَ شَجَاعٌ كَمَا لَأَسَدٍ.

دو شیر کی طرح بہادر ہے۔

النَّكْبَةُ: فَاصْبِرْ لِلنَّكْبَةِ.

صیبت کے لئے صبر کرو۔

نمبر ۶ : حَتَّ / حَاتِي مَفْرُذَاتِ الْجُمُوعِ وَ جُمُوعَ الْمَفْرُذَاتِ الثَّابِتَةِ:

درج ذیل جمع کے واحد اور واحد کی جمع بناؤ۔

أَلْفٌ، أَلْعَصَا، أَلْوَابٌ، أَلثَّابِتَاتُ، لَمْ، حَرٌّ، مَيْتٌ، مَاءٌ، أَلصُّفُورُ، ضِعَافٌ

اِیَاب:

جمع	واحد
أَلْفٌ	أَلْفٌ
أَلْعَصَا	أَلْعَصَا
أَلْوَابٌ	أَلْوَابٌ
أَلثَّابِتَاتُ	أَلثَّابِتَاتُ
لَمْ	لَمْ
حَرٌّ	حَرٌّ
مَيْتٌ	مَيْتٌ
مَاءٌ	مَاءٌ
أَلصُّفُورُ	أَلصُّفُورُ
ضِعَافٌ	ضِعَافٌ

[illegible]

سوال نمبر ۷: ترجمہ! توجہی الی العربیۃ:
عربی میں ترجمہ کرو:

(۱) متلون مزاج آدمی کی دوستی میں کوئی بھلائی پہنچ سکتا ہے۔

(ب) غلام کو صرف ڈیڑھ ایسیدھا کرنا چاہیے۔

(ج) مردے کو زخم لگانے سے کوئی بڑے ناکین ہو سکتا ہے۔

(د) مکھیا آوری کی صحبت سے چاکر چھپا، روزی خلیجیہ

(۵) مصیبت میں بہت کھوڑے بھائی ہوئے ہیں۔

جواب : عربی ترجمہ : سید احمد علی شاہ صاحب

(١) لا تخش في وداغء متلوان ان يقدريه الله : ٢٠
(١) العبد لا يقهره الله العاصي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

١	إحذر صلبة اللينى.
٢	الليونان في الشاي قليل.
نفاة	نفاة
نصفها	نصفها. ولنفذنا
هـ	فأما هـ ☆.....☆.....☆
ثمة	ثمة
تمة	تامة
دنة	قالبه
مخ	معا
ت ليا نانا	ت ليا نانا
لغظها	لغظها
شاعبه	شفيفته

١. القرآن الحكيم

القرآن هو كلام الله تعالى عز وجل. وهو كتاب حق لا شك فيه ولا ريب فيه. كل شيء فيه مبني على الصديق بالله، منزل من الله تعالى وهو أصدق القائلين. وقال الله تعالى: ذلك الكتاب لأرتب فيه. نزل الله تعالى هذا الكتاب على رسوله محمد صلى الله عليه وآله وسلم منجماً فقال الله تعالى في سورة محمد: "نزل على محمد"

أول وحى من القرآن أنزل في غار حراء قرب من مكة المكرمة وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتعبد في هذا الغار ونزل الوحي. قال جبريل لرسول الله ﷺ: نزلت الآيات الخمسة الأولى بسورة العلق. فكان ينزل القرآن نجماً نجماً لهداية الناس وتم تنزيله في اثنين وعشرين سنة وشهرين واثنين وعشرين يوماً. القرآن كتاب محفوظ من الكتب السماوية لأن الله يحفظه نفاً فقال الله عز وجل: إنا نحن نزلنا الذكر وإنا له لحافظون. فهذا الكتاب مبرء من عيب تحريف يعنى وهو على أصله كما نزل. للقرآن الكريم أسلوب خاص. ليس هذا شعراً ولا نثراً

مسحوعا. في الحقيقة هذا عدم. محاسن. -
وحكم القرآن نداء للناس رَهْدَى الْمُتَّقِينَ وَرَحْمَةً مِنَ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

٢. خُلِقَ النَّبِيُّ ﷺ

القرآن شاهد على خلق النبي ﷺ حيث قال الله تعالى وَأَنْتَ لَعَلَى خُلُقٍ عَظِيمٍ وقال النبي ﷺ بُعِثْتُ لِأَتَمِّمَ مَكَارِمَ الْأَخْلَاقِ وَالنَّاسُ شَاهِدُونَ عَلَيَّ أَنَّ الْكَرَمَ يَنْتَهِي إِلَى مَكَارِمِهِ. كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأً وَقَا وَرَحِيمًا بِالنَّاسِ فَقَالَ اللَّهُ فِي الْمَقَامِ الْآخِرِ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ.

عرف رسول الله صادقاً وأميناً وكان أوسع الناس صدوراً ففقاغن أعداءه
عند قدرته على الانتقام منهم كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَجْوَدَ النَّاسِ فِي الْفَقْرِ وَالْفَنَى فِي
الْإِفْلَاسِ وَالْثُرُوءِ. فَمُعْطَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كُلُّ مَنْ يَأْتِي إِلَيْهِ سَائِلٌ وَلَا يَنْهَرُ كَانَ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَشْجَحَ النَّاسِ فِي الْبَنَانِ وَأَصْبَرَ هُمْ فِي الْبَأْسَاءِ وَكَانَ مُحَافِظٌ عَلَى
وَعْدِهِ وَعَهْدِهِ. كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَرْحَمَ النَّاسِ لِلطَّيْرِ الْحَيَوَانِ وَالْإِنْسِ وَالْجَانِّ لِأَنَّهُ
كَانَ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ وَهُوَ كَانَ لَا يَنْتَقِمُ مِنْ أَعْدَائِهِ. بَلْ كَانَ يَعْفُو عَنْ خَطَايَاهُمْ. التَّارِيخُ
الْإِنْسَانِي لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَتَسَّيَ هَذَا الْمَنْظُورَ. لَمَّا فَتَحَتِ الْمَكَّةَ وَقَامَ جَمِيعُ الْقُرَيْشِ
مُقَرَّحِينَ بَيْنَ يَدَيْهِ صَاعِرِينَ وَعَلَى عَدَاوَتِهِمْ نَادِمِينَ وَخَائِبِينَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَهُمْ
مُخَاطَبًا:

“لَا تُثْرِبُوا عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ”

٣. وَطَنِي بَاكِسْتَان

كُلُّ شَخْصٍ يُحِبُّ وَطَنَهُ وَأَنَا أُحِبُّ وَطَنِي وَحُبُّ الْوَطَنِ مِنَ الْإِيمَانِ. إِيَّاهُ
وَطَنِي بَاكِسْتَان. أُحِبُّ بَاكِسْتَانَ حُبًّا شَدِيدًا. اسْمُهَا الرَّسْمِيُّ جُمْهُورِيَّةُ بَاكِسْتَانِ
الْإِسْلَامِيَّة. أُنْشِئَتْ بَاكِسْتَانُ فِي ١٤ أَوْغُسْطُس ١٩٤٧ م بَعْدَ كَفَاحٍ مَرِيرٍ الْقَائِدِ
الْعَظِيمِ مُؤَسِّسِهِ لِيُوطِنِي بَاكِسْتَانُ أَرْبَعَةَ أَقَالِيمَ وَهِيَ بَنْجَابُ وَالْمِيثُ وَبِلُورِجَانِ

أَرْضٌ وَطَنِي خَصِيَّةٌ جَدًّا وَهِيَ غِيَّةٌ بِالْمَوَارِدِ الطَّبِيعَةِ. بَاكِسْتَانُ بِلَدٌ زُرْعَى
النَّمْحِ وَالْقَطْنِ وَالْأَرْزِ وَقَصَبُ السُّكَّرِ مِنْ أَنتَابِهَا الزَّرَاعِيَّةِ.

فِيهَا عِدَّةٌ مِنَ الْمَصَانِعِ وَالْمَقَابِلِ وَالْمَدَارِسِ وَالْجَامِعَاتِ. مُتَّبِعُوا جَمِيعَ
الْأَدْيَانِ يَسْكُنُونَ فِي بَاكِسْتَانٍ وَلَكِنْ أَكْثَرِيَّتُهُمُ الْبَالِيَّةُ تَشْتَمِلُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ وَلَهَا
الرَّوَابِطُ الْوَدِيعَةُ مَعَ جَمِيعِ الْمَمَالِكِ الْإِسْلَامِيَّةِ.

يُؤَخِّدُ فِيهَا جِبَالٌ شَامِخَةٌ وَسُهُولٌ وَاسِعَةٌ وَارْتَعَاءٌ وَطَنِي جَمِيلٌ جَدًّا. اللَّهُمَّ
أَبْقِ وَطَنِي إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

٤. الْقَائِدُ الْأَعْظَمُ

هُوَ قَائِدُ الْمِلَّةِ الْبَاكِسْتَانِيَّةِ الَّذِي رَفَعَ عِلْمَ الشَّرْقِ وَالْكَرَامَةِ وَوَقَّى
الْمُسْلِمِينَ مِنَ السُّقُوطِ تَحْتَ عِبُودِيَّةِ الْأَعْدَاءِ مِنَ الْهِنْدُوسِ وَالْمُشْرِكِينَ وَتَحْصُلُ لَهُمْ
وَطَنًا يَعِشُونَ فِيهِ حَسَبَ تَقَاتِيهِمْ.

وُلِدَ الْقَائِدُ الْأَعْظَمُ مُحَمَّدٌ عَلَى جَنَاحِ بَكْرَاتِشِي فِي ٢٥ دَيْسَمْبَرِ سَنَةِ
١٨٧٦م وَكَانَ أَبُوهُ تَاجِرًا. تَعَلَّمَ الْقَائِدُ الْأَعْظَمُ بَكْرَاتِشِي ثُمَّ أَرْسَلَهُ أَبُوهُ إِلَى انْجَلْتِرَا
لِلتَّعْلِيمِ الْبَهَائِيِّ فِي الْحَقُوقِ. هُوَ رَجَعَ إِلَى الْوَطَنِ وَصَارَ مُحَافِظًا كَبِيرًا.

عَمِلَ الْقَائِدُ الْأَعْظَمُ تَحْتَ عِلْمِ الْجَمْعِيَّةِ الْهِنْدِيَّةِ الْقُرْمِيَّةِ بُرْهَةِ مِنَ الزَّمَانِ
وَلَكِنْ بَعْدَ قَلِيلٍ بَدَأَ الْعَمَلُ تَحْتَ جَمْعِيَّةٍ خَالِصَةٍ لِلْمُسْلِمِينَ لِكُنْهَافِهَا لَمْ تَكُنْ حَيَّةَ فَعَالَةٍ
فَاطْهَرَ الْقَائِدُ الْأَعْظَمُ عِلْمَ هَذِهِ الْجَمْعِيَّةِ وَدَعَى الْمُسْلِمِينَ أَنْ يَحْتَشِدُوا تَحْتَ الْعِلْمِ.

وَقَرَّرَتِ الْجَمْعِيَّةُ الْإِسْلَامِيَّةُ تَحْتَ قِيَادَةِ الْقَائِدِ الْأَعْظَمِ فِي ٢٣ مَارَسِ سَنَةِ
١٩٤٠ الْمِيلَادِيَّةِ بِدَاهُورَ أَنَّ الْهِنْدَ يَلْزَمُ أَنْ تُنْقَسَمَ قِسْمَيْنِ. قِسْمٌ لِلْمُسْلِمِينَ وَقِسْمٌ
لِلْهِنْدُوسِ. لَا يَسْتَطِيعُ الْمُسْلِمُونَ أَنْ يَعْيشُوا مَعَ الْهِنْدُوكَةِ. طَالِبُ الْمُسْلِمُونَ بَاكِسْتَانًا وَ
اجْتَهَدُوا لِحُصُولِ عَلَى الْوَطَنِ. ثُمَّ بُرْهَةِ مِنَ الزَّمَانِ فِي ١٤ أَوْغُسْطُسِ ١٩٤٧
الْمِيلَادِيَّةِ قَامَ بَاكِسْتَانُ الْمُسْلِمِينَ.

٥. كَلْبَتِي

الكلية دار تدرّيسنا و تربيّتنا. هي مشغولة في تكرّين الاجيال و تعمير
 النّفوس. هي منشأ العلّماء و الادباء و الشعراء. هي دار العلوم و الفنون و الآداب.
 تقع كلبتي داخل البلاد. يحيط بكلبتي سور عظيم. للكلية مبنى جميل. هو
 يشتمل على طابقين. يضم كل طابق عرفاً عديدة. توجد هناك هذه المباني: مبنى
 خاص للدروس، مبنى للمختبرات العلمية و مبنى للمكاتب و مبنى للمكتبة.
 في الكلية المعلم و تلاميذه ذاتاً قائمة بذاتها في رأيي ان مهنة التعليم
 اشرف المهن على الإطلاق. ألقري كيف ان المعلم لا يعيش لنفسه بل لتلاميذه. انا
 احب كلبتي حباً شديداً.

٦. أستاذي

سليم احمد خان هو اسم أستاذي المحترم. انا احبه كما احب والدي.
 أستاذي متصف بالصفات الكريمة. هو زعيم دائماً بتلاميذه. هو يعامل تلاميذه مثل
 أولاد. هو يعطف على و يعلمني جاهداً. هو يحب التلميذ و يتعب كثيراً. ليصبح
 تلاميذه أطباء و المهندسون في المستقبل. التلميذ يستلوثهم و هو يجيب و هو لا
 يعمل عن أسئلتهم بل هو يجيب عن أسئلتهم بهدوء و لطف كما يرشدهم الى
 الصواب إذا أخطئوا و لا يزجرهم على الخطاء.

الإحترام واجب للأستاذ. لذلك أحترمه كثيراً كإحترام والدي المحترم. انا
 أطيعه لأنه يعلمني علماً نافعاً و يجعلني رجلاً صالحاً و كاملاً في الفنون والآداب.
 أدعوا الله تعالى أن يعيش حياته مع وفور الصبحة و السعادة و المسرّة.

أمي هي رفيقة حزائي ورجائي في شديتي. إذا تركتني أهلي فهي لا تتركني وإن ابتعدت عني أحبائي فهي لا تبتعد. أمي مسكنة وجمي و ألي في الحقيقة أمي أعظم نعم الله تعالى علي. أنا أحبها حباً شديداً وتحتني حباً عظيماً. وهي ربتني وأنا صغير. سهرت ليلاً لأنام أمي رحيمة دائماً. هي يتعب لإرتاح نفح لفرحى و يحزن لحزنى. هي تعدلني طعاماً في المطبخ الحار. هي تحيط لي ثيابي قترافاً. هي تغسل ثيابي أيضاً هي تتمنى أن أصبح طبيباً في المستقبل. أمي حنون لي وبأسرتي. أحب أمي حباً كبيراً واحترمها دائماً.

٨. في الحديقة

تحيط بيتنا حديقة رائعة رغم صغر مساحتها فيها أزهار مختلفة الأنواع، متعددة الألوان وأشجار وأرقة الظلال. ترى من هذه الزاوية زهرات الزنبق والقرنفل والمنتور ومن تلك الزاوية، زهرات الورد والبنفسج. بينما تمتد على طول الجدار شجيرات الياسمين لتزيد رونق الحديقة وبهجتها. أما في وسطها فترتفع أشجار التفاح والإجاص والكوز والبرتقال.

يتولى والدي أيام العطلة ترتيب الحديقة وأعمالها بنفسه. فيشق أرضها الخصبة بمِعول صغير ليصبح صالحة للزراعة. ثم يقطعها مربعات و مستطيلات. أما نحن الأخوة لتعاون على سقى الأزهار والنباتات لأن أزهار الحديقة ونباتاتها لا تعيش ولا تنمو إلا بالعناية الدائمة. وهذا مايجعلنا نعتنى بالحديقة ونحافظ على جمالها و رونقها ولا ندع أحداً يسلق أشجار الحديقة أو يقطف بعض أزهارها.

وأغصان أشجار الحديقة مثقلة بالثمار المتدلية إلى الأرض. نجلس أحياناً في زاوية ظليلة من أبناء الحديقة مع أهلنا وأقاربنا وأصدقائنا لتبادل التحيات و

تَجَادِبُ أَطْرَافَ الْأَحَادِيثِ وَتَتَرُ بَكْرَةً وَأَصِيدًا بَيْنَ صُفُوفِ الْأَشْجَارِ الْجَمِيلَةِ وَ
نَقْطَفُ بَعْضِ أَمَارِهَا الْمُعْجِبَةِ.

٩. الدَّرَاجَةُ

الدَّرَاجَةُ مَرْكَبٌ أَرْخَصُ مِنْ سَائِرِ الْمَرَائِبِ الْحَدِيثَةِ وَاسْتِعْمَالُهَا أَسْهَلُ مِنْ
غَيْرِهَا مِنَ الْمَرَائِبِ كَالسَّيَّارَةِ وَالْقِطَارِ لَهَا مِقْوَدٌ وَدَوْلَابَانِ وَمَقْعَدٌ وَمَقْعَدُهَا
مُصْنُوعٌ مِنَ الْجِلْدِ النَّاعِمِ وَالْمِقْوَدُ وَالدَّوْلَابَانِ وَغَيْرُهَا قَدْ صُنِعَ مِنَ الْحَدِيدِ وَ
الرُّكُوبُ عَلَيْهَا سَهْلٌ جَدًّا فَإِنَّكَ لَا تَحْتَاجُ إِلَّا إِلَى التَّمَسُّكِ وَثِقَةِ النَّفْسِ ثُمَّ تَأْخُذُ
مِقْوَدَهَا بِضَبْطٍ قَوِيٍّ وَتَضَعُ يَسْرَى رَجْلَيْكَ عَلَى غُرْزِهَا الْيَسْرَى وَتَجْرِيهَا بِسُرْعَةٍ ثُمَّ
تَقْفِزُ وَتَجْلِسُ عَلَى الْمَقْعَدِ نَاطِقًا إِلَى أَمَامِكَ لَيْثًا تَقَعُ عَلَى شَيْءٍ أَوْ تَصْطَلِمُ بِأَخِي
الْعَارِيَيْنِ فِي الشَّارِعِ.

وَيَلْزِمُ لَكَ إِنْ كُنْتَ تَمْلِكُ دَرَاجَةً أَنْ تُصْلِحَهَا بَيْنَ قَيْنَةٍ وَ قَيْنَةٍ عِنْدَ حُصُولِ
عَطْلِ فِيهَا وَيَنْبَغِي أَنْ تُجْلِيَ دَرَاجَتَكَ كُلَّ صَبَاحٍ قَبْلَ الرُّكُوبِ عَلَيْهَا وَتُدْهِبَهَا أَحْيَانًا.

١٠. الْجَمَلُ

يُقَالُ الْجَمَلُ إِنَّمَا فِي الْحَقِيقَةِ هَذَا حَيَوَانٌ عَجِيبُ الْخَلْقَةِ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى فِي
الْقُرْآنِ الْكَرِيمِ "أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ" لِكَثْرَةِ رُؤْيِهِ سَقَطَ عَجْبُهُ عَنْ
أَعْيُنِنَا. عُنُقُهُ طَوِيلٌ وَذَنْبُهُ قَصِيرٌ وَلَهُ أَرْبَعُ قَوَائِمٍ طَوِيلَةٌ وَأُذُنَاهُ صَغِيرَتَانِ وَسَاقَاهُ أَيْضًا
طَوِيلَتَانِ. يَسْتَطِيعُ الْجَمَلُ أَنْ يَمْضِيَ أَيَّامًا عِدَّةً بِلَا شَرْبٍ وَلَا أَكْلٍ لِأَنَّهُ يَخْزِنُ الْغِذَاءَ
فِي سَنَامِهِ كَمَا يَخْزِنُ الْمَاءَ فِي مَوَاضِعٍ خَاصَةٍ مِنْ جَسَدِهِ.

الْجَمَلُ هُوَ يُسْتَعْمَلُ لِلرُّكُوبِ وَحَمْلِ الْأَنْقَالِ وَفِي الْعَرَبَاتِ وَفِي الزَّرَاعَةِ
أَيْضًا يَأْكُلُ النَّاسُ لَحْمَ الْجَمَلِ وَيَشْرَبُونَ لَبَنَهُ يَأْكُلُ الْجَمَلُ الْعُشْبَ وَالْأَشْوَاكَ وَ
أَوْرَاقَ الْأَشْجَارِ.